NO. 3.

A COMPILATION FROM ROLLIN'S

ANCIENT HISTORY OF GREECE

WITH ADDITIONS

PART I.

TRANSLATED INTO URDU

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

یونان کے قدیم زمانہ کي تاریخ

جو

رولن صاحب کي تاریخ قدیم میں سے

باضافہ چند مفید حاشیوں کي تالیف ہوئي

پہلا حصہ

ترجمہ کیا اور مشتہر کیا

سین ٹیفک سوسئیٹي نے

ALLYGURH:

Printed at the Secretary Syud Ahmud's Private Press.

1865.

قیمت في جلد دس آنہ

NO. 3.

A COMPILATION FROM ROLLIN'S

ANCIENT HISTORY OF GREECE

WITH ADDITIONS

PART I.

TRANSLATED INTO URDU

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

یونان کے قدیم زمانہ کي تاریخ

جو

رولن صاحب کي تاریخ قدیم میں سے

باضافہ چند مفید حاشیوں کي تالیف هوئي

پهلا حصہ

ترجمہ کیا اور مشتهر کیا

سین تیفک سوسئیتي نے

ALLYGURH:

Printed at the Secretary Syud Ahmud's Private Press.

1865.

DEDICATED

TO

HIS GRACE THE DUKE OF ARGYLL,

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

اِس کتاب کو

بنام نامي

جناب هزگریس ڈیوک آف آرگائیل

کے

سین ٹیفک سوسئیٹي نے معزز کیا

فہرست

مضمون	صفحه
قاعدہ اول یعني سنت کا بیان	۳۲
دوسرا قاعدہ تقسیم اراضي اور سونے چاندي کي ممانعت کا	۳۴
تیسرا قاعدہ تمام شہر والوں کے باهم کهانا کهانیکا	۳۵
قواعد متفرق کا بیان	۳۷
مورخ کي راے اسپارٹا کي حکومت اور لائیکرگس کے قوانین پر	۴۳
اول بیان خوبیوں قانون لائیکرگس کا	۴۳
برابر حصوں میں تقسیم کرنا اراضي اور موقوف کرنا سونے چاندي کا	۴۵
بچوں کي تربیت کا قانون	۴۷
اطاعت کا قانون	۴۸
بزرگوں کي تعظیم کا بیان	۴۹
ذکر اُن باتوں کا جو لائیکرگس کے قوانین میں الزام کے قابل تهیں	۴۹
اول انتخاب بچوں کا	۴۹
تیسرے بچوں پر ترس نکهانا	۵۱
چوتهی ماؤں کي بیرحمي	۵۱
پانچویں معطل رکهنا اسپارٹا والوں کا	۵۲
چهٹی اسپارٹا والوں کي بیرحمي هلٹ غلاموں کي نسبت	۵۲
ساتویں انکي بیحیائي کا بیان	۵۳
ایتهنز کي گورنمنٹ اور سولن کے قوانین اور سلطنت جمہوري کا عہد سولن سے دارا ے اول تک کا بیان	۵۴
سولن کے قانونوں کا بیان	۶۱
یونان کے اُن نامیوں کا بیان جو فضل و هنر میں شہرہآفاق هوئی اول هومر شاعر	۷۳
دوسرے شاعر هزیاڈ کا بیان	۷۵
تیسرے شاعر آرکي لوکس کا بیان	۷۷
چوتهے شاعر هپونکس کا بیان	۷۸
چهٹی شاعر آلکمان کا بیان	۷۹
ساتویں ایلسیئس شاعر کا بیان	۷۹
آٹهویں شاعر سائیمونیڈیز کا بیان	۸۰
نویں سیفو شاعرہ	۸۱

مضمون	صفحہ

غلطنامہ تاریخ یونان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳	۲۱	دوسرا باب	*

*

یونانیوں کے قدیم زمانہ کي تاریخ

پہلا حصہ

یونان کي متعدد سلطنتوں اور حکومتوں کي

اصلیت اور اُنکي ابتدا کا بیان

تمام پراني قوموں میں سے کوئي قوم شاذونادر یونانیوں کي مانند شہرہ آفاق هوئي هوگي اور جیسیکہ اُن لوگوں نے بڑي بڑي عمارتوں اور اچھے اچھے کمال والوں کي یادگاریوں سے تاریخ کو زیب و زینت دي هے اور قوم نے بہت کم دي هوگي یونان کو کیا باعتبار آراستگي فوج کے اور کیا باعتبار ایجاد کرنے قوانین دانشمندي کے اور کیا باعتبار ترویج علوم وفنون کے کہ اِن سب میں اُنہوں نے ایک کامل درجہ کي ترقي بہم پہونچائي تهي اگر دنیا کا مدرسہ کہا جاوے تو بجا هے یہہ امر ممکن نہیں کہ اس قوم دانشمند کي تاریخ پڑہ کر کسیکے دل پر اثر نہو خصوص جب کہ هم یہہ تصور کریں کہ یہہ تاریخ جو هم تک پہنچي هے اُسکو ایسے بڑے بڑے لئیق مورخوں نے تالیف کیا هے جنمیں سے اکثر شجاعت میں بهي ایسےهي ممتاز تهے جیسیکہ فن تحریر میں مستثنی تهے اور فنون سپہسالاري اور قواعد انتظام سلطنت میں بهي ایسے هي منتخب تهے جیسیکہ علم تواریخ میں یگانہ افاق تهے یہہ امر مسلم هے کہ اپني هدایت کے لیئی ایسے بیدار مغزوں کو جو سوجہہ بوجہہ کے پورے اور سوچ سمجہہ کے اچهے تهے اور هر معاملہ میں راے اُنکي سلیم اور فکر اُنکا صائب تها اپنا رهنما سمجهنا نہایت مفید اور بغایت نافع هے اسلیئے کہ اُنہوں نے صرف اچهے اچهے وقایع هي نہیں لکهے بلکہ اُنکا بیان بهي بہت دلچسپ هے اور علاوہ اسکے زیادہ خوبي یہہ هے کہ اُنہوں نے اُن واقعوں پر بہت اچهے اچهے خیالات اور عمدہ عمدہ رائیں جو تاریخ کے بڑے مفید نتیجے هیں لکهي هیں هم پہلے ملک یونان کي حقیقت اور اُسکے مختلف آبادیونکي کیفیت قلمبند کرکے جو کچهہ لکهینگے وہ سب اُنهیں مورخوں

کي تالیفوں میں سے لینگے مگر اِس لیئے که مختلف آبادیوں کا بیان اور اطراف و جوانب کي تحقیق دلچسپ عوام نہیں هوتي ایجاز و اختصار سے کام لیا گیا اور نہایت مختصر بیان کیا گیا اور شروع مقصود سے پہلے بیان اِسبات کا که وہ ملک کہاں هے اور کدھر هے اور اُسمین کتنے حصے هیں واجب و لازم سمجہا چنانچہ وہ لکھا جاتا هے *

یونان قدیم کا جغرافیه

قدیم ملک یونان کا جو ترکستان یورپ کے جنوبي حصه میں واقع هے اسکي حد شرقي میں بحر ایجین جسکو اب آرکي پلیگو کہتے هیں یعني بحیرہ یونان بہتا هے اور حد جنوبي میں کریٹن یا کینڈین سمندر یعني † بحیرہ اقریطش واقع هے اور مغرب میں آئي اونیئن سمندر اور شمال میں صوبه الیریا اور تھریس واقع هیں اور پرانا یونان پانچ بڑے بڑے حصوں پر جنکے نام اِپائي رس اور پلي پونیسس اور خاص گریس یعني یونان اور تھسلي اور مقدونیه تھی منقسم تھا *

پہلا حصه اِپائیرس مغرب کي جانب واقع هے اور اِس حصه اور تھسلي اور مقدونیه کے درمیان میں بڑے بڑے پہاڑ پنڈس اور ایکرو سرانیئن واقع هیں ‡ اِپائیرس کے بڑے نامي رهنے والے ¶ ملوسین هیں جنکا بہت بڑا شہر || ڈوڈونا هے جو بتخانه § جو پیٹر کے باعث سے نامي گرامي هوا اور

† اقریطش نام ایک جزیرہ بحیرہ روم میں واقع هے اِس جزیرہ کے متصله سمندر کا نام کریٹن یا کینڈین یا بحیرہ اقریطش مشہور هے *

‡ اس ملک کے بادشاهونمیں سے نہایت مشہور اور نامي پرهس بادشاہ شہر ٹراے کے محاصرہ کرنے والوں میں بہت سر برآوردہ تھا اور جسنے بعد فتح کرنے شہر ٹراے کے زي اس دیوتا کے آتشکدہ میں پریم کو قتل کیا هے پرهس کو بعد اُسکي وفات کے ڈلفي کے مندر میں دفن کیا گیا اور وہ وهاں بمنزله نصف دیوتا کے پوجا جاتا تھا *

¶ ملوسس بیٹا اِپائیرس کے بادشاہ کا تھا اُسکے نام سے ملک ملوسیا کا مشہور هوا جسکے باشندے ملوسین کہلائی *

|| ڈوڈن بیٹا زي‌آس دیوتا کا تھا یہہ زي‌اس بقول یونانیوں کے اولمپیڈ کے دیوتوں میں سب سے بڑا دیوتوں اور انسانوں کا باپ تھا اس ڈوڈن کے نام پر ڈوڈونا شہر کا نام هے *

§ جوپیٹر کے لفظي معنے بہشتي باپ کے هیں اور جو که جوپیٹر کو بہشت کا مالک سمجہا جاتا تھا اسلیئی تمام آسماني واقعات جیسے بارش اور آندھي اور بجلي اور گرج

یہہ وہ بتخانہ ھے کہ جو کوئي کسي کام کي مشورت پوچھتا تھا تو وھاں سے اُسکو جواب ملتا تھا اور دوسرے باشندے وھان کے کئونیئن ھیں جنکي بڑي بستي اریکم ھے اور تیسرے باشندے تہس پروتیئن تھے جنکا بڑا شہر بتہروتم تھا جو پرھس بادشاہ کا دارالسلطنت تھا اور چوتھے باشندے § اکارنینیئن ھیں جنکا بڑا شہر انبریشیا ھے اور اسي بستي کےنام سے ایک خلیج سندر کي نامي گرامي ھوئي اور قریب اِس شہر کے ‡ ایکشیئم ایک شہر تھا کہ اغسطس قیصر روم نے اُس شہر کے مقابلہ پر اُس خلیج کي دوسري جانب شہر نکو پولس آباد کیا (قریب زمانہ حال کے شہر پریویسا کے) اور اِپائیرس میں کاسیتس اور ایکران دو چھوتے چھوتے دریا جنکے نام کہانیونمیں جا بجا مذکور ھوتے ھیں بہتے ھیں تحریر || پولیبیئس صاحب سے معلوم ھوتا ھے کہ اِپائیرس پہلا حصہ

اُسیکے اختیار میں سمجھی جاتي تھے رومیرن کے امتقاہ کے بموجب جوپٹر کل مخلوقات کا منتظم اور واقعات آیندہ کا غیب دان تھا اِسي سبب سے ھرکام کے شروع میں اُسکي استعانت چاھي جاتي تھي یہہ معلوم ھوتا ھے کہ جوپٹر اصل میں رومیونکا دیوتا تھا اور انہیں اوصاف کے ساتھہ یونانیوں کے ھاں زیٔس دیوتا مانا جاتا تھا انجام کو یہہ دونوں ایک سمجھے گئے *

§ اکارنینیا ایک ضلع قدیم یونان کا ھے جسکے باشندے اکارنینیئس کہلاتے ھیں اِس ضلع کا مقدم شہر زمانہ حال میں مائیسولنگھي ھے *

‡ ایکشیم ایک راس کلان اور نیز شہر کا نام ھے جو قریب راستہ دھانہ خلیج آرتا کے واقع تھا جسکی خلیج کو پہلی اَیمبریشیئس سائنس کہتی تھے شمالي کنارہ پر ایکرنینیا کے دو راسین قدیم ایکشیم ھونے پر دلالت کرتي ھیں ایک تو وہ جو راستہ پر دھانہ خلیج آرتا کے واقع ھے اور دوسرے راس مدونا جو مشرق کیجانب کو چند میل کے فاصلہ پر ھے قدیم اھل جغرافیہ کے بیان سے پہلی راس اصلي ایکشیم معلوم ھوتي ھے اس شہر میں جسکا نام یونانی لفظ ایکشي سے نکلا ھے جسکے معنے راس کلاں کے ھیں ایک مندر اِپیالو دیوتا کا تھا لیکن اِس مقام کي شہرت کا باعث خصوصاً وہ بحري لڑائي تھي جو اِسکے نزدیک قریب ۳۰ برس پیشتر مسیح علیہ السلام کے اغسطس قیصر روم اور آین ثاني مین ھوئي تھي جس میں اغسطس غالب آیا اور اُسنے اپنے فتح کے یاد گاري میں اپیالو کے مندر کو بہت وسعت دي اور شان دار بنایا اور آیکشیا نام میلہ مقرر کیا *

|| یہہ شخص بڑا مورخ ھوا ھی لائي کارٹس کا بیٹا تھا قریب ۲۰۴ برس پیشتر حضرت مسیح کے پیدا ھوا جب کہ پرسیس پر مقدونیہ میں رومیوں نے فتح پائي تو یہہ شخص واسطے ایک جوابدھي کے ھمراہ ایک ھزار آدمیوں کے روم کو بھیجا گیا تھا

یونان کا پہلے بہت آباد ہوگا اِسلیئے کہ وہ لکھتے ھیں کہ || پالس ایمیلیس نے بادشاہ پرسیئس آخر بادشاہ مقدونیہ کو شکست فاحش دیگر ۷۰ شہر اِس ملک کے جن میں سے اکثر ملوسیئن سے متعلق تھے مسمار اور ویران کیئی اور ایک لاکھہ پچاس ہزار قیدي اُن شہروں کے پکڑ کر لے گیا *

دوسرا حصہ یونان کا پلي پونیسس جزیرہ نما ھے جسکو موریہ بھي کہتے ھیں اور اِس حصہ کو یونان کے باقي حصوں سے خاکنائي کارنتھہ نے ملایا ھے جو ۶ میل کي چوڑي ھے اور یہہ بخوبي معلوم ھے کہ بہت سے بادشاھوں نے اُس خاکناے کے کاٹنے کا ارادہ کیا *

پلي پونیسس دوسرا حصہ یونان کا ۶ حصوں پر منقسم ھے پہلا اکئیا جسمیں † کارنتھہ اور ‡ سسیئن اور پیٹري وغیرہ بڑے بڑے شہر واقع ھیں دوسرا اِیلس جسمیں بہت بڑا شہر اُولمپیا جسکو پائیسا بھي کہتے ھیں دریاے

اتفاق سے اسکي رسائي سپیوتک ھوگئي حتی کہ اُسکا اوستاد اور اکثر لڑائیوں میں اُسکا مشیر ھوگیا اور اُسي سردار کي سرکاري دفتروں میں رسائي ھونیکے سبب سے اُسنے اپني نہایت بڑي تاریخ لکھي ھے یہہ سپیوکا بڑا دوست اور رفیق تھا اور سپیو وہ ھے جسنے کارتھج کي اخیر لڑائي میں مقام زاما پر ھنيبل کو شکست دي تھي اِسلیئے پولیبیئس کي رومي نہایت قدر و منزلت کرتے تھے یہاں تک کہ یونان کي فتح کے بعد رومي افسر یونان کا بندوبست کرکے چلے تو اُسکو اختیار دیا کہ اُس انتظام کي سربراہ کاري کرے چنانچہ اِسنے بہت خوبي سے اسکام کو انجام دیا اور بہت عمدہ عمدہ قانون بنائی اور نہایت سخت قانون کو جو رومیون نے جاري کیئی تھے اپنے ھموطنوں کے لیئی اکثروں میں ایک اعتدال اور نرمي کرائي اِسنے بڑي بڑي خدمتیں اور کام خیر خواھي اپنے ملک کے کیئے تھے اسلیئے جب یہہ ایکسوبائیس برس پیشتر مسیح علیہ السلام کے بیاسي برس کي عمر میں فوت ھوا تو اسکي یادگاري کے لیئے اِسکے بت مقام میگیلوپولس اور مین ٹینیا اور پیلنتیم وغیرہ میں بنائی گئے *

|| پالس ایمایس ۲۰۲ برس پیشتر حضرت مسیح کے یہہ شخص رومي گورنر تھا *

† کارنتھہ یہہ ایک مشہور شہر یونان کا تھا شہر آیتھنز سے اڑتالیس میل کے فاصلہ پر جنوب و مغرب کو درمیان خلیج ایجینیہ اور کارنتھہ کے آباد تھا یونان کے اکثر شہرونمیں سے نہایت متمول اور آبادان معمور تھا ھر قسم کا اسباب تجارت ھر ایک طرف کو اسمیں ھوکر جاتا تھا غرض یہہ شہر ایک بڑا تجارت کا بندر تھا

§ ایلفیس کے کنارے پر بستا هے اور اسي دریا کے کنارے پر اولمپک کے تماشے هوا کرتے تهے اور شهر سلین ملک مرکزي بهي اسي حصه میں واقع هے

مگر دقت یهه تهي که اسباب جو جهازوں پر آتا تها وه شهر سے دو میل کے فاصله پر لیچیم کے بندر گاه میں اُترتاتها اور اسمیں کثرت سے چشمه هاے رواں اور تماشه گاهیں اور عمارات عالیشان بهت عمده اور صنعت کي بني هوئي تهیں وهاں کے طرز عمارت سے ایک نیا قاعده تعمیر کا ایجاد هوا جسکو طرز عمارت کارنتهه کهتی هیں اس شهر کي قدیم عمارت کی کهنڈر اور انبار اور ٹیلی نهایت کثرت سے تهے جنپر چڑه اُتر کر انسان حال کے کارنتهه میں جو سنه ۱۸۲۳ع کے هنگامه میں مسمار اور تباه هوگیا جاسکتا تها اور کیفیت اِس هنگامه سنه ۱۸۲۳ ع کے جنمیں نیا کارنتهه مسمار هوا بالاجمال یهه هے که اهل یونان نے روم کي حکومت کي اطاعت سے جو اهل اسلام کي حکومت هے سرکشي کرکے ازاد هونے کے لیئی بڑا هنگامه کیاتها اب بجاے اُس شهر کے صرف چند مکان از سر نو تعمیر هوئی هیں اور نقشے بازار وغیره کے ڈالی گئی هیں مگر بهت مقدم اور نهایت دلچسپ یادگاریں جو اب بهي وهاں باقي هیں وه یهه هیں ایک قلعه کارنتهه جو آٹهاره سو فیٹ کي بلندي پر دوم درجه کا مضبوط قلعه یونان کا شهر کے جنوب و مغرب میں هے اور سات ستون ایک بتخانه کے جو شهر سے جانب جنوب و مغرب کے تها اس قدیم شهر کو رومیوں نے حضرت مسیحؑ سے ۱۴۶ برس پهلے مسمار کیا تها اور اُسکے بعد جو آباد هوا وه برابر رومي حکومت کے تحت میں رها اور بعد کو سلطنت جمهوري و ینیشیا کے قبضه میں آیا اور اُس جمهوري سلطنت سے محمد دویم شاه روم نے سنه ۱۴۵۸ ع میں اسکو چهین لیااور پهروینیشیا والوں نے سنه ۱۶۸۷ عمیں اُس سے لڑکر اپنا قبضه بحال کرلیا اور پهرمسلمانون نے سنه ۱۷۱۵ ع میں فتح کرلیا چنانچه اُنکے پاس سنه ۱۸۲۳ ع تک رها یهه شهر اس هنگامه کے وقت تک یونان کا ایک بڑا مقدم شهر سمجها گیا مگر بعده جب سلطنت یونان قایم هوئي تو بسبب ناقص هونے آب و هوا کے بجاے اُسکے ایتهنز دارالسلطنت مقرر هوا *

‡ یهه شهر قدیم زمانه مین کارنتهه کے مغرب و شمال کو ۱۲ میل پر ایک بلند میدان زاویه نما پر آباد کیا گیا تها اور فصیلیں بهي اسکے نهایت مستحکم بنائي گئیں تهیں ایک زمانه میں دارالسلطنت ایک بادشاهت کا هو گیا تها اب بهي اُس جگهه اُسکے بازارونکا فرش وغیره کچهه کچهه باقي هے مگر بجاے اُسکے اب اُس زمین کے ایک گوشه پر زمانه حال کا ایک گانوں آباد هے جسکا نام ویسیلیکو هے اس شهرکے کهنڈرات وغیره سے کچهه عمدگي عمارت کے نهیں پائي جاتي *

§ ایلفیس یهه دریا کاربونیرو اور لیڈن دو دریاؤں کے ملنے سے بنتا هے جو سواے طول اُن ندیوں کے ۳۵ میل مغرب کي طرف بهکر خلیج آرکیڈیا میں گرتا هے *

تیسرا مسینیا جسمیں مسین اور پائیلاس اور ¶ کرونا تین شہر بستے ہیں منجملہ اُنکے شہر پائیلاس میں || شہزادہ نستر پیداہوا چوتھا آرکیڈیا جس میں تیجیا اور سٹم‌فیلوس اور ‡ مینٹینیا اور میگیلوپولس چار شہر آباد ہیں منجملہ اُنکے § میگیلوپولس میں پولیبیس نامي مورخ پیدا ہوا پانچواں لیکونیا جسمیں ایمائیکلي اور اسپارٹا جسکو لیسیڈیمن بھي کہتی ہیں دوشہر آباد تھے اور علاوہ اُنکے † تیجیٹس ایک پہاڑ قایم ہے اور †† دریا یوروتس بہتا ہے

¶ یہہ ایک چھوٹا سا بندر صوبہ موریہ میں جانب جنوب و مغرب خلیج کرونا کے اور شمال و مغرب کو راس گیلو سے ساتھہ میل کے فاصلہ پر ایک ڈھلواں پہاڑ کے دامن میں آباد ہے پہلی بسبب تجارت کے بہت مشہور تھا مگر اب صرف نیل اور ریشم کي تھوڑي سي تجارت اُسمیں رہ گئي ہے قدیم عمارت میں سے صرف قلعہ کي کچھہ کچھہ فصیل اور چند حوضوں کے سوا اور کچھہ باقي نہیں رہا ہے اب مسلمانوں کے اسمیں قریب دوسو خاندانوں کے اور یوناني عیسائیوں کے قریب ۱۳۰ خاندانوں کے آباد ہیں *

|| یہہ ایک شہزادہ نیلیس کا بیٹا ہے جسنے اپني جواني میں فن سپہ گري میں کمال شہرت پائي اور ٹراے کے محاصرہ میں بھي شریک تھا ھومر شاعر نے اتني صفتیں اسمیں بیان کي ہیں یعني فن سپہ گري تدبیر جنگ دانائي اور انصاف شجاعت فصاحت اور بزرگي *

‡ یہہ ایک قدیم شہر میدان میں ٹروپولٹزا سے آٹھہ میل کے فاصلہ پر شمال کي جانب واقع تھا اور اُس فتح کے سبب سے بہت مشہور ہے جو تھیبس والونکواھلاسپارٹا پر حاصل ہوئي جسمیں تھیبس والوں کا ایک بڑا نامي سردار ایپامي‌نانڈس مارا گیا اسکي فصیل کئي برجوں کے سوا اب تک قایم ہے لیکن شہر مدت سے ویران ہوگیا مگر اُسکي کچھہ تھوڑي سي جگھہ میں ایک گانوں پالي اوپولي نام اب حال میں آباد ہے *

§ یہہ شہر قریب مخرجوں روفیا کے ٹروپولٹزا سے مشرق کي جانب بارہ میل پر واقع تھا اس کا محیط ۶ میل کا تھا مگر اب اُسمیں سے سواے ایک بہت بڑے تماشہ گاہ کے جو ابتک بالکل درست ہے بہت کم باقي رہا ہے *

† یہہ پہاڑ مسٹرا سے جانب جنوب و مغرب کو دس میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور سب میں بلند چوٹي اِسکي ۷۸۲۹ فیت اونچي ہے *

†† مخرج اِس دریا کا ایک پہاڑي ضلع میں سے ۳۷ درجہ ۱۵ دقیقہ عرضي شمالي اور طول کے ۲۲ درجہ ۱۵ دقیقہ مشرقي پر ہے اور جانب مشرق کو بہتا ہے اور بہتسي ندیون کے شامل ہونے کے بعد اِسکا نام بیسلي ہوگیا ہے خلیج کالوکتھي میں گرتا ہے *

اور اُسمیں راس تینارس هے چهتا آرگالس جسمیں † نیمیا اور ‡ مائي سیني اور †† ناپلیا اور تریزن اور * ایپیڈارس جسمیں بتخانه |||| اسکیولاپیئس کا تها

† یهه مقام جانب مغرب کو کارنتهه سے دس میل کے فاصله پر واقع تها اور بسبب بهت سے کهیل و تماشوں کے مشهور تها اور بتخانه جوپیٹر کا وهاں تها جو ابتک کچهه کچهه باقي هے اور ستون اُسکے اثر موجود هیں *

‡ یهه شهر سوله میل جانب مغرب کارنتهه سے قریب اِس موقع کے آباد تها جهان اب گانوں کارباتا آباد هے پرسیس نے ۱۳۰۰ برس پیشتر حضرت عیسی کے اِس شهر کي بنیاد ڈالي تهي اور اهل آرگاس نے ایرانیوں کي لڑائي کے بعد ۴۶۶ برس پیشتو حضرت مسیح کے اِس شهر کو مسمار کردیا ایک بلندي جو درمیان دوزیاده اونچي بلندیوں کے واقع تهي اُسپر یهه شهر آباد تها اُسکے قلعه کي فصیل کا احاطه بالکل معلوم هوتا هے اور بعض جگهه سے پندره بیس فیت بلند دیوار قایم هے *

†† اِس زمانه میں جو ناپلیا موجود هے وه اسي مقام پر بستا هے جهان قدیم ناپلیا ایک بلندي کے شمال و مشرق میں آباد تها *

* یهه شهر قدیم ایک پهاڑ پر جو خلیج دارامین کو گهستا هوا چلاگیا هے اور اُسکو زمین کے ساتهه ایک دلدلي خاکنائي ملاتي هے آباد تها *

|||| اسکے لفظي معنی هیں دیوتا طبابت کا اِسکي پیدایش کي روایتیں مختلف هیں مگر جو زیاده مشهور هے وه یهه هے که الیجیس کي بیٹي کرونس کو اپیالو دیوتا سے حمل رها بعد رهنے حمل کے کرونس اسکس نامي باشنده کیڈیا پر فریفته هوگئي اِسبات کو اپیالو نے اپنے مکاشفه یا ایک کووے کے خبردینے سے معلوم کرکے اپني بهن آرتیمز سے اُسکو اُسکے گهر میں مقام لبیریا واقع تهسلي میں قتل کرایا اور بقول اُووڈ خود اپیالو نے اُسکو اور اُسکے آشنا کو قتل کیا مگر اُسکي نعش کو جلانے کے وقت اپیالو نے اپنے بیٹے اسکیولاپیئس کو اور بقول بعضوں کے هرمز دیوتا نے آگ کے شعلونمیں سے بچا لیا جو تمام یونان میں بڑا معزز دیوتا هوا اور عام پرستش اِسکي هوئي اِسکے معابد اکثر شهروں کے باهر اچهے مقاموں میں جهاں کي آب و هوا بهت عمده هوتے تهي پهاڑوں پر اور ایسے کنوؤں پر جنکا پاني مرضوں کو دور کرنے میں مشهور هوتا تها بنائي جاتے تهی اور اِن معابدوں میں صرف اُسکي پوجاهي نهیں هوتي تهي بلکه سیکڑوں مریض جاتے تهے گویا اِس زمانه کي هاسپتالیں کها چاهیئں اصل مندر اسکا ایپیڈارس میں تها جهاں نه کسیکو مرنے دیتي تهے نه کسي عورت کو جنني دیتي تهے بتخانه میں اسکي صورت جو رکهي هوئي تهي وه تهریسمیدیز نے هاتهي دانت کي نهایت خوب صورت اور مردانه بنائي تهي اِسطرح پر که ایک تخت پر بیٹها هوا ایک هاتهه میں عصا اور ایک هاتهه ایک سانپ پر رکهے هوئے اور برابر میں اُسکے ایک کتا

اور § آرگاس جسکوهیپیم بهي کهتی هیں اور جو بتخانه + جونو کے باعث مشهور هوا چهه بڑے بڑے شهر آباد هیں *

تیسرا حصه گریس یعني خاص یونان چهه حصوں پر منقسم هے پهلا ایتولیا جسمیں † کیلسس اور کیلائیڈن اور اولینس شهر بستے تهے اور دوسرا

پیتها هوا اِسکے دیوتا هونیکي وجهه یهه مشهور هے که اِسکو فن طبابت میں کمال تها هر قسم کے امراض کو اِس کے هاتهه سے شفا هوتي تهي یهانتک که مردوں کو بهي زنده کردیتا تها مرده کو زنده کرنیکي دوا جو اِسکے هاتهه لگي اُسکي عجیب روایت هے که ایک مقام پر ایک شخص کے علاج کے واسطے یهه کهڑا هوا سوچتا تها که ایک سانپ آکر اسکے عصا سے لپٹا اِسنے اُسکو قتل کرڈالا اُسکے بعد ایک اور سانپ مونهه میں ایک صحرائي بوٹي لیکر آیا اور اُس سے اُس مرده سانپ کو اُسنے جلایا غرض اسي دوا سے اِسکیولاپیئس بهي مردونکو جلانے لگا *

§ زمانه حال میں یهه شهر ناپلیا سے چهه میل کے فاصله پر شمال و مغرب کو دریاے پلینتزا کے داهنے کناره پر آباد هے اور اِسکے قریب کے میدان میں انگور اور چانول انجیر تماکو روئي هرقسم کي اجناس غله وغیره کثرت سے پیدا هوتي هیں اس شهر میں بازار سب باقاعده بنی هوے هیں اور اکثر مکان اِسمیں لکڑي کے هیں جنکے چهجی نکلی هوئی هیں سنه ۱۸۵۳ ع میں اِسکے باشندوں کي تعداد دس هزار تهي اسي مقام پر متفرق کهنڈرات پراني ارگاس کے ایسے هیں که اب اُنمیں کسي طرح کي کچهه تمیز نهیں هوسکتي *

+ یونانیوں اور رومیونکے عقاید کے بموجب یهه دیوي بالکل جوپیٹر کے موافق خواص اور خصلتیں رکهتي هی صرف فرق اتنا هی، که جوپیٹر مردونکا دیوتا هی یهه عورتوں کي دیوي خصوصاً شادیوں کي بهلائي اور عورتوں کي حفاظت بچهه پن سے اسیکے متعلق سمجهي جاتي تهي رومیوں نے هیرا دیوي کو اور جونوکو ایک کردیا تها *

† کیلسس یهه شهر دارالسلطنت جزیره یوبیه کا هی اُس جزیره پر سنه ۱۲۱۰ ع میں وینیشیا والوں نے قبضه پایا تها اُسوقت میں ساٹهه هزار باشندے اُسمیں تهے سنه ۱۴۶۹ ع میں محمد دوم بادشاه قسطنطنیه نے اُسکو اُنسے چهین لیا اور سنه ۱۸۲۱ ع کے هنگامه تک یهه جزیره مسلمانوں کے قبضه میں رها اب سلطنت یونان میں داخل هی یهه جزیره اٹیکا کے شمال و مغرب کو هی اور ایک جانب اسکے اٹیکا سے ایسي قریب هی که صرف ایک پل کے ذریعه سے اِس میں سے اٹیکا میں چلے جاتے هیں *

ڈورس جسمیں اوزولي لوگ بستے تھے اس میں † ناپکتم جسکو اب لیپانٹو کھتی ھیں اس سبب سے مشہور و معروف ھے که سنه ۱۵۷۱ ع میں مسلمانوں نے وھاں شکست فاحش کھائي تھي تیسرا فوسس ھے جسمیں این‌تي‌سیرا بڑا شهر اباد ھے اور اُسیمیں شهر ‡ ڈلفس پارنیسس پہاڑ کے دامن میں بستا ھی یہه شہر اس سبب سے مشہور ھی که وھانسے بھي سایل کو جواب ملتا تھا اور ⟊ کوہ‌هلي‌کن‌بھي اس حصه میں واقع ھے چوتھا بیوشیا ھے جس میں آرکامناس اور تھسپیا اور § کرونیا شہر بستے ھیں منجمله اُنکے شهر کرونیا || پلوٹارک مورخ کا مولد وماوا ھے اور ¶ پلیٹیا بسبب شکست کھانے مارڈونیئس کے

---

† یہه شہر ایک بندرگاه ھی اِسي نام کے خلیج میں شمال و مغرب کو ایتھنز سے ۱۰۳ میل کے فاصله پر ایک پہاڑ پر آباد ھی سمندر میں سے جب اِسکو دیکھا جاتا ھی تو مثلث کي صورت نظر آتا ھی اُس پہاڑ کي چوٹي پر قلعه اُسکا واقع ھی بالفعل کچھه بڑا نامي مقام نہیں ھی بسبب خشک ھو جانے بندرگاه کے تجارت وھاں کے جاتي رھي مگر زمانه قدیم میں بڑا نامي گرامي شہر تھا سنه ۱۴۷۵ع میں مسلمانوں نے اِسکا محاصره کیا آخر تیس ھزار آدمیون کے ضایع ھو جانے پر چار مھینے کے بعد اھل اسلام نے محاصره اُٹھا لیا *

‡ اب زمانه حال میں اِس جگہه پر کیسٹري نام ایک بستي آباد ھی اور اُس میں کوئي علامت اب قدیم ڈلفس کے باقي نہیں *

⟊ یہه پہاڑ قریب ۴۲ میل کے فاصله پر شمال و مغریب میں ایتھنز کے واقع ھی اور بلندي اِسکے ۴۵۹۳ فیت ھی *

§ اب زمانه حال میں اِس شہر کے جگہه کاپرنا بستي آباد ھی اِس کرونیا کے پاس بہت سي لڑائیاں ھوئیں ھیں خصوصاً ایک وه لڑائي جسمیں فیلقوس مقدونیه والے نے ایتھنز والوں کو شکست دي جس سے اُسکا لئیق بیٹا سکندر اُنکے آزادي مٹانے کے لایق ھوا *

|| اِس شخص کے سنه پیدایش تحقیق نہیں مگر جب سنه ۶۶ع میں شہنشاه نیرو یونان میں گذرا تھا تو یہه جوان تھا اور علم فلسفي تحصیل کرتا تھا اِسکے تصنیفات میں سے نہایت عمده اور باعث اِسکے ھمیشه کي یادگاري کي وه کتاب ھی جسمیں چھیالیس یوناني اور رومیوں کے حالات زندگیوں کو مقابله کر کے لکھا ھی *

¶ پلیٹیا ایتھنز کے شمال و مغرب میں ۳۰ میل کے فاصله پر تھا اب اُسکے قریب ایک گانوں کالکا آباد ھی کسیقدر احاطه فصیل کا معلوم ھوتا ھی اور قلعه اِس قدیم شہر کا جو غالباً سنکدر آعظم کے عہد کا بنا ھوا ھی اب بھي صاف ظاھر ھی *

مشہور ہوا اور † تھیبس اور آلس نے اُس بندر کے باعث شہرت پائي کہ یونان والوں نے جب ترائے کے محاصرہ کا ارادہ کیا تو اُسي مقام سے جنگي جہازوں کے بادبان اوٹھائے تھے اور شہر‡ لیوکترا اِس سبب سے شہرہ آفاق ہوا کہ وھاں اِپامیناندس کي فتح نے ظہور پایا تھا پانچواں اٹیکا جس میں ⸸ میگارا اور ایلیوسس اور ڈیسیلیا اور مارتھن بڑے بڑے شہر آباد ھیں منجملہ اُن کے § مارتھن پر فوج ایران کو ملٹائیڈیز نے شکست دي علاوہ اُن کے شہر ¶ ایتھنز بھي اسي حصہ میں بستا ھے جسے پائیریئس اور منشیا اور فلیرس تین بندر متعلق ھیں اور اسي حصہ میں ھیمیٹس اور ستھیران دو پہاڑ بھي ھیں چھٹا لاکرس ھے *

---

† تھیبس یہہ قدیم شہر ایتھنز کے شمال و مغرب میں ایک پہاڑ پر ۳۵ میل کے فاصلہ پر بڑي شان و شوکت سے آباد تھا اب اُسکي کوئي علامت باقي نہیں بجز چند سنگ مرمر کے ستونوں کے جو ٹوٹے پھوٹے پڑے ھیں اب جو اِسمقام پر شہر بستا ھی وہ بھي اسي نام سے مشہور ھی اور اُسکے عمارت بالکل لکڑي کي ھی اور پانچ ہزار آدمي اب اِسمیں بستے ھیں *

‡ لیوکترا تھیبس سے قریب سات میل جانب مغرب کے آباد تھا *

⸸ میگارا ایتھنز کے مغرب و شمال میں ۲۵ میل کے فاصلہ سے خاکنائي کارنتھہ پر سابق میں بہت وسیع تھا مگر اب نہایت خراب حالت میںھی قریب ایک ہزار باشندونکے اُسمیں بستے ھیں *

§ مارتھن ایک گانوں ھی ایتھنز کے شمال و مشرق کو راس نیگروپانت سے چند میل پر *

¶ ایتھنز یہہ نہایت قدیم شہر یونان کا خلیج ایجینیہ سے شمال و مغرب میں قریب چار میل کے آباد ھی اسمیں اِسقدر پراني اور حال کي عمارتیں ھیں کہ اُنکا حال لکھنے کے لیئے ایک علیحدہ کتاب چاھیئے مگر نہایت عمدہ نامي عمارت ایک قلعہ ھی چونے کے پتھر کے پہاڑ پر جو پہاڑ ایکسو پچاس فیٹ بلند ھی جسکے وسطہ میں ایک اور عمدہ عمارت سنگ مرمر کي نہایت عمدہ موقع پر مگر اب بہت شکستہ ھی اور منروا کا مندر بھي اِسي قلعہ میں ھی اور ایک مقام سیکراپیم نام اس قلعہ کے اندر ھی جسکے مرکز میں سیکراپس اِس شہر کے باني کي قبر سمجھي جاتي ھی چھیاسي برس پیشتر مسیح سے اُسکو روم کے سلا نامي سردار نے فتح کیا بعد اُسکے بہت انقلابات ہوتي رھي آخر سنہ ۱۴۵۶ع میں اِسپر مسلمانوں کا قبضہ ھوا اور پھر یونانیوں نے سنہ ۱۸۲۲ع میں چھوڑا لیا اور سنہ ۱۸۳۴ع میں از سر نو یہہ شہر یونان کا دارالسلطنت مقرر ہوا *

چوتھا بڑا حصہ تھسلي جسمیں گومفي اور فارسیلیا اور † میگنیشیا اور میتھون اور راس ‡ تھرماپلي اور فتھیا اور تھیبس اور § لائرسا اورڈي متراپس بڑے بڑے شہر آباد تھے اور نہایت خوشنما گھاٹیاں تمپي کي دریاے پینیئس کے کناروں کے متصل تھیں اور اسي حصہ میں کوہ اُولمپس اور پیلین اور اوسا تین پہاڑ واقع ھیں منجملہ اُنکے فارسیلیا وہ شہر ھے کہ قریب اُسکے جولیس قیصر روم نے پومپي اپنے حریف کو شکست فاحش دي اور میتھون وہ مقام ھے کہ اُسکے محاصرہ میں فلپ یعني فیلقوس بادشاہ نے آنکھہ اپني کھوئي اور تھرماپلي نے اسلیئے شہرت پائي کہ وھاں تین سو اسپارٹا والوں نے زرکسیز کي بڑي فوج کا مقابلہ کیا اور وہ تینوں پہار جنات کي لڑائي سے مشہور ھوئے جسکا کہانیوں میں ذکر ھوتا ھی *

پانچواں حصہ متدونیہ ھے جسکے چند بڑے بڑے شہروں کا ھم بیان کرتے ھیں یعني اپي ڈیمینس یا ڈیریکیم جسکو اب ڈوربزو کہتے ھیں اور ایپالونیا اور پیلا اور ایجیا اور ایڈسا اور پالین اور اولنتھس اور توروں اور ارکینتھس اور || تھسي لونیکا جسکو اب سالونکي کہتے ھیں اور

---

† میگنشیا یہہ سمرنا سے شمال و مشرق میں تیس میل کے فصل پر آباد ھی اب اِسکا نام مینسا مشہور ھی اِسمیں ایک عمدہ کارواں سرا مربع سفید سنگ کي بني ھوئي ھی اور اُسکے مرکز میں ایک بہت بڑا حوض صاف پاني کا بنا ھوا ھی اور اِسمیں جو اٹھارہ مسجدیں ھیں اُنمیں سے دو مسجدیں نہایت عمدہ عمارت کي ھیں جنکے اندر سنگ مر مر کے حوض ھیں اور کمال صنعتیں اُنمیں کي ھیں اِس شہر کے قریب پہاڑ ھیں جو قدیم سے سنگ مقناطیس کے پیدا ھونے سے مشہور ھیں بلکہ انگریزي زبان میں مقناطیس کا نام اِسي شہر کے نام سے نکلا ھی *

‡ تھرماپلي ایک مشہور گھاٹي پہار اوٹا کي قریب دھانہ دریا ایلیڈا کے خلیج مالو یا زیتون کے نزدیک ھی *

§ لائرسا حال کا لایرسا سمجھا گیا ھی کہ اُسي قدیم لایرسا کي جگہہ ۳۷ میل تریکالا سي مشرق و شمال میں آباد ھی آبادي بیس ھزار آدمیونکے ھی اور عمارت کثرت سے لکڑي اور مٹي کے ھی *

|| تھسي لونیکا بہت بڑا شہر اور بندرگاہ قسطنطنیہ سے مغرب اور جنوب و مغرب میں ۳۱۵ میل کے فاصلہ پر اُسي نام کے خلیج پر ایک پہاڑ کے اوپر آباد ھی اور چار دیواري اسکے پتھر کي ۵ میل کي ھی اور اُس میں ایک بہت عمدہ قلعہ ھی جسکے سات برج ھیں *

استیجیرا مولد ارسطوکا اور ایم فیپولس اور † فلپیي اور سکاٹسا شہر تھے اور
اسي حصہ میں استریمن دریا اور اتھوس پہاڑ واقع ھے منجملہ اُن کے
شہر پیلا اس ملک کا دارالسلطنت فیلقوس اور اُسکے بیٹے سکندر کا مولد
وماوا تھا اور شہر اُولنتھس سے اُولنتھیئیکس ڈیماستھینس نے نام پایا
فلپیي اُس فتح عظیم کے باعث مشہور ہوا جو اغسطس اور اینتوني
نے بروتس اور کیسیئس پر پائي تھي *

یونان کے جزیروں کا بیان

وہ جزیرے جو ملک یونان کے قریب قریب کثرت سے واقع ہوئے
اور تاریخ میں نہایت معروف و مشہور ہیں تفصیلوار بیان کیئے جاتي
ہیں چنانچہ منجملہ اُن کے جزیرہ کورسائرا جو بحر آیئونیین میں واقع
ھے اور اُسمیں ایک شہر بھي ھے جو اُسیکے نام سے مشہور ھے جسکو
اب کارفو کہتے ہیں اور جزیرہ سفالین اور زیسنتھس جنکو اب سفالونا
اور زینت کہتے ہیں اور جزیرہ اتھیکا جو وطن السس ڈولیشیم کا تھا
پرومنتري میلیا کے متصل اور لیکونیا کے محاذات میں جزیرہ ستھیرا
واقع ھے اور ایجینا اور سلامس جو خلیج سرونک میں واقع ھے اور یہہ
دونو جزیرے اُس لڑائي کے باعث سے جو زرکسیز بادشاہ ایران اور
یونانیوں میں واقع ہوئے شہرہآفاق ہوئے اور جزایر سپوراڈیز یونان اور ایشیا
کے درمیان میں حایل ہیں اور جزایر سائي کلیڈیز جنمیں اینڈراس اور
پیراس اور ڈیلاس تین مشہور جزیرے واقع ہیں اور وہ اسلیئے مشہور
و معروف ہوئے کہ وہاں بڑا عمدہ سنگمرمر پیدا ہوتا ھے اور جزیرہ
یوبیہ جسکو نیگروپانت کہتے ہیں جو اس سے اُوپر بحر ایجیئن کے بیچمیں
ھے اور اُسکو ایک چھوٹا بازو سمندر کا جسکو یوریپس کہتے ہیں خشکي کے
بڑے ٹکڑے سے الگ کرتا ھی اور اُسمیں ایک شہر کیلسس تھا جو
نہایت مشہور تھا اور جزیرہ سائرس جو شمال کي جانب واقع ھی اور
لمناس جو اُوپر کي طرف ھی اور اُسکو اب سٹیلیمین کہتے ہیں اور

† فلپیي اِس شہر کا نام فیلقوس سے نکلا ھی کیونکہ اُسنے اُسکا قلعہ وغیرہ
تعمیر کیا ھی ڈراماسي جانب جنوب و مشرق کو ۱۰ میل کے فرق سے آباد تھا اب
اسکے صرف کچھہ کھنڈرات اور کچھہ فصیل و تین برج قلعہ کے سنگ مرمر وغیرہ کے
اب تک موجود ہیں *

سماتھریس جو اُس سے آگے هی اور لسباس جو نیچے کیطرف هے اور بڑا
شہر اس جزیرے میں متلین تھا جسکے نام سے یہہ جزیرا بھي متلین
کہلاتا تھا اور جزایر کي اَس اور سي اُو جنمیں بہت عمدہ شراب هوتي هے
اور اسي سبب سے شہرہ آفاق هوئے اور جزیرہ سیماس جو سب سے پچھلا
هے اور منجملہ اُن جزیروں کے جو ابھي مذکور هوئے بعضے ایشیا سے متعلق
هیں اور جزیرہ کریت جسکو اب کینڈیا کہتے هیں اُن سب جزیروں سے
بہت بڑا هے جو بلاد یونان سے متعلق هیں اور اُس جزیرے کے جنوب
میں بحر افریقہ اور شمال میں بحر ایجیئن هی جسکو ارکي پلیگو بھي
کہتے هیں اور تین شہر اُسکے یعني گورٹائنا اور سائیڈن اور ناسس اور دو پہاڑ
اُس کے یعني ڈکتا اور آئیڈا کاریکس اور بھول بھلیاں اُسکي تمام دنیا میں
مشہور و معروف هیں اور منجملہ اُن جزیروں کے بہت سے جزیروں میں
یونانیوں کي بستیاں تھیں اور اسیطرح سسلي یعني صقلیہ اور اٹلي یعني ایطلیہ
کے کسیقدر حصے میں بھي کیلیبریا کي طرف یونانیوں کي بڑي بڑي بستیاں
تھیں اور اسي باعث سے یہہ مقام گریشیامیگنا کے نام سے مشہور خاص
و عوام تھے مگر بڑي آبادي یونان کي ایشیا مائینر اور خصوص یولس
اور آئیئونیا اور ڈورس میں تھي منجملہ اُنکے یولس میں کیومي اور فوسیا
اور اِلیا اور آئیئونیا میں سمرنا اور کلازومیں تي آس اور لیبڈس اور کلوفن اور
افیسس اور ڈورس میں هلیکارنیسس اورنیداس بڑے بڑے شہر بستے تھے
اور علاوہ اُنکے اور بہت سي بستیاں ادھر اودھر زمین کے متفرق ٹکڑوں میں
جنکا ذکر اپنے اپنے موقع پر آویگا الگ الگ بستي تھیں *

دوسرا باب

تاریخ یونان کي تقسیم چار زمانوں پر

واضح هو کہ تاریخ یونان کي چار زمانوں پر منقسم هی اور اُن زمانوں
میں ایسے بڑے بڑے کارنمایاں ظہور میں آئے جو یادگاري کے شایاں و سزاوار
هیں اور اُن چاروں زمانوں کي مدت دو هزار ایکسو چون برسکي هوتي
هی *

پہلا زمانہ

یہہ وہ زمانہ هی کہ اُسمیں چھوٹي چھوٹي سلطنتوں کي اصل و بنیاد
کا بیان هی اور آغاز اُس کا بنیاد شہر سسیٔن سے جو سب سے پرانا شہر

هی اور انجام اُسکا شہر ترائے کے محاصرہ پر ہوتا هی اور یہہ زمانہ ایکہزار برس کي مدت هی جو اتھارہ سو بیس برس دنیا سے لیکر دو ہزار آتھہ سو بیس برس تک کھچتا هی *

دوسرا زمانہ

یہہ زمانہ شہر ترائے کے مفتوح ہونے سے شروع اور عہد ڈیرایس یعني دارائے خلف الرشید بادشاہ ہستاسپس، پر تمام ہوتا هی اور اس زمانہ میں یونانیوں کي تاریخ ایرانیوں کي تاریخ سے خلط ملط ہو جاتي هے اور یہہ زمانہ سنہ ۲۸۲۰ دنیاوي سے لیکر سنہ ۳۴۸۳ دنیاوي تک جاتا هی جسکي مدت حساب کي روسے ۶۶۳ برس کي ہوتي هی *

تیسرا زمانہ

یہہ زمانہ دارا کي سلطنت سے لیکر سکندر اعظم کي وفات تک یعني سنہ ۳۴۸۳ دنیوي سے سنہ ۳۶۸۱ دنیاوي تک هی یعني ۱۹۸ برس پر مشتمل هی اور واضح ہو کہ یہہ حصہ تاریخ کا نہایت دلچسپ اور بغایت دلنشین هی *

چوتھا زمانہ

یہہ زمانہ سکندر اعظم کي وفات سے شروع ہوتا هی جبکہ یونان کا تنزل روز بروز ترقي پانے لگا اور یہاں تک شمار ہوسکتا هی کہ یوناني رومیوں سے مغلوب ہوگئے اور اُنکی کامل تباهي اور بربادي کا زمانہ شمار کیا جاتا هی کارنتھہ کي تباهي سے جو کانسل ممیس رومي سردار کے هاتوں سنہ ۳۸۹۸ دنیاوي میں ظہور میں آئي اور خاندان † سیلوسڈي کي بربادي سے جو پومپي نے مقام ایشیا میں سنہ ۳۹۳۹ دنیاوي میں کي اور سلطنت ‡ لیگیڈیز کي خرابي سے جو اغسطس قیصر روم کي دست اندازي سے مقام مصر میں سنہ ۳۹۷۴ میں چشم کشاے عبرت ہوئي اور یہہ زمانہ ۲۹۳ برسوں پر مشتمل هی اور واضح ہو کہ منجملہ ان زمانوں کے پہلے دونوں زمانوں کا بیان کمال اختصار اور غایت ایجاز سے قلمبند ہوگا اسلیئے کہ دیکھنے

† سیلوسڈي بادشاهان ملک شام کا لقب اُنکي مربي سلیوکس باني سلطنت کے نام سے هو گیا هی *

‡ لیگیڈیز یہہ لقب بادشاهاں مصر کا اُنکي مربي لیگیئس ٹرامي کے باپ کے نام سے شہور هوا *

والوں کو حال اُن اندھیر کے زمانوں کا تھوڑا بہت معلوم ہو جاوے اور حالات اُن وقتوں کے حقیقی تاریخ نہیں بلکہ کہانیاں ہیں اور وہ حال ایسے گول مول ہیں کہ اُنکی اصل و حقیقت کا دریافت کرنا اگر محال و ممتنع نہیں تو اُنکی نہایت دشوار ہونے میں کسی طرح کا شک و شبہہ بھی نہیں اُوپر بیان ہوچکا کہ تحقیقات ایسے زمانہ مجہول الحال مستور الحقیقت کی اُن لوگوں کے لیئے نہایت مفید و نافع ہی جو تاریخ کی اصل و حقیقت دریافت کرنا چاہتے ہیں مگر مولف نے جو اپنی تاریخ کا کیندا قرار دیا ہی اُس سے خارج ہی *

یونانیوں کے حسب نسب کا بیان

یونان والوں کی کچھہ اصل و نسب دریافت کرنے کے لیئے سب سے پہلے اُن حالات کی طرف توجہہ لازم ہوئی جو توریت مقدس میں مندرج ہیں تمام یونانی جو گریکس کے نام سے مشہور معروف ہیں جد اعلی اُنکا وہ † جاون نامدار تھا جو یافث کا بیٹا اور نوح علیہ السلام کا پوتا تھا اگرچہ اُسکو صرف آئیئونیہ والوں کا جو یونانیوں میں سے ایک خاص قوم تھی جد امجد سمجھا جاتا ہی اور اُسکو آئیئون بھی اسلیئے کہہ سکتے ہیں کہ عبرانی زبان میں ان دونوں ناموں کے حرف آپس میں نہایت مشابہہ ہیں مگر یہودی اور کالڈیا والے اور عرب اور باقی تمام قومیں یونانیوں کو آئیئونینز کے نام سے پکارتے ہیں اسی سبب سے سکندر بادشاہ دانیال علیہ السلام کی پیشگوئی میں شاہ جاون کے نام سے مذکور ہوا جاون کی ⸸ ایلیزا اور || تارسس اور ‡ چتم اور § دودینم چار بیٹے ہوئے یہی چاروں اصل و بنیاد اُن بڑی بڑی شاخوں اس قوم کے تھے جو قدیم زمانوں میں فنون سپہگری اور علوم و کمالات میں شہرہ آفاق ہوئے منجملہ اُنکے ایلیزا کو اِلس بھی کہتے ہیں اسلیئے کہ توریت مقدس کے کیلڈی ترجمہ میں یہی لفظ آیا ہی اور تمام اُس قوم کے لیئے یہہ لفظ عموماً آتا ہی قدیم شہر اِیلس اور میدان اِیلیسین اور بحر ایلسیئس جو پلی پونیسس میں واقع ہیں اُنکے شروع نام سے یہہ امر ثابت ہوتا ہی کہ یہہ تمام ایلیزا سے منسوب ہیں اور یہی نام بہ نسبت اِس قوم کے مورخوں کی تحریروں کے اُسکی یادگاری کے

جو نام اوپر مذکور ہیں اُنکا صحیح تلفظ عبری زبان کے مطابق اسطرح پر ھے
† یاوان ⸸ ایلیشا || ترشیش ‡ کتیم § دردانیم *

زیادہ باعث هوئے کیونکه یهه لوگ اورونکي اصل و حقیقت سے بخوبي واقف تھے مگر اصل و بنیاد اپني اچھي طرح نجانتے تھے ساري وجهه یهه تھي که وہ سچے مذهب سے بهت نا اشنا اور نهایت کم واقف تھے اور اِسي لیئے اُنھوں نے کماحقه تحقیقات نهیں کي اور هلي‌نیز اور آئیونیز کے لفظوں کا مخرج دوسرا ٹھهرایا جسکا آگے مذکور هوگا یهه فرض و لازم هی که راے اُنکي اِس امر خاص میں بھي بیان کیجاوے *

چیسا که ایلیزا پهلا بیٹا جاون کا پلي‌پونیسس میں آباد هوا ایساهي تھارسس دوسرا بیٹا اُسکا یونان کے کسي حصه میں اکئیا میں یا اُسکے قرب و جوار میں سکونت پذیر هوا اور یهه بات که چٹم تیسرا بیٹا اُسکا مقدونیه والوں کا مورث اعلي تھا محقق و ثابت هی اور کتاب متابیس میں سند اُسکي موجود هی چنانچه اُسي کتاب کے شروع میں مذکور هی که سکندر مقدونیه والا فیلقوس کا بیٹا اپنے ملک ستهم یعني چٹم سے ڈیرایس دارای ایران سے لڑنے کو گیا اور اِسي کتاب کے آٹھویں باب میں جهاں یهه مذکور هی که رومیوں نے مقدونیه کے پچھلے بادشاهوں پر فتح پائي فلپ اور پرسیس دونوں شاه ستهیئنز کے نام سے لکھے گئے اور یهه گمان غالب هی که تھسلي اور اپائیرس چوتھے بیٹے ڈوڈینم کے حصه میں آئے اور جوپیٹر ڈوڈدنا کي پرستش سے اور خود شهر ڈوڈونا سے یهه امر بخوبي ثابت هی که ڈوڈینم کي یادگاري کچھه لوگوں میں باقي رهي تھي که اُسکے نام سے اُن لوگوں نے اپني اصل و آبادي کي اِبتدا نکالي غرض که یونانیوں کي اصلیت جستدر که خوب چھان بین کر بیان هو سکتي تھي وہ اِسي قدر هی جو بیان کي گئي توریت مقدس میں کهیں کهیں اِن باتوں کا مذکور هی باقي اور حال اُسمیں متروک هیں اِسلیئے که وہ کتاب اِسلیئے موضوع نهیں که هم جو امر دریافت کرنا چاهیں وہ اُسمیں صاف صاف نکل اُوے بلکه دین و ایمان کے قیام و ترقي کے لیئے خال خال اُس میں ایسي قسم کے بیان بھي آجاتے هیں نا چار اسکے سواے کوئي اور چارہ نهیں که جو حال توریت میں مندرج نهیں وہ اُن مورخوں کي کتابوں سے لیئے جاویں جنھوں نے دنیا کي تاریخ تالیف کي † اگر پلیني

† یهه شخص مصنف هسٹور یا نیچر آلس کا هی سنه ۲۳ع میں بقول بعضوں کے ویرونا میں اور بقول بعضوں کے کامسم میں پیدا اور سنه ۷۹ع فوت هوا *

صاحب کا قول و بیان اعتماد کے قابل ہو تو وہ یہہ بیان کرتے ہیں کہ سارے گریشیئنز یعنے تمام یوناني ایک بادشاہ کے نام سے شہرہ آفاق ہوئے جسکي کہاني بہت دنوں سے اُنمیں برابر چلي آتي تھي اور ہومر شاعر اُن کو اپنے شعروں میں ہلینیز اور آرگیوز اور ڈاني اور ایکیئنز کے نام سے لکھتا ہی اور یہہ بات غور کے قابل ہی کہ لفظ گریکس کا ورجل میں ایک مرتبہ بھي مذکور نہیں ہوا *

اگلے زمانہکے یونانیوں کا گنوار پن اُس صورت میں قابل اعتبار کے نہوتا جبکہ ہم اُن کے مورخوں کي گواہیوں پر جو ایسے بڑي مدعا پر ہیں کسي طرح کا اِعتراض کر سکتے اور جب کہ وہ لوگ اپني اصل و حقیقت کو ایسي آب و تاب دینے والے تھے کہ جھوٹي ٹیپ ٹاپ سے سچ مچ کے بناؤ سنوار کرتے تھے تو پھر یہہ امر ممکن نہ تھا کہ وہ کبھي ایسي طرف متوجہہ ہوتے کہ اُنکي عمدگي پر بٹا لگتا اور بات اُنکي پھیکي پڑتي علاوہ اِسکے یہہ بات قیاس سے باہر ہی کہ ایک ایسي عمدہ قوم جسکے طفیل سے تمام دنیا میں علم و فضل نے انتشار پایا ہو آباء و اجداد اُسکے ایسے نا تراشیدہ ہوں کہ کاوزوري اور پہلواني کے سوئ کوئي ٹانوں قاعدہ نرکھتے ہوں اور ایسي جہالت اُنمیں سمائي ہو کہ بوجوت بھي نجانتے ہوں مگر با وصف اِن سب باتونکے حقیقت یہي تھي جو اوپر مذکور ہوئي اِسلیئے کہ وہ لوگ بناسپتي کھاتے تھے اور کسي مزہ سے واقف نہ تھے چنانچہ جس شخص نے اُنکو پہلے پھل بناسپتي کي جگہہ قسم اناج کي کھلائي جو نہایت لطیف و لذیذ اور بغایت باعث نشو و نما ہی تو اُسکو بجاے دیوتونکے سمجھا اور اُسکے لیئے ویسے ہي عزت تجویز کي اور یہہ پہلي ترقي تھي جو اُنکو اُسکي بدولت نصیب ہوئي تھي اور اب تک پوري ادمیت کو نہ پہنچے تھے یہانتک کہ رفتہ رفتہ بعد ایک عرصہ دراز کے اُس مرتبہ کو پہنچے اور با وصف اِسکے بھي حال اُنکا یہہ تھا کہ ضعیف سے ضعیف کو یہہ سمجھہ بوجھہ نہ تھي کہ اگر باہم اِکھٹے ہوکر بود وباش کرینگے تو زبردستونکے ہاتھوں سے محفوظ رہینگے چنانچہ اِبتداے آبادي میں ہر شخص نے اپنا اپنا مکان الگ الگ بنایا مگر بعد اُسکے روز بروز آبادي کو ترقي ہونے لگي اور بہت سے مکان بلا ارادہ اجتماع واتفاق کے اتفاقاً بناے گئے یہاں تک کہ شہر اور قصبی آباد ہوگئے مگر بود باش مجموعي اُنکی

طور و طریقوں کي درستي کے لیئے کافي وافي نہوئي یہاں تک کہ یہہ بات اُن کو مصر و فنشیا والوں سے حاصل ہوئي اسلیئے کہ ان دونوں قوموں نے اپني بستیاں یونان میں آباد کیں تھیں اور اُنکے حسن تربیت اور یمن صحبت سے عقل اور آدمیت اُنمیں حاصل ہوئي اور اُنہیں لوگوں سے جہاز راني کے قاعدے اور تجارت کے رنگ ڈھنگ اور لکھنے کے طور و طرز حاصل کئے اور اُنکے قانونوں کي آگاھي اور علوم و فنون کي رغبت حاصل کي *

ابتدای حال میں جو قصے قضائے یونان میں منتشر ہوئے ظاہري سبب اُنکا یہہ تہا کہ نہ خود رعایا میں ربط و ضبط تہا اور نہ کوئي اُنکا سردھرا تہا کہ وہ اُن کو قانونوں کا مطیع و محکوم کرتا بلکہ اہتمام و انصرام ہر شئے کا جبر و تعدي سے ہوتا تہا اور وہ لوگ جو زبر دست ہوتے تھے زیر دستوں کي جایدادیں جو بہت عمدہ اور پیداواري میں نہایت بہتر ہوتي تہیں بزور و تعدي چھین لیتے تھے اور وہ اصل مالک اپنے بسنے کے لیئے کہیں کہیں زمینیں ڈھونڈتے پہرتے تھے مگر اتیکا جو بنجر اور بانگر تہا وہاں کے باشندے اپني اپني جایدادوں پر قابض و متصرف رہے اور ایسي ایسي تعدیوں کے مغلوب و محکوم نہوئے اور بنظر اسي قبضہ دایمي کے اُن لوگوں نے نام اپنا یوناني زبان میں ایسا رکھا جسکے یہہ معني ہیں کہ وہ لوگ اُسي ملک میں پیدا ہوئے اور اُسي میں آباد رہے تا کہ اُن قوموں سے جو تہوڑي بہت ایک جگہہ سے اُٹھہ کر دوسري جگہہ پر آباد ہوئي تہیں امتیاز اُن کو حاصل ہووے غرض کہ تمام یونان کي عموماً ابتدا یہہ تھي جو مذکور ہوئي مگر اب مولف خاص خاص مراتب کي تفصیل اور مختلف آبادیوں کے حالات جو اُس ملک کے شامل ہیں بیان کرتا ھے *

بیان اُن مختلف ملکونکا جن پر یونان منقسم تھي

پہلی زمانہ میں بہت چھوتي چھوتي بادشاھتیں تہیں یہانتک کہ صرف ایک شہر کو بھي جس سے چند بیگہ زمیں متعلق ہوتي تھي بادشاھت کا خطاب دیا جاتا تہا *

شہر سسین کا بیان

۲۰۸۹ برس عیسیٰ علیہ‌السلام کي ولادت سے پہلی سنہ 1915 دنیاري میں بہت قدیم بادشاھت سسیون کي تھي جسکو یوسیبئس مورخ نے

سنه ۱۳۱۳ میں اول اولمپیڈ سے پہلی قرار دیا ھے اور یہه امر یقیني ھے کہ یہه سلطنت ھزار برس تک قایم رھي *

شہر آرگلس کا بیان

سنه ۲۱۴۸ دنیاوي میں عیسی علیه السلام سے ۱۸۵۶ برس پہلی شہر آرگلس کي سلطنت پلي پونیسس میں ابراھیم علیه السلام کے زمانه میں ۱۰۸۰ برس پہلی اول اولمپیڈ سے قایم ھوئي چنانچه پہلا بادشاہ اُسکا انیکس تھا اور بعد اُسکے فرونیس بیٹا اُسکا تخت نشیں ھوا اور اُسکے پیچھے ایي پس اور آرگس جسکے نام سے یہه ملک نامي ھوگیا تخت آرا ھوئی اور کئي بادشاھونکے بعد جلینر نے فرمانروائي کي مگر ڈیناس مصري نے اُسکو تخت سے اوتارا اور خود تخت سلطنت پر جابیٹھا بعد اُسکے سگا بھتیجا اُسکا لیسیس نامي اُسکے بھائي ایجپتس کا بیٹا جو اپنے پچاس بھائیوں میں سے ڈیناس کے جو روستم سے محفوظ و سلامت رھا تھا تخت آراي سلطنت اور فرمانرواي مملکت ھوا اور جب که عہد اُسکا پورا ھوا تو بعد اُسکے ابالس اور پروٹس اور ایکر یسیئس تخت نشیں ھوئي اور ایکریسیئس کي بیٹي مسماۃ داني کے پیٹ سے مسمی پرسیئس پیدا ھوا چنانچه جب وہ جوان ھوا تو اُسنے اپنے نانا کو قتل کیا اور اسلیئی که یہه برا کام اُسنے قصد و ارادے سے نکیا تھا آرگلس کي ریاست گوارا نکي اور مئیسینی کو چلاگیا اور وھیں رھنے سہنے کے ڈھنگ ڈالے چنانچه چند عرصه تک وھیں رھا *

شہر مئیسینی کا بیان

جب که پرسیئس کا انتقال ھوا تو اُسنے بہت سے بیٹي وارث چھوڑے منجمله اُنکے ایلسیئس اور ستھینیلس اور الکترائین ۳ بیٹي بڑے نامي گرامي تھے اور یہه تینوں اس طرح پہلی پھولے که ایلسیئس کے ایم فیٹرائن اور ستھینیلس کے یورستیئس پیدا ھوا اور الکترائن کے ایلک مینا پیدا ھوئي چنانچه ایم فترائن نے ایلک میناسے شادي کي اور جسدن که ستھینیلس کے یورستھیئس پیدا ھوا حسب اتفاق اُسي روز جوپیٹر کے ھرکیولیز تولد ھوا مگر چونکه جونو کي حسن تدبیر سے یورستھیئس کو گونه تقدم تھا تو ھرکیولیز کو کام ناکام اُسکي اطاعت کرني پڑي چنانچه اُسنی حسب الارشاد اُسکے وہ ۱۲ محنتیں آٹھائیں جو کہانیوں میں اور داستانوں میں منقول و مذکور ھیں *

پرسیس کے بعد اِلکترائن اور ستھینیلس اور یورستھیئس مئیسینی میں فرمانروا رہے اور جب کہ ہرکیولیز کا انتقال ہوا تو یورستھیئس کوتہ اندیش نے بایں اندیشہ دوردراز کہ شاید ہرکیولیز کی اولاد اُسکے تاج و تخت کا دعوی کرے علانیہ اُنسے مقابلہ کیا انجام اُسکا یہہ ہوا کہ ہرکیولیز کی اولاد نے اُسکو عین معرکہ میں قتل کیا اور فتح فیروزی کے ساتھہ پلی‌پونیسس میں داخل ہوئے اور ملک کی مالک ہوگئی مگر چونکہ یہہ واقعہ وقت مقدر سے پہلی ظہور میں آیا تو ایک ایسی وباے عام وہاں منتشر ہوئی کہ اُن لوگوں کو حسب ہدایت ایک اریکل † کے وہ ملک چھوڑنا پڑا اور تین برس کے بعد ایک گول مول اریکل سے دھوکا کھا کر دوسری مرتبہ اُس طرف کا ارادہ کیا مگر کامیاب نہوئی یہہ واقعہ شہر ٹرائی کے لینے سے بیس برس پہلے واقع ہوا تھا بعد مارے جانے یورستھیئس کے برادر ماموں زاد اُسکا یعنے ائیٹریئس بیٹا پیلاپس کا جانشین اُسکا ہوا اُسی کے نام سے پلی‌پونیسس نے شہرت پائی اسلیئے کہ وہ پہلے اپییہ کے نام سے پکارا جاتا تھا یہہ ائیٹریئس اور بھائی اُسکا تھیسٹس آپسمیں ایسا بغض فاش رکھتے تھے کہ سارے چھوٹے بڑے اُس سے واقف ہیں آخرکار جب ائیٹریئس نے جہان فانی سے کوچ کیا تو بعد اُسکے پلستھینس خلف‌الرشید اُسکا اُسکی جگہہ پر بیٹھا اور اسی طور سے اِسکے بعد اِسکا بیٹا اگاممنن اور اُسکے بعد اُسکا بیٹا اُرستس اور اُسکے بعد تسامینس اور پنتھیلاس اُسکے بیٹے فرماں رواے مملکت ہوئے غرضکہ نسلاً بعد نسل سلطنت برابر چلی آئی اور سلسلہ کہیں منقطع نہوا مگر یہہ امر ثابت ہے کہ جب سے خاندان پیلاپس میں سلطنت نے انتقال کیا تو بڑے بڑے گناہوں نے مئیسینی میں ظہور پایا چنانچہ انجام اُسکا یہہ ہوا کہ ہرکیولیز کی اولاد اُرستس کے بیٹوں پر غالب آئی اور پلی‌پونیسس سے اُنکو خارج کیا *

آیتھنز کا بیان

عیسی علیہ‌السلام کی ولادت سے پندرہ سو چھپن برس پہلی سنہ ۳۴۴۸ دنیاوی میں سیکراپس مصر کے رہنے والے نے شہر ایتھنز میں سلطنت

† اریکل حقیقت‌میں یہہ لفظ رومی زبان کا ہے قدیم زمانہ کے بت پرستوں میں ایک دیوتے یا ایک ایسے شخص کے جواب کو کہتی تھے جو دیوتا مشہور ہو اور وہ جواب ایسے سوال کا ہوتا تھا جو کسی بڑے کام عموماً کسی واقعہ آیندہ کے نسبت مثل کامیابی کسی مہم اور لڑائی کے کیا جاتا تھا *

کے رنگ ڈھنگ جماے اور بنفس نفیس اٹیکا میں رهنا سهنا اختیار کیا اور جتنا ملک که اُسکے قبض و تصرف میں آیا اُسکو بارہ ضلعوں پر منقسم کیا اور فصل خصومات کے لیئے ایک محکمه ایریوپیگس بهي مقرر فرمایا چنانچه اِسي محکمه انصاف پسند نے کراناس جانشین سیکراپس کے عهد سلطنت میں وہ بڑا قصه پاک کیا ‡ جو نپچوں اور مارس میں عرصه دراز سے برابر چلا آتا تها اور اُسي کي عهد حکومت میں ڈیوکیلیئن کا طوفان آیا مگر وہ طوفان جو ایک هزار بیس برس پہلے اول اولمپیڈ سے سنه ۲۲۰۸ دنیاوي میں آیا تها وہ بهت پہلے تها ایمفکٹیئن تیسرے بادشاہ ایتهنز نے تمام امورات اور خصوص امور متعلقه مملکت کي صلاح و مشورت اور اداے قرباني کے واسطے اُن بارہ قوموں میں ربط و ضبط پیدا کیا جو هر برس میں دومرتبه تهرماپلي میں اکهٹي هوتي تهیں اور اس اجتماع خاص کو ایمفکٹیئنز کهتي تهے اور ارکتهیئس کي سلطنت دو وجهوں سے شهرہ آفاق هوئي ایک یهه که جب مسماۃ سیرس کي بیٹي مسماۃ پراسرپائن اچهوتي نرهے تو وہ اٹیکا میں چلي آئي اور دوسرے یهه که مقام ایلیوسس میں ایسي ایسي باتیں ظهور میں آئیں که سمجهه بوجهه سے باهر هیں یا بهت مشکل سے سمجهه میں آتیں هیں *

ایجیئس کے بیٹی پنڈین کي سلطنت کا بیان

بارہ سو چوراسي برس پہلی عیسی علیه السلام سے سنه ۲۷۲۰ دنیاوي میں اِسکے وقت کے لوگوں نے ایسے ایسے کارنمایاں کیئے که اُن کي بهادري سے بڑا حصه تاریخ کا معمور و مشحون هے اور اسي بادشاہ کے زمانه میں آرگوناٹس کي مهم مشهور اور هرکیولیز کي بڑي بڑي محنتیں اور مائیناس دوسرے بادشاہ کریٹ کي لڑائي اینهنز والونسے اور تهیسیئس اور ایریاڈن کي پراني کهاني قایم کرتے هیں بعد اُسکے تهیسیئس اُسکا جانشین هوا اور اپني رعایا کو سلطنت نوعیه کے فائدے سمجهاے اور اٹیکا کے بارہ ضلعوں کو جو حسب تقسیم سیکراپس کے الگ الگ تهے ایسے ایک شهر یا گروہ سے متعلق کیا جو تمام علاقوں پر حاکم هووے اور کاڈرس پچهلے بادشاہ ایتهنز نے تمام عمر اپني رعایا کي رفاہ و فلاح میں صرف کي یهان تک که اُسي

‡ نپچوں سمندر کے دیوتا کا نام هے اور مارس لڑائي کے دیوتا کا نام هے جو حقیقت میں دو ستارے هیں *

جد و جهد میں مرگیا اور بعد اُسکے ایکهزار ستر برس پہلے عیسی علیه‌السلام
سے سنه ۲۹۳۴ دنیاوي میں ایتهنز والوں سے سلطنت نے انتقال کیا اور
کاڈرس کا بیٹا میڈن † سلطنت نوعیه کا افسر مقرر هوا اور آرکن کے خطاب
سے اعزاز و امتیاز پایا پہلی یهه دستور جاري تها که آرکنتیز تازیست مقرر
هوتے تهے مگر ایتهنز والوں نے یهه طرز حکومت اسلیئي پسند نکي که
اُس میں بهي سلطنت شخصیه کي مشابهت پائي جاتي تهي چنانچه
دس برس کي میعاد مقرر کي گئي اور آخر کار اِس عهده کو ایک برس
کے لیئی مقرر رکها اور هرسال بدلنا ٹهرایا *

شهر تهیبس کا بیان

عیسی علیه‌السلام کي ولادت سے ایکهزار چارسو پچپن بوس پہلی سنه
۲۵۴۹ دنیوي میں کیڈمس بادشاه فنشیاکے کناروں تایر اور سائیڈن کے
قریب سے سمندر کي راه راه آیا اور اُس ملک کے اُس حصه پر قبض و
تصرف کیا جو بعد اُسکے بیئوشیا کے نام سے مشهور عوام هوا اور وهاں شهر
تهیبس بسایا اور ایک قلعه جو اُسکے نام سے بنام کیڈمیا نامي گرامي هوا
بزور دولت تعمیر کیا اور اُسکو دارالحکومت قرار دیا منجمله جانشینان
کیڈمس کے لستس اور جوکستا اُسکي بیوي اور اوڈي‌پس اُسکي بیٹی اور
اتیوکلیز اور پولینائیسز دونو بهائیون نے جو جوکستا اور اُوڈي‌پس ماں
بیٹونکے همخوابي سے پیدا هوئی تهے اپنے حالات مصائب اشتمال سے جهوٹي
کهانیوں اور عجیب عجیب نقلوں کو بڑے بڑے سازو سامان دیئے *

اِسپارٹا یعني لیسیڈیمن کا بیان

یهه امر مقرر کیا گیا که لي‌لي بادشاه لکونیا کي سلطنت سنه ۱۵۱۶
دنیوي میں سنه عیسوي سے پہلی شروع هوئي اور تنڈارس نویں بادشاه
اِسپارٹا کي دوبیٹیوں هلینا اور کلیٹم‌نسترا کے علاوه جنمیں سے ایک بیٹي
یعني کلیٹم‌نسترا اگاممن بادشاه مئیسیني سے منسوب هوئي تهي کیسٹر اور
پولکس دو بیٹی تو آمان پیدا هوئے اور اُسکے جیتی جي وه دونو مرگئی
بعد اُسکے یهه سوچ اُسکو پیدا هوئي که کسي ایسے بهلی آدمي کو سلطنت
کا وارث چهوڑنا چاهیئے که وه هلینا کا شوهر اور داماد اُسکا هو چنانچه بهت
سے خواستگار آے اور تمام خواستگاروں نے آپس میں عهد و پیمان سے یهه

† ایسي سلطنت کو کهتے هیں جسمیں چند عماید اور رئیس ملکر حکومت کرتے هوں

اقرار کیا که جسکو شاهزادي پسند فرماویں گي وهي اُنکا شوهر هوگا کسیکو اُس میں تکرار و حجت کرنے کي گنجایش نهوگي مگر منیلاس شاهزاده کے سوا کسي سے سنجوگ نملا چنانچه اُسنے اُسکو پسند کیا اور باقي چاهنے والوں کي بات نه‌پوچهي بعد اُسکے وه رهنے سهنے لگے یہاں تک که تین برس سے کچهه زیاده نه گذرنے پاے تهے که الگزنڈرپیرس بیٹا پریام بادشاه ‡ تراے کا بجبر و تعدي اُسکو چوراکر لیگیا اور یهي برا کام اُسکا تراے کي لڑاے کا باعث هوا غرض که یونان والوں نے شهر تراے کا محاصره کیا اور اُسي محاصره سے یهه حال اُنکو دریافت هوا که وه بڑي طاقت رکهتي هیں یهانتک که ایکلسس اور اجاکسیس اور نیسٹرز اور السیزیز اُنکي چاروں قوموں کے محاصره سے ایشیا والوں کو یهه یقین کامل هوگیا که اولاد اُنکي کسي زمانه میں همکو مطیع اور فرماں بردار اپنا کریگي حاصل یهه که دس برس تک محاصره کهنچا اور یفتا حاکم بني اسرائیل کے عهد حکومت میں وه شهر فتح هوا بشپ اشر کي تحریر سے واضح هوتا هے که عیسی علیه‌السلام سے ایک هزار چوراسي برس پهلی سنه ۲۸۲۰ دنیاوي میں یهه حادثه واقع هوا یهه سانحه اور اولمپیا کے تماشوں کا تذکره تاریخ میں نهایت مشهورو معروف اور کمال حزم و احتیاط سے یادرکهنے کے شایاں هے *

اولمپیڈ اُس چار برس کي مدت کا نام هے جو ایک تماشے سے دوسرے تماشے تک پوري هووے چنانچه مؤلف کسي نه کسي مقام پر حال تقرراں تماشوں کا جو هر چوتهے برس شهر پائیسا یعني اولمپیا کے متصل حیرت بخش تماشائیاں هوتے تهے تفصیل وار بیان کریگا واضح هو که عیسی علیه‌السلام سے سات سو چهتر برس پهلے ۳۲۲۸ دنیاوي میں گرمي کے موسم میں اولمپیڈ کے سنه شروع هوے اور منجمله اُن تماشوں کے پهلا تماشا وه تها که اُسمیں کاربیس نے گهوڑ دوڑ جیتي تهي تراے کي فتح پر اَسي برس گذرے تهے که هرکیولیز کي اولاد دوباره پلےپونیسس میں داخل هوئے اور اسپارٹا کو اُس

---

‡ یهه شهر نهایت مشهور قدیم شهروںمیں سے تها اب اسکا کهیں نشان پایا نهیں جاتا اِسکے آبادي کے موقع میں بهت سے اختلاف هیں مگر جنیپر اکثر کا اتفاق هے وه یهه هے که یهه شهر کوه آئیڈا کے ڈهال پر راس ڈارڈینلس کے مغربي سرے کے جنوب میں آٹهه میل کے فاصله پر آباد تها *

وقت میں فتح کیا کہ یورستھینس اور پراکلیس دونو بھائي ابوستوڈیمس کے
بیٹے باھم حکومت کرتے تھے اور اِن دونوں بھائیوں کے عہد حکومت سے
اسپارٹا میں یہہ دستور جاري رھا کہ انہیں کے خاندان میں سے دو آدمي
باتفاق ایک دوسرے کي حکومت کرتے تھے مگر بعد اُنکے بہت برسوں
گذر جانے پر لائی‌کرگس نے ‖ جمہوري سلطنت کے قانون و قاعدے جو تاریخ
میں نہایت معروف و مشہور ھیں اسپارٹا کے لیئے مرتب کیئے چنانچہ
حال اُنکا مفصل مذکور ھوگا *

کارنتھہ کا بیان

عیسی علیہ‌السلام کي ولادت سے ۱۳۷۶ برس پہلے سنہ ۲۶۲۸ دنیاوي
میں بلاد مذکورہ بالا سے بہت دنوں پیچھے خاص اس شہر میں سلطنت
نے ظہور پایا اور اصل اُسکي یہہ ھے کہ یہہ بستي ارگاس اور مئیسیني کي مطیع
تھي مگر جب کہ یولس کے بیٹے سسیفس نے اُسپر تسلط کیا تو اُسکو
دارالسلطنت بنایا چنانچہ یہاں تک اُسکے خاندان میں سلطنت رھي
کہ ٹرائی کے محاصرہ سے تخمیناً ایکسو دس برس پیچھے ھرکیولیز کي
اولاد نے اُسکي آل و اولاد کو تخت عزت سے اوتار کر خاک مذلت پر بٹھلایا
بعد اُسکے سلطنت نے منتقل ھو کر بیکس کي اولاد میں قرار پکڑا
اِس بادشاہ نے اپنے عہد حکومت میں ‡ سلطنت شخصیہ کو سلطنت نوعیہ
سے بدل دیا چنانچہ جب تک وہ رنگ ڈھنگ قائم رھے تو ایک چیف
مجسٹریٹ جو بنام پري‌ٹینس مشہور ھوتا تھا مقرر کیا جاتا تھا آخر کار
حسب تقدیر یہہ امر ظہور میں ایا کہ سپسیلس رعایا کو متفق کر کے
سینہ‌زوري سے تخت سلطنت پر جابیٹھا بعد اُسکے پري اینڈر بیٹا اُسکا جانشین
ھوا اور اُسنے یہانتک علم کي قدر و منزلت اور عالمونکي توقیر و عزت کي
کہ وہ حکیمونمیں گنا گیا *

مقدونیہ کا بیان

عیسی علیہ‌السلام سے اتھارہ سو اکتیس برس پہلے سنہ ۳۱۹۱ دنیاوي

‖ جمہوري سلطنت اُسکو کہتی ھیں جسمیں عام رعایا اپنے اتفاق سے قانون
بنا کے اُسکے پابند ھو *

‡ سلطنت شخصیہ اُس سلطنت کو کہتی ھیں جسمیں صرف ایک شخص اپنی
طبیعت کا مختار بادشاہ ھو جو چاھے سو کرے *

میں بہت دنوں پیچھے یونانیوں نے مقدونیہ کي پوري پوري قدر و منزلت سمجھي اور اُسکو بڑا مرتبہ بخشا اِسلیئے کہ پہلے بادشاہ اس ملک کے پہاڑ جنگلوں میں بسر کرتے تھے اور خود یہہ ملک بھي منجملہ ممالک یونانکے محسوب نہوتا تھا اور تمام مقدونیہ والے اپنے بادشاہونکو جنکي اصل و اصول کارانس بادشاہ تھا ھرکیولیز کي اولاد سمجھتے تھے منجملہ اُنکے فیلقوس اور اُسکے بیٹے سکندر نے مقدونیہ کي سلطنت کو بڑے درجہ پر پہنچایا خلاصہ یہہ کہ چار سو اکہتر برس اسکندر کي وفات سے پہلے اور علاوہ اُسکے ایکسو پچپن برس پرسیس کي عہد حکومت تک جسکو رومیوں نے شکست فاحش دي اور ملک اُسکا فتح کیا غرض کہ کل چھہ سو چھبیس برس تک اِس ملک میں وہ سلطنت قائم رہي *

یونان کي اُن بستیوں کا بیان جو ایشیا مائنر یعنے کوچک ایشیا میں جاکر بسیں تھیں

یہہ ابھي مذکور ہو چکا کہ ترائے کي فتح پر جب ۸۰ برس گذرے تو ھرکیولیز کي اولاد نے پیلاپڈي یعني تساميـنس پینتھیلس اور ستس کے بیٹونکو شکست فاحش دي اور پلي پونیسس کو دو بارہ فتح کیا اور مئیسیني اور ارگاس اورلیسیڈیمن کو آپسمیں بانٹ چونٹ کر قابض متصرف ہوئے چنانچہ اس بڑے انقلاب سے ایسي کھل بلي پڑي کہ ملک کي صورت بدل گئي اور اکثر لوگ تتر بتر ہو گئے اور پراگندہ ہونیکے رستہ کھلگئے مولف کو لازم ہي کہ یونان کے مختلف آبادیوں اور اُنکے چاروں زبانوں کے سمجھنے کے واسطے کچھہ تھوڑا بہت پہلا حال بیان کرے *

وہ ڈیو کیلیئن جو تھسلي کا فرمان روا تھا اور اُسي کے عہد سلطنت میں طوفان بھي آیا تھا چنانچہ وہ طوفان اُسیکے نام سے شہرہ آفاق ہوا ہیلینس اور ایمفکتیئن دو بیٹے رکھتا تھا اور یہہ دونو بیٹے اُسکي بي بي پرھا کے پیٹ سے پیدا ہوئے تھے بعد اُسکے جب ایمفکتیئن کے نصیبوں نے یاوري کي تو اُسنے کراناس کو ایتھنز سے خارج کیا اور بجاے اُسکے فرمانروائي کرنے لگا اگر شاہ ہیلینس کے ملک والے مورخ معتبر سمجھے جاویں تو حسب قول اُنکے اِسي بادشاہ نامدار کے نام سے یونانیوں کا نام ھلینیز مشہور ہوا ہي اس بادشاہ کے تین بیٹے بڑے لایق فایق تھے چنانچہ منجملہ اُنکے یولس بڑا بیٹا

باپ کا جانشین هوا اور علاوہ تهسلي کے لاکرس اور بیوشیا کو بھي اپنے تحت تصرف میں کیا اور بہت لوگ اُسکي اولاد کے ٹانٹالس شاہ فرجیه کے بیتے پیلاپس کے ساتھه پلي‌پونیسس کو چلے گئے اور لکونیا میں جاکر آباد هوئے اور پلي‌پونیسس کا نام پیلاپس پر رکھا گیا اور وہ ملک جو پارنیسس سے ملا هوا تھا ڈورس دوسرے بیتے کے حصه میں آیا اور اُسیکے نام سے مشہور هوا مگر زوتھس تیسرا بیتا اُسکا بھائیوں سے متنفر هوکر چلا گیا اور اٹیکا میں رهنے سهنے لگا اور ایتھنز والے بادشاہ اِي‌رکتھیئس کي بیتي سے شادي کي چنانچه اُسکے پیت سے ایکیئس اور آئیئون دولڑ کے پیدا هوئے حسب اتفاق ایکیئس کے هاتھه سے کوئي خون بھولے چوکے هوگیا اور وہ اُسي باعث سے پلے‌پونیسس میں چلا گیا جو اُن دنوں ایجائیا کے نام سے مشہور تھا چنانچه اسیکے نام سے پلے‌پونیسس کا ایک حصه بنام اکئیا مشہور هوا اور اولاد اُسکي لیسیڈیمن میں آباد هوئے اور ائیئون اُسکے بھائي نے فتوحات کي کثرت سے ایسا بڑا نام پیدا کیا که ایتھنز والے اُسکے خواستگار هوئے اور اُسکو ایتھنز کا حاکم بنانا چاها چنانچه وہ ملک اُسیکے نام سے مشہور هوا اِسلیئے که اٹیکا والے آئیئونیئنز بھي کہلاتے تھے اور وہ شہر اُسکے قدموں کي برکت سے اتنا آباد هوا که بسنے والوں کي ریل پیل سے ایک بستي پلے‌پونیسس میں بھیجي گئي اور جس ملک پر وہ لوگ قابض هوئے نام اُسکا ائیئونیه رکھا گیا یہانتک که پلے‌پونیسس کے تمام رهنے والے باوجود اختلاف قوموں کے ایکیئنز اور ائیئونیئنز کہلانے لگے ترائي کي فتح پر جب ۸۰ برس گذرے تو هرکیولیز کي اولاد نے کمال جد و جہد سے اپنے ملک قدیمي پلے‌پونیسس پر تصرف چاها اور اس مرتبه تینوں بیتے ایرستومیکس کے یعني تیمینس اور کرس فانٹس اور ایرستوڈیمس بڑے بڑے سردار اُنکے تھے حسب اتفاق ایرستوڈیمس مرگیا یورستھینس اور پراکلیز اُسکے دو بیتے بجاے اُسکے معزز و ممتاز هوئے حاصل یهه که ارادہ اُنکا پورا هوا اور حسب مراد اپنے کامیاب هوئے یعني ملک موروثي پر دو بارہ قبضه کیا بعد اُسکے بانت چونت اِس طور پر هوئي که تیمینس کو ارگاس اور کرس‌فانٹس کو مئیسیني اور ایرستوڈیمس کے بیتوں کو لکونیا ملا اور ڈورس والے جو هرکیولیز کي اولاد کے ساتھه پلے‌پونیسس میں داخل هوئے تھے اُنھوں نے ایکیئنز یعنے اکئیا کے رهنے والوں میں سے پولس کي آلِ ولاد کو جو لکونیا میں بستے تھے برابر دیس نکالا دیا چنانچه یهه

بیچارے عرصه تک مارے مارے پھرا کیئے اور آخر کار ایشیا مائنر یعنے کوچک ایشیا کے اُس حصه میں آباد ہوئے جو اُنکے سبب سے یولس مشہور ہوا اور وهاں سمرنا اور گیارہ اور شہر آباد کیئے مگر سمرنا بعد اُسکے ائیٹونیئنز کے قبضه میں آ گیا اور لسباس کے کئی شہر یولس والونکے قبضه میں آئے اور جب که مئیسینی اور ارگاس کے ایکئیا والوں نے ہرکیولیز کی اولاد کا دست تسلط دیکھه کر رهنے میں مزا ندیکھا اور کام نا کام اُنکو گھر بار چھوڑنا پڑا تو اُنھوں نے پلے پونیسس کے اُس حصه کو جهاں ائیٹونیئنز رهتے سہتے تھے یک قلم دبا لیا اور ائیٹونیئنز کا یهه حال ہوا که پهلے وہ ایتھنز کو گئے جہاں وہ پهلے رهتے تھے اور بعد اُسکے ایشیا مائینر یعنے کوچک ایشیا کے اُس کنارے میں جو کیریا اور لڈیا کے درمیان واقع هی پڑاؤ ڈالی اور نیلیئس اور اینڈروکلیز کاڈرس کے بیٹوں کے تحت حکومت داخل ہوئے چنانچه اُنکے سبب سے اُس حصه کا نام بھی ائیٹونیه مشہور ہو گیا جب که وهاں پانوں اُنکے جم گئے تو اُنھوں نے ایفیسس اور کیلازومینی اور ساماس وغیرہ بارہ شہر آباد کیئے کاڈرس کے عهد حکومت میں جو اُن دنوں ایتھنز میں فرمانروائی کرتا تھا لوگوں نے ایسا آرام پایا که وهاں بھاگ بھاگ کر آنے لگے اور ایتھنز کی طاقت روز بروز بڑھنے لگی یہاں تک که ہرکیولیز کی اولاد نے یهه سوچ سمجھکر که ایتھنز کی روز افزون ترقی کی روک تھام کرنی چاهیئے ایتھنز والوں سے لڑائی شروع کی چنانچه اُن لوگوں نے بهت سا نقصان اُٹھایا مگر مگارس پر قابض رهے اور وهاں شہر مگیرا آباد کیا اور ڈورس والوں کو بجاے ائیٹونیه والونکے ملک مگارس میں بسا دیا بعد اُسکے جب کاڈرس کا اِنتقال ہوا تو ایک تھوڑے سے ڈورس والے اُس ملک میں باقی رهے اور کچھه لوگ کریٹ کو چلے گئے اور بهت بڑا گروہ اُنکا ایشیامائینر یعنے کوچک ایشیا کے اُس حصه میں آباد ہوا جو اُنکے نام سے بنام ڈورس مشہور تھا چنانچه اُنھوں نے هیلی کارنیسس اور سنیڈس اور اور کئی شہر آباد کیئے اور جزایر روڈس اور کامس وغیرہ پر قابض متصرف ہوئے *

یونان کی مختلف زبانوں کا بیان

واضح ہو که بعد اِس بیان کے یونان کی بولیوں کا سمجھنا نہایت آسان ہوگا خلاصه اُسکا یهه هی که یهه چار زبانیں یعنی ایٹک اور ائیٹونک اور ڈورک اور یولک تمام یونان میں جاری تھیں اور حقیقت یهه هی که یهه

چاروں زبانیں پوري تهیں اور هر زبان ایک ایک قوم میں الگ الگ مستعمل تهي مگر اصل اُنکي ایک زبان تهي اور اختلاف اُنکا اچنبی کي بات اِسلیئے تهي که وهانکے باشندے اپنے اپنے ملکوں پر قابض اور اپنے اپنے طوروں میں ایسے اچهوتے تهے که ایک کو دوسرے سے لگاؤ نه تها منجمله اُنکے ایتک وه زبان هی که جو ایتهنز میں اور اُسکے پاس پروس میں مستعمل تهي چنانچه تهیوستیڈیز اور ایوستهینس اور پلیتو یعني افلاطوں اور ایسوکراتس یعنے سقراط اور زنوفن اور دیمساستهینس اسي زبان میں کلام کرتے تهے *

دوسري زبان ائیونک ایتک سے بہت ملتي جلتي تهي اور اِسلیئے که ایشیا مائینر کے مختلف شهروں اور آس پاس کے جزیروں میں جهاں ایتهنز کي بستیاں بستیں تهیں اور نیز اکئیا کے لوگوں میں بولي جاتي تهي نیا لطف اُسنے پیدا کیا تها مگر باوصف اُسکے اُس حسن فصاحت کو جو بعد اُسکے ایتهنز میں ایتک کو نصیب هوا تها نه پهنچي تهي چنانچه هپو کراتس یعني بقراط حکیم اور هرو ڈوڈتس نے اِسي زبان میں کتابیں لکهي تهیں *

تیسري زبان ڈورک اسپارٹا اور ارگاس والونکے اِستعمال میں تهي اور بعد اُسکے یهي زبان اپائیرس اور لبیا اور سسلي یعنے صقلیه اور روڈس اور کریٹ میں مروج رهي چنانچه ارکیمیڈیز اور تهیاکریٹس ‡ سائیریکیوز یعنے سراکوس کا رهنے والا اور نیڈار اسي زبان میں تصنیف اور تالیف اپني لکهتي تهي *

چوتهي زبان یعني یولک کا یهه حال هی که پهلے اِستعمال اُسکا بیوشیئنز اور اُنکے پاس پروس کے لوگوں میں شایع ذایع تها اور بعد اُسکے اُسنے یولس میں جو ایک ملک ایشیا مائنر یعنے ایشیا کوچک کا درمیان ائیونیه اور مئیسیني کے جو دس یا باره شهروں پر مشتمل تها اور اُن شهروں میں یوناني بستے تهے رواج پایا چنانچه سیفو اور آیلسیس جنکي تصنیفیں بهت کم باقي رهیں هیں اِسي زبان میں تالیف و تصنیف کرتے تهی کچهه کچهه لفظ اُس زبان کے هنیاکریٹس اور پنڈار اور هومر اور اور بهت سے مصنفوں کي تصنیفوں میں پائي جاتي هیں *

---

‡ یهه ایک شهر هی جزیره سسلي یعنے صقلیه کے جنوب و مشرقي کناره پر جو به نسبت قدیم شهر کے نهایت کم وسعت اور شان و شوکت میں بهت کم مرتبه *

ریپبلک

یعني سلطنت جمهوري کا بیان جو تمام ملک یونان میں قرار پائي هوئي تهي

دیکهني والونکو مختلف آبادیوں یونان کے حالات سے جو همنے مختصر بیان کیئے هیں و اضح هواهوگا کہ سلطنت شخصیه حکومت کے مختلف طوروں کي بنیاد اصلي تهي اور یهي طرز نهایت قدیم امن و آمان اور آپسکے اتفاق کے لیئی بهت مناسب و شایان عام رواج پائي هوئي تهي چنانچه افلاطون حکیم نے لکها هی کہ یهه انداز حکومت کا حکومت مربیانه کا نمونه هی جیسی که باپ اپني اولاد پر بهت نرمي اور اعتدال سے حکومت کرتا هی مگر اسطرحکي حکومت میں رفته رفته خرابیاں واقع هوئیں که † ظالموں کے ظلم اور بادشاهوں کي سختي سے رعایا کي سرکشي اور طرح طرح کے قصی قضاے اور نئے نئے طور کے انقلاب پیدا هوئی اور اُن مختلف طرحکے ارادوں اور اُمنگوں نے رعایا کے دل پکڑے جو تمام یونان میں فاش هوگئی اور اُن ارادوں سے آزادي کي خواهشیں پیدا هوئیں چنانچه تمام تبدیلي گورنمنٹ کي ظهور میں آئي مگر مقدونیه والی ان باتوں سے محفوظ رهی *

غرض یهه که سلطنت شخصیه موقوف هوئي اور سلطنت جمهوري نے قرار پایا مگر مختلف شهروں اور عادات اور طبایع هر قسم کے رعایا کے باعث سے اُسنے مختلف صورتوں میں ظهور کیا مگر سلطنت شخصیه کا اتنا اثر باقي رها که اُسنے شهریوں کي بلند نظریوں کو اکثر وقتوں میں اوبهارا اور بلاد یونان میں اُنکو بادشاه هوجانیکا آرزومند کیا چنانچه بعض رئیسوں نے جو نه بحسب شرافت نسب اور نه بحسب انتخاب رعایا کے سلطنت کي لیاقت رکهتے تهے اختیارات سلطنت کے حاصل کرنیکی لیئی فریب اور غداري اور جبر و ستم کے ذریعه سے بهت سي دوڑ دهوپ کي اور بدون ملاحظه قوانین رفاه عام کے خواهش طبیعت کے موافق حکومت کي اور خوف اور بی اعتباري کے زمانه میں غصب کے قایم رکهني کے واسطے ظني یا واقعي سازشونکا دبانا مٹانا نهایت بے رحمي اور غایت سفاکي سے اپنے ذمه واجب

---

† قدیم زمانه میں اهل یونان حاکم کو ظالم کهتی تهے *

اور لازم سمجھا اور اپنی حفاظت کے لیئی تباہ کرنا اُن لوگوں کا جو آزادانہ بسر کرتے تھے یا اپنی ملک سے محبت رکھتی تھے اور لایق اور ذی رتبہ اور دولت مند ہونیکی باعث سے اُن حکام غاصب کے نزدیک جو خود بھی یہہ سمجھتی تھے کہ ہم اس منصب کے مستحق نہیں اور لوگ ہمسے ناراض ہیں اور ناپسند کرتے ہیں مشتبہ ٹھہرے تھے ضروری سمجھا اور تباہ کیا چنانچہ ایسی بیرحمونکے باعث سے یہہ لوگ اتنی برے اور نالایق اور ناکارہ ہوگئے کہ ظالم مشہور ہوئی اور اُنکی حرکتوں نے شاعروں کو ہجو کرنیکی سامان اور نقالوں کو ستم کی نقلوں کے سرمایہ دیئی *

تمام شہر اور اضلاع ملک یونان کے جو ایک دوسرے سے مختلف معلوم ہوتے تھے اور قوانین اور رسم و رواج کی حیثیت سے ایک تھے اتنے قوی اور زبر دست ہوگئے کہ اُنکے سامنے ڈاریس یعنی دارا اور اُسکے بیٹی زرکسیز کے عہد میں ایرانیوں کی ہستی نرھی اور وہ اُنھوں سے تھرانے لگے اور ظن غالب یہہ تھا کہ یہہ لوگ اُسیوقت میں ایران کو ویران کردیتی اگر ویسا ہی اتفاق عام ہوتا جیسا کہ بعد اُسکے ہوا یعنی وہ اتنی غالب ہوئی تھی کہ کسی سے مغلوب نہوسکتے تھے *

یہہ ماجرا جسکو میں اب بیان کرتا ہوں اس قابل ہے کہ پڑھنے والی کمال توجہہ سے پڑھیں اور سنے والے جی لگاکر سنیں اگلی جلدوں میں ایک ایسی تھوڑی قوم کا مذکور ہوگا کہ وہ ایسی ملک میں بستی تھی کہ جوچھوتی حصہ فرانس کے بھی برابر نہیں اور اُس تخت سے شاہانہ مقابلہ کرتی تھی جو روے زمین پر نہایت زبر دست تھا اور یہہ بھی بیان ہوگا کہ اُن تھوڑے سے لوگوں نے فوج بیشمار ایران کا صرف مقابلہ ہی نہیں کیا بلکہ اُن کو تتربتر بھی کیا اور شکست فاحش بھی دی اور کبھی اتنا ایرانیوں کا سر نیچا کیا کہ چار ناچار اُنکو ایسی شرطوں کے لیئی جھکنا پڑا کہ مغلوب کو شرمندہ کریں اور غالب کے شان و شوکت بڑھاویں *

یونانیوں کے تمام شہروں میں لیسڈیمن اور ایتھنز دو شہر تھے کہ اُنھوں نے اپنی لیاقت اور کار روائی کے حسن سعی سے آپکو معزز وممتاز کیا اور ایک طرح کی بزرگی اور حکومت حاصل کی *

جو کہ ان شہروں کا بہت بڑا ذکر آنے والا ہے اس لیئی یہہ امر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اُس سے پہلی کچھہ تھوڑا سا بیان انکے مختلف

باشندوں کي فطرت اور عادت اور طور و طرز حکومت کا مجملاً لکھا جاوے *

وہ بيانات جو ميں لکھا چاهتا هوں اُنکا بڑا حصہ پلوتارک کے بيان سے ليا گيا هے جسنے لائي کرگس اور سولن کے زندگي کا تذکرہ لکھا هے *

اسپارٹا اور اُن قانونوں کا بيان جو لائي کرگس نے تجويز کئے تھے

اسپارٹا کي حکومت اور انتظام کے قاعدے جو لائي کرگس نے مقرر کيئے گو خلاف قياس اور خارج از فہم هيں مگر اُن کي تصديق کرنيوالے بھي اِس کثرت سے هيں کہ تمام دنيا کي تاريخوں ميں کسي امر کے اتنے تصديق کرنيوالے نهوں گے *

اِسپارٹا کے بادشاهوں ميں سے جو بالاتفاق حکم راني کرتے تھے يہہ قانوں بنانے والا يونوميئس کا بيٹا تھا لائي کرگس کر يہہ بات بہت آسان تھي کہ وہ اپنے بھائي کے بعد تخت نشين هوتا اِس ليئے کہ بھائي اُسکا لاولد فوت هوا تھا چنانچہ چند روز اُسنے بادشاهي بھي کي مگر جبکہ اُسکو يہہ امر دريافت هوا کہ اُسکي بھاوج حاملہ هے تو اُسنے علانيہ بيان کيا کہ اُسکي اولاد تخت حکومت کي مستحق هے بشرطيکہ وہ لڑکا هووے اور اُسي وقت سے اُسنے سلطنت اسطرح پر کي کہ جيسے صغيروں کے ولي سرپرست اُن کے ترکہ کي حفاظت کرتے هيں اُسي عرصہ ميں لائي کرگس کي بھاوج نے اُسکے پاس يہہ پيغام بھيجا کہ اگر تو مجھسے شادي کرے تو يہہ حمل ضائع کردوں لائيکرگس يہہ سنکر نہايت رنجيدہ هوا مگر اُسنے اپنے رنج و غصہ کو ظاهر نہ کيا اور اُس عورت کو وضع حمل تک بہلاے پھسلاے رکھا اور حيلے حوالے بتاتا رها چنانچہ جب لڑکا پيدا هوا تو لائي کرگس نے اُسکے نام کي منادي کرائي اور اُسکي تربيت ميں کمال حزم و احتياط اور غايت عقل و هوشياري کو صرف کيا اور اسليئے کہ اِس شاهزادہ کے هونے سے رعايا کو کمال خوشي حاصل هوئي نام اُسکا چاري لاس رکھا *

اُس زمانہ ميں يہاں تک بد انتظامي تھي کہ بادشاہ کے احکام و قوانين کو ناپسند کرتے تھے اور اُسکي بات نمانتے تھے اور رعايا کي نافرماني روز بروز بڑھتي جاتي تھي اور کسي طرح کي روک تھام نتھي لائي کرگس نے نہايت دلاوري سے يہہ ارادہ کيا کہ اسپارٹا کي حکومت کي طرز تمام بدل

ڈالی چنانچه اسي لحاظ سے که عمدہ عمدہ قانون جاري کیئی جاویں مختلف ملکوں کا سفر اختیار کیا تا که اور قوموں کي مختلف وضعوں سے واقف هووے اور وہ لوگ جو فنون مختلفه سے بڑي واقفیت اور انتظام ملک میں کامل دستگاہ رکھتے هوں اُن سے مشورت کرے غرض که اُسنے جزیرہ کریت سے پہلی پہل سیاحي شروع کي جهان کے قانوں نهایت سخت مشهور تھے اور بعد اُسکے ایشیا میں گیا جهاں کے دستور کریت کے مخالف تھے اور سب سے پیچھی مصر میں پهونچا جو علوم اور فنون اور صلاح و مشورہ میں بغایت مشهور تها جستدر عرصه که اُسکو واپس آنے میں لگا اُسیقدر اُسکے ملک والے اُسکے آنیکے مشتاق تھے یهاں تک که بادشاهوں نے بھي یهه ضرورت سمجهکر که اُسکي حکومت سے کسي قدر رعایا قابو میں آویگي جلد آنیکي تاکید کي تهي جب که وہ اسپارٹا میں واپس آیا تو اُسنے یهه خیال کیا که چند قاعدوں کي تبدیل سے رعایا کا انتظام خاطر خواہ نهوگا کام ناکام تمام قوانین حکومت کو بدلنا واجب سمجهکر تبدیل احکام سے پیشتر آریکل لینے کے واسطے وہ ڈلفاس میں گیا اور حسب دستور وهان اپپالو کي نیاز کي اِس بتخانه کي پوجارن نے لائي کرگس کو خاص معتقد دیوتوں کے بلکه خود دیوتا کے لقب سے پکارا لائي کرگس نے یهه استدعا کي که میں اپنے ملک کے واسطے ایک مجموعه قوانین بنانا چاهتا هوں ارشاد هوا که دیوتا نے تیري درخواست منظور کي اور وہ سلطنت جمهوري جو تو قایم کیا چاهتا ھے تمام دنیا میں نهایت عمدہ هوگي بعد اُسکے جب لائي کرگس اسپارٹا میں آیا تو بڑے بڑے رئیسوں کو اپني تجویز سے آگاہ کیا اور جب اُسکو یهه یقین کامل هوا که اُن لوگوں نے میري راے سے اتفاق کیا تو وہ چند آدمي مسلح لیکر اِس غرض سے بازار کو گیا که لوگونکے دلوں پر اُسکا رعب داب اتنا بیٹھی که کوئي اُسکے مقابله پر کهڑا نهو اور کسي قسم کا خلاف نکرسکے *

نئي طرز حکومت جو لائي کرگس نے اسپارٹا میں جاري کي اُسکے تین قاعدے مقرر کیئی*

قاعدہ اول

یعني سنت کا بیان

تمام نئے قانون اور عمدہ قاعدے جو لائي کرگس نے مقرر کیئی اُن میں سے نهایت بڑا قاعدہ وہ محکمه سنت کا تها جسکا مقصود اصلي یهه

تها که سنت والونکو بهي بادشاهوں کي مانند وه اختیار و قدرت حاصل هووے که اُسکے ذریعه سے حکومت کو بڑي مدد پهونچتي رهے اور استقلال اُسکا روز بروز بڑهتا رهی معنے اُسکے یهه هیں که جب گورنمنت میں کسي طرح کا تزلزل واقع هو اور بادشاه کا جور و تعدي سے لگاؤ پایا جاوے تو یهه محکمه رعایا کي جانب داري کرے اور بادشاه کو اعتدال کي حالت پر پهیرلاوے جیسا که افلاطون نے لکها هے که عدل و اعتدال پر رهنیکے واسطی بادشاهوں کے اختیاروں کي روک ٹوک کي جاوے *

لائي کرگس نے تو گورنمنت کا یهي معقول طریقه قایم کیا مگر ایک سو تیس برس بعد اُسکے لوگوں نے اختیارات محکمه سنت کے که اُس میں دو بادشاه اور اٹهائیس سنٹر کل تیس آدمي میمبر تهے حد سے زیاده پائی اور اُسکي زیادتي کي روک تهام کے لیئے ایفوري کا محکمه قایم کیا اور اُسمیں پانچ آدمي منتخب مقرر کیئے اور هر برس تبدیلي اُنکي مقرر کي یهه محکمه اُن لوگوں سے نهایت مشابهت رکهتا تها جو روم میں ٹریبون کا عهده رکهتے تهے اور ٹریبون آفدي پیپل کهلاتے تهے ان لوگوں کو اسقدر قدرت حاصل تهي که وه بادشاه کو بهي گرفتار کرسکتے تهے چنانچه یهي صورت پاریئیڈس بادشاه کے مقدمه میں پیش آئي ایفوري کا محکمه تهیوپومپس بادشاه کے عهد سلطنت میں قایم هوا اس بادشاه کي بي بي نے ایکروز اُسکو سخت لعنت ملامت کرکے یهه بات کهي که جو اختیار تجکو حاصل تهے وه تونے اپني آل و اولاد کے حق میں بگاڑ دیئے اور اُنکے لیئے باقي نچهوڑے اُسنے یهه جواب دیا که میں اپني اولاد کو ایسي اچهي حالت میں چهوڑے جاتا هوں که وه همیشه باقي رهے *

اُسوقت میں اسپارٹا کي حکومت صرف سلطنت شخصیه هي نتهي بلکه عماید سلطنت کو بهي اُسمیں کمال دخل و تصرف تها اور رعیت بهي محروم نه تهي حاصل یهه که اس مجموعه میں سے هر گروه اپنے اپنے اندازه کے موافق رفاه عام کي حکومت سے فائده اُٹهاتے تهے اور باوجود اسکے که تمام آدمي زاد نئي بات کے خواهاں جویاں هوتے هیں اور همیشه پراني باتوں سے اُنکے جي بهر جاتے هیں مگر لیسیڈیمن میں ۷۰۰ برس تک لائي کرگس کے قانون جاري رهے اور کسي کا جي بهي نه اوکتایا اور کسي پر گراں نگذرے *

دوسرا قاعدہ

تقسیم اراضي اور سونے چاندي کي ممانعت کا

لائي کرگس نے تقسیم اراضي وغیرہ کا قاعدہ عیش و آرام رعیت اور حسن انتظام سلطنت کے واسطے کمال دلیري سے جاري کیا اسلیئے کہ رعیت کا بڑا حصہ اتنا محتاج تہا کہ اُنکے پاس گزہ بہر زمین بهي نہ تهي اور چند خاص آدمي تمام اراضي ملک پر قابض و متصرف تھے لائي کرگس نے غرور حسد اور تنعم و عیاشي اور نہایت دولتمندي اور غایت افلاس کے نام و نشان مٹا دینے کے لیئے تمام شہر والوں کو یہہ فہمایش کي کہ تمام اراضي مقبوضہ گورنمنٹ کے حوالہ کریں کہ تقسیم اُسکي نئے سر سے عمل میں آویگي اور تمام رعیت برابر کیجاویگي اور جو لوگ کہ لائق اور نیک هونگے اُنہیکو بزرگي بڑائي دیجاویگي یہہ قانون اگرچہ نہایت مشکل تھا مگر عمل درآمد اُسکے بهي بخوبي هو گئي چنانچہ لکونیا کي اراضي کو تیس هزار حصہ برابر کرکے بیرونجات کي رعایا پر تقسیم کردیا اور جو زمینیں کہ اسپارٹا سے متعلق تهیں اُنکو نو هزار حصوں پر تقسیم کرکے شہر والوں کو عطا کیں یہہ بات بہت مشہور هی کہ اس تقسیم کے بعد ایک روز لائي کرگس عین فصل میں کہیں سفر سے جو واپس ایا تو لکونیا پر اُسکا گذر هوا لوگوں کے حصے مساوي اور غلہ کي برابري ملاحظہ کرکے اپنے همرائیوں سے هنسکر یہہ فرمانے لگا کہ لکونیا کي یہہ صورت هی کہ گویا کئي ماں جائے بهائي اپنے ترکہ ورثہ کو بحصہ مساوي تقسیم کر رهے هیں *

جب کہ جائداد غیر منقولہ کي تقسیم سے فراغت پائي اور اُسکا پهل پهول بهي ملاحظہ کیا تو جائداد منقولہ کي تقسیم بهي چاهي تاکہ چهوٹائي بڑائي کا کہیں نام و نشان باقي نرهے اور بالکل نیست و نابود هو جاوے مگر اس تدبیر کو اسلیئے نامناسب سمجها کہ مال جانکے برابر هے اور لوگ اسکو بہت عزیز جانتے هیں اخرالامر وہ ڈهنگ چلا کہ روپئے پیسے کي محبت نرهي اور کوئي طمع کي راہ نچلے چنانچہ پہلے اُسنے چاندي کے چلن کي ممانعت کي اور فرماں نافذ جاري کیا کہ لوهے کا سکہ جاري رهے اور سوا اُسکے تمام سکے ٹکسال سے باهر سمجهے جاویں اور اُسکو بهي اُتنا وزني اور کم قیمت بنایا کہ دس مائناس کے گهر تک لانیکے واسطے

جسکے پانسو لیور فرانسیسي اور تیس پونڈ انگریزي اور دو سو روپیہ ہندوستاني ہوتے ہیں ایک بڑا چھکڑا اور دو بیل بارکش درکار ہوتے تھے اور ایک کوتھا اُنکے رکھنے کے لیئے چاہتا تھا اور علاوہ اُسکے یہہ کام کیا کہ اسپارٹا میں تمام بیفائدہ فن موقوف کیئے مگر یہہ سعي خاص اُسکي مدعی نہیں تھي اسلیئے که جب سونے چاندي کا چلن موقوف ہو گیا تو یہہ سارے فن خود بخود موقوف ہو جاتے کیونکہ کوئي پیشہ والا اپنے مال کو کسي گاھک کے ہاتھہ اس وجہہ سے بیچ نسکتا اور نہ کوئي گاھک خرید تا کیونکہ سوای اسپارٹا کے کسي ملک میں بلاد یونان کے لوھے کا سکہ جاري نتھا بلکہ اُسکو سارے لوگ برا کہتے تھے اور نہایت اُسکي مذمت کرتے تھے *

تیسرا قاعدہ

تمام شہر والوں کے باھم کھانا کھانیکا

لائي کرگس نے یہہ سوچ بچار کر کہ عیش و عشرت اور مال و دولت کي محبت باقي نرھے یہہ قاعدہ ایجاد کیا اور تکلفات کھونیکے درپے ہوا حکم دیا کہ وہ کھانے جو درج قانون ہیں تمام لوگ باھم مل جلکر کھایا کریں اور کوئي آدمي اپنے گھر کھانے نپاوے چنانچہ اِس کفایت شعاري اور سادہ خوري کا یہہ نتیجہ حاصل ہوا کہ روپیہ پیسہ کي قدر نرھي چوري کا باب مسدود ہوا اور کوئي مطلب ایسا باقي نرھا کہ اُسکے واسطے روپیہ جمع کیا جاوے اور جمع کرنیکا مزا ہاتھہ آوے اور جمع کرنیوالا اپني تیپ تاپ دکھاوے خلاصہ یہہ کہ امیر و غریب باھم کھانے پینے لگے اور کسي کا یہہ مقدور نہوا کہ اپنے گھر سے کھا پي کر اُس جلسہ عام میں شریک ہو بلکہ ایک دوسرے کا نگران رھتا تھا کہ اُسنے پیٹ بھر کر کھایا یا نہیں یہاں تک کہ اگر کوئي کچھہ کم کھاتا تو تمام جلسہ اُسکو یوں ملامت کرتا کہ یہہ نازک مزاج ھی تکلف پر مرتا ھی یہاں کا کھانا اِسکو پسند نہیں آتا *

اِس قانون کے جاري ہونے سے دولتمند نہایت ناراض ہوئے اور بڑا ہنگامہ برپا ہوا چنانچہ ایک نو جوان الکزینڈر نامي نے لائي کرگس کي آنکھہ

نکال لي اور کچھه ملاحظه نکیا مگر لائي کرگس نے یہاں تک چشم پوشي کي که چشم نمائي سے بھي در گذرا اور اگر اُسکو اِنتقام اسکا منظور ھوتا تو ھر طرح سے اِس حرکت بیجا کي سزا دے سکتا تھا مگر اُسنے کچھه نکہا اور کسي کي نه سني بلکه نہایت مہرباني کي اور خاطر داري اور مدارات سے اُسکو تھنڈا کیا بعد اُسکے کسي نے دم نمارا اور بے تکلف کھاتے پیتے رھے اور دستور یہه تھا که ایک میز پر پندرہ آدمي کھانا کھاتے تھے اور بدون رضامندي تمام جلسه کے کوئي میز پر بیتھه نسکتا تھا اور ھر شخص کو ھر مہینے میں ایک بشل اَتے کا یعنے ۳۲ سیر اور آتھه پیمانه شراب کے اور پانچ پونڈ یعنے ڈھائي سیر پنیر اور ڈھائي پونڈ یعني سوا سیر انجیر اور کچھه نقدي پکوائي کے لیئے دینا پڑتا تھا اور کوئي آدمي اِس قاعدے سے مستثني نه تھا یہاں تک که بعد جاري ھونے اِس قانون کے ایجس بادشاہ اِس قصور پر سزا اور ملامت کا مستحق ھوا که جب وہ مہم سے آیا تو اُسنے اپني بي بي کے ساتھه کھانا کھایا جن میزوں پر که بڑي بوڑھي کھانیکو بیتھتے تھے وھاں لڑکے بالے بھي تھوڑا بہت کھاتے پیتے تھے اور اچھي اچھي باتیں اور چني چني نصیحتیں سنتے تھے کھانے پینے کا نام تھا اور حقیقت میں وہ میز خانے علم و ادب کے مکتب خانے تھے اِنتظام ملک کے عمدہ عمدہ قانون اور سیاست مدني کے نئے نئے قاعدے گوش گذار ھوتے تھے اور ھسنے بولنے کا یہہ التزام تھا که کوئي کلمه ایسا زبان پر نگذرے که طبعیت کو نا گوار ھو اور بولے جي برے ھوں اور جب کبھي گفتگو کسیکو گران گذرتي تو اُسي وقت وہ موقوف کیجاتي لڑکوں کو راز داري اِسطور پر تعلیم کیجاتي تھي که جب کوئي لڑکا کھانیکے جلسه میں شریک ھوتا تو سالار قافله اُسکو دروازہ دکھاکر یہه فرماتا که جو کچھه یہاں زبان سے نکلے وہ اِس دروازہ سے باھر نجاوے عمدہ غذا اُنکي ماءاللحم تھا اور تمام آدمي اور خصوص عمر رسیدہ لوگ اِس غذا کو پسند کرتے تھے چنانچه ایک مرتبه ایسا اِتفاق ھوا که ڈایونیسیئس بادشاہ اُنکے کھانے پینے میں شریک ھوا اور تمام کھانونکوں برخلاف سبکے بد مزہ بتایا باورچي نے عرض کیا که جب تک فضول تحلیل نہوں اور بدن پسینے پسینے نھو جاوے اور اشتہا غالب نہو تب تک کھانے پینے کا مزا نہیں آتا اور حضور کا یہه حال ھی که تھوڑي مشقت بھي گوارا نہیں کرتے *

قواعد متفرقہ کا بیان

لائي کرگس کے متفرق قاعدوں کا جو ذکر مذکور ہوتا ھی اُس سے یہہ مقصود نہیں کہ یہہ قاعدے بھي کتاب میں مندرج ھیں اِسلیئے کہ اُسنے چند قاعدے کتاب میں درج کیئے تھے باقي اور قاعدے رعایا کے برتاو میں تھے اور یہہ لوگ یہاں تک پا بند ھو گئے تھے کہ قانون کے پتلے بن گئے تھے چنانچہ منجملہ اُنکے وہ قانون بھي ھیں جو لڑکوں کي تعلیم و تربیت کے لیئے ایجاد کیئے تھے اور اصل اصول اُنکا یہہ تھا کہ تمام لڑکے بالے اپنے ما باپ کي بہ نسبت گورنمنٹ سے زیادہ علاقہ رکھتے ھیں اِسلیئے اُنکي تعلیم و تربیت کے قانون مقرر کرنے واجب سمجھنے چاھیئیں اور ایسا قاعدہ مقرر کیا جاوے کہ جس سے حب وطن اور حسن طبیعت حاصل ھووے اور یہہ بات ٹھیک نہیں کہ وہ ماں باپ کي مرضي موافق بیہودہ تربیت اور بیفائدہ تعلیم پایا کریں چنانچہ یہہ قانون مقرر کیا گیا کہ جب کوئي لڑکا پیدا ھوتا تو ھر قوم کے عمدہ عمدہ آدمي اُسکو جانچنے تولنے جاتے تھی اگر جوڑ بند کا سچا اور آٹھوں گانٹھہ پورا پاتے تھی تو اُسکو لے آتے تھے اور زمین کے نوھزار حصوں میں سے ایک حصہ اُسکي جاگیر مقرر کرتے اور اگر ایسا ناتوان دیکھتي تھے کہ اُسکے قوي ھونے کي توقع نہوتي تھي تو اُسکے مرنیکا فتوے دیتي تھے بچوں کو ھمیشہ سکھایا جاتا تھا کہ وہ کھانے پر اصرار نکریں جو حاضر ھووے وہ کھالیویں اور تنہائي اور اندھیرے میں نڈریں اور رونے چلانے سے واسطہ نرکھیں بد مزاجي سے بچاتے تھے اور ننگے پانو پھراتے تھے اور کھرے بچھونوںپر سلاتے تھے اور گرمي جاڑے میں ایک کپڑا پہناتے تھے اور ساري غرض یہہ تھي کہ محنتونکے عادي ھوویں اور وقت پر جان نچھراویں اور سردي گرمي کي پروا نکریں بعد اُسکے ساتویں برس جماعت میں داخل کیئےجاتے تھی اور ایک قانون سب پر جاري ھوتا تھا اور تمام تعلیموں میں اس تعلیم کا بہت چرچا تھا کہ اطاعت کو یہاں تک مقدم سمجھیں کہ جو کچھہ اُنسے کہا جاوے اُسپر بے عذر و تکلف عمل کریں *

واضح ھو کہ صاحب قانون کي راے تعلیم اطاعت کے باب میں جس پر تمام آسایش اور رفاہ عام منحصر ھے نہایت راست اور بغایت درست تھے کہ وہ بچونکو اپنے بزرگوں اور اُستادوں کي اطاعت سکھاتے تھے اُستادونکا

قاعدہ یہہ تہا کہ کہانا کہانے میں سوالات مختلفہ کے ذریعہ سے تعلیم کي چہیڑ چہاڑ بہي چلي جاتي تہي مثلاً اُنسے بہي دریافت کرتے تہی کہ شہر میں کونسا آدمي مندین هے اور اُس مقدمہ میں تمہاري کیا راے هے اور لڑکونکا یہہ عالم تہاکہ سننے کے ساتہہي مختصر لفظوں میں جواب باصواب عرض کرتے اور برہانونکے زور سے بخوبي ثابت کردیتی اور وجہہ اُسکي یہہ تہي کہ وہ لیکونک محاورہ کے عادي کیئی جاتے تہی اور وہ محاورہ یہہ هے کہ تہوڑے لفظوں میں بہت بڑا مطلب اداکیا جاوے یا بنوک قلم لکہا جاوے اسلیئی کہ لائي کرگس کي حسن تدبیر سے روپیہ پیسے بیقدر هوگئے تہی اور تمام فنونکی کارخانہ ٹہنڈے پڑے تہی اور تحریر مختصر اور بیان مطلب خیز سے کمال رغبت اور اُنس تمام تہا علم ادب کي تعلیم بقدر ضرورت جاري تہي سواے فنون جنگ اور رسوم اطاعت کے باقي کسي علم و هنر کي تعلیم نہوتي تہي بچونکي تربیت کا مہتمم ایک شخص ذي عزت عالي رتبہ مقرر کیا جاتا تہا اور وہ شخص اپني تجویز سے هر ایک جماعت کے لیئی ایسا مدرس معین کرتا تہا کہ عقل و دیانت اُسکي مسلم اور چال ڈهال اُسکي ٹہیک ٹہاک هوتي تہي *

اُس ملک میں ایک طرح کي چوري جاري تہی کہ وہ حقیقت میں چوري نہ تہي اسلیئے کہ لڑکوں کو اجازت تہي کہ بڑے بڑے مکانوں اور باغوں سے کہانے پینی کي چیزیں ایسي هوشیاري سے چوراویں کہ دوسرے کو خبر نہووے اور اسي لیئی اگر کوئي پکڑا جاتا تو اُسکو اِس قصور پر سزا دیجاتي تہي کہ هوشیاري سے کیوں کام نکیا *

شرط سلیقہ هے هر ایک بات میں * عیب بہي کرنے کو هنر چاهیئی

سنا هے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکے نے ایک لومڑي چورائي اور دامن کے نیچی چہپالي لومڑي اُسکا پیٹ پہاڑ تي رهي اور وہ ویساهي کہڑارها یہان تک کہ اُسنے کام اُسکا تمام کیا مگر اُسنے دم نمارا اور بدنامي کو گوارا نکیا یہہ چوري نام کي چوري هے مگر واقعي نہیں اسلیئی کہ رعایا کي رضامندي اور صاحب قانون کي اجازت سے هوتي تہي اور اجازت سے غرض یہہ تہي کہ اِسپارٹا والی داؤن گہات میں پورے هوں اور تہوڑي اوقات پر بسر کریں اور خود کماویں اور جفا کشي کے عادي رهیں اور لڑائیوں میں کام دیں واضح هو کہ مولف نے ان باتوں کو ایک اور رسالہ میں مفصل

بیان کیا ھے اِسپارٹا کے لڑکونکا صبر و استقلال ایک تہیوار میں جو دیانا عرف اُرتھیا کے لقب سے ملقب تھا بخوبی واضح ہوا اسلیئے کہ وہاں اُنکے ماں باپ کے روبرو اُنکی ننگے پنڈوں پر برابر کوڑے لگتے تھی یہانتک کہ بعضے لہولہان ہوتے تھی اور بعضی اپنی جان سے جاتے تھی مگر کوئی اُف نکرتا اور دم نمارتا تھا اور ماں باپونکا یہہ حال تھا کہ انکھوں کے سامنے اپنے نورچشموں کا وہ حال تباہ دیکھتی تھے اور ہر چوٹ پر آفریں اور ہروار پر شاباش کہتی تھی پلوتارک کہتا ھے کہ خود میں نے ایسی بیرحمی کے موقوں پر لڑکونکو جان دیتی ہوے اپنی آنکھونسے مشاھدہ کیا ھے اور اِسی سبب سے ھارس صاحب نے شہر لیسیڈیمن کو پیشینس یعنی صابر کا لقب دیا ھے ایک موورخ کے بیان سے معلوم ھوتا ھے کہ ایک شخص نے تین ضربیں لاٹھی کی اُٹھائیں اور کسی طرح کی فریاد و زاری نکی لیسیڈیمن والوں کو دستکاری کی بالکل ممانعت تھی اور شب و روز سیر و شکار اور مشق و ریاضت جسمانی میں سرگرم رھتے تھے اور اُن کی اراضیات کو ایلوتی جو غلامونکی ایک قسم تھی بوتے تھے اور پیداوار سے حصہ بانٹ لیتے تھے *

لائی کرگس کی غرض یہہ تھی کہ شہروالوں کو فکر معاش سے فراغت رھے اور اپنے اپنے مکانوں میں باھم بیٹھہ کر کمال فراغت سے گفتگو کیا کریں چنانچہ ھرطرح کی باتیں اور ھرقسم کے جھگڑے پیش ھوتے تھے اور اکثر یہہ عادت تھی کہ بڑے بڑے کاموں میں کمال متانت اور تمام تامل سے گفتگو کرتے تھے مگر کبھی کبھی بطور چاشنی کے دوچار باتیں ھنسی خوشی کی بھی ایسے طرز خاص پر ھوجاتی تھیں کہ لطف نصیحت سے خالی نہوتی تھیں الگ تھلگ رھنے کو اچھا نجانتے تھے اور بہت تھوڑا اُنکا وقت تنہائی میں صرف ھوتا تھا اور اکثر اوقات اپنے اپنے افسروں کے ساتھہ رھتے تھے جیسی مکتبوں کے لڑکے اپنے اوستادوں کے ساتھہ لگے پھرتے ھیں اور اُن کے دلونمیں حب وطن اور رفاہ خلایق کے ولولے اتنے سماگئے تھی کہ تمام مطلبوں پر ایسے اعلی مطلب کو مقدم رکھتے تھی اور اپنی ھستی کو اپنی ذات کے واسطے نسمجھتی تھی بلکہ یہہ خوب جانتے تھی کہ ھم رفاہ خلایق کے واسطے پیدا ھوئے ھیں اور ھمارے پیدایش سے صرف رفاہ عام مقصود ھے پڈاریٹس نامی ایک شخص نے ایک رتبہ جب کسی موقع پر منجملہ اُن تین سو آدمیونکے جو عمدہ اور منتخب تھی شمار نہوا تو اُسنے پھرتے پھروں

کمال رضامندي سے یہہ صاف بیان کیا کہ نہایت شکر کا مقام هے کہ اِسپارٹا میں تین سو آدمي مجھہ سے زیادہ قابل اور هوشیار هیں *

خلاصہ یہہ کہ لیسیڈیمن میں هر چیز ایسي هي تھي کہ اُسکے ذریعہ سے بھلائي کو ترقي اور برائي کو تنزل هوتا رهے یعني تمام حرکات اور سکنات اور تقریرات اور عمارات اور کتبوں سے یہہ امر مشترک وهاں حاصل تھا کہ بھلي باتوں کي عزت اور بري باتوں کي ذلت سارے چھوٹے بڑوں کے دلنشیں هووے اور یہہ امر ظاهر هے کہ جہاں ایک دوسریکو دیکھنے سے نصیحت حاصل هووے وهاں بت پرستوں میں جہاں تک نیک هونا ممکن هوگا وهاں تک ضرور هي نیک هوگا لائي کرگس کو رات دن یهي فکر رهتي تھي کہ وہ باتیں جنکے ایسے اچھے نتیجے هیں دیر تک قایم رهیں اور یهي امر باعث تھا کہ اپنوں کے باهر جانے کي روک ٹوک اور بیگانوں کے وهاں بسنے کي لاگ ڈانٹ رهتي تھي کہ مبادا دوسروں کي خوبو اُن میں اثر کرے اور عیاشي اور اوباشي ظہور پکڑے اور کي کرائي محنت ضایع جاوے اور یہہ یقین کامل تھا کہ جیسے بستي کو هواے وبائي سے بچانا ضروري هے ویسے هي برے طوروں سے حفاظت اُسکي واجب هے حاصل کلام یہہ کہ لیسیڈیمن والوں کے تمام کار و بار اور سارے بیوپار بیوهار لڑائي کے کام کاج کے لیئے تھي اور کمال ریاضت اُن کي هتیاروں کي درستي تھي اور جسقدر محنت کہ وہ امن و چین کے دنوں میں کرتے تھی اُسقدر مشقت لڑائي پر نہ اُٹھاتے تھی اور تمام دنیا میں یهي لوگ تھی کہ وہ لڑائي بھڑائي میں آسایش پاتے تھی اور چین چان کے مزے اُڑاتے تھی اور وجھہ یهي تھي کہ اسپارٹا میں انتظام فوج کے قاعدے بہت سخت تھی مگر لڑائي پر وہ اتنے کم هوجاتے تھی کہ گونہ ارام بھي ملتا تھا لڑائي کا بڑا مضبوط قاعدہ وہ تھا جو ڈیمیریٹس نے زرکسیز سے بیان کیا یعني اُسنے یہہ کہا تھا کہ فوجوں کي کثرت سے منہہ نہ پھیرنا جہاں کھڑے هونا وهیں جم جانا حاصل یہہ کہ مرنا یا مارنا اُن کے دلوں میں اتنا بسگیا تھا کہ ایکمرتبہ آرکیلوس شاعر نے اسپارٹا میں یہہ مضموں باندھا تھا کہ آدمي کے حق میں هتیاروں کا ڈالنا اپني جان عزیز کھونے سے بھتر هے یہہ کھنا اُسکے حق میں سم هوگیا کہ اُسکو اُسیوقت شہر چھوڑنے پر مجبور کیا *

غرض که مقوله ڈیمیریتس کا اتنا مؤثر پڑا تھا که ایک عورت نے اپنے بیٹی سے یهه بات کهي که ڈھال لگاے هوے آنا یا ڈھال پر پڑکر آنا اور ایک عورت نے جب یهه سنا که اُسکا بیٹا لڑائي میں کام آیا تو اُسنے کمال بے پروائي سے یهه کها که مینے اُسکو اسي کام کے لیئی پالا پوسا تها اور مرنا اُنکا مارنے مرنے پر اِس سے واضح هوتا هے که جب لیوکترا کي لڑائي میں جهاں اسپارٹا والوں کا بڑا نقصان هوا تها لوگ مارے گئے تو اُنکے ماں باپ خوش هوتے تهی اور مبارکبادیاں لیتی دیتے تهی اور بتخانوں میں دیوتوں کا شکریه ادا کرتے تهی که همارے اولاد نے اپنا فرض ادا کیا اور وه لوگ جو شکست کهاکر آئے تهے اُن کو دن کاتنے بهاري پڑے اور ایسے رنجونمیں مبتلا هوے که کسیطرح تشفي نهوتي تهي دستور تها که اگر کوئي اِسپارٹا والا کسي لڑائي سے بهاگ کر آتا تو وه همیشه بیعزت رهتا اور سرکاري عهدوں پر معزز نهوتا بلکه کسی مجلس میں بهي بیٹهنے نه پاتا اور رشتے ناتوں سے محروم رهتا اور گلي کوچوں میں هزاروں باتیں سنتا اور لوگوں کي کڑي اُٹهاتا اور غایت ذلت یهه تهي که اُسکا ذلیل کرنیوالا سزا پانے کا مستحق نهوتا اور یهه بهي دستور تها که جب کبهي اسپارٹا والے کهیں لڑنیکو جاتے تو اپنے دیوتوں پر نذریں چڑهاتے اور قربانیاں کرتے اور مددیں مانگتے پلوٹارک نے لکها هے که جب وه دشمن کے مقابله پر جاتے تهے تو اُنکو یهه یقین کامل هوتا تها که خدا تعالے همارا معین و مددگار هے بلکه همارے ساتهه هوکر همارے خاطر لڑتا هے اور یهه بهي قاعده تها که فتح پانے پر دشمن کا اتنا تعاقب کرتے تهے که فتح و ظفرکا یقین کامل هوجاوے اور یهه سمجهه کر لوٹتے تهے که یونانیوں کے یهه شایاں نهیں که وه بهگوڑوں کو قتل کریں اور عمده نتیجه اِس قاعده کا صرف نامداري هي نه تهي بلکه یهه بهي منفعت تهي که تمام غنیم یهه جانگئی تهی که پهوٹي قسمت اُسکي جو اسپارٹا والوں سے لڑے اور بهلی بهاگ اسکے جو اُن کے سامنے سے بهاگ کر جاوے اور اِسي لیئی اکثر آدمي اُن کے سامنے سے بهاگ جاتے تهے جب لائي کرگس کے قانون جاري هوئے اور عمل درآمد اُن کے بخوبي هونے لگے اور وه طرز ایسي مضبوط هوگئي که بدوں سعي و کوشش کے قایم رهے تو وه استقدر خوش هوا که جیسے پلیٹو یعني افلاطون نے خدا تعالی کي نسبت لکها هے که وه دنیا کے پیدا کرنے کے بعد اُسکے کارخانوں کو راست اور درست دیکهه کر بهت راضي هوا *

لائي کرگس نے بمقتضاے احتیاط کے یہہ چاہا کہ یہہ سلسلہ همیشہ قایم رهے اور کسي طرح کا تغیر اُسمیں واقع نہو چنانچہ اُسنے رعایا سے یہہ ارشاد کیا کہ یہہ قانون ابتک پورے نہیں هوئے کچھہ تهوڑي کسر باقي هے اور تکمیل اُنکي اریکل اپیالو کي مشورت پر موقوف هي ڈلفاس کو جاتا هوں جب تک واپس نہ آؤں یہي قانون بدستور جاري رهیں چنانچہ اُسنے قول و قسم لیئے اور کمال و شوق پر ڈلفاس کو روانہ هوا اور وهاں پهونچکر دیوتا کي خدمت میں یہہ عرض کیا کہ وہ قانون جو غلام نے اسپارٹا والوں کي بهلائي کے واسطے ایجاد کئے هیں معقول و مناسب اور کافي هیں یا نہیں ارشاد هوا کہ وہ بہت مناسب هیں اور جب تک وہ جاري رهینگے اسپارٹا والوں کي بات بني رهیگي اور یہہ ملک تمام دنیا کے ملکوں سے بڑهتي رهیگا *

لائي کرگس نے رعایا کو ارشاد مذکور سے اطلاع دي اور مبارکباد کہلا بهیجي بعد اُسکے اُسنے یہہ تامل کیا کہ جو کام میرے کرنیکا تها وہ پورا هو چکا مگر بہت مناسب یہہ هي کہ منتظموں کي موت بهي ملک کے فائدہ رساني اور بہبودي سے خالي نہو اور وہ کام جو اُنهوں نے اپني زندگي میں ملک کي بهلائي کے لیئے کیئے هیں اُن سب کا اچها ضمیمہ یہہ هي کہ اُنکي موت بهي اُنکو مفید هو پس اس صورت میں بڑي خدمت اس خیر خواہ خلایق کي یہہ هي کہ میں آپ کو هلاک کروں اور یہہ هلاک اُنکو بہت نافع هوگا اسلیئے کہ جب تک میں واپس نجاونگا وہ لوگ اپنے قول و قرار پر قایم رهینگے اور قوانین مذکورہ کي عمل درآمد برابر رهے گي چنانچہ اُسنے کهانا پینا چهوڑا اور بهوکا پیاسا مرگیا *

یہہ لائي کرگس کي راے خود کشي کي پلوتارک نے لکهي هي اور ایسي ایسي بہت سي باتیں جو میںنے بدون لگانے اپني راے کے لکهي هیں هرگز پسند کے قابل نہیں وہ بت پرست جو هوشیاري کا دم بهرتے تهے ایسي معاملوں میں اُنکي راے بہت ناقص اور ضعیف تهي مگر اُنکي تحریروں سے یہہ اصل اصول اُنکا واضح هوتا هي کہ آدمي ارادہ الهي کا دنیا میں ایسا پابند هي کہ جیسے کوئي سپاهي جنرل صاحب کے حکم سے کہیں متعین هووے اور بدون حکم ثاني اُسکے اُس جگهہ سے ٹل نہیں سکتا هي اور اَوْر مقاموں پر بهي یہي قیاس کرتے هیں کہ آدمي دنیا میں اُس مجرم کي مانند هي کہ وہ بعد ثبوت جرم کے مقید کیا جاوے اور

بحکم عدالت اپنی رھائی چاھے مگر بیڑیونکا کاٹنا اور جیلخانہ کا توڑنا
اُسکو منظور نہو یہہ باتیں اُنکی بجاے خود درست ہیں مگر یہہ قصور
فہم کا ھی اِن باتوں کا حاصل وہ کچھہ سمجھے جو وہ اپنے عمل میں لائے
اور یہہ کمال نامردی تھی کہ دنیا کے مصائب سے چھوٹنے کے لیئے مرنا سر
پر لیا اور نہایت خود پرستی تھی کہ بتاں نام کی خاطر فنای ذات کو
بطرز نا معقول گوارا کیا اورغایت سخن تراشی تھی کہ اِس امر نامناسب
کو خداے تعالیٰ کا حکم بتایا اور واضح ھو کہ † کیٹو اور لائی کرگس کا
یہی حال ھوا *

مورخ کی راے اِسپارٹا کی حکومت اور لائی کرگس کے قوانین پر

بیان خوبیوں قانون لائی کرگس کا

جب تک کہ سو برس سے زیادہ اِسپارٹا میں لائی کرگس کے
قانون جاری رھے تو اُس ملک کی شان و شوکت روز بروز ترقی پاتی رھی
اِس سے صاف ظاھر ھی کہ وہ قانون بڑی دانائی اور بہت ھوشیاری سے
تراشی گئے تھے پلو ٹارک نے اِسپارٹا کے حال میں لکھا ھی کہ اِسپارٹا والے
ایک شخص واحد کا حکم رکھتے تھے اور ایسی خوبصورتی اور نیک اسلوبی
سے حکومت کرتے تھے کہ جیسے کوئی ھوشیار آدمی کمال دانشمندی سے
تمام عمر اپنی بسر کرتا ھی اور وھی مورخ لکھتا ھی کہ جیسے شاعروں نے
ھرکیولیز کا حال لکھا ھی کہ اُسنے شیر کی کھال پہنکر لٹھہ ھاتھہ میں پکڑا
اور تمام دنیا کو شرو فساد اور جورو جفا سے پاک کیا اِسی طرح اِسپارٹا
والوں نے پرانی کرتی اور پھٹا پوستین پہنکر تمام بلاد یونان کو اپنے قابو میں
پا بند کیا اور کمال حسن تدبیر سے تمام رعایا کو غلام بنا لیا اور یہاں تک
دبدبہ بہم پہونچایا کہ ایلچیوں نے سپاھیونکا کام دیا اور تیغ زبان سے زبان

---

† یہہ شخص رومیوں میں نہایت معزز اور ذی رتبہ سردار نہایت مشہور اور
بڑا عالی طبع کمال شجاع اور شریف ذیعلم از بس فصیح اور مورخ اپنے ھمجنسوں کا
خیر خواہ غرض بہمہ صفت موصوف باعث تباھی کارتھیج شہر لیٹئیم واقع اٹلی یعنے
ایطلیہ میں بقول سسرو کے ۲۳۴ برس قبل مسیح علیہ السلام کے پیدا ھوا اور ۸۵
برس کی عمر میں فوت ھوا *

تیغ کا کام لیا اور ظالموں کو نیست و نابود کیا اور کبھي کبھي کے جھگڑے مٹا دیئے چنانچہ اُنکے ایلچي جہاں جہاں جاتے تھے وھاں کي رعایا مکھیوں کي مانند جیسے وہ اپنے بادشاہ کے آس پاس جھوم جھوم آتیں ھیں اُنپر گرتي تھي حاصل کلام یہہ کہ اِسپارٹا والوں نے حسن اِنصاف اور زور حکومت کے ذریعہ سے تمام اطراف و جوانب پر اپنا رعب داب بٹھایا تھا اور آس پاس کي بستیوں کو غلام خانہ زاد بنایا تھا *

پلو تارک نے لائي کرگس کي زندگي کا حال لکھکر اُسکے آخر میں وہ راے اپني لکھي ھی جس سے صاحب قانون کي خوبي اور ھوشیاري کام نا کام واضح ھوتي ھی اور اُسي مقام پر وہ کہتا ھی کہ پلیٹو یعنے افلاطون اور ڈایوجینس اور زینو اور مثل اُنکے جن لوگوں نے قوانین حکومت کے لکھے ھیں وہ لوگ بھي اس باب خاص میں لائي کرگس کے قدم بقدم چلے ھیں مگر فرق اِتنا ھی کہ اُنھوں نے خیالي صورتیں بنائیں اور قوانین کو الفاظ و خیالات پر منحصر کیا اور اُسنے بلحاظ اسکے کہ خیالي انتظاموں کا عمل نہوسکیگا ایسي تدبیر معقول سے اِستعمال کرایا کہ اُنکي نقل تک نہیں ھو سکتي اور تمام شہر حکیم ھو گیا اور سلطنت جمھوري کي تکمیل کے لیئے مختلف گورنمنٹون سے ایسي عمدہ عمدہ باتیں اِنتخاب کیں کہ رفاہ عام پر مشتمل تھیں اور اس خوش اسلوبي سے اپني حکومت میں شامل کیں کہ اگر ایک بات باوصف مفید ھونیکے کسي طرح مضر ھووے تو دوسري بات اُسکي اصلاح کرے اور کل مجموعہ تمام نافع ھو اِسپارٹا میں بادشاھوں کي سلطنت شخصیہ کا انداز بھي قائم رھا اور تیس آدمیوں کي کونسل یعني محکمہ سنت سلطنت نوعیہ کا ڈھنگ تھا اور تقرر سنٹر اور منظوري قوانین کا اختیار جو رعایا کو دیا گیا تھا وہ جمھوري سلطنت کا نمونہ تھا اور محکمہ ایفوري اِسلیئے مقرر ھوا تھا کہ اِن تینوں محکموں میں جو خرابي واقع ھو اُسکي اصلاح کرے اور فساد کو بڑھنے ندے اور خوبیوں کے نقصان کو پورا کرے اکثر مقاموں میں پلیٹو یعنے افلاطون حکیم نے لائي کرگس کي کمال دانائي اور غایت ھوشیاري تقرري محکمہ سنت کي جہت سے بیان کي ھی اور حقیقت یہہ ھی کہ یہہ محکمہ بادشاہ اور رعایا دونو کے واسطے بغایت نافع تھا اِسلیئے کہ اُسکے سبب سے قانون بادشاھوں پر غالب رھا اور خود بادشاہ قانون پر غالب نہو سکے *

برابر حصونمیں تقسیم کرنا اراضي کا اور موقوف کرنا سونے اور چاندی کے چلن کا

لائي کرگس نے زمین کي برابر بانٹنے اور سونے چاندي کے موقوف کرنے سے عیش و عشرت کا باب مسدود کیا اور لوبھہ لالچ کے جھگڑے متادے اور دیواني فوجداري کے تصبی قضاے نیست و نابود کردیئے اِس سے صاف ظاهر هی که یهه تدبیر نهایت عمدہ اور معتول تهي مگر عمل در آمد اُسکا امکان سے باهر تها لیکن تاریخوں کے ملاحظه سے دریافت هوتا هی که یهه قانون اِسپارٹا میں عرصه دراز تک جاري رها واضح هو که اِس قانون کي تعریف سے یهه لازم نهیں آتا که اُسپر کوئي اعتراض وارد نهیں هوسکتا بلکه وہ قانون عام قاعدہ قدرت کے خلاف تها جسمیں ایک کا مال دوسرے کو دینا بالکل ممنوع هی اور اُسنے ایساهي کیا که ایک کا مال دوسرے کے حواله کر دیا اِسلیئے هم اس تقسیم اراضي وغیرہ کو اُس قدر تعریف کے قابل سمجهتے هیں که جسقدر وہ تعریف کے لائق هی بهلا یهه امر ممکن هی که شهر کے دولتمندوں کو سمجها کر جائداد وغیرہ سے دست بردار کرائي جاویں که وہ غریب مسکینوں کي طرح سے اپني اوقات بسر کیا کریں مگر لائي کرگس نے اِسپارٹا میں یهي کیا که امیر فقیر هوگئے اور بعد اُسکے سیکڑوں برس تک یهي دستور جاري رها اگر اُسکي زندگي هي میں جاري رهتا تو مقام تعجب نه تها تعجب یهه هی که بعد اُسکے بهي مدت تک قائم رها || زنوفن نے جو اپنے اچهي عبارتوں میں † ایجیسیلاس ‡ اور سسرو کي تعریف لکهي هی اُسمیں یهه بهي لکها هی که دنیا کے تمام شهروں میں ایک لیسڈیمن ایسا تها که جسنے اپنے قوانین اِنتظام کو بدون تبدل اور تغیر کے عرصه دراز تک جاري رکها اگرچه هم جانتے هیں که سسرو کے عهد

|| یهه حکیم ایتهنز کا باشندہ سقراط کا شاگرد تها خیال کیا گیا هی که چار سو چالیس برس پیشتر مسیح کے پیدا هوا تها *

† یهه بادشا اِسپارٹا کے بادشاهوں میں سے یوري پانٹڈ کے خانداں میں سے تها اِسکے سلطنت ۳۹۸ برس قبل مسیح علیه السلام کے شروع هوئي اور ۳۶۱ برس پیشتر حضرت مسیح تک رهي *

‡ یهه ایک رومي حکیم کمال درجه کا نصیح بڑا مصنف مشهور اور نامي گرامي شخص ۱۰۶ برس قبل مسیح کے پیدا هوا تها *

میں اِسپارٹا کي قوت کم زور هو گئي تهي مگر تمام مورخ متفق هیں که
اُسکي قوت ایجِس کي سلطنت تک قائم رهي اس بادشاه کے عهد میں
لائي سنڈر اُسکے سپه سالار نے باوجودیکه وه آپ لالچي نه تها سونے چاندي
سے گهر کے گهر بهر دیئے اور تمام ملک کو عیش و عشرت سے معمور اور مال
و دولت سے بهر پور کر دیا اور لائي کرگس کے قاعدے درهم برهم هو گئے اور
قاعدوں کي برهمي صرف سونے چاندي کے چلن هي سے نهیں هوئي بلکه
یهه بڑا قاعده ٹوٹا که اُسکے ملک میں طمع دخیل هوئي اور لالچ نے
رسته پایا یعني فتح ممالک سے حصول دولت مقصود هوا اور یهه سمجهه
میں آئي که بدون دولت کے ملک کو وسعت نهیں هوتي پلو ٹارک اور
پولي بیئس لکهتے هیں که سونے چاندي کي موقوفي سے بڑا مقصود
لائي کرگس کا یهه تها که طمع کي بیخ و بنیاد باقي نرهے اور شهر والے اپنے ملک
میں آباد رهیں اور کسي کے ملک پر نظر نکریں اور حق یهي هی که یهه
قاعدے اِسپارٹا کي حفظ حدود کے لیئے کافي تهے اور اُسکو یهه منظور نتها
که اِسپارٹا والے ملک گیري میں شهره آفاق هوں اور فتح نصیب اور فیروز
بخت کهلاویں اور اِسي نظر سے اُسنے اپنے لوگون کو جنکے چاروں طرف
سمندر بهتا تها جهازوں کے بیڑے بنانے کي اِجازت اور پاني پر لڑنے بهڑنے
کي رخصت ندي تهي چنانچه وه لوگ بهي عرصه دراز تک امور مذکوره
کے پابند رهے اور مثل ممنوعات مذهبي کي حرام سمجهکر روک تهام اپني
کیئے گیئے اور یهي لاگ ڈانٹ اُنکي زر کسیز کي شکست تک باقي رهي
مگر بعد اُسکے اُنکو یهه منظور هوا که هم سمندر پر بهي قبضه کریں که اِس
ذریعه سے اپنے غنیموں کي آفت سے محفوظ رهیں مگر اِس کام کي آغاز هي
میں یهه بات بهي سوجهي که دریا کے معاملے اور سرداروں کي دوري
همارے سرداروںکے طور و طرز بگڑنے کي باعث هوگي چنانچه اُنهوں نے
بدون پیش آنے کسي اور دقت کے اِس کام سے هاتهه اُٹهایا حال اُسکا
پازینیئس پادشاه کے تذکره میں مفصل مذکور هوگا *

لائي کرگس نے جو لیسیڈیمن والونکو سپر اور نیزه سے مسلح کیا تها
اُسکي یهه غرض نه تهي که وه لوگوں کو ستاویں ارر اپني سزا نه پاویں بلکه
سارا مطلب یهه تها که دشمنوں کي نوک چوک سے بچتے رهیں اور
بدخواهوں کے سینے چهانا کریں اور اُسنے اُنکو اِسلیئے جنگي اور لڑاکا بنایا

تھا کہ اپنے ھتیارں کے سایہ میں کمال اِنصاف اور غایت اِتفاق سے بدون
غصب و تعدي کے اچھي خاصي طرح اوقات اپني بسر کرتے رھیں اور
اُسکو یقین تھا کہ جیسے ایک آدمي کا لطف حیات بدوں نیک درست
ھونیکے ممکن نہیں ویسے ھي شہر و ملک کي آسایش سواے حسن اِتفاق
اور نکوئي اطوار کے متصور نہیں پلو تارک نے لکھا ھی کہ جن لوگوں کے
مزاجوں میں فتور اور طبیعتوں میں فساد آ گیا ھی وہ یھي سمجھتے ھیں
کہ ترقي ملک و دولت کي برابر کوئي چیز کسي قسم کي مرغوب خاطر
نہیں اور یھي لوگ اُن بڑي بڑي سلطنتوں کو ترجیح دے سکتي ھیں
جنھوں نے جبر و تعدي سے بلاد دنیا کو فتح کر کے اپنا مطیع بنا لیا مگر
لائي کرگس کا یہہ عقیدہ نہ تھا بلکہ وہ یہہ سمجھتا تھا کہ جو شہر عیش
و آرام سے رھنا چاھے وہ ایسي ایسي بیہودي خواھشیں نکرے چنانچہ
اُسکے حسن تدبیر سے جسکي ھر زمانہ میں صفت و ثنا چلي آئي ھی
اِنصاف و اعتدال اور امن چین نے شیوع پایا بلکہ وہ تدبیر معتول اِسپارٹا
کي بلند نظري اور اولو العزمي کي مانع و مزاحم تھي پلو تارک نے جو اپنے
تذکرہ میں ایسے ایسے خیالات درج کیئے ھین وہ اِن معاملوں کے اصل مطلب
کي دریافت کے لیئے کافي وافي بلکہ بغایت نافع ھیں اور اُنسے یہہ بھي سمجھہ
سکتے ھیں کہ جو ملک امن وامان اور چین چان سے بسر کرتے ھیں اصلي
شان اُنکي کیا ھے اور وہ کس امر پر موقوف ھے اور اُن معاملوں کي اصلیت
سے اصلاح اس مادہ فاسد کي کہ بڑي بڑي سلطنتوں اور فتحیابیوں کے
دیکھنی سے جھوتي جھوتي تعریفیں حوالہ تقریر اور درج تحریر کرتے ھیں
اور حقیقت میں وہ ترقي ملک و دولت اتلاف حقوق اور ظلم و ستم
کا نتیجہ ھوتی ھے ممکن و متصور ھے *

بچونکي تربیت کا قانون

لائي کرگس کے قانون کا دیر تک قایم رھنا ایسے اجنبي کي بات ھے
کہ متصور نہیں ھوسکتي اور اُنکے قیام کے لیئے جو ذریعی وہ عمل میں لایا
وہ بھي کچھہ تھوڑي تعریف کے قابل نہیں منجملہ اُنکے بڑا ذریعہ یہہ تھا
کہ اسپارٹا کے بچی کمال احتیاط اور نہایت حفاظت سے پرورش پاتے تھے
پلوتارک لکھتا ھے کہ بتاے توانین کے لیئی صرف حلف لینا اُسکا ھرگز کافي

نہوتا اگر وہ بذریعہ تربیت اطفال کے اپنے قانونوں کے رنگ ڈھنگ انکی چال
ڈھال میں نہ بساتا اسکے قاعدوں نے یہاں تک دلوں میں جگہہ پکڑی تھی
کہ دودہ پیتی بچوں سے بجاے بو شیر کے قانونوں کی بو پہونچتی تھی جیسے
کہ بہت عمدہ رنگ کپڑے کے رگ و ریشہ میں پیٹھہ جاتا ہے ویسے ہی
قانون کے قاعدے دلونکی بیخ و بنیاد میں گھس بیٹھکر مستحکم ہوئی تھے
اور سسرونے یہہ بیان کیا ہے کہ اسپارٹا والونکا چال و چلن اتنا خلقی
نہ تھا جتنا کہ بسبب عمدہ تعلیم و تربیت کے ہوگیا *

امور مذکورہ بالا سے واضح ہوتا ہے کہ تعلیم و تربیت بچونکی گورنمنٹ
کی جانب سے بہت بڑی بات ہے اور پیدا ہونا محبت قانون کا اُنکے دلوں
میں نہایت امر معقول ہے لائی کرگس کا عمدہ مقولہ جو ارسطونے بہت
پسند کرکے نقل کیا ہے یہہ ہے کہ جب بچی گورنمنٹ سے علاقہ رکھتی ہوں
تو اُنکی تربیت بھی گورنمنٹ کے ذمہ ایسی طرحسے لازم ہے کہ اُسمیں گورنمنٹ
کے مطالب ملحوظ رہیں اسی نظر سے لائی کرگس نے بچوں کی تربیت
اُنکے ماں باپ کی راے پرنچھوڑے جو اپنے لاڈ پیار سے اپنی اولاد کو خراب
کردیتی ہیں اور ظاہر اور باطن اُنکا ضعیف ہوجاتا ہے اسپارٹا میں یہہ
دستور عام تھا کہ بچوں سے مشقتیں لیجاتی تھیں یہاں تک کہ بھوکے
پیاسے دوڑ دھوپ میں سرگرم اور جاڑے گرمی سیر و شکار میں مصروف
رہتے تھے اور لطیفہ یہہ ہے کہ اُنکے ماؤں کے دلونمیں بھی یہہ بات بسگئی
تھی کہ کثرت مشقت اور شدت محنت سے ہماری اولاد قوی اور تنومند ہوتی
ہے اور ساری غرض یہہ تھی کہ لڑائی کے رنج و تعب کی برداشت کریں
اور ابتداے عمر سے محنتوں کے عادی رہیں *

اطاعت کا قانون

اسپارٹا میں عمدہ طرز تعلیم یہہ تھی کہ نوجوانوں کو اطاعت کے
طور و طریقے اور فرمان برداری کے رنگ ڈھنگ سکھاے جاتے تھے اور اسی
وجہہ سے سائیمونیڈیز شاعر نے اس شہر کو ایک عمدہ خطاب دیا جسکے
معنے یہہ ہیں کہ اسی شہر والوں نے نفس سرکش کا دبانا جانا اور اُسکو
اپنا ایسا مطیع کیا جیسے کہ سدھا ہوا گھوڑا لگام اور مہمیز کے اشارہ پر
پھرتا ہے اور اُسی نظر سے ایجیسیلاس نے زنوفن کو یہہ صلاح دی تھی کہ

تم اپنے لڑکوں کو اسپارٹا کو روانہ کرو تاکہ وے اطاعت کے قاعدے تعلیم پاویں
اور حکم راني کے ڈھنگ یاد کریں *

بزرگوں کي تعظیم کا بیان

اسپارٹا کے نوجوانوں کو بزرگوں کي تعظیم تکریم کي اسطرح پر تعلیم
هوتي تهي که دیکهکر سلام کریں بیٹهنے کو جگهه دیں راه میں اُنکے سامنے
نه آویں مجلسوں میں تعظیم کے لیئے سروقد کهڑے هوجاویں اور کمال ادب
یهه تها که اُنکي بري بهلي سنتے تهے اور کهوٹي کهري اوٹهاتے تهے اور جو
وه فرماتے تهے کام ناکام اُسکو مانتے تهے اور انهیں باتوں سے لیسڈیمن والی
ممتاز تهے اور جب کسي سے بهولی چوکے کوئي امر برخلاف اِسکے ظهور
میں آتا توساري بستي کي بیعزتي اور تمام شهر کي بدنامي کا باعث
وهي شخص سمجها جاتا مشهور هے که ایتهنز میں ایک بڈها آدمي
کهیں تماشا دیکهنی کو گیا تها حسب اتفاق کسي نے اُسکي آوبهگت نکي
مگر جب اسپارٹا والونکی ایلچیوں کي طرف آیا تو وه لوگ اُسکو دیکهتی
هي کهڑے هوگئے اور مقام صدر پر اُسکو بیٹهایا اور اسي باعث سے لاے سنڈر
نے کیا خوب کہا هے که جیسے بوڑهاپے کي قدر و منزلت اسپارٹا میں تهي
ویسي کهیں نهیں تهي اور اُس شهر میں برا بوڑها هونا نهایت مستحسن
اور بغایت مبارک تها *

ذکر اُن باتوں کا جو لائي کرگس کے قوانین میں الزام کے قابل تهیں

لائي کرگس کے قوانین کے عیوب دریافت کرنے کے لیئے همکو اُنکا حضرت
موسی علیه‌السلام کے دیئے هوئے قوانین سے جو عقل انساني کي رسائي
سے بهي اعلیٰ درجه کے بني هوئي هیں مطابق کرنا لازم هی اس موقع پر
میرا اراده نهیں که اُنمیں جسقدر عیب هیں اُن سب پر بحث کروں بلکه
صرف تهوڑي سے عیبوں کے لکهنے پر اکتفا کي هی جو پڑهنے والوں کو تاریخ
کے پڑهتے هي معلوم هوئے هونگے *

اول انتخاب بچوں کا

هنگام انتخاب دیکها جاتا تها که کونسا بچه پرورش کے قابل هی اور
کونسا قتل کے لایق هی یهه وه قاعده هی که غایت قساوت اور کمال خلاف

آدمیت سے معمور هی اور آدمي کا یهه مقدور نهیں که اُسکو سنے اور کلیجا تهام کر نه بیٹهے اسلیئے که اُس قاعدہ کي رو سے اُن بچوں کے قتل کا فتوی دیا جاتا تها جو اپني شامت قسمت سے هنگام ولادت اتنی قوي و توانا نهوتے که لائي کرگس کے ریاضات مقررہ کے متحمل هوتے اور منشا اُسکا یهه توهم باطل تها که جو ابتداے عمر میں ضعیف و ناتواں هرتا هے وہ همیشه ایساهي نحیف و ضعیف رهتا هی اور یهه محض غلط هی اسلیئے که جو بچے ضعیف پیدا هوں یهه کیا ضرور هی که وہ سدا ایسی هي رهیں اور یهه بهي تسلیم کیا که وہ همیشه ناتواں هي رهیں مگر ملک کي حفاظت اور شهروالون کي خیر خواهي طاقت جسماني اور زور و پهلواني پر موقوف نهیں بلکه کمالات نفساني بهي مثل دانائي اور هوشیاري اور حسن مشورت اور علوم ریاضیه اور فنون شجاعت اور علوهمت اور عروج فطرت منجمله شرایط ریاست اور لوازم حکومت کے هیں چنانچه لائي کرگس هي نے حسن تدبیر اور رسائي فکر سے اپنے شهر و دیار کي ایسي ایسي خدمتیں کیں که وہ بڑے بڑے افسروں اور سپه سالاروں کي خدمتوں سے کم نتهیں اور ایجیسیلاس بادشاہ اتنا چهرہ مهرہ کا برا اور جوڑبند کا ڈهیلا اور قدوقامت کا چهوٹا تها که مصر والے اُسکو دیکهکر هنستے تهے مگر اُسنے اُس چهوٹے قد پر بڑے ڈیل ڈول والوں کے هوش کهو دیئے اور ایران کي سلطنت میں که وہ نصف دنیا کي برابر تهي کهل بلي ڈالدي علاوہ اِسکے اس رسم بیجا پر یهه قوي اعتراض وارد هوتا هی که کسي آدمي کو موت و حیات کا اختیار حاصل نهیں یهه امر صرف خدا تعالی کا خاصه هی پس جو صاحب قانون بدون حکم حاکم مطلق کے موت و حیات کے معاملوں میں دست‌انداز هو اور جلانے مارنے کے حکم جاري کرے تو وہ خداے تعالی کي حکومت کا غاصب اور بجاے خود ظالم هی اور جب که یهه امر ثابت هی که منجمله اُن احکاموں کے جو خداے تعالی نے موسی علیه السلام کو ارشاد کیئے تهی اور حقیقت میں وہ قوانین قدرت کے موکد اور قواعد حکمت کے موید تهی یهه حکم بهي تها که تو کسي کو قتل نکرنا اور کسي کے خون سے هاتهه نه بهرنا تو یهه صاف ظاهر هی که وہ اگلے لوگ جو بچونکے مرنے جینے کا آپ کو مالک و مختار سمجهتے تهے راہ صواب سے بهت دور تهے اور بڑے دهوکه میں پڑے تهے *

دوسرے صرف درستي جسم پر همت مصروف کرنا

پلیٹو یعني افلاطوں اور ایرستاٹل یعني ارسطو نے لائي کرگس کے قانونوں میں یہہ بڑا عیب نکالا کہ مقصود اصلي اُسکا رعایا کا پہلوان هونا تھا اور تہذیب اخلاق اور حسن عادات سے کچھہ بحث نتھي اور اسي لیئي اُسنے اکتساب علوم اور تحصیل فنون کے نام و نشان مٹائے اور بحث و تکرار اور درس و تدریس کي بیخ و بنیاد اُکھاڑي اور یہہ نسمجھا کہ منجملہ فواید علم و هنر کے یہہ بڑا فائدا هی کہ اُنکے ذریعہ سے تہذیب اخلاق ترتیب اطوار درستي اوضاع راستي معاملات لطف تقریر حسن تحریر تالیف قلوب تدبیر منازل حاصل هوتي هی اور لوازم انسانیت اور خواص آدمیت کے ظہور پاتے هیں *

دلیل اُسکي یہہ هی کہ جب اسپارٹا والے پیرایہ علم سے معرا هوئی تو اُنکے مزاجوں میں بد مزاجي نے گھر کیا کہ کمال وحشت نقصان تربیت کا نتیجہ هوا اور اسي لیئے پاس پڑوس کے لوگ اور آس پاس کے رهنے والے اُنکو ناپسند کرتے تھے اور بہت برا بھلا کہتے تھے *

تیسرے بچوں پر ترس نکھانا

اسپارٹا میں یہہ رواج تھا کہ اپنے بچوں کو جاڑے گرمي بھوک پیاس کا عادي کرتے تھے اور کثرت ریاضات شاقہ سے جسم کثیف کو عقل لطیف کا یہانتک مطیع و غلام بناتے تھے کہ تعمیل احکام اُس طرح کرسکے جو بدون تحمل ریاضات شاقہ کے متصور نہو مگر اُنکي عقل سلیم کا یہي مقتضي تھا کہ اُنہوں نے ریاضت کو اسقدر ترقي دي کہ خلاف انسانیت ظہور میں آیا اور وہ کیسے بہایم سیرت تھے کہ اُنکے بچے کوڑے کھاتے تھے اور مر مر جاتے تھے اور وہ دیکھتے رهتے تھی اور پھوٹے مونہہ سے کچھہ بھي نکہتے تھی *

چوتھے ماؤنکي بیرحمي

بعضی لوگ بیان کرتے هیں کہ اسپارٹا میں ماؤنکا یہہ عالم تھا کہ جب اُنکے بیٹوں کي سناوني کسي لڑائي سے آتي تھي تو رونے پیٹنے کو عار سمجھتي تھیں بلکہ جب کسي مائي کا پوت مارا جاتا تو ایک طرح کي خوشي هوتي تھي میري یہہ رائے هی کہ ایسے موقع پر تھوڑا سا غم کرنا چاهیئے اور محبت مادري کا اظہار جو امر طبعی اور قدرتي هی بہت

مناسب هی اور یهه شایاں نهیں که وطن کے پیچھی آل و اولاد کو گنواوے
اور مادري محبت کے نام و نشان کو یکقلم متاوے اور بیگانه وار دو چار
آنسو بھي نه بہاوے بلکه دشمنوں کي طرح خوشیاں مناوے یهه بات مشهور
هی که کسي نے کسي سردار فرانس سے عین هنگامه جنگ میں یهه بات
کهي که تیرا بیتا کام آیا سردار نے کمال دانشمندي سے یهه جواب دیا که
آج دشمن کي فکر هی کل بیتے کا غم کرینگے حاصل اسکا یهه هی که وه
بیتے کي سناوني سے خوش نهوا بلکه اُسکے غم کو وقت پر موتوف رکھا *

پانچویں معطل رکھنا اسپارتا والونکا

یهه سمجهه میں نهیں آتا که لائي کرگس نے کس مطلب کے لیئے
اسپارتا والوں کو معطل رکھا اور بجز سپهگریکے اُنسے کوئي کام نه لیا اور اُنکو
سپر نیزه حواله کیئے اور تمام کارو بار پیشه و تجارت کے غلاموں اور بیگانوں پر
چهوڑے اور یهه نه سمجها که اگر خدانخواسته کشتکاري کي ضرورت سے غلامان
کار گذار اپنے مالکوں سے زیاده هو جاویں اور روز روز کي ترقي هنگامه فساد
کي باعث هووے تو ایسے آدمي جو رات دں نکمے بیتهے رهیں اور کام کاج
نکریں کیا تدارک کرینگے اور انسداد فساد میں کسقدر شریک هونگے
همارے ملک کے عمائد بھي اِسي مرض میں گرفتار هیں که کارو بار لڑائي
کے سوا تمام عمر اپني محض بیکاري میں بسر کرتے هیں نه ترقي دولت
کي فکر اور نه تحصیل علوم کا شوق بیتهي بیتهائی مزے اوڑاتے هیں اور
کشتکاري اور اکتساب فنون کو شان دولت کے خلاف سمجهتے هیں اور یهه
سارا اصول تربیت کا قصور اور قواعد تعلیم کا نقصان هی اور تھوڑي بهت
جو کچهه بو باس علم کي اُنمیں پائي جاتي هی تو وه اِسلیئے هی که
بدون اُسکے اُنکو چاره نهیں اور بهت لوگ ایسے کم سواد هیں که ذوق
کتاب سے نا آشنا اور لطف مطالعه سے نا بلد خلاصه یهه که جهاں یهه
رنگ ڈھنگ هوویں تو مقام تعجب نهیں که وهاں یاروں کے جلسه رهیں
اور کھانے پینے اور هنسنے بولنے میں اکثر اوقات اُنکي صرف هوا کرے اور
انجام و اغاز کي اور دین و دنیا کي فکر نرهي *

چھتے اسپارتا والوں کي بے رحمي هلت غلاموں کي نسبت

وه سختي اور بے رحمي جو لائي کرگس کي گورنمنٹ میں غلاموں
پر هوتي تهي اگر اُسکا موجد وهي هے جیسے که مشهور هے تو وه کسي

طرح معذور نہیں ہوسکتا بلکہ ملامت کا مستحق اور الزام کا سزاوار ہے
ہلٹ اُن غلاموں کا نام ہے جنسے اسپارٹا والے کہیتي کراتے تھے اور طرح طرح
کے ستم اُن پر کرتے تھے یہي صرف نتھا کہ اُن بیچاروں کو شرابیں پلواکر
اپنے بچوں کے سامنے اُن کي ایسي مٹي خراب کریں کہ بچوں کو شراب
سے تنفر حاصل ہو اور سارے نشوں کو برا سمجھیں بلکہ نئے نئے طریقوں سے
پیش آتے تھے اور کسي پہلو ترس نکھاتے تھے اور علاوہ اِن بیرحمیوں کے یہہ
سمجھتے تھے کہ بہ‌الزام بغاوت جسطرح چاہیں قتل کریں تھیوسٹیڈیز بیان
کرتا ہے کہ منجملہ اُن غلاموں کے دوہزار غلام کسي موقع پر گم ہوئے اور پتا
اُن کا کہیں نہ چلا پلوٹارک عذر کرتا ہے کہ یہہ رسم ناقص لائي کرگس کے
بعد جاري ہوئي اِسمیں وہ شریک نتھا *

ساتویں اُنکي بیحیائي کا بیان

وہ بات کہ لائي کرگس کو دھبا لگاتي ہے اور بت پرستوں کي حماقت
واشگاف بیان کرتي ہے یہہ ہے کہ لائي کرگس نے لڑکیوں کي تربیت اور
نوجوان عورتوں کي شادیوں میں شرم و حیا کي مراعات اور لحاظ و پاس
کا ملاحظہ بہت کم کیا اور یہي امر جیسا کہ ارسطو نے دانشمندي سے خیال
کیا ہے بلاشبہہ اُن ہنگاموں کا باعث ہوا جو اسپارٹا میں واقع ہوئے اور
جب کہ ہم اُن بیحیائي کے قاعدوں کو جو اُس بے نظیر مقنن نے مقرر کیئے
تھے انجیل کے قاعدوں اور نصیحتوں سے مقابلہ کرتے ہیں تو مذہب عیسائي
کي خوبي اور عمدگي واضح ہوتي ہے اور اگر ہم لائي کرگس کے عمدہ قانونونکو
انجیل کے قاعدوں سے مطابق کریں تو انجیل کے قاعدونکي ترجیح کچھہ کم
مفید نہوگي اِسلیئے ہمنے یہہ تسلیم کیا کہ تمام رعایا کا تقسیم اراضي پر
راضي ہونا جس سے امیر و غریب برابر ہوگئے اور سونے چاندے کي
موقوفي جس سے دولتمندوں پر فقیري چھا گئي کمال تعجب کي بات ہے
مگر فرق انتاہي ہے کہ یہہ قاعدے بزور شمشیر جاري ہوئے اور عیسے علیہ‌السلام
نے صرف یہہ کلمہ ارشاد کیا کہ وہ لوگ برکت دئے گئے ہیں جو اپنے عزم
میں مسکیں ہیں اور اس کلمہ نے یہہ اثر دکھایا کہ ہزاروں ایمان والوں نے
پچھلي پشتوں میں اپني دولت لٹادي اور گھر بار بیچ ڈالے اور محتاج
مفلس ہوکر عیسے علیہ‌السلام کے ساتھہ ہوگئے *

ایتھنز کي گورنمنت اور سولن کے قوانین اور سلطنت جمہوري کا عہد سولن سے دارا اول تک بیان

همنے ابھي بیان کیا ھے کہ پہلی ایتھنز میں بادشاھوں کي حکومت براے نام تھي یعني بادشاہت کیا تھي فوج کي افسري تھي اور وہ بڑي امن چین کے دنوں میں چھن جاتي تھي ہرشخص اپنے اپنے گھر کا مالک تھا ایک کو دوسرے کے کام میں کسي طرح کا دخل و تصرف نتھا کادرس آخیر بادشاہ ایتھنز کا رفاہ عام میں اسقدر مصروف ھوا کہ اُسیمیں مرگیا بعد اُسکے جب میڈن اور نیلیئس اُسکے دونوں بیٹوں میں نزاع قایم ھوا تو ایتھنز والوں کو موقوفي اختیارات سلطنت کا موقع ملا اگرچہ اُنکو بقاے اختیارات سلطاني میں کچھہ تکلیف نتھي مگر وہ اُن کي موقوفي کے درپے ھوئی اور علانیہ یہہ کہا کہ همارا بادشاہ جوپیٹر دیوتا ھے اور یہہ وہ زمانہ تھا کہ یہودیوں نے بادشاہ حقیقي یعني خداے مطلق سے سیر ھوکر یہہ چاھا کہ کسي بشر کے تحت حکومت رھیں پلوتارک لکھتا ھے کہ جب ھومر شاعر نے تمام بلاد یونان کے جہازوں کي شمار کي تو ایتھنز کے سوا کسي جگہہ کے جہازوں کو رعایا سے منسوب نپایا اِس سے یہہ واضح ھوتا ھے کہ ایتھنز والونکو جمہوري سلطنت سے زیادہ رغبت تھي اُسوقت میں رعایا کو اتنا اختیار حاصل تھا کہ اُنھوں نے بادشاھوں کي جگہہ اُن کے جینی تک گورنر بخطاب آرکنز مقرر کیئی تھے مگر یہہ حکومت بھي سمجھہ بوجھہ والوں کے نزدیک حکومت شخصیہ کے مشابہ تھي اسلیئے اُنھوں نے اِس عہدہ کي میعاد دس برس کي مدت ٹھہرائي اور بعد اُسکے ایکبرس پر حصر کیا مقصود یہہ تھا کہ حکومت اپنے ھاتھہ میں رھے اور بات ھاتھہ سے نجاوے یہاں تک کہ اگر کبھي عہدہ مجسٹریٹي بھي ھاتھہ آجاتا تھا تو اُسکے جانے سے نہایت رنج ھوتا تھا یہہ چھوٹي حکومت اُن خود سرونکي روک تھام کے لیئی جو دوسرے کي اطاعت کو کمال عار سمجھتے تھے کافي نتھي اور ان لوگوں میں یہہ خودي سمائي تھي کہ دوسرے کي بڑائي دیکھہ کر جلتے تھے اور جب اُنکي مساوات و برابري میں کسي طرح کا فرق آتا اور کسي کو کسي پر فوقیت حاصل ھوجاتي تو وہ نہایت ناخوش ھوتے اور اسي سبب سے اُن کے آپس میں قصے قضاے رھتے تھے خلاصہ یہہ

که یهه ایک عجیب قوم تھي که دین حکومت دونوں میں متفق نتھي
بلکه هر ایک کا باوا آدم نرالا تھا اور اسي لیئی اُن کي قوت نے زور نپایا بلکه
کمال اُسکي خوش قسمتي یهه سمجھني چاهیئے که ان تکراروں پر آباد رها *

آخر کار بحکم اِس قاعده کے که مصیبت سے سوچ سمجھه آتي هے
ایتھنز والے اِسباب پر جمے که عقل و هوشیاري اطاعت و انصاف پر منحصر
هے اور طور و طرز اطاعت کے بدون کسي مقنن کی قایم نهیں هوسکتي
چنانچه اُنهوں نے ڈریکو نامي ایک شخص کو جو علامه روزگار تھا اِس کام
کے واسطے مقرر کیا اور رضا و تسلیم سے کام لیا اور یهه وه شخص هے که پهلے
اُس سے بلاد یونان میں تحریر قوانین کي رسم نتھي یهي شخص اِس
طرز خاص کا موجد هوا اور اِسي نے پهلی پهل یهه قاعده جاري کیا اِسکے
قانونوں میں اتني سختي تھي که خفیف سے خفیف اور نهایت سنگین
جرموں کي سزا موت تجویز هوتي تھي ڈیمیڈیز کهتا هے که ڈریکو کے قانون
خون سے لکھے گئے تھے آخر اُن قاعدوں کا وه انجام هوا جو اور کڑي باتوں
کا هوتا هی چنانچه مدعي اور گواهوں کے انگشت نما هونے اور منصفوں
کے اُن مجرموں پر ترس کھانے سے جو اُنکے نزدیک مجرم نتھی بلکه صرف
شامت قسمت سے ماخوذ هوجاتے تھے وه قانون اتنے پھیکے پڑے که مجرم
بدون سزا کے چھوتنے لگے اور رفته رفته وه تمام متروک هوگئے مگر ایتھنز
والے بد انتظامي سابق کے اندیشه سے یهه چاهتے تھے که یهه قانون بالکل
متروک نهوں مگر اُنکي اصلاح کیجاوے چنانچه اُنهوں نے صرف قانون
کي عمل درامد ترک کرکے اُسکے معاوضه کے لیئے ایک شخص دانشمند
سولن نامي پر نظر ڈالي جو کمال دانائي اور هوشیاري میں معروف
ومشهور اور تمام اطراف و جوانب میں معزز و ممتاز تھا اور اکثر اوقات
اُسکے فلسفه اور سیاست مدن کے سیر و مطالعه میں صرف هوتي تھي اور
علوهمت اور عروج فطرت کے ذریعه سے منجمله اُن سات حکیموں کے جو
شهره آفاق تھے گنا جاتا تھا یهه ساتوں حکیم آپسمیں ملتے جلتے رهتے تھی
چنانچه ایک مرتبه سولن تھیلز کے ملنے کے لیئے ملتاس کو گیا اور ملاقات
کے بعد شادي نکرنے کا باعث دریافت کیا تھیلز نے اُسوقت جواب ندیا مگر
تھوڑي مدت کے بعد جب پھر سولن ملاقات کو آیا تو اسنے ایک آدمي
کو سکھاکر اپنے جلسه میں طلب کیا چنانچه وه آدمي آیا اور اُسنے آتے هي

۲۲۲۰۹

یہہ بیان کیا کہ میں ایتھنز سے آتا ہوں دس دن گذرے ہونگے کہ میں نے اُسکو چھوڑا ھے سولن نے ایتھنز کے خیر خبر دریافت کي جو کہ وہ آدمي سکھایا پڑھایا تھا تو اُسنے یہہ جواب دیا کہ ھاں مینے یہہ سناتھا کہ ایک شریف زادہ نوجواں مرگیا اور تمام بستي والے اُسکے جنازہ کے ساتھہ تھی اور جابجا یھي چرچا تھا کہ یہہ متوفی بڑے لئیق آدمي کا بیٹا تھا اور ستم یہہ ھے کہ وہ یہاں موجود نہیں ہنوز یہہ بات پوري نہوئي تھي کہ سولن نے ایک ٹھنڈي آہ بھر کر یہہ کلمہ کہا کہ باپ اُسکا ترحم کے قابل ھے اور نام اُسکے باپ کا دریافت کیا عرض کیا کہ نام اُسکا بھول گیا مگر وصف اُسکے یاد ھیں تمام لوگ اُسکي ہوشیاري اور دانائي اور عدل و انصاف کي تعریف کرتے تھی سولن کو تردد پیدا ھوا اور انجام کار کو آپ ھي کہا کہ نام اُسکا سولن ھے اُسنے تسلیم کیا کہ ھاں یھي نام ھے سولن نے گریبان چاک کیا اور رونے پیٹنے کے ھنگامہ برپا کیئے تھیلز نے یہہ حال دیکھہ کر اُسکا ھاتھہ پکڑا اور مسکراکر یہہ ارشاد فرمایا کہ تمھارا بیٹا صحیح سلامت ھے اور جو کچھہ اِس آدمي نے بیان کیا وہ محض غلط ھے اور حقیقت یہہ ھے کہ اولاد کي محبت بري ھوتي ھے اور یھي باعث ھے کہ میں نے شادي نہیں کي اور میں نہیں چاھتا ھوں کہ ایسي مصیبتوں میں مبتلا رھوں *

پلوتارک نے تھیلز کے دلایل مذکورہ کي تردید بہت تفصیل سے قلمبند کي تھیلز کي دلیلوں کا یہہ نتیجہ ھے کہ تمام بني آدم کو اصلي تعلقات زندگاني سے محروم کرے اور وہ محرومي ایسي ھو کہ بجاے اُسکے ایسے برے کام اختیار کرے کہ اُنکے وسیلہ سے ویسي ھي تکلیفیں پیش آویں ھماري راے یہہ ھے کہ اگر ھم یہہ چاھیں کہ مال و دولت کي مضرت اور آل اولاد کا نقصان نہو تو اُسکي یہہ تدبیر نہیں کہ گھر باھر بیچ کھونچ کر فقیر ھوبیٹھیں اور یارودیار اور خویش و تبار سے الگ تھلگ ھوکر تنہائي اختیار کریں اور تمام عمر تجرد میں گذاریں بلکہ علاج اُسکا یہہ ھی کہ جب کوئي حادثہ واقع ھو تو بمقتضاي عقل سلیم کے رضا و تسلیم پر قائم رھیں اور صبر و قرار کو ھاتھہ سے ندیں *

حاصل ماسبق یہہ ھی کہ ایتھنز والے سولن کي حسن تدبیر اور زور جلادت کي عنایت سے تھوڑي مدت ٹھیک ٹھاک رھے اور بعد اُسکے

قصہ جھگڑوں میں مبتلا ہوئے اور جسقدر قومیں کہ اٹیکا میں تھیں اُسیقدر وھاں بھي پیدا ھوئیں چنانچہ وہ لوگ جو پہاڑوں پر بستے تھے وہ جمھوري سلطنت کے خواھاں تھے اور وہ قوم جو شہروں میں آباد تھی وہ سلطنت نوعیہ چاھتے تھی اور وہ گروہ جو سمندر کے کنارے پر رھتے تھی وہ ان دونو طرزوں سے ملے جلے تیسري طرز کے طالب تھی اور اِسي لیئے وہ دونو گروہ اپنے اپنے مقصود سے محروم تھی اور علاوہ انکے کچھہ اور لوگ تھی کہ اُنمیں غریب آدمي دولتمندوں کے قرضدار تھے اور قرضداري کے سبب سے اپنے قرضخواھونکے ستم اُٹھاتے تھے اور یہي لوگ ایسا آدمي چاھتے تھے کہ قرضخواھوں کي سخت گیریوں سے نجات بخشے اور تمام طرز حکومت کو بدلکر ساري زمینوں کو بانٹ چونٹ دے چنانچہ اینھنز کے تمام دانشمندوں نے اِس لیئے سولن کو تجویز کیا کہ وہ کسي سے موافق و مخالف نہ تھا اور امیر و غریب کو برابر سمجھتا تھا اور بعد تجویز کے یہہ درخواست کي کہ وہ اِن جھگڑوں کو چکا دے اور بے اِنتظامیوں کے قصیے متا دے سولن نے پہلے تو عذرات پیش کیئے مگر آخر کار کام نا کام باتفاق راے تمام صاحبوں کے آرکن ھوکر ثالثي اعلے کے عہدہ اور متنني کے منصب پر بیٹھا دولتمندونکي خوشي یہہ تھي کہ وہ دولتمند تھا اور غریبوں کو یہہ سہارا تھا کہ وہ برامتدین ھی غرض یہہ کہ دونو تھوک اُسکے حاکم ھونے سے راضي تھی اور کسیکو مقام کلام نہ تھا اور یہہ ایسا موقع تھا کہ خود سولن بادشاہ ھو جاتا چنانچہ بعضوں نے اُسکو صلاح بھي دي مگر اُسنے کسیکي نہ سني مقام تعجب یہہ ھی کہ اِس مشورہ میں بڑے بڑے دانا شریک تھے اور یہہ کوئي نہ سمجھا کہ آدمي کا یہہ مقدور نہیں کہ طرز گورنمنٹ میں کوئي عمدہ تبدیلي جو قانون کے مخالف نہو عمل میں لاوے اور اِتفاق راے کا باعث یہہ تھا کہ سولن کي عدل و اِنصاف کي شہرت نے تفویض اختیارات پر اُنکو راضي کیا تھا اور سولن وہ جوان مرد تھا کہ ھر چند اُسکو قبول نکر نے سلطنت پر ملامت کیا اور پست ھمت اور کم حوصلہ کہا مگر وہ اپني بات پر مستقل رھا جسکي بنا اپنے ملک کي آزادي کي ٹھیک اور درست قاعدہ پر ھو کسی کی کوئي تدبیر نہ سني اور بجز تبدیل کرنے اُن باتوں کے جنکو اسنے سمجھا کہ دلایل اور مباحثہ یا حکومت سے اهل اینھنز قبول

کر لینگے جیسا که خود اُسنے کہا که حکومت کو اِنصاف اور عقل کے ساتھه
شامل کر کے اُن باتوں کا اِنصرام کیا جاوے بعضي بے اِنتظامیاں اور خرابیاں
جو ایسي واقع تهیں که اُنکي درستي هرگز علاج پذیر نه تهي اُنکي تبدیلي
میں اُسنے کچھه کوشش نه کي بعد اُسکے کسي نے سوال کیا که تو نے جو
ایتھنز والوں کے لیئے قانون ایجاد کیئے کیا وہ بہت عمدہ ہیں اُس نے
جواب دیا که هاں جسقدر رعایا کو گوارا هیں وہ نہایت عمدہ هیں هرچند
که عوام کي مساوات رفاہ عوام کي جي جان هی مگر دولتمندونکي ناراضي کے
باعث سولن کو یہه جرأت نہوئے که مال و اراضي کو برابر تقسیم کرے اور
اگر ایسا هوتا تو لکونیا اور اتیکا دو بھائیوں کے ترکه منقسمه سے مشابه
هو جاتے مگر اِس پر بھي اُسنے اِتني دلیري کي که غریب محتاجوں کو
اس مصیبت سے چھوڑایا که وہ اداے قرض سے مجبور هوکر آپکو بیچ
ڈالتے تھے اور آزادي چھوڑ کر غلامي قبول کرتي تھي یعنے اُسنے وہ قانون
وضع کیا که تمام قرضدار اپنے قرضوں سے بري هوگئے مگر بدنامي بھي اِتني
هوئي که وہ نہایت رنجیدہ هوا اور جب اُسنے قانون ندینے قرضه کا تجویز
کیا تھا تو پہلے یہه سمجھه لیا تھا که یہه قانون جو اِنصاف کے خلاف هی
لوگوں کي ناراضي کا باعث هوگا اور اِسي وجهه سے اُسنے اِس قانون کا
دیباچه اِس ٹیپ ٹاپ سے لکھا که قانون مذکور عدل و اِنصاف کي جھول
مین چھپارهے اور ترتیب سے پہلے اپنے یاروں سے یہه مشورت کي که وہ
قانون کس قالب میں ڈھالا جاوے اور کیسي عبارت میں لکھا جاوے اور
جب که وہ قانون مرتب هوا تو اُسکے یاران خود کام نے دولتمندوں سے
بہت روپیه قرض لیکر جائدادیں خریدیں اِسلیئے که وہ واقف تھے که یہه
قانون زمینوں سے متعلق نہوگا اور بعد اُسکے جب یہه بھید کھلا تو لوگوں کو
سولن پر غصه آیا اگرچه اُسکا قصور نتھا مگر جو شخص که ایسا عہدہ
رکھتا هو تو اُسکے لیئے اُسیکا متدین هونا کافي نہیں بلکه تمام متعلق اُسکے
ویسے هي هوں یعني خویش و اقارب دوست آشنا غلام خدمتگار اُس کے
متدین چاهیئیں حاصل یہه که وہ قصور اُسیکے ذمه عاید هوا اور حق بھي
یہي هی که وہ قصور خواہ اُسکي غفلت یا شرکت سے واقع هوا اُسي کے
ذمه عاید هونا درست تھا اِسلیئے که اِس قسم کے بدمعاشوں کا روکنا اُسیکا
کام تھا اور تفویض اختیارات کي بڑي وجهه یہي تھي که اُسپر اعتماد کامل

تھا اِس قانون سے دونو تھوک ناراض ھوئے دولتمند اسلیئے نا خوش ھوئے
کہ زر قرضہ وصول نہوا اور غریب لوگ اِسواسطے ناراض رھے کہ تقسیم اراضي
کي جیسي کہ متوقع تھي اور لائي‌کرگس نے اِسپارٹا میں کي تھي ویسي
ظہور میں نہ آئي آخر کار اُس بات کا پھل یہہ ملا کہ سولن کي قدر
و منزلت نسبت قدر و وقار لائي‌کرگس کے جو اِسپارٹا میں اُسکو حاصل
تھا بہت کم ھوگئي اِسلیئے کہ دیانت و دانائي کے سوا کوئي حکومت
اُسکي ایتھنز والوں پر نہ تھي حاصل کلام یہہ کہ چندے مورد اعتراض رھا
مگر بعد اُسکے وھي قانون پسند ھوا اور وھي اختیارات بحال رھے اور
جب کہ بات اُسکي پکي ھو گئي تو اُسنے ڈریکو کي قانونوں کو سوائے قتل
کے منسوخ کیا اور منسوخي کي وجہہ یہہ تھي کہ وہ قانون نہایت
سخت تھے یعني ھر قسم کے جرم میں قتل کي سزا دیجاتي تھي یہانتک
کہ جسپر سستي کاھلي کا قصور یا باغ سے میوے توڑنے چورانیکا جرم ثابت
ھوتا تھا اُسکو بھي خوني اور غاصب حقوق کي سزا دیجاتي تھي *

بعد اُسکے دفتروں اور اھلکاروں اور مجسٹریٹوں کا اِنتظام کیا چنانچہ
یہہ عہدے دولتمندوں پر تقسیم کیئے اور باعتبار آمدني حاصلات اور قیمت
جائداد کي دولتمندوں کو تین قسم کیا قسم اول وہ کہ اُنکي ایک سال کي
آمدني پانسو پیمانہ غلہ اور شراب کے ھوتے تھے اور قسم دوم کہ وہ تین
سو پیمانہ وصول پاتے تھے اور قسم سویم وہ کہ اُنکو دو سو پیمانہ وصول
ھوتے تھے باقي کل شہر والونکو جنکي آمدني سالانہ کي دو سو پیمانے سے کم
تھے قسم چہارم قرار دیا تھا اور وہ کسي عہدہ سرکاري پر مقرر
نہیں ھوتے تھے اور یہہ لوگ جو سرکاري عہدوں سے محروم رھتے تھے تو
اُس کے بدلے اُنکو یہہ تفویض ھوتا تھا کہ وہ رعایا کے جلسوں میں تجویزوں
میں † ووٹ دیا کریں یہہ امر اگرچہ اول میں بہت فخر کا نہ معلوم ھوا

---

† یہہ لفظ اٹلي اور سپین کي زبانوں میں ووٹو آیا ھے اور لیٹن زبان میں
ووٹم ھے اِسکے معنے یہہ ھیں کہ ظاھر کرنا خواھش یا مرضي یا پسند یا ترجیح کا
نسبت کسي تدبیر مجوزہ کے کہ اُسمیں ووٹ دینے والے شخص کو بھي ویسي ھي
غرض ھوتي ھے جیسے اوروں کو ھوتي ھے خواہ وہ تقرر ھو کسي شخص کا کسي عہدہ
پر خواہ کسي قانون کے جاري کرنے پر ھو علي ھذاالقیاس اور طریق ووٹ کا ھاتھہ اُٹھا
دینا یا کھڑا ھو جانا یا باواز بلند کہنا یا گولي ڈالنا یا ٹکٹ ھوتا ھے *

مگر انجام کو اتنا مفید پڑا که وه لوگ معاملات شہر کے مالک هوگئے اسلیئے که بہت سے مقدمه اور طرح طرح کے جھگڑے جو مجسٹریٹ کي تجویز سے چکائي جاتے تھے رعایا کے رو برو اُنکا اپیل دایر هوتا تھا اور بڑے بڑے معاملے مالي ملکي وهاں طے هوتے تھے *

اِس جلسه کا نام ایریوپیگس اِس لیئے مشہور هوا تها که ‡ مقام ایریوپیگس میں جمع هوتا تھا حاصل یہه که رعایا کا جلسه تو بہت دنوں سے قایم تھا مگر سولن کي عنایت سے اُسکو اتنے اختیار حاصل هوئے که وه عالي محکمه هوگیا اور جمیع امور کي نگراني اور اجراے قوانین کا اختیار جنکا خود سولن محافظ تھا اُسي سے متعلق هوا اور جو شخص سولن کے زمانه سے پہلے نہایت منصف اور بغایت متدین مشہور هوتا تھا وهي اِس محکمه کا جج مقرر هوتا تھا اور وه سولن هي تھا که جسنے یہه سمجھا که اِس منصب عالي پر اُس شخص کے سواے جو آرکن هوچکا هو کوئي مقرر نهووے خلاصه کلام یہه که کوئي امر اِس جلسه سے بہتر نتھا یہانتک که اِس محکمه نے رفته رفته کمال دیانت و هوشیاري سے ایسي شہرت پائي تھي که روم والے بھي بعض بعض مقدمات پیچدہ کو جو اُن کي سمجھه سے باهر هوتے تھے تجویز کے واسطے سپرد کیا کرتے تھے *

ججوں کي توجہه اور کسي طرف نه بٹنے کي احتیاط کے سبب سے رات کو یا اندھیرے میں یہه جلسه اکھٹا هوتا تھا اور صدق و راستي کے سواے کسي اور امر پر لحاظ نکیا جاتا تھا محکمه میں تقریر کرنے والوں کو یہه تاکید تھي که اغاز تقریر میں تمہید و توطیه اور انجام کلام میں کوئي پیچیدہ گفتگو نه کي جاوے بعد اُسکے سولن کو یہه اندیشه هوا که مبادا یہه بڑا اختیار رعایا کا کہیں بری کاموں میں صرف هووے اور برے بری نتیجے پیدا کرے تو اُسنے ایک اور محکمه چار سو آدمیوں کا قایم کیا که اُس میں هرقوم کے سو سو آدمي موجود هوتے تھے اور یہه حکم جاري کیا که تمام مقدمات مالي اور ملکي غور و خوض کے لیئے اِس محکمه میں پیش هواکریں اور بعد تجویز محکمه هذا کے بحالي و منسوخي تجویز

‡ یہه مقام قلعهٔ ایتھنز کے متصل ایک پہاڑ پر واقع تھا اور ایریوپیگس یعني مارس کا پہاڑ اُسکو اسلیئے کہتے تھے که مارس نے نیپچوں کے بیٹی هلرروتھیئس کو جب قتل کیا تھا تو اُسکي تحقیقات اسي پہاڑ پر هوئي تھي *

باني کے واسطے محکمہ عام رعایا میں پیش کیئے جاویں اور وجہہ اِسکي یہہ تھي کہ حکم اخیر باختیار رعایا تھا سناھے ایک شخص اینکارسس نامي نے جو دانایان یونان کے حالات سنکر ستھیا سے آیا تھا سولن سے یہہ بات کہي کہ مقام تعجب کا ھے کہ آپ نے غور و تامل کے لیئے دانشمندوں کو مقرر کیا اور حکم اخیر کا اختیار احمقوں کو دیا اور یہہ بھي سنا ھے کہ کسي موقع پر سولن اینکارسس سے اُن قانونوں پر بحث کر رھا تھا جو اُسکے جي میں بیٹھے تھے چنانچہ اینکارسس نے یہہ سوچ کر کہ تحریري قانونوں کے ذریعہ سے ظلم و طمع کا انسداد ممکن نہیں یہہ جواب دیا کہ تمہاري تحریریں مکڑي کے جالے ھیں اور اُن میں وہ لوگ پھنستے ھیں جو مکھیوں کي مانند کم زور و ناتوان ھوتے ھیں اور وہ لوگ جو توانا اور دولتمند ھیں اُنکو خرافات سمجھتے ھیں اگرچہ سولن سلطنت جمہوري کي دقتوں اور تکلیفوں سے بخوبي واقف تھا مگر ایتھنز والوں کے طور طریقوں کو بھي اچھي طرح جانتا تھا اور اسي لیئے اُسنے یہہ سمجھا کہ رعایا سے حکومتکا چھین لینا شر و فساد کا باعث ھے اگر کسي موقع پر حکومت سے دستبردار ھونگے تو دوسرے موقع پر زبر دستي سے اُسے دبا بیٹھنگے آخر کار ایریوپیگس کے محکمہ اور چار سو آدمیوں کي کونسل میں اُن کے اختیاروں کو محدود کیا کہ اُن دونوں گروھوں کے باعث سے جو جہازوں کے لنگروں کي مانند حکومت کے پشتیبان ھیں تمام حکومت ھل چل سے محفوظ رھیگي اور رعایا بھي حدود مناسب میں محدود ھوکر بہت سي راحت پاویگي *

سولن کے قانونوں کا بیان

منجملہ قوانین مقررہ سولن کے چند قانون مذکور ھوتے ھیں کہ تاریخ کے پڑھنے والے اُنکو سوچ سمجھکر باتیوں کے نسبت راے لگاویں *

اول یہہ کہ ھر شخص کو اجازت عام تھي کہ جب کوئي کسي کو تکلیف پھونچاوے تو دیکھنے والا مغلوب کي مدد کرے اور غالب کو سزا دلواوے اور اِس قانون سے غرض یہہ تھي کہ تمام رعایا رنج و راحت میں شریک رھی اور ایک دوسرے کا دردي ھو گویا ساري رعیت ایک خاندان کے آدمي ھیں *

دوسرے یہہ کہ جو لوگ امورات ملکي کي بحث و تکرار میں شریک نہوں اور اسباب کے منتظر رھیں کہ دیکھیں کیا ھوتا ھے تو وہ سمجھا

جلاوطن کیئے جاویں اور جائدادیں اُنکي ضبط هوویں سولن نے مدت دراز کے بعد بہت سي تجربوں اور غوروں سے یہه امر دریافت کیا کہ جو اختلاف اور تکرار اور مباحثے نسبت امورات ملکي کے لوگوں میں واقع هوتے هیں تو اُنکي تکلیفوں سے روپئی والے یہانتک کہ بھلی آدمي بھي بچتے هین اور جسقدر کہ مفسد دوڑ دهوپ کرتے هیں اُسقدر رفاہ خلایق میں جان نہیں لڑاتے اور انجام کو یہہ هوتا هے کہ جو لوگ حق پر هوتے هیں اور ایسے آدمیوں کو اپنے متفق نہیں پاتے تو اُن مخالفوں پر جو ضرر عام کي تدبیریں سوچتے هیں غالب نہیں هوسکتے سولن نے بلحاظ اسي دقت کے جو انجام کار گورنمنت کو ضرر عظیم پہنچاتي یہہ امر مناسب سمجھا کہ ایسے آدمیوں کو بڑي تکلیفوں کي دهشت دلائي جاوے تا کہ ابتداے هنگامہ سے حق پرستوں کے شریک رهیں اور اُنکي اعانت سے چنی چنی شہر والوں کو همت وجرأت حاصل هووے غرض کہ رعایا کو اسبات کا عادي کرکے کہ اُن لوگوں کو جو عام مصیبت میں بے پروائي کریں گورنمنت کا مخالف سمجھتی رهیں بہت مناسب قاعدا اور بڑا قانون رافع فساد مقرر کیا *

تیسرے علاوہ اسکے عورتونکي شادیوں میں سواے اِسکے کہ کسي شخص کے ایک هي بیٹي هو جهیز دینے کي ممانعت کي اور یہہ حکم عام دیا کہ تین جوڑے کپڑے اور کچهہ تهوڑا اسباب کم قیمت لڑکي کے ساتهہ کردیا کریں مقصود یہہ تها کہ روپئی پیسے کي طمع سے شادي نہواکرے بلکہ میاں بی بي کا اصلي تعلق ملحوظ رهے جسکے باعث سے محبت بڑهے اور بہت سي اولاد پیدا هو اور گورنمنت کو بهي فائدا پهونچے *

چوتهے سولن کے زمانہ سے پہلی ایتهنز والونکو وصیت کرنیکي اجازت نتهي مال و اسباب اُنکا اُنکي آل و اولاد اور خویش اقارب کو پہنچتا تها سولن نے یہہ قانون جاري کیا کہ لاولد کو اسبات کي اجازت هے کہ هنگام تقسیم مال و اسباب کے دوستوں کو رشتہ داروں پر مقدم کرے اور اپني مرضي اور پسند کو ضرورت اور جبر پر ترجیح دے چنانچہ بے اختیاروں کو اختیار تصرف حاصل هوا اور مالکوں کو مالک هونیکا مزا هاتهہ آیا اور معنے قانون هبہ کے یہہ تهے کہ جب واهب کے هوش و حواس تهکانے هوں اور وہ اپني رضا و رغبت سے کوئي چیز هبہ کرے تو یہہ تصرف

اسکا جایز هے اور اگر شراب کے نشے میں یا کسي پریزاد کے عشق میں یا کسي کے بہلانے پھسلانے سے کوئي چیز تهوڑي یا بہت هبه کرے تو وہ یهه ناجایز هوگا واضح هو که صاحب قانون نے یهه بات بہت ٹهیک سمجهے تهے که جبر کرنا اور پهسلانا دونوں برابر هیں اور بہکانا اور دهوکا دینا اور اتنا تسلط رنج و خوشي کا که عقل انساني مغالطه کهاجاوے اور اپنے اختیار میں نرهے دونو مساوي هیں *

پانچواں یهه قانون تها که اولمپک گیمس اور استهیمس کے تماشوں میں اُن شخصوں کو جو انعام کثیر بلا حساب عنایت هوتا تها جو اپنے حریفوں پر غالب آتے تهے سولن نے بقدر مناسب ایک مقدار معین کي اور بےٹهکانے کو ٹهکانے لگایا یعني سوڈرام جو پچاس † لیور کے قریب هوتے هیں اول قسم کے لیئے اور پانسو ڈرام جنکے ڈهائي سو لیور هوتے هیں ثاني قسم کے واسطے مقرر کیئے اور یهه تصور کیا که پهلوان لوگوں سے کوئي فائدا متصور نہیں بلکه ایک گونه اندیشه هے ایسے لوگوں کو بڑے بڑے انعام دینا خلاف مصلحت بلکه خلاف صواب هے یهه روپیه اُنکے بال بچوں کا حق هے جنهوں نے ملک کے پیچهے جان و مال کي پروا نکي واضح هو که یهه راے اُسکي بہت صواب تهي اسلیئے که گورنمنٹ کو یتیموں کي پرورش کرني چاهیئے تا که وہ بڑے هوکر اپنے بزرگوں کے قدم بقدم چلیں *

چهٹا بعد اسکے ایریوپیگس کے سنت والونکو پیشوں اور تجارتوں کي ترقي کا ذمه دار کیا که هرپیشه کي تحقیقات کیا کریں اور نکمونکو سزادیا کریں سولن نے علاوہ فائدہ ترقي پیشونکے یهه خیال کیا که جو لوگ روپیه نہیں رکهتے اور کوئي پیشه بهي نہیں کرتے تو اُنکو اپني وجهه معاش کي ضرورت سے لوٹنے کهسوٹنے جهوٹ بولنے دهوکه دینے سے چارہ نهوگا اور یهي بري باتیں رعایا کے رنگ ڈهنگ بگاڑنیکو کافي وافي هیں اور رفته رفته سبیت اُنکي جابجا موثر هوگي اور یهه بهي تصور کیا که اچهے لایق آدمي ایسے لوگوں کو جو کاهل اور مفلس هوتے هیں منجمله اُن مفسدوں کے سمجهتے هیں جو هنگامه پردازي کے آمادہ اور تبدل اور تغیر کے خواهاں رهتے هیں اور قوانیں مذکورہ بالا میں یهه قانون بهي تها که جو لوگ اپني

† یهه فراسیسي سکه هے جو ایک لیور برابر چهه انه آٹهه پائي کے هوتا هے *

اولاد کو علم و هنر سے محروم رکھتے هیں وہ خدمت اولاد کے مستحق نهیں اور اُنکي اولاد پر اُنکی خدمتگذاري لازم نهیں اور ایساهي زنازادوں پر اُن حرامکاروں کي خدمت واجب نهیں جنکے نطفه سے وہ پیدا هوئے اسلیئے که یهه امر پر ظاهر هی که جسنے عقد نکاح کي عزت نسمجهے اور فعل حرام کا مرتکب هوا تو هنگام ارتکاب اُسکا یهه قصد نتهاکه کوئي نتیجه بهي حاصل هو جیسا که عقد نکاح سے مقصود هوتا هی بلکه صرف قضاے شهوت منظور تهي اور جب که وہ حاجت پوري هو چکي تو اُس نتیجه بے قصد پر جسکو تمام عمر دهبه لگا رها خدمتگذاري اُسکي فرض و واجب نهیں *

مردوں کے برا کهنے کي سخت ممانعت تهي اسلیئے که مردے پاک صاف گنے جاتے تهے اور مقتضاے انصاف یهي هی که جو حاضر نهو اُسکو برا کهنا بیجا هی اور حکم مصلحت بهي یهي هی که تو هیں وحقارت همیشه باقي نرهے *

علاوہ اسکے یهه امر نهایت ممنوع تها که بتخانوں یا عدالت کے محکموں یا تماشے کے جلسوں یا ایلچیوں کي مجلسوں میں کوئي بري بات زبان سے نکلے یا اهانت کا کلمه لبوں پر آوے اسلیئے که هر جگهه غیظ و غضب کو نروکنا اور جو چاهے منهه سے کهدینا بهلے مانسوں کے رنگ ڈهنگ اور مردے آدمیوں کے طور طریقے نهیں اور هر موقع پر غصوں کي روک تهام اور نفس امارہ کي لاک ذانت عادتوں کي بهلائي اور انجیل کے قاعدوں کا کمال هے *

مسرو لکهتا هی که اس دانشمند مقنن نے جسکے قانون اُسکے زمانه میں جاري تهے کوئي قانون امتناع پدرکشي کا جاري نکیا اور جب اُس سے وجهه دریافت کي گئي تو اُسنے یهه جواب دیا که ایسے گناہ کي ممانعت میں جو کانوں سنا نه آنکهوں دیکها قانون کا جاري کرنا بجاے اُسکي موقوفي کے خود اُسکا رواج دینا هی حاصل یهه که بهت سے قانون اُسکے شادے وزنا سے متعلق تهے جنمیں صریح تناقض اور روشني تاریکي کا میل جول اور علم و جهل کا خلط ملط پایا جاتا هی جیسا که بتپرستونکی هوشیاروں میں جو اپني کارروائي کے لیئے کچهه اصول اور قاعدے نهیں رکهتے صاف پائے جاتے هیں *

جب که سولن کے قانون جاري هوئے تو اُسنے رعایا سے یهه حلف لیا
که وہ کم سے کم سو برس تک اُن قاعدوں کے پابند رهیں اور اس خیال سے
وهانسے چلا جانا اپنا مناسب سمجها که وہ قاعدے رواج پاکر تقویت پاویں اور
نیز اُن لوگوں سے بهي نجات پاوے جو اُسکے قاعدوں کے معني اور قانونوں کے
منشے پوچهتے تهے یا اعتراض کرکے شور و غل مچاتے تهی اور قول اسکا یهه
تها که بڑي بڑي باتوں کے کرنے میں تمام لوگوں کا راضي رهنا نهایت دشوار
هی چنانچه وہ شهر سے چلا گیا اور دس برس تک غایب رها اور مصر اور
لیڈیا اور ایسے ایسے اور ملکوں میں گیا اور اچهی اچهی لوگوں سے ملا جلا
یهانتک که کروسس بادشاہ کي ملازمت بهي حاصل کي اور بعد اُسکے
جب واپس آیا تو اُسنے بستي کي وهي پهلي حالت دیکهي اور تینوں
گروهونکو پرانے ڈهنگوں پر قایم پایا چنانچه شهر والوں کا افسر لائي کرگس اور
سمندر کے کنارے والونکا رئیس آلک میاں کا بیٹا میگاکلیز اور پهاڑیوں کا سرغنه
پزس تریٹس تها اور اُس شخص کے همراهي وہ لوگ تهی جو محنت مزدوري
سے اوقات بسر کرتے تهے اور دولتمندوں کے مخالف تهی اور تینوں افسروں
میں سے یهه دونوں پچهلے افسر بڑے زبر دست تهی *

میگاکلیز اُس آلک میاں کا بیٹا تها جسکو کروسس بادشاہ نے تونگر
کیا تها اور جس عورت سے اُسکي شادي هوئي تهي وہ بڑے روپیه والي تهي
اسلیئے که یهه بي بي سسیون کے بادشاہ کیلستهینس کي بیٹي تهي اور
باپ اُسکا یونان کے بادشاهوں میں ایسا بڑا دولتمند تها که جب اُسنے اس
لڑکي کي شادي کرني چاهي تو حسب رسم یونان کے بڑے بڑے امیرزادوں
کو امتحان کے واسطے بلایا چنانچه بهت سے امیرزادوں نے منظور کیا اور
اُن میں سے تیرہ امیرزادے حاضر هوئے اور امتحان کے لیئے پیش کیئے گئے
چنانچه راگ ناچ سیر و شکار گهڑدوڑ لڑائي کے حملے غرضکه اچهي اچهي
دعوتیں اور چني چني بحثیں حسب دستور عمل میں آئیں اور هر ایک
نے اپنے اپنے هنر دکهلائے منجمله اُنکے ایک جوان تمام کاموں میں سبقت
لے گیا مگر ناچنے میں اُس سے ایسي کوئي حرکت خلاف طبع سرزد
هوئي که کیلستهینس نهایت ناراض هوا آخرکار میگاکلیز کو ایک برس کے
بعد منتخب کیا اور باقیوں کو تحفه تحایف دیکر رخصت کیا خلاصه یهه
که یهه وهي میگاکلیز هے جو سمندر کے کنارے والونکا افسر تها *

پرس ترینٹس پہاڑیوں کے سردار کا یہہ حال هی که وہ عالي خاندان سلیم الطبع سلامت رو غریبون کا معاون دشمنوں سے متواضع نہایت ظاهر دار بغایت ظاهر نما اِتفاق دوست اِختلاف دشمن تها اور وہ سحربیان تها که اچھے اچھے هوشیاروں کو دو چار باتوں میں بہلانا پھسلانا اُسکے نزدیک کچھه بڑي بات نه تهي جب که سولن اسکے جهوٹي بهلائیوں کا مطلب سمجهه گیا تو اِبتداء کار میں ایسے ڈهنگ چلنا مناسب تصور کیا که نرمي ملایمت سے وہ اپنے فرض اصلي پر رجوع کرے اور یہه وہ زمانه تها جسمین تهسپس نے † تریجدي کا انداز بدلنا شروع کیا اگرچه یہه فن خاص مدت سے ایجاد هوا تها مگر تهسپس کے حسن اصلاح اور ایجاد طرز جدید سے تمام دنیا کو جهکاؤ لگاؤ هوا سولن بهي تماشائیونکے ساتهه اُسکے سنے کو اُسکے مکان پر گیا جب که وہ نقل تمام هو چکي تو سولن نے تهسپس سے یہه بات کهي که تمام لوگوں کے سامهنے ایسے جهوٹ بولنے سے تجهکو شرم نهیں آتي اُسنے جواب دیا که ایسے جهوٹ بولنے میں جو شاعرانه اور جي بهلانیکے لیئے هو کچهه مضایقه نهین سولن نے اپنا عصا زمین پر مارا اور پکار کر کها که اگر هم جهوٹ کو اپني هنسي خوشي کي باتوں میں دخل دینگے تو وہ اچھے اچھے معاملوں میں بهي دخل پاویگا *

خلاصه یہه که پزس ترینٹس اپنے مطلب سے غافل نه تها چنانچه وہ ایسي چال چلا که مطلب اُسکا هاتهه آیا یعني آپ کو زخمي کیا اور ایک بگهي پر پڑکر بازار کو گیا اور رعایا پر ظاهر کیا که مجهه خیر خواہ خلایق کا دشمنوں نے یہه حال بنایا رعایا میں شور هوا اور تمام لوگ جمع هوئے سولن نے هر چند سمجهایا مگر کسي نے اُسکي نه سني چنانچه پچاس سپاهیونکا گارد اُسکي حفاظت کے لیئے مقرر هوا بعد اُسکے پزس ترینٹس نے کچهه آدمي بڑهائے یہاں تک که خود قلعه کا مالک هوگیا اور سارے مخالف بهاگ گئے اور شهر میں بے اِنتظامي هوئي شور و غوغا برپا هوا مگر سولن وهیں رها اور اینهنز والونکو سخت سست اور اُس ظالم غدار کو برا بهلا کها کیا اور جب که اُس سے وهاں ٹهرنے کي وجهه پوچهي گئي تو اُسنے

---

† ایک قسم کے اشعار هوتے هیں جنمیں بیان کسي ایسے واقعه عظیم کا هو جسکا انجام برا اور غمگین هو اور اُس واقعه کا تماشه بناکر اُن اشعارونکو باواز خوش سناتي هیں جیسا اب هندوستان میں هولي کے هنگامه میں رسم سانگ بنانے کي هی

بوڑھاپے کا عذر بیان کیا اور حقیقت میں وہ اِتنا ضعیف تھا کہ مرنے پر بیٹھا تھا اور اِسي سبب سے اُسکو اندیشہ نہوا اور اکثر یہي دیکھا ھی کہ جو لوگ طول عمر کے مستحق نہیں ھیں وے زیادہ جینا چاھتے ھیں جب کہ پزس تریٹس نے سب کو اپنا مطیع کیا تو سولن کو اپنے موافق کرنا چاھا اور یہہ تامل کیا کہ جب تک یہہ پرانا گھاگ ٹھیک نہوگا تب تک بات پوري نہوگي چنانچہ اُسنے ملنا جلنا شروع کیا اور کوئي دقیقہ باقي نچھوڑا کمال قدر داني کي اور نہایت عزت بخشي یہاں تک کہ اپنے پاس رکھا اُسکے قانونوں کي عملدرآمد کرائي لحاظ و پاس کے مرتبے طے کیئے اور جب کہ سولن نے اُسکو کسي طرح حیلہ سے یا زبردستي سے ریاست مغصوبہ سے باز رکھنا ممکن نہ پایا تو اُسکے تواضع تعظیم کو بري سمجھا مگر آزردہ کرنا بھي مناسب نہ دیکھا اور یہہ سمجھکر اُسکي رفاقت اختیار کي اور شریک مشورہ ھوا کہ میرے ملاحظہ سے سیدھي راہ تو چلیگا اور خرابیوں میں کچھہ تخفیف ھوگي چنانچہ چندے یوں ھی بسر ھوئي مگر ملک کي خرابي کے بعد دو برس بھي زندہ نہ رھا اِسلیئے کہ پزس تریٹس آرکن کومیس کے زمانہ میں جو پہلے برس سنہ ۵۱ اولمپیڈ میں تھا ایتھنز کا مالک ھوا اور سولن دوسرے برس آرکن ھجس تریٹس کے عہد میں جو کومیس کے بعد آرکن مقرر ھوا تھا جہان فاني سے اِنتقال کر گیا *

بعد اُسکے وہ دونو فریق جنکے افسر لائي کرگس اور میگاکلیز تھے متفق ھوئے اور پزس تریٹس کو ایتھنز سے خارج کیا مگر میگاکلیز نے یہہ تلافي کي کہ اُس کو اپني بیٹي دي اور بہت بڑي عزت بخشي اور یہہ عقد بھي تکرار سے خالي نہ رھا کہ آلک میاں کا فریق واپس چلا گیا اور بڑا نقصان اُٹھایا حاصل یہہ کہ پزس تریٹس دو مرتبہ نکالا گیا اور دو مرتبہ کسي نہ کسي ذریعہ سے قائم ھوا آخر کار حسن تدبیر سے بادشاھي حاصل کي اور بہت سلامت روی سے اُسکو نباھا اس میں کچھہ شک نہیں کہ ایتھنز والے جو مزے کي باتوں کے متوالے تھے اور خوش بیاني سے مست ھوجاتے تھے اِس شخص کي سحر بیاني پر مرتے تھے اور حقیقت میں یہہ وہ خوش بیان تھا کہ تلي بھي اُسکو فصیح و بلیغ جانتا تھا علاوہ اُسکے قانون کا اتنا پابند تھا کہ غاصبوں سے بہت ممتاز تھا اور اُسکي حکومت نہایت ملائم تھي بادشاہان ذي حق کو مناسب ھے کہ

اُس غاصب سے شرماویں اِسلیئے که اُسکي عادتیں اور ظالموں کي عادتوں کے مخالف تهیں سسرو نے بعد فتح فارسیلیا کے یهه تردد کیا که دیکهیئی قیصر کس طرح سے پیش آوے اور بعد اُسکے اپنے دوست اتیکس کو یهه لکها که روم کي قسمت میں فلرس کي حکومت سے تکلیفیں لکهیں هیں یا روم کے رهنے والے پزس ترینس کے عهد میں عیش و آرام کرینگے *

یهه ظالم بادشاه اگر هم اُسکو اسي لقب سے پکارسکیں ایسا اچها رها که تمام رعایا اُسکو پسند کرتي تهي اور اسقدر اپنے مزاج پر قادر تها که باوجود اپنے اختیار کے که ایک کلمه نکالنے پر زبانبن گدي سے نکالسکتا تها لعنت ملامت اور طعن تشنیع کي برداشت کرتا تها باغ باغچوں میں کسي کے آنے جانیکي روک توک نتهي چنانچه لوگ پهل پهول لیجاتے تهے اور پهلنے پهولنے کي دعائیں دیتے تهے سنا هے که اُسکي دیکها دیکهي یهه دستور سائمن نے بهي جاري کیا تها یهه بات مشهور هے که پهلی اسي شخص نے اینهنز میں عام کتب خانه قایم کیا اور بعد اُسکے کتب خانون کو ترقي هوئي اور جب زرکسیز شاه ایران نے اس شهر کو فتح کیا تو اس کتب خانه کو لیگیا اور بعد اُسکے سیلیوکس نکیٹر نے اینهنز میں واپس بهیجدیا سسرو کي بهي یهي راے هے که سب سے پهلے پزس ترینس نے هومر شاعر کے شعروں سے لوگوں کو واقف کیا اور اُسکي کتابوں کو ترتیب دي اور اُس سے پهلی کتابوں کا کارخانه نهایت ابتر تها اور اُسي نے کتابوں کو عام اُن دعوتوں میں پهڑوایا جو پینتهینیه کے لقب سے مشهور تهیں مگر پلیٹو یعنی افلاطون حکیم اِس بڑے کام کو اُسکے بیٹے هپارکس سے نسبت کرتا هے مختصر یهه که پزس ترینس نے امن چین میں انتقال کیا اور اپنے مرنے سے تیس برس پهلی بادشاهي اختیار حاصل کیئے اور ستره برس اچهي طرح سلطنت کي اور بیٹوں کے لیئی چهوڑکر چلدیا هپیس اور هپارکس اُسکے دو بیٹے تهے اور علاوه اُن کے تهیوسنیڈیز بیان کرتا هے که ایک اور تیسرا بیٹا اُسکا تهسلس نامي تها معلوم هوتا هے که اُنکو علم اور عالموں کي محبت موروثي تهي هومر شاعر کے شعروں کي شهرت دینا جو همنے پزس ترینس کي نسبت بیان کیا هے اُس میں افلاطون کا یهه قول هے که هپارکس اُسکا بیٹا اُس شهرت کا باعث هوا اور وه کهتا هے که اسي قدرشناس نے اَیناکریئن شاعر مشهور تي آس کے رهنے والے کو جو ائیئونیه کے مشهور شهروں میں هے اینهنز

میں طلب کیا تھا اور اُسکي خاطر پچاس ڈانڈ کي کشتي روانہ کي تھي اور سائیمونیڈیز بڑے شاعر ملک‌الشعراء کو جو منجملہ جزایر سائي کلیڈز کے جزیرہ سي‌آس کا باشندہ تھا معقول تنخواہ پر نوکر رکھا اور بڑے بڑے انعام عطا کیئے اور اچھي اچھے تحفے تحایف دیئے اور اِن صاحب کمالوں کي قدرشناسي سے ساري غرض یہہ تھي کہ علم و اخلاق کا شوق پیدا هووی اور تحصیل کمالات میں عمریں صرف کریں اور علاوہ اُسکے گنواروں کي تربیت اور دیہاتیوں کي اصلاح بھي منظور تھي چنانچہ شہر کے گلي کوچوں اور باھر کي تمام سڑکوں پر پتھروں کے بڑے بڑے بت جو مرکري کے نام سے مشہور تھے نصب کیئي اور عمدہ عمدہ جچے تلے فقرے پند اور نصیحت کے اُن پر کندہ کرائے تاکہ مسافر لوگ بھي اُنکو دیکھہ دیکھکر اچھي اچھي عادتوں کے پابند هوں ایسا معلوم هوتا هے کہ افلاطون کو یہہ امر تحقیق نہیں هوا کہ صرف هپارکس هي مستقل حکومت کرتا تھا یا دونوں بھائي متفق تھے مگر تھیوسیڈیڈیز نے لکھا هے کہ هپیس بڑا بیٹا پزس ٹریٹس کا اپنے باپ کے پیچھي گورنمنٹ کا مالک هوا *

حاصل یہہ کہ اُن کي سلطنت باپ کے پیچھي اتھارہ برس تک قایم رھي اور انجام اُسکا یہہ هوا کہ هارموڈیس اور ارسٹوجیٹن نامي دوشخص آپس میں بڑا اتفاق رکھتے تھے اور ایک دوسرے کي محبت کا دم بھرتے تھے هپارکس کسي بات‌پر هارموڈیس سے ناراض هوا اور اُسکے ذمہ یہہ الزام رکھہ کر کہ اُسنے مجھکو برا بھلا کہا اُسکي بہن سے اُسکا عوض لینا چاھا چنانچہ اسنے ایک رسم متدس میں کہ نیک بخت لڑکیاں اُسمیں ٹوکریاں اُتھایا کرتي تھیں اُسکي همشیرہ سے کہ وہ بھي ٹوکري اُتھانے کو منتخب هوتے تھي یہہ بات کہي کہ تو اُتھانے کے قابل نہیں یہہ بات هارموڈیس اور اُسکے دوست کو ناگوار هوئي اور مارے غیرت کے پسینے پسینے هوگئي ظالموں کے تباہ کرنیکا ارادہ کیا اور پینتھینیہ کي تقریب کے منتظر بیٹھی‌اور یہہ ایک تقریب تھي کہ سارے پیشہ‌والے مسلح هوکر آتے تھی اور چند شہر والوں سے بھید اپنا کہا اور باقیوں کي نسبت یہہ خیال کیا کہ وقت پر سب شریک حال هوجاوینگے چنانچہ جب وہ تقریب آئي تو یہہ دونوں جان‌باز پیش قبض لیکر بازار کو گئے وهاں هپیس کو دیکھا کہ محل سے بر آمد هوکر سرامیکم میں جو

ایک مقام بیروں شہر تھا تتریب مذکور کي رسومات ادا کرنیکے لیئے چلا یہہ دونوں اُسکے پیچھے پیچھی گئے اور وھاں جاکر کیا دیکھا کہ ایک رازدار اپنا اُس سے گھلي ملي باتیں کر رھا ھی دغا کا کھٹکا گذرا اور اسپر بھي ارادہ پورا کیا ھوتا مگر یہہ سوچکر کہ جسنے ھمارا ھتک کیا اُس سے عوض لینا چاھیئے شہر کو واپس آئے اور ھپارکس کے پیٹ میں چھري گھنگول دی اور آپ بھي مارے گئے ھپیس کے اوسان ٹھکانے رھے کہ فساد کو بڑھنے نہ دیا اور ھنگامہ کو فرو کیا *

بعد اُسکے گورنمنٹ کے انداز قائم نرکھی اور بڑے بیرحموں کي طرح حکمراني شروع کي چنانچہ بہت سے شہروالوں کو قتل کیا اور اس اندیشہ سے کہ مبادا پھر کوئي گستاخانہ پیش آوے اپنے بچاو کے لیئے بیگانوں کي پناہ دھونڈي اور یہہ راہ نکالي کہ اپني بیٹي کي شادي لیمساکس کے ظالم کے بیٹے کے ساتھہ کردي اور جب کہ ھپیس کي بات بني رھي اور سرکشي کو پھول پھل نہ لگے تو آلک میاں والے جنکو آغاز انقلاب میں پزس‌ترٹس نے ایتھنز سے خارج کیا تھا اور رات دن داؤ گھات میں لگے رھتے تھی مایوس ھوگئے مگر اسپر بھي دل نہ توڑا اور ھمت نہ ھاري اور کہیں کہیں نظریں ڈالیں اور دولتمندي اور جوانمردي کے ذریعہ سے جوڑ توڑ لڑائے یہانتک کہ کونسل ایمفکٹیئن کے حکم سے جو ایک بڑي کونسل یونان میں ھوئي تھي تعمیر دوبارہ بتخانہ ڈلفاس پر سپرنٹنڈنٹ مقرر ھوئے اور تین سو ٹیلنٹ یعني نولاکھ‌لیور پر جو قریب چار لاکھہ روپیوں کے ھوتے ھیں اُسکا ٹھیکہ لیا اور اپني فیاضي کو ظاھر کیا یعني ٹھیکہ کے روپیہ میں گھرکا روپیا ملاکر برآمدہ اُسکا پیریا کے سنگ مر مر کا بنایا مگر یہہ فیاضي بطور خیرات اور ازروي اعتقاد کے نہ تھي بلکہ مصلحت یہہ تھي کہ بتخانوں میں بات بن پڑے چنانچہ ویساھي ظہور میں آیا پوجاریوں کو روپیہ دیکر اُس جھوٹے دیوتا کي اریکل کے مالک ھوگئے یہاں تک کہ اُنھیں کے ارشاد و ھدایت کے موافق اریکل ھوتا تھا دیوتا نے اپني اواز و اختیار سے استدر اُنکي مدد کي کہ جب اسپارٹا والے پوجارن کے پاس کسي کام ذاتي یا ملکي میں اریکل لینے کو آتے تھے تو بدون اس شرط کے کہ ایتھنز کو ظالموں سے چھوڑا دینگے وہ دیوتاجي اُنکي مدد کا اقرار نکرتے تھے چنانچہ کئي حکموں کے بعد اسپارٹا والوں نے باوجود اسکے کہ پزس‌ترٹس کے خاندان سے دوستي

اور مهمانداري کے واسطے تھے لڑائي کے ڈھنگ ڈالے اور لڑنے پر آمادہ هوئے هرودوتس کہتا هی کہ اُنہوں نے اس موقع پر مرضي الهي کو تعلقات بشري پر متقدم رکھا *

مگر پہلے وار میں مطلب اُنکا اسلیئے حاصل نہوا کہ جو فوج دشمن کے مقابلہ پر بھیجي تهي وہ نقصان اُتھاکر واپس آئی بعد اُسکے پھر جب دوبارہ قصد کیا تو اس وجہہ سے کامیاب نہوئے کہ ایتھنز کے محاصرہ کو طول طویل سمجھہکر بہت لوگ چلے آئے اور تھوڑي سي فوج محاصرہ کے لیئے چھوڑي ایتھنز کے ظالم نے رات کے وقت اهل و عیال کو شہر سے باهر نکالا کہ کہیں امن و چین سے بیٹھیں اور غنیم کے مکر چکر سے محفوظ رهیں مگر جب اُسکے دشمنوں نے اُنکو گرفتار کیا تو چار ناچار اُنکو چھوڑانے کے واسطے اُسنے ایتھنز والوں سے عهد و پیماں کیئے اور یہہ اقرار کیا کہ پانچ روز کے اندر اندر وہ اٹیکا سے چلا جاویگا چنانچہ میعاد کے اندر وہ وهاں سے چلا گیا اور شہر سیجیم میں آباد هوا جو دریاے سکامندر کے دهانہ پر فرجیہ میں واقع هی *

پلیني لکھتا هی کہ جس برس ایتھنز کے ظالم ایتھنز سے نکالے گئے تو اُسي برس روم کے بادشاہ روم سے خارج هوئے بعد اُسکے هارمودیس اور ارسٹوجیٹن کي قدر و منزلت بہت هوئي اور رفتہ رفتہ یہانتک نوبت پہنچي کہ اُنکا مرتبہ دیوتوں کے مرتبہ کي برابر هوا بازاروں میں اُنکے نام کے بت بنائے گئے اور کسي بشر نے اتني عزت نپائي اُن بتوں کے دیکھنے سے شہر والے انصاف پسند هوگئے اور ظلم و ستم کو بہت برا سمجھنے لگے اور زیارت روز مرہ سے یہہ بات روز نئي هوجاتي تهي کہ ان مورتوں نے شہر کي آزادي کے لیئے اپني جانیں تلف کیں اور فرمان آزادي پر اپنے خون سے مہریں لگائیں اسکندر اعظم خوب واقف تها کہ ایتھنز والے اُن لوگونکي بڑي یادگاري رکھتے هیں اور اُنکي تعظیم و تکریم کے وهاں بہت چرچے هیں چنانچہ اسي نظر سے جب اُسنے داراے ایران کو شکست فاحش دي اور اُن دونوں بڑے آدمیوں کي مورتیں وهاں پائیں جنکو زر کسیز ایتھنز سے لیگیا تها تو وہ دونو مورتیں ایتھنز والونکے پاس بھیجدیں کہ وہ لوگ بہت ممنون و مشکور هونگے ایتھنز والوں نے صرف اُنہیں دونو بڑے جوانمردونکا احسان نہین مانا بلکہ ایک عورت کے بهي سخت ممنون هوئی جسنے اس معاملہ میں بڑے

دلاوري ظاهر کي تهي یعني لیونه نام ایک عورت تهی که وه دونو جانباز
اُسکو چاهتے تهے اور اِنکے گانے بجانے پر مرتے تهے جب که وه دونو مارےگئے
تو اُس ظالم نے یهه سمجهه کر که یهه اُنکي معشوقه تهي اور کوئي بهید اُنکا
اسپر مخفي نهوگا اُسکے پهول سے پنڈے کو سخت سخت تکلیفیں دیں
اور اُنکے شریکوں کا انکشاف چاهتا مگر وه مرداني عورت جان پر کهیل گئي
اور کوئي پتے کي منهه سے نه کهي اور یهه جتادیا که عورتیں بهي خلاف زعم
مردونکے رازداري کي لیاقت رکهتي هیں ایتهنز والونکو یهه گوارا نهوا که
ایسے بڑے کام کي یادگاري نرهي مگر جو که وه فاحشه تهي تو اس دهبه
کے مٹانیکے لیئے شیرني کي صورت کا بت بنوایا کہ اُسکے زبان نه تهي *

پلوٹارک نے ارسٹائیڈیز کے تذکره میں ایسي بات لکهي هے که اُس سے
ایتهنز والوں کي خوبي بخوبي واضح هوتي هے اور یهه معلوم هوتا هے که
وه لوگ اپنے محسنوں کا نهایت پاس رکهتے تهے اور کمال احسان مانتے تهے
اور وه بات یهه هے که ایک مرتبه اُنهوں نے کهیں اُڑتي هوئي یهه سني که
ارسٹرجیٹن کي نواسي لمناس میں رهتي هے اور اتني محتاج هے که
لوگ اُسکو قبول نهیں کرتے سنے کے ساتهه اُسکو ایتهنز میں بلایا اور ایک
بڑے روپئے والے سے اُسکي شادي کردي اور شهر پوٹامس میں بهت سي
زمین اُسکي جاگیر مقرر کي دریافت هوتا هے که ایتهنز والے آزاد هوکر بهادر
بهي هوگئے اور بهادروں کے کام بهي کیئے اور ظالموں کے عهد میں یهه سمجهکر
نکمے بیٹهے تهے که همارا کیا کرایا ظالموں کے نصیب کا هوگا مگر بعد اُسکے
جب ظلم سے نجات پاے تو هاتهه پانوں نکالے اور چستي چابکي دیکهلائي
اور وجهه یهه تهي که وه اپنے لیئے کرتے تهے اور اپنے واسطے مرتے تهے *

ایتهنز والے مدت کے بعد امن چین سے بیٹهے اسلیئے که اس شهر میں
کیلستهینس آلک میاں والوں میں کا اور آئي‌ساگورس دونوں ایسے بڑے
آدمي تهے که اُن کے پایه کا کوئي اور نتها یهه دونوں ریاست طلب آپسمیں
لڑے جهگڑے اور اُن کے ذریعه سے بڑے بڑے دو تهوک هوگئے کیلستهینس
نے رعایا کو اپني طرف کیا اور انتظام کي تبدیلي چاهي آخرکار اُن چار
درجوں کو جو قدیم سے چلے آتے تهے دس درجوں پر تقسیم کیا اور ائیئوں
کے دسوں بیٹوں کے نام سے جنکو یوناني مورخ اصل بنیاد ان قوموں کي بیان
کرتے هیں نامزد گردانا اور آئي‌ساگورس نے آپ کو دشمن سے کم رتبه جان گو

لیسیڈیمن والوں سے رجوع کي اسپارٹا کے دو بادشاهوں میں سے کیلیامینس بادشاہ نے کیلستھینس کو اسپر مجبور و مضطرکیا کہ وہ سات سو خاندانوں سمیت ایتھنز سے چلا جاوے چنانچہ وہ چلے گئے مگر اتنے جلد واپس آئے کہ جو جائداد منقولہ و غیر منقولہ تھي وہ اُن کو ملگئي جب کہ ایتھنز والون کي نوبت یہاں تک پہنچي کہ بدون مشورہ اِسپارٹا والونکے تمام کام بطور خود کرنے لگے تو اسپارٹا والوں کو خود سري اُن کي ناگوار هوئي اور جي هي جي میں یہہ کہا کہ همنے ایتھنز والوں کو صرف اریکل کي حیثیت سے کہ وہ بھي دھوکا معلوم هوا ظالموں کے پنجہ سے چھوڑایا تھا آخر کار اسي رنج و کدورت سے یہہ ارادہ کیا کہ پزس ٹریٹس کے بیٹے هپیس کو پھر وهیں قایم کریں چنانچہ اُسکو شہر سیجیم سے بلایا اور اپنے ارادہ کو اُن لوگون کے ایلچیوں سے جنکو موافق سمجھتے تھے اس غرض سے بیان کیا کہ اُن کے اتفاق سے مدعا برآمد هوگا *

کارنتھہ کے ایلچي نے نہایت حیرت سے یہہ عرض کیا کہ بڑا تعجب هے کہ لیسیڈیمن والے جو ظلم و ستم کے دشمن اور خود سري کے مخالف هیں خود سري حکومت کا دوسري جگہہ تقرر چاهیں اور اسي تقریر میں وہ مصیبتیں اور آفتیں جو بطفیل اِس حکومت کے کارنتھہ والونکے نصیب هوئي تھیں صاف صاف بیان کیں چنانچہ اور تمام ایلچیوں نے اُسکي راے سے اتفاق کیا اور اُسکي تقریر پاکیزہ کي نہایت تعریف کي لیسیڈیمن والونکو ندامت کے سوا کوئي نتیجہ حاصل نہوا اور هپیس و اژگوں بخت مایوس هوکر آرتفرنس حاکم سارڈس عامل‌شاہ ایران کے پاس چلا گیا اور اُسکو یہہ فقرے سنائے کہ اگر تم ایتھنز سے شہر دولتمند پر فتحیاب هوگے تو سارے یونان کے مالک هو جاوگے چنانچہ آرتفرنس نے ایتھنز والوں سے کہلا بھیجا کہ هپیس کو دوبارہ گورنمنٹ پر قایم کرنا چاهیئے مگر ایتھنزوالوں نے صاف انکار کیا اور انکار کے سوا کچھہ جواب ندیا واضح هو کہ وہ لڑائیاں جو ایران اور یونان میں واقع هوئیں اور بیان اُنکا اگلي جلدوں میں مفصل آویگا سبب اصلي اُنکا یھي امر تھا جو مذکور هوا *

یونان کے اُن نامیوں کا بیان جو فضل و هنر میں شہرہ آفاق هوئے

پہلے هم شاعروں کا بیان کرتے هیں چنانچہ هومر شاعر کا حال یہہ

هی که وه نهایت مشهور اور بڑا نام آور شاعر تها عهد و مقام ولادت اُسکا اچهي طرح تحقیق نهیں مگر یونان کے سات شهروں میں سے اس فخر و عزت کا مستحق شهر سمرنا معلوم هوتا هی هرودوتس کهتا هی که هومر شاعر میرے زمانه سے چار سو برس پهلے اور ترائی کي فتح سے تین سو چالیس برس پیچهے پیدا هوا اسلیئے که هرودوتس کي ولادت ترائی کي فتح سے سات سو چالیس برس بعد واقع هوئي بعضی لوگوں نے یهه دعوی کیا که هومر کو اسلیئے هومر کهتے هیں که وه مادر زاد نابینا تها مگر ویلیتس پیترکلس نے تردید اسکي اس مبالغه سے کي که جو هومر کو اندها کهتا هی وه آپ اندها هی بلکه وه پانچوں حواس نهیں رکهتا حسب قول سسرو مورخ کے هومر کي تصنیفات ایسي صاف و پاکیزه هیں که مضمونوں کي صورتیں شعرونکی آئینوں میں صاف صاف محسوس هوتیں هیں زندگي کي حالتوں کو اس کمال و خوبي سے رنگتا هی اور جس چیز کا بیان منظور هوتا هی اُسکا چربه ایسي خوش اسلوبي سے اوتارتا هی که دیکهنے والے یهه یقیناً سمجهتے هیں که اس شخص نے تمام خوبیاں اور ساري کیفیتیں قدرت کي اپني تحریر میں قصداً داخل کین هیں اور ایسي طرز پر لکهتا هی که تمام صنعتیں اُسکے دیکهنے والوں کي آنکهوں میں ذره ذره گذر جاتي هیں *

اس شاعر کا بڑا کمال یهه هی که اپنے همعصروں میں جنکي حالات معلوم و محقق هیں سب سے پهلے نهایت طرز دشوار اختیار کي اور بهت جلدي آسمیں کمال بهم پهنچایا که وه اور فنون میں نهیں هوسکتا اسلیئے که هر فن کي ترقي رفته رفته بهت دنوں میں هوتي هی یهه شاعر رزم و جنگ کے مضمون باندهتا تها اور التزام یهه تها که عمده عمده مضمون نصیحتوں کے اور وقایع کسي واقعه عظیم‌الشان کے بیان هوں اور جو مضمون که اُس واقعه کے ساتهه مذکور هوویں وه اُس سے تعلق رکهتے هوں اور یهه شرط بهي تهي که وه بڑا واقعه ایک سال سے زیاده میں نهوا هو هومر نے اس طرز خاص میں ایلیڈ اور اڈوسي دو کتابیں تصنیف کیں منجمله اُنکے ایلیڈ میں ایکلیز کي اُن خفگیوں کا بیان هے جو یونانیوں کے حق میں هنگام محاصره ترائے کے کمال مضر تهیں اور اڈوسي میں السس کے سفر دریا اورمهموں کا بیان هی جو بعد لینے ترائی کے پیش آئیں *

یہہ بات مشہور ھی کہ تمام دنیا میں کسي قوم نے گو وہ کسي درجہ کي ذھین و ذکي ھو ایسي کتابیں تصنیف نہیں کیں اور اگر کسي نے ارادہ بھي کیا تو اُسي کي طرز اورائی اور اُسي کے قاعدوں کو دستورالعمل تھرایا اور اُسي طرح کا پابند ھوا اور اس فن شریف میں اُسیقدر کامیاب ھوا جسقدر کہ اُسکي پیروي کي ھومر کي کیا بات ھی وہ مجسم ذھن اور سراپا طبیعت اور قابل اسکے تھا کہ تمام شاعروں کا پیشوا ھوتا اور سارے شاعر اُسکي پیروي کرتے بیگم ڈیسیر صاحبہ کہتي ھیں کہ بڑے بڑے طباع اور اچھے اچھے فصیح جو اس ۲۵۲۶ برس میں یونان و اٹلي اور اور مقاموں میں پیدا ھوئي اور اُنکي تصنیفات کے دیکھنے سے تحسین و آفرین کہني پڑتي ھی اور اُنکے فیض سخن سے حسن تقریر اور طرز تحریر ھمسے کم سوادوں کو نصیب ھوتي ھی وہ سارے لوگ اسبات کے مقر ھیں کہ ھومر بڑے رتبہ کا شاعر تھا اور اُسکي نظم کو شعراء حال و استقبال کے لیئے ایسا نمونہ سمجھتے ھیں کہ جسپر وہ اپني راے کو قایم کریں اور وھي کہتي ھیں کہ یہہ امر ممکن نہیں کہ باوجود امور مذکورہ بالا کے کوئي شخص ذي لیاقت اُسکے برخلاف اُسکي عقل کے موافق دعوی کرے اور وہ دعوی اُسکا اُن لوگوں کے مقابلہ میں جو بڑے لئیق و ھوشیار ھوں غالب آوے اسقدر عموم اور تواتر اور کثرت سے اسکندر اعظم کي شہادت اُسکي راے کي تصدق کرتے ھی جو اُسنے ھومر کي تصنیفات پر باعتبار نہایت عمدگي اور کمال لطافت کے جو انسان کي شان سے ممکن ھی لکھي ھی اور † کوئن‌ٹلیئن نے ھومر کي بہت سي تعریف کرکے تھوڑي لفظوں میں اُسکي تصنیفات کا رنگ ڈھنگ تھیک بیان کیا یعني بڑي خوبي اُسکي تصنیفات کي بیان کي عمدگي اور کلام کي صفائي اور تھوڑي خوبي اُسکي مختصر ھونا لفظونکا اور مفصل ھونا مطلبوں کا حاصل یہہ کہ جسقدر اطناب کلام قابل تحسین ھی اُسیقدر ایجاز بیان بھي لایق آفرین ھی *

دوسرا شاعر ھزیاڈ

عموماً یہہ راے ھے کہ یہہ شاعر ھومر کا ھمعصر تھا اور مشہور یہہ ھے کہ

---

† یہہ شخص نہایت مشہور منتخب فصیحوں روم میں سے مقام کالاگرس کا رھنے والا تھا سنہ ۴۰ ع میں پیدا ھوا اور سنہ ۱۱۸ ع میں اُسکي وفات سمجھي گئي ھے *

شہر کیوما میں جو یولس میں واقع ہے پیدا ہوا اور ایسکرا میں جو بیوشیا کی چھوتی سی بستی ہے پرورش پائی اور یہی شہر اُسکی پرورش کے باعث سے اُسکا وطن مشہور ہوا چنانچہ ورجل اُسیکو بوڑھا آدمی ویسکرا کا کہتا ہے اِس شاعر کے حالات سے ہم بہت واقف نہیں اِسکی تصنیفات سے تین کتابیں چھوتی چھوتی مسدس کے طرز پر لکھی ہوئی باقی ہیں ایک ورکس اینڈڈیز یعنی کام اور دن دوسری جینی آلوجی آف گاڈز یعنی دیوتونکا نسب نامہ تیسری شیلڈآف ہرکیولیز یعنی ہرکیولیز کی ڈھال اِس کتاب کی نسبت میں شبہہ ہے کہ اُسی کی تصنیف ہے یا نہیں پہلی کتاب یعنی ورکس اینڈڈیز میں زراعت کا حال لکھا ہے اوراُس زراعت کا یہہ حال ہے کہ علاوہ بڑی محنت کے اُس میں اوقات و موسم کی بھی مراعات ضروری ہے اِس کتاب میں علاوہ مضمون مذکور کے نہایت عمدہ عمدہ مضمون زندگی بسر کرنیکے مندرج ہیں اِس شاعر نے یہہ کمال کیا کہ دو قسم کی باتیں جو آپس میں مضاد و منافی ہیں بڑی فصاحت سے بیان کیں یعنی وہ باتیں جو انسان کو ضرر پہنچاتی ہیں جیسے جھگڑے قصے بغض و حسد اور وہ باتیں جو آدمی کے نہایت مفید ہیں اور اُن سے فکر کو رسائی اور ذھن کو تیزی اور عمدہ ھمسری کی خواھش اور علوم وفنون کو ترقی اور ایجادوں کو زیادتی حاصل ہوتی ہے بعد اُسکے دنیا کے چار زمانوں سنہری اور روپہلی اور برنجی اور آھنی کا ذکر کیا یعنی جو لوگ کہ سنہری زمانہ میں تھے وہ وہ ہیں جنکو جوپیٹر نے بعد اُن کے انتقال کے روح مجرد یا جن بناکر انسانوں کا محافظ مقرر کیا اور اُنکو ارشاد ہوا کہ زمین کے نیچے اوپر اسطرح تہرا کریں کہ کسی کو محسوس نہوں اور سب کی برائی بہلائی دیکھا کریں *

ورجل نے اپنی مثنوی جارجکس میں اسی شاعر کی تقلید کی چنانچہ وہ ایک مصرع میں بھی اسی بات کا اقرار کرتا ہے ان دونو شاعروں نے جو مضمون زراعت وغیرہ کو اپنی فہم و فکر شاعری کی مصروفیت کے لیئے منتخب کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگلے لوگ زراعت اور مویشی کی بہت قدر کرتے تھے جس سے بلا معصیت دولت و عزت حاصل ہوتی ہے اور بڑے رنج کی بات ہے کہ پچھلے زمانوں میں ان عمدہ کاموں سے جو قدرت کے موافق اور اچھی طرح اوقات بسر کرنیکے

ذریعه هیں انحراف کیا یہانتک که گویا عیش و طمع نے اُنکو دنیا سے خارج کیا هزیاڈ کي تہباگني یعني دیومالا اور هومر کے شعر یہه دونو کے دونو دیوتوں کي تحقیق حالات اور معتقدونکي حسن اعتقاد کے لیئے نہایت عمده کتابیں هیں همکو یہه سمجھنا نچاهیئے که ان شاعروں نے مضمونونکے قصے بنالیئے بلکه اُنھوں نے وه عقاید پچھلونکے لیئے جمع کیئے جو اگلے وقتوں میں پھیلے هوئے تھے شیلڈاف هرکیولیز بجاے خود ایک ایسي کتاب تھي که اُسمیں اُس شاعر نے قدیم بہادر عورتوں کا بیان کیا اور تسمیه کي وجهه یہه هے که جہاں اُسنے هرکیولیز کا تذکره کیا وهیں اُسکي ڈهال کي کیفیت بہت طول طویل بیان کي اس شاعر کے شعروں میں جہاں رنگیني اور صنایع بدایع کا هونا لازم تھا وهاں کچھه نه کچھه پائي جاتي هیں مگر وه ویسي نہیں جیسے که هومر کے شعروں میں پائي گئي کوئن تلیئن کا مذهب یہه هے که یہه شاعر متوسط شاعروں کا سردار تھا *

تیسرا شاعر آرکي لوکس

یہه شاعر شہر پیروس میں پیدا هوا اور کنڈالز بادشاه لیڈیا کے عہد میں اُسنے نشو و نما پائي اِس شاعر نے آئي ایمبک قسم کي نظم ایجاد کي اور اِس قسم کے شعروں میں دو رکن هوتے تھے ایک چھوٹا اور ایک بڑا ویلیئس پیٹرکلس کہتا هے که اس شاعر نے بھي هومر کي طرح بہت جلد کمال حاصل کیا تھا اور آئي ایمبک کي قسم جو اُسنے ایجاد کي تھي اُس قسم کي گفتگو شور و جذبه سے کیجاتي تھي اور بہت مناسب اور نہایت کارآمد تھي چنانچه هارس نے جہاں اس شاعر کا تذکره کیا تو یہه صاف لکھا هے که آئي ایمبک کے شعر گویا غصه کے هتیار هیں کوئن تلیئن کہتا هے که اس قسم کے شعروں میں قوت بیانیه کا زور اسقدر تھا که چھوٹے چھوٹے لفظوں میں بڑے بڑے مضمون بھرے هوئے تھے غرض که محاوره اُسکا درست اور نظم اُسکي بڑي زبر دست تھي مگر في الجمله طول طویل هوتي تھي ڈي ماستھینز اور سسرو کي نسبت بھي سبکي یهي راے هے که باوجود حسن و خوبي کے نظم اُسکي طول سے خالي نہیں تھي اسلیئے که سسرونے جو خط خطوط اپنے دوست اِنیکس کو لکھے تھے اُنکے ملاحظه سے وهي کیفیت ظاهر هوتي هے *

آرکي لوکس کے شعر اکثر فحش سے بھرے ہوتے تھے جیسے کہ اُسنے لائیکیمبس اپنے خسر کے نسبت لکھے اور وہ اُنسے بہت رنجیدہ ہوا اگرچہ آسکے شعرونمیں خوبیاں بھي تھیں مگر دوسري وجھہ سے اتنے معیوب اور نامعقول تھے کہ اسپارتا والوں نے اُنکو رواج ندیا اسلیئے کہ جوان لڑکے اُنکے پڑھنے سے بگڑ جاتے تھے اور فہم و فراست کے بدلے برے برے طور سیکھتے تھے اور اسي لیئے اس شاعر کي تصنیفات بہت کم باقي رھیں واضح ھو کہ یہہ احتیاط بت پرستوں کي کہ جوان لڑکوں میں وہ کتابیں رھنے دیتے تھے جو اُنکے حال کے مناسب ھوتي تھیں لحاظ کے قابل ھے لیکن بہت سے عیسائیوں کے لیئے یھي بات ملامت کي باعث ھوئي *

چوتھا شاعر ھپونکس

یہہ شاعر ایفیسس کا رھنے والا اور آفت کا پرکالا تھا کہ اُسنے چند سال میں کمال حاصل کیا اور آرکي لوکس کي طرز اختیار کي اور اُسي زورشور سے اپني طباعیکو چمکایا اور یہہ آفت روزگار اتنا سوکھا سہما دبلا پتلا چھوتے قدکا بري صورت کا تھاکہ بپالس اور اینتھینس دو بھائیوں مشہور بت تراشوں نے اس شاعر کے مورت دل لگي کے واسطے نہایت بدقطع تراشي اور واضح رھے اس اینتھینس کو اینتھینر مس بھي کہتے ھیں اور اسلیئے کہ ھجو کہنے والے شاعروں کو چھیڑنا برا ھوتا ھے ھپونکس نے اُنکو دل لگي کا مزا چھکایا یعني اُنکي ایسي ھجو لکھي کہ اُنھوں نے اپنے آپ کو پھانسي دي اور بقول بعضوں کے ایفیسس سے نکل گئے یہہ شاعر اس قدر ھجو ومذمت کا عادي ھوگیا تھا کہ جن لوگوں نے اُسکي جان بچائي تھي وہ بھي اُسکي زبان سے نچھوتے چنانچہ ھارس کہتا ھے کہ آرکي لوکس اور ھپونکس دونو ڈرنے کي چیزیں تھے تین یا چار رباعیاں اینتھیولوجیا میں موجود ھیں کہ جنکی ملاحظہ سے یہہ واضح ھوتا ھے کہ یہہ بھلا آدمي مرنیکے بعد بھي خوفناک ھے یعني مضمون اُن رباعیوں کا مسافروں کو اُسکي قبر پر گذرنے سے روکتا ھے کہ ایک للکار وھاں سے نکلتي رھتي ھے لوگوں کو خیال ھے کہ یھي شاعر بحر سوزن کا موجد ھے اور وہ ایک بحر ھے کہ جسقدر مصرع میں رکن ھوتے ھیں ھر پہلا اپنے پچھلے سے بڑا ھوتا ھے اور چھٹا رکن بر خلاف بحر آئي ایمبک کے بڑے کي جگہہ چھوتا ھوتا ھے *

پانچواں ستي‌سیکورس

یہہ شاعر شہر ھمیرا کا رھنے والا تھا جو سسلي میں واقع ھي اور سنہ ۳۷ اور سنہ ۴۷ اولمپیڈ میں مشہور ھوا اور اُن شاعروں کے مانند جنکا مذکور ھوگا لرک قسم کي شاعري میں بڑا نام پایا اور یہہ ایک قسم کي شاعري ھے کہ شعر اُسکے چوبولونکي طرح سے چنگ بین پر گاے جاتے ھیں پازینیئس بہت سے قصے کہانیوں کے بعد بیان کرتا ھے کہ ستیبسي کورس نے ‡ ھلینا کي ھجو لکھي اور اسي وبال میں اُسکي بینائي جاتي رھي اور جب تک اُسنے اُسکي مدح میں شعر نہ لکھے تب تک وہ اندھاھي رھا اور اس پچھلي نظم کو پولینوڈیا کہتے ھیں کوئن‌تلیئن کھتا ھے کہ یہہ شاعر بڑي بڑي لڑائیوں اور بھادروں کے واقعوں کو بین پر گایا کرتا تھا اور رزمیہہ شعروں کي بات قایم رکھتا تھا *

چھتا آلکماں

مشہور یہہ ھے کہ یہہ شاعر لیسڈیمن کا رھنے والا تھا اور بعضے کھتے ھیں کہ شہر سارڈس کا باشندہ تھا جولڈیا میں واقع ھے اور زمانہ اُسکا ستي‌سیکورس کے زمانہ کے قریب قریب تھا بعضونکي یہہ راے ھے کہ سب سے پہلے اسي نے عاشقانہ شعر لکھے اور یھي شخص اس طرز خاص کا موجد ھے *

ساتواں ایلسیئس

مولد و ماوی اس شاعر کا شہر متلین تھا جو لسباس میں بستا تھا اور وہ طرز خاص نظم کي جو ایلکیئک کے نام سے مشہور ھوئي اسي شاعر نامي

‡ یہہ عورت اسپارٹا والے تنداریئس کي بیٹي لیڈا کے پیٹ سے تھي حسن و جمال میں کمال شہرہ اٰفاق یہاں تک کہ اُسکو حسن صورت کے سبب سے زیئس دیوتا کي بیٹي مشہور کردیا تھا اِسکا مجمل ذکر اسي تاریخ میں اوپر آ چکا ھے عین شباب میں اول تھیسیئس اسکو اٹیکا میں بھگا لیگیا جب کہ تھیسیئس اٹیکا میں نہ تھا تو اُسکے بھائیوں پالیڈیوسز اور کیسٹر نے اٹیکا پر چڑھائي کي اور ایتھنز کو فتح کرکے اپني ھمشیرہ کو حاصل کیا جب وہ اسپارٹا میں واپس آئي تو اُسکي شادي مینیلاس شاھزادہ سے ھوئي اُسکے بعد پیرس نامي شاھزادہ ٹرائي کا اُسکو چورا لیگیا اور اُس سے ایک بیٹي بھي اُسکے پیدا ھوئي یھي سبب ٹرائي کے محاصرہ کا ھوا تھا *

کے نام سے اُسنے شہرت پائي اور یہہ شاعر لسباس کے بادشاهوں خصوص پٹیکس بادشاہ کا بڑا دشمن تھا اور رات دن اُسیکي هجو لکھتا رهتا تھا مشہور ھے کہ ایک لڑائي میں اسپر اتنا خوف غالب هوا کہ وہ هتیار ڈالکر بھاگا چنانچہ هارس بھي یہي کہتا ھے شاعروں کا دستور ھے کہ اپنے علم و هنر کے سامنے جرأت کي قدر نہیں سمجھتے اور اسي لیئے وقت پر جان چورا جاتے هیں اس شاعر کي بہت زبان پاکیزہ تھي اور محاورے اُسکے هومر کے محاوروں سے ملتے جلتے تھے *

آٹھواں سائیمونیڈیز

یہہ شاعر جزیرہ سي آس کا رهنے والا تھا جو بحر ایجیئن میں واقع ھے اسنے یہہ کمال بہم پہنچایا تھا کہ چوبیس برسکي عمر میں اولمپک گیمس میں انعام پایا مرثیہ گوئي میں نہایت مشہور تھا اور زرکسیز کي مہم تک اُسکي شہرت باقي رهي ایکمرتبہ هیرو بادشاہ سراکیوز نے اُس سے خداے تعالی کي ماهیت دریافت کي اُسنے پہلے ایک دن کي مہلت طلب کي اور دوسرے روز دو روز کي مہلت مانگي قصہ مختصر یہہ کہ جب بادشاہ جواب طلب فرماتا وہ دوچند، مہلت مانگتا آخر کار بادشاہ نے باربار مہلت طلب کرنے کي وجہہ دریافت کي عرض کیا کہ جسقدر سوچتا هوں اُسیقدر اشکال بڑھتا جاتا ھے اور حقیقت میں یہہ جواب بہت ٹھیک تھا اگر اُسنے خداے تعالی کي وہ بڑي شان سوچ سمجھکر جو ادراک و بیان سے خارج ھے جواب مذکور کو ادا کیا سنا ھے کہ ایکدفعہ ایشیا کے اُن شہروں میں گیا جہاں بڑے بڑے دولمندوں کو اپنے شعروں کا قدرشناس سمجھا تھا اور اُنکي شانوں میں قصیدے اور قطعے لکھکر بہت سا روپیا وصول کیا اور جہاز میں بیٹھہ کر اپنے وطن کو روانہ هوا حسب اتفاق راہ میں جہاز تباہ هوا اور هر ایک نے بتیہ اپنے مال و اسباب کو اُٹھا لیا مگر اِس شاعر مستغني المزاج نے کچھہ نہ اُٹھایا اور هنگام استفسار یہہ بیان کیا کہ همارا مال و اسباب صرف هماري ذات فضایل سمات ھے چنانچہ انجام اُسکا یہہ هوا کہ جو لوگ مال و اسباب سے لدے هوے تھے وہ بوجھہ کے مارے ڈوب گئے اور جو کنارہ تک پہنچے اُنکو قزاقوں نے لوٹ لیا اور کچھہ تھوڑے بچے بچاے کیلازومینا میں جو وهاں سے بہت قریب بستے تھی صحیح سلامت پہنچے علم و فضل کا بستي میں چرچا هوا اور گلي کوچوں میں غل مچا سائیمونیڈیز

کي قسمت جاگي که اُس بستي میں ایک آدمي علم و فضل کا قدردان اور اُسکے شعروں پر جي جان سے قربان تها اُسکے وارد هونے سے وه نهایت خوش هوا اور کمال تعظیم سے پیش آیا مکان پر تهرایا ضروري اسباب مهیا کیا اور باقي شامت مارے گلي کوچوں میں تکڑے مانگتے پهرا کیئے سائیمونیڈیز نے اُن لوگوں سے یهه کها که میں نے اپنے مال و اسباب کے اُٹها نے میں کیا معقول جواب دیا تها اس شاعر کے کمال و هنر میں کسیکو گفتگو نهیں مگر اتني بات هے که اُسنے لالچ کے مارے اس فن شریف کو اتنا ذلیل کیا تها که پهلے اجرت تهرالیتا تها اور بعد اُسکے شعر کها کرتا تها ارسطو نے اسبات کو ثابت کیا هے که ایک دفعه ایک شخص نے خچروں کي گاڑي دوڑانے میں شرط جیتے اور اس شاعر سے قصیده کامیابي کي درخواست کي اُسنے اُسکے انعام کو تهوڑا سمجهکر یهه عذر کیا که بهائي ایسے مضمونوں کي بندش مجهه سے اچهي طرح نهوسکیگي اور یهه جانور جو گاڑي میں تونے جوت رکها هے تعریف کے قابل نهیں بهلا اسکي تعریف کیسے هوسکے بعد اُسکے جب روپیه زیاده پایا تو اُنهیں خچروں کو عمده جانور قرار دیکر بڑا قصیده کهدیا حقیقت یهه هے که روپئے کو بڑي کرامت هے که هر چیز کو خوبصورتي اور عمدگي بخشتا هے یهه حیوان یعني خچر گدهے گهوڑے سے پیدا هوتا هے اور اسي باعث سے ارسطو کهتا هے که سائیمونیڈیز نے پهلي مرتبه خچر کو گدهے کا جایا سمجهکر اُسکي تعریف سے انکار کیا بعد اُسکے گهوڑے کي نسل قرار دیکر مدح کرني شروع کي که یهه ایک نهایت چالاک جانور کي نسل سے پیدا هوا هے *

نویں سیفو شاعره

یهه عورت ایلسیئس کي هموطن اور همعصر تهي اور سیفک طرز کے شعر اسي کے نام سے مشهور هوئي اُسکے تصنیفات سے دو ایک قصیدے وغیره باقي رهگئے هیں که وه همارے اطمینان کے لیئے کافي هیں خوش بیاني اور نازک خیالي اور سوز و گداز اُسکا جو تمام زمانه میں مشهور و معروف هے بے بنیاد نهیں اور حسن لیاقت اور کمال ذهانت اسبات سے زیاده پائے جاتي هی که وه دسویں † میوز گنے جاتے تهے اور مثلیثن والوں نے

† میوز کے معنے هیں قوت شعر گوئي جو شاعر کي طبیعت میں هوتي هے اور بت پرست شاعر اُسکو ایک دیوتا نظم کا تصور کرتے هیں *

تصویر اسکي اپنے روپیہ پر کندا کرائي تھي اور کیا خوب ہوتا کہ جیسي وہ ذہین طباع تھي ویسي ھي نیک پاک بھي ھوتي اور اپني حرکتوں سے اپنے فرقہ کو بدنام نکرتي *

دسواں اینکریاں

یہہ شاعر آئیئونیہ کے شہروں میں سے شہر تي‌اُس کا رھنے والا تھا اور ستائیسویں اولمپیڈ میں موجود تھا اکثر اَوقات اُسکے پولیکراتیز کي خدمت میں جو بڑا خوش نصیب ظالم ساماس کا تھا صرف ھوئي تھی اور اس بادشاہ عالي جاہ کي عیش و عشرت اور صلاح و مشورت کا شریک تھا افلاطون کھتا ھے کہ پرس تریتس کے بیتے ھپارکس نے ایک کشتي اور ایک شوقیہ خط بایں مراد اُسکے پاس بھیجا کہ وہ ایتھنز میں آوی تو اُسکي تصنیفات کي قدر شناسي حسب مراد کیجاوے مشھور ھے کہ یہہ شاعر ھمیشہ ھنسي خوشي کے مضمون باندھتا رھا چنانچہ اُسکے شعروں سے واضح ھوتا ھے اور یہہ بھي اُنسے مترشح ھوتا ھے کہ جو امر اُسکے دل میں ھوتا تھا وھي اسکي زبان و قلم سے نکلتا تھا خوش بیاني اُسکے بیان سے باھر تھي مگر مضمونونکي مبتذل ھونے نے اُسکي بات کو ڈبودیا تھا کاش کہ مضمون بھي اچھے ھوتے *

گیارھواں تھسپس

یہہ شاعر تریجدي کا موجد ھے اور اُسکا تذکرہ اُن شاعروں کے ساتھہ ھونا چاھیئے جنھوں نے اُس قسم کے شعر لکھے ھیں *

یونان کے سات حکیموں کا بیان

یہہ لوگ اسقدر مشھور ھیں کہ ذکر اُنکا چھوڑنیکے قابل نہیں جنکي زندگي کاحال ڈائیو جینس اور لاتریئس نے لکھا ھے *

پہلا تھیلز

یہہ حکیم میلسیا کا رھنے والا تھا اگر سسرو کا اعتبار کیا جاوے تو یہہ حکیم ساتوں حکیموں میں مستثنی تھا اور اسي حکیم نے بلادیونان میں فلسفہ کي بنیاد ڈالي تھي اور گروہ آئیئونک اسکے نام سے اسلیئے مشھور ھوا کہ یہی اُسکا قایم کرنیوالا اور آئیئونیہ کا رھنے والا تھا اور یہي حکیم

پاني کو تمام چیزوں کي اصل سمجھتا تھا یعني اعتقاد اُسکا یہہ تھا کہ خدا جل شانہ نے تمام چیزوں کو پاني سے بنایا ھے اور اصل میں یہہ اعتقاد مصریوں کا تھا اسلیئے کہ جب اُنھوں نے رود نیل کو زرخیزي مصر کا سبب دریافت کیا تو یھي سمجھا کہ تمام چیزوں کي اصل پاني ھے یونانیوں میں سب سے پہلے اسي حکیم نے ھیئت کا علم نکالا اور استیاجز بادشاہ میڈیا کے عہد مین جو پہلے مذکور ھوچکا ھے جب سورج گہن ھوا تو اسي حکیم نے پہلے سے پہلے حساب کرکے بتایا تھا اور یونانیون میں اسي نے سال شمسي مقرر کیئے سورج کو چاند سے مقابلہ کرکے یہہ خیال کیا کہ چاند سورج کے سات سو بیسویں حصہ کي برابر ھي یعني سورج چاند سے سات سو بیس گونہ بڑا ھی مگر یہہ خیال اُسکا باطل تھا اسلیئے کہ سورج لاکھوں درجہ چاند سے بڑا ھی ھم خوب جانتے ھیں کہ یہہ تحقیق اور اور بہت سي تحقیقاتیں اس علم کي جو اُسوقت میں ھوئي تھیں ناقص رھیں کمال کو نہیں پہنچیں بعد اُسکے اسي حکیم نے مصر کا سفر کیا اور وھاں کے میناروں کي بلندي ٹھیک ٹھیک دریافت کرنیکے لیئے وہ وقت دریافت کرلیا جبکہ انسان کے جسم کا سایہ ٹھیک اُسکے قد کي برابر ھوتا ھی اور یہہ ظاھر کرنے کو کہ حکیم لوگ دنیا کے کاموں میں جیسے کہ لوگوں کا خیال فاسد ھے ناواقف نہیں بلکہ اگر چاھیں توبہت جلد دولتمند ھوسکتے ھیں یہہ بڑا کام کیا کہ میلتاس کے ضلع میں زیتون کے درخت کونپل نکلنے سے پہلے خرید لیئے اور خرید نے سے پہلے علم قدرت میں دستگاہ کامل رکھنے کے سبب سے یہہ سمجھہ لیا تھا کہ ابکے برس پیداوار بہت کامل ھوگي چنانچہ اُسکا تخمینہ غلط نگیا اور اُسکو بڑا فائدہ ھوا یہہ حکیم دیوتوں کي تین باتوں کا شکر گذار تھا اول یہہ کہ مجھکو آدمي بنایا حیوان نہ بنایا دوسرے یہہ کہ مرد بنایا عورت نہ بنایا تیسرےیہہ کہ یوناني بنایا وحشي نہ بنایا مشہور ھی کہ جب اُسکي ماں نے اُسکو غفر سني مین شادي کے واسطے کہا تو اُسنے یہہ جواب دیا کہ میں ابھي بہت کم سن ھوں اور بعد اُسکے چند سال گذرنے پر جب پھر اُسکو تکلیف شادي کي دي تو اُسنے یہہ عذر پیش کیا کہ شادیکا وقت گذر گیا ایکروز کي بات ھی کہ یہي حکیم کمال توجہہ سے ستاروں کو دیکھہ رھا تھا اور اُسي دھیان میں چھل قدمي کرتا تھا جوں ھي پانو اُسکا پھسلا تو وہ ایک کھائي میں

گرپڑا اتفاق سے کوئی بوڑھیا بھی وہاں دائیں بائیں موجود تھی اُسنے یہہ لغزش دیکھہ کر طعنہ مارا کہ تم آسمان کی چیزوں کو جو بہت بلند ہیں خاک دیکھہ سکوگے جبکہ وہ چیزیں جو پانو کے تلے انکھوں کے سامنے ہوتےہیں تمکو نہیں سوجتیں پینتیسویں سنہ اولمپیڈ کے پہلے سال کے شروع میں پیدا اور اٹھاون سنہ اولمپیڈ کے پہلے سال میں فوت ہوا *

دوسرا سولن

اس حکیم کا حال مفصل مذکور ہوچکا *

تیسرا چیلو

یہہ حکیم لیسیڈیمن کا رہنے والا تھا اور اس حکیم کا مذکور نہایت سے نہایت کم ہی سنا ہی کہ ایسپ نے ایکدن اُس سے یہہ پوچھا کہ جوپیٹر کس کام کاج میں مصروف رہتا ہی اسنے جواب دیا کہ وہ اُن لوگوں کو گھٹاتا ہی جو اپنے آپ کو بڑھاتے ہیں اور اُنکو بڑھاتا ہی جو اپنے آپکو گھٹاتے ہیں یہہ شخص پائیسا میں اس خوشی سے مرگیا کہ اولمپک گیمس میں اُسکا بیٹا گھونسم گھاسا میں غالب رہا اور مرتے دم اُسنے یہہ بات کہی کہ تمام عمر میں مجھہ سے یہہ خطا ہوئی کہ میں نے ایکمرتبہ ایک دوست کے معاملہ میں اپنی راے چھپائی تھی اور یوں ہیں آلی بالی بناتا رہا تھا یہہ معلوم نہیں کہ یہہ کام برا تھا یا اچھا واضح ہو کہ یہہ دعوی باطل کہ ہمنے کبھی کوئی خطا نہیں کی بت پرست حکیموں کے لیئے شایان ہی سنہ ۵۲ اولمپیڈ میں اُسنے انتقال کیا *

چوتھا پیتیکس

یہہ حکیم شہر متلین کا رہنے والا تھا جو جزیرہ لسباس میں واقع ہی اسنے وہاں کے افسر ایلسیئس کو جو لرک قسم کا شاعر تھا اور اُسکے بھائیوں کو متفق کیا اور باتفاق اُنکے اُن ظالموں کو جو زبردستی حاکم بن بیٹھے تھے وہاں سے نکالدیا اور متلین والوں نے اُن لڑائیوں میں اُسکو افسر مقرر کیا تھا جو ایتھنز والوں سے ہوتی تھیں اور اُسنے وطن والوں کے بچاو کے لیئے ایتھنز کے سپہ سالار فرنان سے تنہا لڑنے کی درخواست کی چنانچہ

اسنے بھی قبول کیا اور پیٹیکس سے آ بھڑا مگر پیٹیکس نے اُسکو لہو چٹایا اور موت کا مزا چکھایا یاروں نے فتح پائی اور دشمنوں نے شکست کھائی بعد اُسکے متلین والے استقدر ممنون اُسکے ہوئے کہ سب کے اتفاق سے اُسکو بادشاہ مقرر کیا اور شہر کی حکومت اُسکو تفویض کی چنانچہ اُسنے بار حکومت سرپر لیا اور نہایت اعتدال اور کمال عدل و انصاف اور غایت دانائی ہوشیاری سے ایسی عمدہ حکومت کی کہ سارے لوگ اُسکی تعظیم و محبت پر دیوانے تھے مگر ایلسیئس نے جو سارے ظالموں کا بدخواہ تھا پیٹیکس کی ہجو لکھی اور اس عدل و انصاف اور نیک طینتی پر بھی اُسکو نچھوڑا حسب اِتفاق ایک دن وہ پیٹکیس کے پنجوں میں آ پھنسا مگر اُسنے بڑی آدمیت برتی اور کمال مہربانی کی اور یہہ جتا دیا کہ میں صرف نام کا ظالم ہوں اور واقع میں ظالم نہیں ہوں خلاصہ یہہ کہ دس برس تک بہت ہوشیاری سے حکومت کی اور بعد اُسکے اپنی خوشی سے چھوڑ بیٹھا اور سب سے کنارے ہو گیا سنا ہی کہ وہ یہہ کہا کرتا تھا کہ اچھی حکومت وہ ہوتی ہی جسمیں رعایا کو بادشاہ کی ذات سے کچھہ خوف نہو بلکہ بادشاہ کو رعایا سے خوف ہو اور یہہ بھی قول اُسکا تھا کہ کوئی آدمی کوئی برا کلمہ کسی کی نسبت نہ کہی یہہ حکیم اولمپیڈ کے سنہ ۵۲ میں مر گیا *

پانچواں بایس

اِس حکیم کے حالات سے بہت سی واقفیت نہیں ہے ہاں ایک مرتبہ لڈیا کے بادشاہ الیاتس نے شہر پرین اُسکے وطن کا محاصرہ کیا تو اُسنے اُس بادشاہ کو ایک دھوکا دیا اور محاصرہ موقوف کرا یا اور وہ دھوکا یہہ تھا کہ اُس بستی میں محاصرہ کے سبب سے کھانے پینے کا سامان بہت تھوڑا رہا تھا بلکہ پورے ہونیکے قریب تھا اِس حکیم نے دو خچروں کو خوب کھلا پلاکر موٹا تازہ کیا اور غنیم کے لشکر کی طرف اُنکو چلتا کیا جب وہ خچریں وہاں پہنچیں اور غنیم نے اُنکا ملاحظہ کیا تو وہ حیران ہوا اور بستی والوں کی حالات دریافت کرنیکے لیئے صلح کے نام سے ایلچی بھیجے بایس نے غنیم کا مقصد اصلی سمجھہ کر حکم دیا کہ غلوں کی کوٹھی اور کھتی ریتی سے بھر کر اُنکے اوپر غلہ بچھا دیا جاوے چنانچہ اُسکے بموجب

عمل میں آیا اور غنیم کے ایلچیوں نے وھاں کے رنگ ڈھنگ دیکھہ بھال کر غلہ کي افراط بیان کي اور جو کچھہ کہ دیکھي تھي وہ پوري پوري سنادي غنیم نے صلح کا پیام ڈالا آخر کار صلح ھوئي اور محاصرہ اُٹھہ گیا اِس حکیم کے قولوں میں سے ایک یہہ بھي قول تھا کہ آدمي آپ بھلائي کرے اور بعد اُسکے اُسکو دیوتوں سے نسبت کرے اور یہي اُسکي تعلیم بھي تھي *

چھتا کلیوبولس

جیسے کہ هم بایس کے حالات سے کم واقف هیں ویسے هي اِس حکیم کے حال قال سے بھي ناآشنا هیں هاں استدر معلوم هی کہ یہہ دانشمند شہر لنڈاس کا رھنیوالا تھا جو روڈ یا جزیرہ کیریا میں واقع هی اور جس زمانہ میں کہ پزس ترٹیس نے ایتھنزکي حکومت غصب کرلي تھي تو اِسي حکیم نے سولن حکیم کو اپنے پاس رھنے کے لیئے بلایا تھا *

ساتواں پري آنڈر

یہہ دانشمند اگرچہ کارنتھہ کا ظالم تھا مگر حکیموں میں گنا جاتا هی چنانچہ جب یہہ بادشاہ ھوا تو اُسنے میلٹاس کے ظالم تھریسي بولس سے بذریعہ قاصد یہہ امر دریافت کیا کہ نئے قبضہ میں لائي ھوئي رعایا سے کیا معاملہ برتنا چاهیئے اُسنے قاصد کو جواب ندیا مگر اُسکو گیہوں کے کھیت پر لے گیا اور اونچي اونچي بالونکو توڑا اور قاصد کو رخصت کیا چنانچہ قاصد نے تمام قصہ عرض کیا اور پري آنڈر وہ رمز مخفي سمجھہ گیا یعني مطلب یہہ تھا کہ اپني حفظ حکومت کے لیئے کارنتھہ کے بڑے بڑے رئیسوں کو قتل کرے مگر پلوٹارک یہہ بیان کرتا هی کہ اُسنے اُس بري نصیحت کو پسند نہ کیا ایک مرتبہ اُسنے تمام حکیموں کو بلایا اور ایک برس ٹھہرنے کي درخواست کي جیسے کہ کروسس نے اُن لوگوں کو سارڈس میں بلاکر اپنے پاس رکھا تھا اور وجہہ یہہ تھي کہ اُس زمانہ میں ایسے مہمانوں کي مہماني کو بادشاہ فخر و عزت سمجھتے تھے چنانچہ پلوتارک ایک دعوت کا بیان کرتا هی جو پري آنڈر نے ایسے لوگوں کي ایسي طرح مہماني کي تھي کہ وہ مہمانوں کے موافق تھي اِس سادي دعوت میں اُسکي اِتني بڑي عزت ھوئي کہ تکلفات کي دعوتوں میں هرگز نہوتے

کھانا کھانے میں بڑے بڑے کاموں کي بحث هوتي تھي اور کبھي کبھي ظرافت کي چھیڑ چھاڑ بھي چلي جاتي تھي *

حسب اِتفاق ایک جلسه میں کسي شخص نے سوال کیا که عام پسند گورنمنٹ کا کون کامل طریقه هی سولن نے جواب دیا که جس طریقه میں ادنیٰ باشنده کے مضرت ساري باشندوں کے مضرت سمجھي جاوے بایس نے یهه کہا که وه وه هی جسمیں قانون پر کسي کو فوقیت نهو تهیلز نے یهه کہا که وه وه هی جسمیں رعایا نه زیاده دولتمند هو اور نه زیاده محتاج هو انیکارسس نے یهه کہا که جسمیں بھلائي کو عزت هو اور برائي کو ذلت ملے پیٹکس نے کہا که جسمیں بھلے آدمیوں اور نیک طینتوں کو مرتبه اور عهدے دیئے جاویں اور بدون بھلائي کے کوئي منصب نپاوے کلیوبولس نے کہا که جسمیں رعایا کو سزا کي نسبت الزام کا زیاده خوف هو چیلو نے کہا که جس میں فصیحتوں کي نسبت قانون کا زیاده لحاظ هو پریي انڈر نے اِن تمام رایوں کا یهه خلاصه نکالا که طرز کامل عام پسند حکومت کي سلطنت نوعیه هے که تھوڑے سے بھلے آدمیوں کو حکومت کا اختیار دیا جاوے *

اُن دنوں میں که یهه حکماء پریي‌آنڈر کے پاس موجود تھے اماسس بادشاه مصر کا ایلچي ایک خط بایس کے نام کا لیکر حسب دستور قدیم که اُنکے آپس میں خط کتابت جاري تھي پھنچا اور اُس میں یهه لکھا تھا که اتھیوپیا کے بادشاه نے همکو یهه لکھا هے که اگر تم سمندر کو پیجاو تو اتنے شهر اپني سلطنت کے تمهاري نذر کروں اور اگر تم پي نسکو تو اپني مملکت سے اسقدر شهر هماري نذر کرو اِس سوال کے جواب میں آپکي کیا صلاح هے اور اِس سوال کي وجهه یهه تھي که اُن روزوں بادشاهوں کا یهه دستور تھا که آپس میں ایسے ایسے مشکل سوال اور بڑي بڑي اٹل پهیلیاں پوچھا کرتے تھے بایس نے یهه جواب لکھا که شرط اُس بادشاه کي اِس شرط پر قبول کرني چاهیئے که وه اُن دریاوں کا انسداد کرے جو سمندر میں پڑتے هیں اسلیئے که سمندر پینی کي شرط هے نه دریاؤں کے پینی کي واضح هو که اسي قسم کا جواب ایسپ سے بھي منسوب کرتے هیں *

اِس موقع پر یهه بات یاد رهے که یهه حکیم مذکورالصدر شعر اشعار کا شوق رکھتے تھے چنانچه منجمله اُن کے بعض حکیموں نے ایسے شعر لکھے که

اخلاق ومصلحت اور تدبیر ملک وغیرہ پر مشتمل تھے اور اِس قسم کے
مضامیں اُن کے شعروں میں باندھی جانے کے لایق تھے مگر سولن پر یہہ
اعتراض هے که اُسنے فحش شعر بھي لکھے پس هم سمجھہ سکھتے هیں که
همکو اِن بت پرست نام کے حکیموں پر کسطرح کي راے قایم کرني چاهیئے
بعضے لوگ اِن حکیموں میں سے بعضوں کي جاے اوروں کو مثلاً انیکارسس اور
مائي اور ایپیمینڈیز اور فریسائیڈیز کو قایم کرتے هیں منجمله اُن کے انیکارسس
کھانیوں میں بہت مشہور هے اور سولن کے عهد سے بہت پہلے جوستهیا کے
نامیڈیز سادہ وضعي اور کفایت شعاري اور سلامت روي کے باعث
نہایت مشہور هوے تھے یہان تک که هومر شاعر اُنکو منصف قوم
لکھتا هے اُن لوگوں میں یہہ انیکارسس خاندان سلطنت سے تھا سنا هے که
کوئي شخص ایتھنز کا رهنے والا کہیں اُسکي مجلس میں حاضر تھا اُسنے
اسکو اور اُسکے ملک کو برا بھلا کھا انیکارسس نے بہت نرمي سے یہہ جواب
دیا که مهربان میرا ملک میري عزت کا باعث نہیں اور تم اپنے ملک کي
عزت کي کوئي بڑے سبب نہیں هو حاصل یہہ که یہہ دانشمند اپنے فہم رسا
اور ذهن عالي اور کثرت تجارب سے سات حکیموں میں معدود هوا اسنے فن
سپہ گري کے بیان میں ایک رساله نظم اور ایک اور رساله ستهیا کے قوانین
کے باب میں لکھا تھا سولن سے همیشه ملاقات کرتا تھا چنانچه اُسنے سولن
کے قانونوں کو مکڑي کے جالوں سے تشبیہہ دیکر بیان کیا که اُس میں مکھیاں
پھنس جاتیں هیں اور بھڑیں توڑکر نکل جاتیں هیں *

اِس حکیم مستغني مزاج کو روپئے پیسے کي قدر و محبت اسلیئے
نتھي که وہ اپنے وطن شہر ستهیا هي سے که اُس ملک کے آدمي سخت
اور محتاجي کے عادي تھے جفا کشي اور بے پروائي کا عادي تھا اور باوصف
تنگدستي کے کمال کشادہ پیشاني سے بسر کرتا تھا چنانچه کروسس نے
جب اُسکو بلایا اور کنایتاً اشارتاً یہہ لکھا که تمھاري تنگدستي جاتي رهیگي
تو اِس پاک طبیعت صاف مزاج نے یہہ جواب صاف دیا که مال و دولت
آپ کو مبارک رهے یہان اپکي دولت کي پروانہیں یونان میں ذهن کے
دولتمند اور فہم کے تونگر کرنیکو آیا هوں پیٹ پالنا منظور نہیں هے بلکه
کمال خوشي یہہ هے که ننگے کھلے بھوکھے پیاسے علم و اخلاق حاصل کرکے
اپنے گھر کو صحیح سلامت چلاجاؤں آخر کار بعد اصرار و منت کے کروسس

کي درخواست قبول کي اور اُسکے دربار میں حاضر هوا *

همنے یہہ پہلے ذکر کیا که سولن نے کروسس کے محل خزانے بہت توجهي سے دیکھے اور کچھہ تعریف نکي اور وجهہ یہہ تهي که اگر وہ حکیم تعریف کرتا تو مکان والے کي کرتا نہ مکان وغیرہ کي ایسپ اس بات سے بہت ناراض اور متعجب هوا مگر انیکارسس نے ایسپ سے اُسي موقع پر یہہ کہا که آپ اپني تصنیف کي هوئي لومڑي چیتے کي کہاني بهول گئے جسمیں آپ نے چیتے کي بڑي خوبي اُسکي کهال کي بیان کي هے که اُسپر مختلف رنگونکے دهبی دهاریاں هوتیں هیں اور لومڑي سادا چمڑا رکهتي هے مگر اُسمیں طرح طرح کے فن فریب اور قسم قسم کے جوڑ توڑ بهرے هوتے هیں تعجب هے که آپ حسن ظاهري اور شان و تکلف کو پسند کرتے هیں اور آدمي کے حسن باطني اور جمال معنوي کو نہیں دیکھتے اور حقیقت یہہ هے که جو آدمي کي ذات میں هے وهي اُسکا هے باقي سب خرافات هے اس مقام پر یہہ مناسب تها که فیسا غورس کا تذکرہ بهي کچھہ بیان کیا جاتا اسلیئے که وہ بهي اسي زمانہ میں تها مگر اُسکو ایک علیحدہ جلد پر منحصر رکھا جاتا هی جسمیں بہت سے حکیموں کے حال مذکور هونگے تا که دیکھنے والوں کو الگ الگ اُنکے حال قال کي مطابقت کا موقع محل هاتهہ آوے *

ایسپ کا بیان

اس دانشمند کو بهي یونان کے حکیموں میں شامل کیا جاتا هی اور اُسکا یہہ باعث نہیں که وہ حکیموں کي خدمت میں رهتا تها بلکه اسلیئے که اُسنے اُن لوگونکي نسبت جو قواعد حکمت کي صرف تعریفیں کرتے تھے حقیقي دانائي بہت اچهي طرح سے سکهلائي یہہ حکیم فرجیه کا رهنے والا اور فنون حکمت کا جاننے والا کمال ذکي نہایت ذهین علامه دوران آفت روزگار تها اور ان کمالوں پر کوتاہ قامت کوز پشت غرض که بدشکل بهي اتنا تها که اُسکي صورت انسانونکي هیئت سے کچھہ یوں هي لگ بهگ تهي علاوہ اُسکے ایک مدت دراز تک بول چال سے بهي اشنا نتها اور رنگ روپ سے غلام هونیکے قطع نظر حقیقت میں غلام بهي تها اور جس سوداگر نے اُسکو خرید کیا تها وہ اُسکے شکل و شمایل سے نہایت متنفر تها اور اسلیئے که کوئي گاهک اُسکے خریدنے کو کهڑا نہوتا تها تو وہ اُسکے گلے کا

هار هوگیا تھا چنانچه اُسنے اُسکو کام کاج کے قابل نه سمجھکر یا اپني آنکھوں سے دور رکھنا تجویز کرکر کھیت کیار پر بھیجدیا *

آخر کار زینتھس حکیم نے اُسکو خرید لیا یهه ایسپ استدر لطیف ظریف تھا که اگر اُسکي ظرافتوں اور لطیفوں کا اور چال چلن کا بیان کروں تو یهه کتاب کبھي تمام نهو چنانچه ایک روز کا ذکر هے که اُسکے مالک نے اپنے ملنے والوں کي دعوت کي اور اُسکو عمده عمده چیزوں کے واسطے بازار کو بھیجا اسنے بهت سي زبانیں خرید کر باورچي کے حواله کیں اور اُس سے یهه تاکید کي که اُن زبانوں کو مختلف ترکیبوں سے پکانا چنانچه ویساهي عمل میں آیا اور جب کھانا چنا گیا تو تمام رکیبیؤں میں زبانیں دیکھي گئیں زینتھس نے نهایت خفاهوکر کها که میں نے تجهه سے اچھي اچھي چیزوں کے لیئے کها تھا ایسپ نے عرض کیا که غلام نے حضور هي کے حکم کي تعمیل کي زبان سے کوئي چیز بهتر نهیں یهه زبان هي هے که ربط مجلس کے لیئے راسته اور علم کے لیئے کنجي اور صدق دلایل کے لیئے آله هے زبان کے ذریعه سے بستیوں کي آبادي عمل میں آتي هے حکومتیں قایم کیجاتي هیں تعلیم و تعلم کا سلسله جاري رهتا هے جلسوں کے اهتمام هوتے هیں بڑے بڑے دیوتون کي شکر گذاري ادا هوتي هے زینتھس نے ایسپ کا مقوله سنکر کها بهت بهتر اور جي میں یهه ٹھرائي که کل اسکو ملزم کرونگا بعد اُسکے اُس سے یهه ارشاد کیا که کل پھر انهیں صاحبوں کي دعوت کرونگا تو بازار میں جانا اور بري سے بري چیزیں خرید کر لانا چنانچه دوسرے دن وه بازار کو گیا اور زبانیں خرید کر لایا یهاں تک که جب وه دسترخوان پر چني گئیں تو اپنے آقا سے عرض کیا که جنابعالي دنیا میں کوئي چیز زبان سے بد تر نهیں اسلیئے که یهي زبان جھگڑوں اور لڑائیوں اور آپسکے تفرقوں کا سرمایه اور جھوٹ بولنے اور کلمات کفر بکنے اور تهمت لگانے کا ذریعه هے *

ایسپ کو اپني آزادي بهت مشکل نظر آئي مگر ایک سامان یهه هوا که وه کروسس بادشاه کي خدمت میں حاضر هوا یهه بادشاه اِسکا نهایت مشتاق تھا مگر جب اُسنے روے مبارک دیکھا تو اُسکي جان پر صدمه گذرا اور آنکھوں نے کانوں کو برا کها ساري خوبیاں محو هوگئیں صرف برائي برائي رهگئي چندے یهي عالم رها مگر آخر کار حسن باطني جلوه گر هوا یعنے

کروسس نے ایسپ کا یہہ قول یاد کیا کہ باسن کي صورت دیکھني نچاھیئے بلکہ وہ عمدہ شراب جو اُس میں بھري ھوئي ھے ملاحظہ کے قابل ھے *

ایسپ کئي مرتبہ اپني خوشي سے یا کروسس کي کسي ضرورت سے براہ سمندر یونان میں آیا چنانچہ ایک مرتبہ اُس زمانہ کے تھوڑے عرصہ بعد جو پزسٹریٹس نے ایتھنز کي حکومت غصب کرکے حکومت عامہ کو موقوف کیا تھا ایتھنز میں آیا اور ایتھنز والوں کو اس طرز جدید سے مضطرب پایا † اور اُنکو اپني میڈکوں کي کھاني جو جوپیٹر سے بادشاہ اپنے لیئے

میڈکوں کي کھاني

میڈکوں نے فعل مختاري اور خود سري سے تنگ ھو کر جوپیٹر سے اپنے لیئے ایک بادشاہ کے درخواست کي جوپیٹر نے اُنکے اِمتحان کے لیئے اول ایک لٹھہ لکڑي کا اُنکا بادشاہ قرار دیکر ڈال دیا اُسکے گرنے سے جو ایک صدمہ اور آواز ھوئي اُس سے سب میڈک خوف کھا کر کیچڑ میں گھس گئے اور دیر تک اُنکو جرأت نھوئي کہ اپنے بادشاہ کیطرف آنکھہ بھر کر دیکھہ سکیں آخر بہت عرصہ کے بعد اُنمیں سے ایک میڈک نے جو نہایت صاحب جرأت تھا اپنا سر اُٹھاکر دیکھا کہ وہ نیا بادشاہ نہایت سکون ووقار کے ساتھہ خاموش پڑا ھی الغرض اُسنے اپنے سب ھمجنسوں کو اِس کیفیت سے مطلع کر کے جمع کیا اور اُس بادشاہ کے بیحس و حرکت ھونے کے سبب سے جتنا کہ اول اُنکو خوف ھوا تھا اُسیقدر گستاخي اور دلیري ھوئي یہاں تک کہ اُسپر سواري کرتے اور ذرا نہ ڈرتے تھے پھر آپس میں مشورہ کیا کہ یہہ بادشاہ نہایت حلیم و سلیم ھی کسیطرح کي حکومت ھمپر نہیں کرتا جس سے کچھہ صورت انتظام کي ھووے اِس لیئے جوپیٹر سے ایک اور بادشاہ کے درخواست کرني مناسب ھی چنانچہ اُنھوں نے پھر درخواست کي اور جوپیٹر نے ایک لگلگ کو اُنپر مسلط کیا جسنے اُس پہلے بادشا کے بالکل برعکس عمل در آمد کي اُسکي اِس نئي رعایا میں سے جو اُسکے نظر چڑھتا وہ اُسکو بے پوچھي گچھي نگل جاتا اور کسي پر رحم نہ کھاتا تب تو سخت تنگ آکر میڈکوں نے جوپیٹر سے درخواست کي کہ اِس تھر سے ھمکو نجات دے اور کوئي رحیم کریم بادشاہ مقرر کر یا ھمکو ھمارے گذشتہ حال میں فارغ البال چھوڑ حکم ھوا کہ یہہ سب کر توت تمھاري اپني کیئے ھوئے ھیں جو کچھہ مصیبت لگلگ کے ھاتوں تمپر گذرے اُسکو سھو اور چپ چاپ رھو اب صبر کے سوائے اور کوئي علاج نہیں ھی *

نتیجہ اِس کھاني کا یہہ ھی کہ ایسے طبیعت والے شخص کو جو کسي حال کو پسند نکرے کوئي حالت خوش نہیں رکھہ سکتے جب ھماري ایک نہایت عمدہ حالت ھو اور ھم اُسکي قدر نکریں بلکہ اُسکا بدلنا چاھیں اور اِسمیں ھمپر کوئي مصیبت آوے تو اُسکا الزام ھمکو اپنے ھي ذمہ پر رکھنا چاھیئے نہ کسي دوسرے پر *

مانگتے تھے سنائي واضح ہو کہ یہہ امر مشکوک ھے کہ یہہ کہانیاں ایسپ
کي جو ھمارے وقتوں میں مشہور ھیں یہہ تمام اُسیکي ھیں یا اور کسي
کي اور اگر اُسیکي ھیں تو یہہ عبارت بھي اُسي کي ھی یا اور کسیکي
اِسلیئے کہ ان کہانیوں میں سے بہت سي کہانیاں پلینوڈیس سے نسبت
کرتے ھیں اور یہہ شخص چودھویں صدي میں تھا غرض کہ ایسپ خاص
اِس طرز تعلیم کا موجد گنا جاتا ھی جو کہانیوں وغیرہ کے ذریعہ سے عمل
میں لاتا تھا مگر ھزیاڈ شاعر بھي اِس قسم کي ایجاد میں نامي تھا اگرچہ
یہہ طرز خاص کچھہ بڑي بات نہیں مگر بڑے بڑے حکیموں اور اچھے
اچھے منتظموں نے اِس ایجاد کو پسند کیا افلاطون کہتا ھی کہ سقراط نے
اپنے مرنے سے کچھہ تھوڑي مدت پہلے ایسپ کي کہانیوں کو نظم کیا اور
خود افلاطون نہایت تاکید سے بیان کرتا ھی کہ دائیوں کو چاھیئے کہ بچوں
کو یہہ کہانیاں سکھایا کریں تاکہ اُنکو دانائي کا شوق پیدا ھو اور ابتداے
عمر سے ھي سنورتے جاویں *

اور حقیقت بھي یہہ ھی کہ اگر ان کہانیوں میں فائدے نہوتے تو تمام
قوموں میں اِتني مشہور و مروج نہوتیں خداے تعالی نے تمام دنیا کو
اِسلیئے بنایا ھی کہ آدمي اُس سے نصیحت پکڑیں اور حیوانوں میں
مختلف خواھشیں اور گوناگون عادتیں اِسغرض سے رکھیں ھیں کہ آدمي
اچھے برے میں تمیز کرے اور بري عادتوں سے پرھیز اور اچھي باتوں کو
ختیار کرے مثلاً بھیڑ کے بچہ میں غربت اور کتے میں انس و وفاداري
ور ضد اُنکي شیر اور بھیڑیئے میں اور چیتے مین جبر اور بے رحمي اور
لی ھذالقیاس طرح طرح کي خصلتیں اور حیوانوں میں رکھیں اور یہہ
ماري باتیں خاص اِنسان ھي کي نصیحت کے لیئے تھیں بلکہ اگر وہ
نمیں سے کوئي بات آپ میں پاوے اور اُسکي پروانکري تو اُسکے لیئے بڑي
لامت ھی اِس لیئے کہ آدمي حیوانوں کي خصلتیں دیکھکر اچھي
اتیں پسند کرتا ھی اور بري باتوں کو برا جانتا ھی *

یہہ ایک ایسي گنگ زبان ھی کہ اُسکو سارے لوگ سمجھتے ھیں اور
ہ ایسا مسئلہ ھی کہ لوح قدرت پر کندا ھوا ھر آدمي کے ساتھہ ھي دنیا
. تمام مورخوں میں سے وہ ایسپ ھی کہ اُسنے سب سے پہلے یہہ نئي
رز نکالي اور مختلف طبیعتوں کو اصلي اور قدرتي نصیحتوں پر جن

کو هر کوئي سمجھتا هی اور هر حال کے موافق و مناسب هیں متوجهہ کیا اور بھلي بري باتوں اور مجلسوں کي بحث و تکرار اور تمام کلمات ضروریہ کو اپنے زور طبیعت سے ایسے جھوت کے سانچے میں دهالا کہ اُسمیں گناہ بھي نهو اور برتاؤ کي تصویروں سے جو قدرت سے مستعار لیگئي تھیں اور مطلق حیوانوں کو زبان و فہم دینے سے اور تمام نباتات و جمادات کو روح و عقل بخشني سے اچھا لباس پہنایا اگرچہ اُسکي کہانیوں میں رنگیني نهیں هی مگر اچھے اچھے مضمونوں کي بڑي بھر مار هی وہ کہانیاں بچوں کے موافق بلکہ اُنهیں کے لیئے بنائي گئیں هیں اور وہ کہانیاں جو فدرس نے لکھیں هیں اُنکا محاورہ کسیقدر مشکل اور عبارت کسیقدر طویل هی لیکن خوبي اور سادگي جیسي ایتک زبان میں هوتي هی ویسي هي هی یونانیوں میں یہہ زبان نہایت عمدہ تھي مان سیر دیلافان تین خوب سمجھا تھا کہ فراسیسي زبان میں سادگي کي کیفیت ادا نهیں هو سکتي اور اِسلیئے اُس نے اُن کہانیوں کو ایسي طرز خاص میں لکھا کہ وہ اُسي کے ساتھہ مخصوص هی اور اُسکي تقلید بھي نهیں هو سکتي *

یہہ بات عقل سے باهر هی کہ سنیکا سچي طرح سے بیان کرتا هی کہ رومیوں نے میرے عہد تک ایسي طرز کے مضمون باندهنے پر اپنا قلم نہ اُتھایا یہہ قول اُسکا دلیل اِسکي هی کہ وہ فدرس کي کہانیوں سے واقف نہ تھا *

پلو تارک نے ایسپ کي اِنتقال کا حال اِسطرح بیان کیا کہ ایسپ بہت سونا چاندي لیکر اپالو پر چڑهانے اور دلفاس کے رهنے والوں پر بانٹنے کے لیئے دلفاس کو گیا تھا وهانکے باشندوں میں اور اُسمیں اِتفاقاً تکرار هوئي چنانچہ اُسنے وہ مال تقسیم نکیا اور کروسس کے پاس واپس بھیجدیا اور کہلا بھیجا کہ یہاں کے آدمي دینے کے قابل نهیں رهے جب کہ دلفاس کے باشندوں کو اِسبات کا پرچالگا تو اُنهوں نے اُسکو کافر قرار دیکر فتویٰ دیا کہ پہاڑ کي چوتي سے نیچے گرایا جاوے چنانچہ ویسا هي هوا اور مرد کي موت نامردونکے هاتھہ هوئي مگر بعد اُسکے دیوتا ناراض هوا اور قحط ووبا سے اُن ظالموں کي خرابي یہاں تک هوئي کہ اُن لوگوں نے اپنے بچاو کے لیئے تمام یونان میں اشتہار دیا کہ جو کوئي ایسپ کا والے وارث هو اور وہ خونبہا طلب کرے تو هم اُسکو خونبہا دینگے چنانچہ ساموس نامي ایک

شخص که وہ اُسکا رشتہدار نہ تھا مگر جسنے اُسکو خریدا تھا اُسکے تیسري بہشت میں وہ تھا کمر باندھکر کھڑا ھوا اور اُسنے خونبہا کي درخواست کي ڈلفاس والوں نے اُسکو خونبہا دیا اور قحط ووبا کو سر سے ٹالا *

ایتھنز والوں نے کمال قدر داني کے باعث سے اِس غلام زیرک کي مورت ایسي بنائي تھي که سارےلوگ وہ بات سمجھیں جو فدّرس نے بیان کي که آدمي کي قدر و منزلت باعتبار حسن لیاقت اور کمال ذہانت کے ھی نہ بحسب شرافت نسب اور لیاقت آباو اجداد کے *
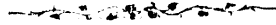
تمام شد

*

NO. 4.

A COMPILATION FROM ROLLIN'S

ANCIENT HISTORY OF GREECE

WITH ADDITIONS:

PART II.

TRANSLATED INTO URDU

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

یونان کے قدیم زمانہ کی تاریخ

جو

رولن صاحب کی تاریخ قدیم میں سے

باضافہ چند مفید حاشیوں کی تالیف ہوئی

دوسرا حصہ

ترجمہ کیا اور مشتہر کیا

سینٹیفک سوسیٹی نے

ALLYGURH.
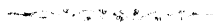
Printed at the Secretary Syud Ahmud's Private Press.

1865.

NO. 4.

A COMPILATION FROM ROLLIN'S

ANCIENT HISTORY OF GREECE

WITH ADDITIONS;

PART II.

TRANSLATED INTO URDU

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY

یونان کے قدیم زمانہ کی تاریخ

جو

رولن صاحب کی تاریخ قدیم میں سے

باضافہ چند مفید حاشیوں کی تالیف ہوئی

دوسرا حصہ

ترجمہ کیا اور مشتہر کیا

سیئن ٹیفک سوسئیٹی نے

ALLYGURH:

Printed at the Secretary Syud Ahmud's Private Press.

1865.

DEDICATED

TO

HIS GRACE THE DUKE OF ARGYLL,

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

اِس کتاب کو

بنام نامي

جناب هزگریس ڈیوک آف آرگائیل

کے

سین ٹیفک سوسئیٹي نے معزز کیا

فہرست

مضامین حصہ دوم تاریخ یونان

مضمون | صفحه

غلطنامہ حصہ دوم تاریخ یونان

صفحہ	سطر	صحیح	غلط
۸۰	۹	ھلسپانٹ	ھلسپانک

یونان کے قدیم زمانہ کي تاریخ

دوسرا حصہ

ایرانیوں اور یونانیونکے بیان میں

اِس حصہ میں ایرانیوں اور یونانیوں کي تاریخ دارای اول اور زرکسیز اول کے عہد سے لیکے ارتالیس برس تک هی یعني سنہ ۳۴۸۳ دنیاوي سے سنہ ۳۵۳۱ تک *

باب اول

ڈیرایس یعني دارا کي تاریخ جو یونانیونکي تاریخ سے خلط ملط هی

‡ ڈیرایس یعني دارا کو بادشاہ هونے سے پیشتر اوکس کہا کرتے تھے مگر جب کہ وہ تخت نشین هوا تو اُسنے اپنا لقب دارا رکھا § هرودوٹس لکھتا هی کہ فارسي زبان میں اِس لفظ کے معنے عوض لینے والے کی هیں یعنے ایسے آدمیکو کہتے هیں جو دوسرے کي تدبیروں کو پیش نجانے دے اور مخالفوں کے منہہ پر اُلٹکر مارے اور اِس لقب خاص کي وجہہ یہہ معلوم هوتي هی کہ اُسنے † میجیئن مدار کي تدبیریں چلنے ندیں اور اُنکو سزاے واقعي دي واضح هو کہ اِس بادشاہ نے کل تیس برس سلطنت کي *

---

‡ یعنے دارایس اوخس جسکو فارسي میں دارا ابن داراب کہتے هیں یہہ وہ دارا نہیں هی جو سکندر سے لڑا تھا بلکہ وہ تیسرا دارا تھا جسکو کودومانس کہتے هیں

§ یہہ نہایت قدیم یوناني مورخ موجد فن تاریخ کا هے اور اسیکے قول کے بموجب یہہ باشندہ هلیکارنیسس کا هے جو کیریا میں ڈوریا والوں کي ایک بستي تھي اِسکي پیدایش کے وقت ملک کیریا کے حاکمہ ایک سہیلي شاہ ایران کي تھي جسکا نام آرٹیمزیا تھا چار سو چوراسي برس قبل مسیح کے یہہ پیدا هوا *

† میجي انگریزي میں پارسیونکے حکیمونکو کہتے هیں جو دو خالق مانتے هیں ایک خالق بھلائیکا جسکو یزدان کہتے هیں اور ایک خالق شرکا جسکو اهرمن کہتے هیں اور اُن حکیموں کے اقوالکو عموماً پارسي الهام غیبي سے سمجھتے تھے

پہلی فصل

اِس فصل میں دارا کی شادیوں اور تقرر خراج اور گستاخی انتفرنیز اور اُسکے سزا پانے اور آرتیز کی وفات اور حکیم ڈیموسیڈیز کی داستان اور یہودیوں کو عبادت خانہ بنانے کی اجازت اور سیلوزن کو فیاضی کے اجر ملنے کا بیان ہے

پہلے اِس سے کہ داراسلطنت کے لیئے منتخب کیا جاوے اُس نے گبریاس کی بیٹی سے شادی کی مگر اُسکا نام معلوم نہیں آرتابیزینس جو اِس بی بی سے دارا کا بڑا بیٹا تھا اُسنے زرکسیز سے بادشاہت پر تکرار کی اور جب دارا تخت نشین ہوا تو اُسنے اپنے اِستحکام کے لیئے § سائیرس کی دونو بیٹیوں اتوسا اور ایرسٹونا سے شادیاں کیں منجملہ اُنکے اتوسا پہلے اپنے بھائی کیمبسس کی بی بی تھی اور بعد اُسکے جب تک سمرڈس میجیئن تخت پر قابض رہا تو اُسکی بی بی رہی اور ایرسٹونا دارا کی شادی تک ناکتخدا تھی اور اِسی لیئے اس بی بی پر دارا کا بہت سا پیار تھا اور بقول کسیکے جسکو پیا چاہے وہی سہاگن یہی بی بی سہاگن تھی بعد اُسکے کیمبسس کے بھائی سچے سمرڈس کی بیٹی مسماۃ آرفس سے شادی کی اور آٹانیز کی بیٹی فدیما کو بھی اپنے نکاح میں لایا اور اُسی عورت کی تدبیر و اِنتظام سے میجیئن کی مکاری ظاہر ہوئی خلاصہ یہہ کہ اِتنی اُسکی بی بیاں تھیں اور اُنسے لڑکے لڑکیاں بہت سی پیدا ہوئیں *

جن سات آدمیوں نے متفق ہوکر میجیئن کو قتل کیا تھا اُنھوں نے یہہ ٹھہرا لیا تھا کہ جسکا گھوڑا سورج کے نکاس پر بولے وہی بادشاہ ہو چنانچہ سائیس کی چالاکی سے پہلے دارا کا گھوڑا بولا اور حسب شرط مذکور وہی بادشاہ ہوا دارا نے اُس گھوڑے کا احسان بہت مانا اور بتانے نام کے لیئے سوار سمیت گھوڑے کی مورت بنواکر کھڑی کرادی اور اُسپر یہہ کندا کرایا کہ † ہسٹاسپس کے بیٹے دارا نے ایران کی سلطنت اپنے گھوڑے کے ذریعہ اور اپنے سائیس

---

§ اس سائیرس سے سائیرس کبیر مراد ہے جسکو کیخسرو بن سیاوش کہتے ہیں

† جسکو فارسی میں گشتاسپ کہتے ہیں

اوبازر کے وسیلہ سے پائی ایسے کندا کرانے سے کہ اُس سے حصول سلطنت میں ممنونی بادشاہ کی نسبت گھوڑے اور سائیس کے واضح ہوتی ہی ہر شخص یہہ سمجھہ سکتا ہی کہ وہ ایسی عمدہ تدبیریں کندا کرانا کہ اُنسے حاصل ہونا سلطنت کا بڑی لیاقتوں کا نتیجہ ہونا میری دانست میں حاصل اُس عبارت کا یہہ ہی کہ وہ بادشاہ عالیجاہ ایسے صدق کلام اور صفائی قلب سے معمور تھا کہ وہ پہلے زمانوں سے مخصوص اور ہمارے زمانہ کی خود پسندی اور خود بینی سے پاک صاف تھی *

جب کہ دارا تخت نشین ہوا تو اُسنے اِنتظام اضلاع اور حصول محاصل پر توجہہ فرمائی پہلے اُس سے سائیرس اور کیمبسس اپنے مفتوح قوموں سے صرف اِسقدر پر قانع تھے کہ کچھہ وہ اپنی خوشی سے دے دیتے یا ضرورت کے وقت فوج کے ذریعہ سے مدد پہنچاتے مگر دارا نے یہہ سوچ سمجھکر کہ فوج کے بدون امن و چین ممکن نہیں اور فوج کے واسطے تنخواہ ضرور چاهیئے اور وہ بدون اسکے کہ رعایا سے بذریعہ ٹیکس وغیرہ کے روپیہ وصول کیا جاوے متصور نہیں ساری مملکت کو بیس ضلعوں پر تقسیم کرکے تمام ضلعوں میں صوبہدار تحصیلدار مقرر کیئے اور خاص ایرانی رعایا کو محصول سے معاف کیا ہروڈوٹس نے اُن تمام ضلعوں کی تفصیل لکھی هی چنانچہ وہ تفصیل سلطنت ایران کے وسیع و کشادہ ہونے پر همارے مدد و معاون هی وہ ملک ایشیا کے جو اب ایرانیوں اور ترکوں سے علاقہ رکھتے هیں اور بلاد مصر اور نیوبیا کا حصہ بحیرہ روم یعنی ملک بارکا تک اور تھریس اور مقدونیہ اسی سلطنت کے شامل تھی اور بہت سی قومیں اس بڑی سلطنت میں صرف باج گذار هی تھیں وہ رعایا میں شمار نہوتی تھیں جیسا کہ فی زماننا رومیوں کی سلطنت کا حال هے *

تاریخ سے دریافت ہوتا هے کہ تقرر خراج میں دارا نے بڑی هوشیاری برتی یعنی هر ضلع کے بڑے بڑے لوگوں کو جو اپنے اپنے ملک کے حال و حیثیت سے بخوبی واقف تھے اور اِس معاملے خاص کے باعث سے صحیح حسابات دینے کے لیئے مجبور تھے طلب فرمایا اور جس ضلع سے خاص خاص رقمیں متعلق تھیں اُسی ضلع کے آدمیوں کے سامنے پیش کرکے دریافت کیا کہ تمہارے نزدیک یہہ رقم ایسی تو نہیں کہ تم اسکو ادا نکرسکو اپنا یہہ ارادہ نہیں کہ کسی پر جبر و تعدی هو تمہاری آمدنی کے موافق

چاهتا هوں چنانچه اُن لوگوں نے عرض کیا که جو رقمیں حضور نے تجویز کیں هیں وہ مناسب هیں اور رعایا پر گراں نهونگي مگر اُسپر بهي بنظر اسکے که رعایا بني رهے بادشاہ نے نصف کي تخفیف دي ایرانیوں نے باوجود اسقدر تخفیف و مروت کے ٹیکس کے باعث سے جو سبکو ناگوار هوتا هے دارا کو سوداگر کا لقب دیا جیساکه سائیرس کو باپ کا لقب اور کیمبسس کو مالک کا خطاب دیا تها هروڈوٹس نے جو محاصل ٹیکس وغیرہ کا حساب کیا تو چوالیس میلیئن سالانه فرانسیسي سکه کے اور قریب دو میلیئن سالانه انگریزي سکه کے جو برابر دو کرور روپیه هندوستاني کے هوتے هیں *

جو عماید میجیین مکار کے قتل و تخریب میں دارا سے سازش رکهتے تهے اُنکے واسطے علاوہ اور مدارجوں کے یهه درجه بهي قرار پایا تها که بادشاہ کے پاس اطلاع و اجازت بدون چلے جاویں بشرطیکه بادشاہ اپني بي بي کے پاس نهووے چنانچه یهي دستور جاري رها مگر ایک مرتبه بادشاہ اپني بي بي کے پاس راو چاو میں مشغول تها که انٹفرنیز نامي ایک امیر نے اُسکے پاس جانا چاها دربان نے روک ٹوک کي مگر اُسنے کها نمانا اور پیش قبض سے اُسکا چهرہ لهولهان کیا دارا اِس حرکت ناشایسته سے سخت ناراض هوا مگر مخالفت ارکان دولت کے اندیشه سے چندے خاموش رها اور جب یهه یقین هوا که کسي کو مخالفت کا یارا نهیں رها تو اُسنے اهل و عیال سمیت انٹفرنیز کے قتل و گرفتاري کا حکم دیا مگر ستم یهه هوا که بیگناہ بهي شامل هوگئے مجرم کي بي بي نے ڈهوڑي پر چلانا شروع کیا اور کمال دردوالم اور نهایت گریه و زاري سے هرروز چلاتي رهي آخر کار بادشاہ نے ترس کهایا اور اُسکو اور اُسکي سوا ایک اور آدمي کو جسکو وہ اپنے خاندان سے پسند کرے معاف فرمایا اس مصیبت ماري کو یهه دقت پیش آئي که کسکو چهوڑے اور کسکو پسند کرے اسلیئے که اُسکو سب کي جان بچاني منظور تهي آخرکار اُسنے بهت سوچ بچار کر اپنے بهائي کو پسند کیا اور سب پر خاک ڈالي اور اسلیئے که یهه پسند اُسکي اُس انس طبعي کے خلاف تهي جو ماں کو بچوں کے اور جورو کو خاوند کے ساتهه هوتا هے وجهه اُسکي دریافت کي گئي عرض کیا که دوسري شادي سے اولاد اور شوهر کا نقصان پورا هوسکتا هے مگر ماں جایا بهائي ماں باپ کے مرنے پر کهاں مل سکتا هے دارا نے یهه بات بهت پسند کي اور اُسکے بیٹے کي بهي جان بخشي کي *

بادشاہ کي طرف سے ایشیا مائینر میں جو آرتیز نامي ایک حاکم تھا وہ اپني دغابازي سے ساماس کے بادشاہ کي موت کا باعث ہوا اور اس خطا کي سزا بھي پائي یعني دارا کو معلوم ہوا کہ ارتیز اپنے اختیارونکو برے برے کاموں میں صرف کرتا ہے اور جو لوگ اپني شامت سے اُسکے ناخوش کرنے کي سزا میں مارے جاتے ہیں اُنکے مارے جانے کي وجھہ بھي نہیں لکھتا اور اتنا گستاخ ہوگیا کہ ایک سفیر سلطاني کو جسنے فرمان بادشاھي وہاں پہنچایا حکم کے گراں گذرنے پر قتل کرایا مگر بادشاہ نے یہہ سمجھکر کہ ابھي میري سلطنت مستقل نہیں ہوئي اور علاوہ اِسکے اُس ظالم کي نگہباني کے لیئے ہزار سپاھي متعین رھتے تھے اور خود بھي اتنا تھا کہ لدیا اور فرجیہ اور ائیونیہ اپني تحت حکومت میں سے فوج بھرتي کرسکے اُسکي سزا دینے کي علانیہ جرات نکي بلکہ خفیہ خفیہ اُسکي تک و دو میں رہا چنانچہ اس کام کے لیئے ایک بھروسے کے افسر کو جو ٹھکانیکا آدمي تھا مقرر کیا یہہ افسر کار گذار کسي بہانہ سے ساردس کو جو دارالحکومت ایشیا مائینر یعني ایشیا کوچک کا تھا گیا اور اپني ھوشیاري اور چالاکي سے رعایا کے جي میں جگہہ کي اور کام پورے ہونیکي خاطر اُس حاکم کي نگہبان سپاہ کے افسروں کو بادشاھي چٹھیاں جن میں عام حکم کے سوا کوي امر خاص مندرج نتھا عنایت کیں اور تھوڑے دنوں کے پیچھے اور چٹھیاں جن میں خاص خاص حکم درج تھے اُنکے حوالہ کیں غرض کہ جب یہاں تک نوبت پہنچي کہ وہ لوگ حلقہ بگوش سرکار اور جان و مال سے خدمت گذار ھوگئے تو تیسري چٹھي جس میں اُس حاکم کا قتل صاف مندرج تھا پڑہ کر سنائي اور تعمیل حکم کي تاکید کي چنانچہ حسب الحکم عمل میں آیا اور تمام مال و اسباب اُسکا ضبط ہوا اور سارے اھل و عیال اُسکے سوسہ کو روانہ ھوے *

حسب اتفاق ان قیدیوں میں ڈیموسیڈیز حکیم کروتونہ کا رھنے والا بھي مقید تھا اُسکي عجیب کہاني ھے جس میں چند برے واقعات مشتمل ھیں تفصیل اُسکي یہہ کہ اِس واقعہ سے تھوڑے دنوں پہلے دارا شکار کھیلنے کو گیا تھا اتفاقاً وہ گھوڑے سے گرا اور اُسکے پانوٗ کا ٹخنہ اوکھڑ گیا مصر والوں کي طبابت کا زور شور تھا اور اسي سبب سے بہت سے مصري طبیب دربار

میں حاضر رهتے تھے چنانچه اُنهوں نے معالجه شروع کیا اور جهانتک
ممکن تها وهانتک کوشش کي مگر جراحي کے فن سے ایسے ناواقف تھے
که کوئي تدبیر کارگر نه پڑي بلکه اتني تکلیف هوئي که سات رات دن نسویا
اُسي موقع پر کسي نے ڈیموسیڈیز کا حال بیان کیا که وہ بڑا طبیب هے اور
سارڈس کے اطراف میں شهرہ آفاق هے چنانچه وہ طلب هوا اور بڑے
حال سے پابجولاں گرتا پڑتا حاضر آیا بادشاہ نے پوچها که تجهکو طبابت میں
کچهه دخل هے اُسنے اس اندیشه سے انکار کیا که مبادا میرا کمال ظاهر هو
اور همیشه کے لیئے ایران میں روکا جاؤں اور وطن مالوف کو نه جانے پاؤں
بادشاہ ناراض هوا اور سزاے بدني کا حکم دیا ڈیموسیڈیز کو چارناچار
سچ بولنا پڑا اور معالجه کا اقرار کیا چنانچه پهلے اُس جگهه کو جهاں
صدمه پهنچا تها سینک تکور سے راحت پهنچائي بعد اُسکے اور تدبیر
شروع کي یهه معالجه ایسا مفید پڑا که بادشاہ کو نیند آگئي اور خوب
پیٹ بهر کر سویا غرضکه تهوڑے دنوں میں غسل صحت فرمایا اور بهت
خوشي منائي بعد اُسکے ڈیموسیڈیز کو دو جوڑے طلائي زنجیروں کے بطور
انعام عنایت فرمائی ڈیموسیڈیز نے عرض کیا که غلام کي خدمت گذاري
کي یهه سزا هے که مصیبت دوني کیجاوے بادشاہ اس لطیفه سے خوش
هوا اور خواجه سراؤں کو ارشـــاد فرمایا که اس حکیم کو محلسراے
میں لیجاکر سب کو ملاحظه کراؤ که یهه وهي طبیب هے جسکے علاج سے
ملازمان دولت نے صحت پائي چنانچه وہ حکیم محلسراے میں جاکر
حاضر هوا اور حضور کے محلوں سے اسقدر انعام پایا که امیر کبیر هوگیا اور
اس حکیم کي اصلي سرگذشت یهه هے که وہ کروتونه کا رهنے والا تها جو
گریسیامیجر جنوبي کیلبریااٹلي میں واقع هے باپ سے ناخوش هوکر نکل
گیا پهلی ایجینا میں رها اور بڑے بڑے علاجوں کے ذریعه سے شهرت پائي
چنانچه وهاں کے لوگوں نے ایک ٹیلنٹ سالانه پنشن اُسکي مقرر کي اور
واضح هو که ایک ٹیلنٹ سات مائناس کے برابر هوتاهے جسکے تین هزار
† لیور فرانسیسي سکه کے هوتے هیں بعد اُسکے ایتهنز میں بلایا گیا اور
پانچ هزار لیور پنشن اُسکي مقرر هوئي اور بهت سي شهرت پائي یهانتک
که ساماس کے ظالم پولیکراٹیز نے اُسکو بلوایا اور دوهزار کرونڈ جو دو ٹیلنٹ

† ایک لیور دس پنس کا هوتا هے اور تین پنس کے دو آنه هوتے هیں *

کے برابر هوتے هیں سالانه مقرر کیئے واضح هو که بادشاهوں اور شهروں کے لیئے
یهه بڑي عزت هے که ایسے صاحب کمالوں کو بیش قرار تنخواهوں پر نوکر
رکهیں که خاص و عام کو اُن سے فائدے پهنچیں اور اچهے ذي استعداد
اسي ترغیب و طمع سے وهاں آکر آباد هوں اُس زمانه میں کروٹونه کي
خاک پاک سے بڑے بڑے طبیب حاذق پیدا هوتے تهے بعد اُسکے افریقه
میں سیرین والے طبابت میں مشهور هوے اور ارگیووالے موسیقي میں
سبقت لیگئے *

حاصل یهه که جب ڈیموسیڈیز کے معالجه سے خود بدولت کو صحت
نصیب هوئي تو خاصه پر بهي حضور کے ساتهه کهانا کهانے لگا اور استدر مرتبه بڑها
که جب مصر کے طبیبوں کو یوناني طبیبوں سے کم استعداد هونیکے باعث
سے پهانسي کا حکم سنایا گیا تو اُسي حکیم کي شفاعت سے اُنکي جاں
بخشي هوئي مواخذه یهه تها که وه علاج میں کامیاب کیوں نهوئے اور
بادشاه کو صحت کیوں نهوئي واضح هو که یهه مواخذه محض بیجا هے
اور اختیار کو بري طرح سے کام میں لانا هے اور اسطرح کا کام میں لانا وهاں
عام هوتا هے جهاں ایک هي شخص کو هرطرح کا اختیار حاصل هوتا هے
اسلیئے که وهاں عقل و انصاف کے پابندي نهیں هوتي بلکه ایسے لوگ
اسبات کے عادي هو جاتے هیں که اُنکے حکم احکام بلا تامل بجالویں اور
اسبات کی متوقع رهتے هین که همارے حکم کسي طرح کے هوں بلا تصور
عمل میں آوین بخت نصر کي تاریخ میں بهي هم نے اسي قسم کا حال
دیکها هی که اُس نے اُن جادوگروں کے لیئے جو اُسکے پاس رهتے تهے اسلیئے
قتل کا حکم دیا تها که وه کوئي خواب دیکهه کر بهول گیا اور جب اُنسے
اُس خواب کا مضمون پوچها تو وه بتا نسکے بعد اُسکے ڈیموسیڈیز نے اُن
شخصوں کو بهي جو اسکے ساتهه قید هوئے تهے بلا سے چهڑوایا اور کمال
آسودگي اور نهایت عیش و عشرت سے اپني اوقات بسر کي اور بادشاه کي
لطف و مهرباني اور تعظیم و تکریم کي بدولت خوش و خورم رها مگر
وطن کي دوري گاهے گاهے کانٹا سا کهنک جاتي تهي اور ساتهه اُسکے جي
بیچین هو جاتا تها *

علاوه اُسکے ایک علاج اور بهي کیا اور نصیبوں کے زور سے کامیاب هوا
اور بعد اُسکے بهت سي شهرت پائي اور بڑا اعتبار بڑها یعني اٹوساسائیرس

کی بیٹی بادشاہ کی بی بی بیمار ہوئی کہ اُسکی چھاتی میں پھوڑا نکلا جب تک اُسکو درد کی سہار رہی تب تک وہ سہہ سکی مگر جب برداشت نہوسکی تو ڈیموسیڈیز کو علاج کے لیئے بلایا طبیب نے شفا کا وعدہ کیا اور بعد اُسکے یہہ درخواست کی کہ حضور اپنی عنایت سے اس غریب الوطن کو وطن جانے کی اجازت دلاویں چنانچہ اُسنے بھی اقرار کیا غرض کہ علاج شروع ہوا اور صحت نصیب دولت ہوئی اور ملکہ بھی وہ بات نہ بھولی اگرچہ یہہ معاملے بجاے خود بڑے کام نہیں مگر بادشاہوں کی بڑی بڑی مہمیں جو مدتوں بعد پیش آتی ہیں اکثر باعث اُنکے ایسے ایسے امور ہوجاتے ہیں *

مصداق اسکا یہہ ہی کہ اتوسا نے ایکروز دارا سے یہہ کہا کہ ابھی تم نوجوان گبرو ہو زور و ہمت کا شباب ہی لڑائی کے تکانوں کی برداشت کرسکتے ہو فوجیں بھی ٹھیک ٹھاک ہیں غرض ساز و سامان درست ہیں کسی بات کا توڑا نہیں تمکو مناسب ہی کہ کوئی مہم اختیار کرو تاکہ ایرانی لوگ بھی جانیں کہ ہمارا بادشاہ بھی عالی ہمت صاحب جرأت ہی بادشاہ نے کہا کہ یہہ بات تمنے میرے دلکی سی کہی میرا عزم مصمم ہی کہ ستھیا پر لشکر کشی کروں آتی توسا نے عرض کیا کہ میرے نزدیک یونان پر لشکر کشی مناسب ہے لیسیڈیمن اینھنز کارنتھہ آرگاس کی عورتوں کی میں نے تعریفیں سنیں ہیں اگر وہاں کی دوچار لونڈیاں میری خدمت کے لیئے آجاوینگی تو کمال خوشی ہوگی علاوہ اسکے ڈیموسیڈیز حکیم جسنے مجھکو اور حضور کو اچھا کیا تمہاری پاس ایک ایسا آدمی ہی کہوہ تمہارے بہت کام آویگا اُس ملک کی حقیقت سے بخوبی واقف ہی۔بادشاہ نے اُسیوقت ارادہ کیا اور پندرہ ایرانی امیرونکو حکم دیا کہ یونان میں ڈیموسیڈیز کے ساتھہ جاکر وہانکے بحری مقاموں کی کیفیت جہاں تک ممکن ہو بخوبی دریافت کریں اور یہہ بھی تاکید کی کہ اس حکیم کے ہمیشہ نگراں رہنا ایسا نہو کہ دھوکا دیکر کہیں کو چلتا ہووے اور ہنگام واپسی اپنے ہمراہ لانا *

اس حکم سے یہہ واضح ہوتا ہی کہ دارا کو ایسے آدمیونکے پاس رکھنے کا سلیقہ نتھا جبر و حکومت سے کسی صاحب کمال کو روکنا عمدہ عمدہ علم و ریاضت کی موتوفی کا سرمایہ اور اچھے اچھے فضل و ہنر کے انسداد کا

سامان هی اس قسم کے لوگ اتنے بیقید رهیں جیسے انکي طبیعتیں بیقید رهتي هیں جنسی علم و هنر کو نشو ونما هوتا هی اور ظاهر هی که جب کوئي صاحب کمال کسي جگهه پر زبردستي سے روکا جاوے تو ویسے هي کمال والے لوگ وهانکا رهنا پسند نکرینگے اگرچه اُنکا جي بهي چاهتا هو اسلیئے که اُنکو آزادي حاصل نهوگي *

مختصر یهه که جب دارا نے ڈیموسیڈیز کو یونان میں بهیجنیکا اراده کیا تو آپ اُس سے یهه ارشاد فرمایا که ایراني امیروں کو تیرے همراه کرنے سے یهه مطلب هی که وه بڑے بڑے شهر جو سمندر کے کنارے پر بستے هیں اُنکي یهه کیفیت که وه کهاں هیں اور کسطرف هیں اور کسقدر قوت رکهتے هیں دریافت کریں اور علاوه اسکے خاص تمکو یهه تاکید هی که انصرام کام کے بعد بلا تاخیر و تامل یهاں واپس آو اور تمام مال و اسباب اپنے ساتهه لیجاو اور اپني خوشي سے اپنے باپ بهائي کي نذر کرو اور یهه یاد رهے که بعد واپسي کے اُس سے زیاده سرکار دولت مدار سے مرحمت هوگا اور وه کشتي جو تمهارے ساتهه کیجاویگي اُسمیں بهي بهت سے تحفے تحایف رکهدیئے جاوینگے وه اپنے خویش و اقارب کو دینا حاصل یهه که بادشاه نے اس ڈهنگ پر گفتگو کي که اُسمیں مکر و فریب کي بو باس بهي نتهي مگر ڈیموسیڈیز نے یهه سوچکر که شاید بادشاه کو اسباب کي دریافت منظور هی که وه ایران کو واپس آویگا یا نہیں تمام اسباب اپنا چهوڑا اور جو کچهه کشتي میں موجود تها وهي لیکر ایراني امیروں کے ساتهه روانه هوا *

چنانچه پهلي منزل † فنیشیا میں کے شهر ‡ سائیڈن یعني سدون کو رونق بخشي اور خشکي میں فروکش هوئے بعد اُسکے دو بڑي بڑي کشتیاں وهاں سے لیکر اور اسباب ضروري تیسري کشتي میں لادکر چلدیئے اور یونان کے بڑے بڑے شهرونکي سیرو سیاحت کي اور جو تحقیقاتیں منظور تهیں

† یهه ایشیا مائینر یعني ایشیاکوچک کے ایک حصه کا نام تها

‡ یهه ایک شهر بهت اباد ایشیا کوچک کے صوبه شام میں بندرگاه هی اسکے فصیل معه برجوں کے بني هوئي هی چنانچه سلطان روم کي عملداري میں اب تک هی اسکا بندرگاه جو پهلے بڑا بندرگاه تها اب ویسا نهیں هی بڑے بڑے جهاز اب نهیں جاتے چند علامتوں سے معلوم هوتا هی که قدیم شهر حال کے شهر سے دو میل اندر کي طرف اباد تها *

کمال حزم و احتیاط سے عمل میں آئیں مگر جب که شهر § تارنٹم یعني تاران تو واقع بلاداٹلي میں پهنچے تو تمام ایرانی امیر جاسوس متصور هوئے اور اسي تهمت میں پکڑے گئے مگر ڈیموسیڈیز انکهه بچاکر اپنے وطن کو چلتا هوا بعد اُسکے جب اُن امیروں نے رهائي پائي تو اُسکا تعاقب کیا اور جوں توں کرکے اُسکے وطن میں پهنچے مگر اُسکے بهائي بندوں نے اُسکو نچهوڑا اور اسباب کي کشتي پر اپنا قبضه کر لیا اخرکار یهه ایراني حیران هوئے اور جب کوئي رهبر نه پایا تو یونان کے باقي شهروں کا اراده نکیا اور اپنے ملک کو واپس چلے آئے مگر ڈیموسیڈیز نے هنگام روانگي اُن امیروں سے یهه بات کهي که مائیلو پهلوان جو کروٹونا کا رهنے والا اور بادشاه بهي اسکے نانو کائو سے واقف هیں اُسکي بیٹي سے شادي کرنے کو هوں *

یاد رهے که اپنے موقع پر اس پهلوان کا مذکور هوگا خلاصه یهه که ایراني و پس آئے اور اُنکو اُس سفر عظیم کا نتیجه هاتهه نه آیا اسلیئے که جب وه واپس آئے تو بادشاه کو اور معاملوں میں مصروف پایا *

تفصیل اُسکي یهه هی که جلوس کے تیسرے برس جو یهودیوں کے حساب سے دوسرا برس هوتا هی سامریوں نے طرح طرح سے یهودیوں کو تنگ کیا اور پهلے بادشاهوں کے عهد میں بهي اُنهوں نے یهه حکم حاصل کیئے تهے که یهودي لوگ یورشلیم کي تعمیر نکرنے پاویں مگر یهودیوں نے پیغمبروں کي تاکیدوں اور خدائےتعالی کے حکموں سے اُس تعمیر ملتوي کو شروع کیا اور سامري پهر روکنے پر کهڑے هوئے اور یهه راه نکالي که تهتانا تک جو دارا کي طرف سے شام اور فلسطین کا حاکم تها نوبت پنهچائي اور کمال آب و تاب سے بیان کیا که یهودیوں نے خلاف احکامات سابقه کے عبادتخانه کي دوباره تعمیر شروع کي اور یهه تعمیر خیرخواهاں دولت کو مضر هوگي اور حضور کے مطلب پورے نهونے دیگي *

حاکم نے اُنکے کهنے پر عمل نکیا اور خود ملاحظه کے لیئے وهیں گیا اور تعمیر کا روکنا مناسب نسمجها مگر یهودیوں سے یهه پوچها که تم کسکي

---

§ یهه ایک شهر ایطلیه کے صوبه ناپلیس میں واقعهے جسمیں عمده عمده عمارتیں اور قلعه اور عبادت خانه کثرت سے هیں اٹهاره هزار آدمیوں کے آبادي هی ایک زمانه میں بهت قوي اور بڑا شهر تها چوده شهر آس پاس کے اُسکے مطیع تهي نیبیئس میکسیمس رومي نے ایک لڑائي میں اُسکو فتح کر کے لوٹا بعد اسکے اسکے کامل بربادي رومي مسلمانوں نے کي کچهه کچهه بقیه پرراني عمارتوں کا باقي هی *

اجازت سے تعمیر کرتے ہو یہودیوں نے سائیرس بادشاہ کا فرمان مہري
مشعر اجازت پیش کیا حاکم نے خلاف فرمان مناسب نجانا اور تمام
کیفیت لکھکر یہہ درخواست کي که یہودي لوگ جو فرمان پیش کرتے
هیں کیفیت اُسکي رجسٹر سے طلب کیجاوے که سائیرس بادشاہ نے اس
معامله میں کوئي فرمان جاري کیا هی یا نہیں آیندہ جو کچھہ حضور کا
ارشاد هو اُسکے موافق عمل کیا جاوے بادشاہ نے رجسٹر دیکھنے کا حکم دیا
چنانچه وہ فرمان مقام ایکبتانه کے دفتر میں ‡ جو میڈیا میں واقع هی برآمد
هوا اور وهاں سے نکلنے کي وجهه یہه تھی که هنگام اجراے فرمان مذکور کے
سائیرس وهیں موجود تھا بادشاہ نے اسلیئے اُسکو بحال رکھا که وہ سائیرس
کو اپنا بڑا بزرگ سمجھتا تھا اور اُسکا کمال ادب کرتا تھا بلکه ایک اور
فرمان مشعر اجازت جسمیں فرمان سابق کا بھي حواله تھا جاري کیا
بادشاہ نے جو سائیرس کا اسقدر ادب کیا اگر کوئي اور امر اُسکے سوا
باعث نہوتا تو یہه بات بھي تعریف کے قابل تھي مگر توریت سے دریافت
هوتا هے که خداے تعالی نے اُسکے دلمیں یہه بات ڈال دي که وہ یہودیوں
پر مہربان رهے چنانچه تصدیق اُسکي فرمان کي عبارت سے واضح هوتي هي
اسلیئے که پہلے اُسمیں یہه لکھا هی که قربانیاں اور نذر و نیاز اور زر مصارف
جس قدر که یہودیوں کے عالم درخواست کریں بلا تاخیر و تساهل خزاین
سرکاري سے دیا جاوے اور بعد اُسکے یہه درج کیا که جب نذر و نیاز قربانیاں
چھڑا کریں تو یورشلیم کے مجاور بادشاہ اور بادشا هزادونکي خیر منایا کریں
اور آخر میں یہه لکھا که جو کوئي خواہ بادشاہ خواہ رعیت وهانکي تعمیر کا
مزاحم یا انهدام کے درپے هو تو وہ لعنت ملامت کا مستحق هی ان مضمونوں
سے دریافت هوتا هی که بادشاہ کو خداے بني اسرائیل سے یہه اعتقاد تھا
که وہ بڑي بڑي سلطنتوں کي تباهي پر قادر هی *

حاصل یہه که یہودیوں کو فرمان کے ذریعه سے تعمیر کي اجازت هوئي
اور علاوہ اُسکے خرچ تعمیر کا محاصل ضلع سے ملنے لگا وہ جرم بغاوت جو
یہودیوں کے ذمه رکھا گیا تھا اگر رئیس اُنکے اپنے دشمنوں کي باتوں میں

‡ اس ملک کے دو حصه تھے ایک میڈیا کبیر اور ایک میڈیا صغیر میڈیا کبیر
میں مقام ایکبتانه جسکو اب همدان کہتے هیں دارالسلطنت تھا سٹریبو صاحب نے جو
اس ملک کي حدود بیان کیں هیں اُنسے عراق و عجم سے مطابق هوتا هی *

آکر صفائي حاصل نکرتے تو اُنکا برا حال هوتا چند روز بعد ایک اور امر پیش آیا که اُسکے باعث سے بادشاه کو انصاف سے محبت هوئي اور مخبروں اور تهمت لگانے والوں سے جو بهت برے لوگ هوتے هیں اور اچهي اچهي باتوں سے مخالفت رکهتے هیں سخت نفرت ظهور میں آئي واضح هو که اسبات کے لکهنے سے میري مراد یهه هی که بادشاه نے فرمان واجب‌الاذعان یهود کے موافق هامان کے مخالف حسب درخواست ملکه استیر کے جسکو اُسنے اپني بي‌بي وشتي کي جگهه همبستر کیا تها جاري‌کیا آرچ بشپ‌اشر صاحب کهتے هیں که دنیاوي مورخ اِسي وشتي کو اٹوسا اور احشوروش کو ڈیرایس کهتے هیں اور بعضے مورخوں کا قول یهه هی که احشوروش ارتک زر کسیز کا نام هی اور اِسلیئے که یهه قصه توریت میں مذکور هی اُس سے سب آگاه هیں میں نے اِس کتاب میں بهت مختصر لکها هی *

حاصل یهه که اِسطرح کا عدل و اِنصاف بادشاه کا اُسکي یادگاري کا ذریعه هی اور احسانمند هونا اُسکا جو اچهے کاموں میں گنا جاتا هی اور اِس بادشاه سے ظهور میں آیا اُسکي فخر و عزت کا برا وسیله هی مصداق اِس کلام کا یهه هی که جب یهه بادشاه کیمبسس بادشاه کے پائیگاه خاص میں ایک افسر تها اور مصر کي مهم میں اُسکے همراه ممفس یعنے منف کو گیا تها تو ساماس کے ظالم پولیکراتیز کے بهائي مسمي سیلوزن نے کپڑوں کا جوڑا نهایت سرخ رنگ کا اُسکو دیا تها مگر وه اُسکا معاوضه بقدر اپني همت و جرأت کے نکرسکا بعد اُسکے جب یهه بادشاه تخت نشین هوا تو سیلوزن در دولت پر حاضر آیا اور اِطلاع کرائي که ایک یوناني جسکا بادشاه ممنون هی در دولت پر حاضر هی بادشاه سنکر حیران هوا اور دریافت حال کے لیئے اُسکو طلب فرمایا چنانچه وه شخص حاضر هوا اور بادشاه نے اُسکو پهچانکر اُسکے احسان کا اِقرار کیا یهه امر اُسکي شان و شوکت سے بهت بعید اور تقاضاے وقت سے کمال دور تها مگر اُسنے کام کیا که وه شرمنده نهوا اور بجاے اُسکے اُسکي فیاضي اور غریب نوازي کي تعریف کي اِسلیئے که سیلوزن نے وه احسان ایسے وقتوں میں کیا تها که اُسکو کسي طرح کي اُمید نه تهي بعد اُسکے بادشاه نے بهت چاها که سونے چاندي سے اُسکو بهربور کرے مگر اُسنے منظور نکیا اِسلیئے که وه مال و دولت کا

خواهاں نتها بلکه وطن کي محبت اور خويش وتبار کي الفت اِس درخواست کي باعث هوئي که جس شخص نے میرے بهائي کے فوت هونے پر حکومت غصب کرلي هی اُسکو خارج کر کے شهر ساماس میں بلا خونریزي شهر والونکے مجهکو قایم کر دو بادشاه نے منظور کیا اور اوٹانیز دلاور کو جو ایک بڑا امیر تها اِس کام پر مقرر فرمایا چنانچه اُس دلاور نے کمال کوشش کي اور بخوبي کامیاب هوا *

دوسري فصل

بغاوت کرني اور مطیع هوني بابل کے بیان میں جو پانسو سوله برس عیسیٰ السلام کي ولادت سے پهلے سنه ۳۴۱۸ دنیاوي میں واقع هوئي

دارا کے جلوس سے پانچویں برس † بابل والوں نے بغاوت اختیار کي اور جب تک که بیس مهینے اُنکا محاصره نرها تب تک وه سیدهے نهوئے پهلے یهه شهر گویا تمام بلاد مشرقیه کا مالک تها ایرانیوں کي تحت تصرف میں آنے سے اور خصوصاً جب که سوسه دارلسلطنت مقرر هوا نهایت پهیکا پڑا اور شان و شوکت بهي اُسکي کم هوگئي بعد اُسکے جب کیمبسس مرگیا اور میجیئن مارے گئے تو ایران میں کهل بلي پڑي اور بابل والونکو فرصت هاتهه آئي چنانچه چار برس تک لڑائي کے سامان درست کیئے اور کوئي

† قدیم شهر ملک اشور کا دریاے فرات پر واقع تها اگرچه ایک زمانه میں نهایت مشهور تها مگر اُسکي بربادي بهي ایسي کامل هوئي هے که اُسکا موقع مشکوک هوگیا هے ریچ صاحب اور نیبهر صاحب اور رنل صاحب قیاس کرتے هیں که یهه شهر بغداد سے اڑتالیس میل کے فاصله پر جانب جنوب متصل اِس زمانه کے شهر هله کے آباد تها هرودوٹس صاحب کے بیان کے بموجب اِس شهر کي آبادي مربعه تهي اور هر ایک جانب کا طول پندره میل تها جسکي چاروں سمتوں کا مجموعه ساٹهه میل هوا فصیل اِسکي خشت پخته کي تین سوپچاس فیت کي اونچي اور ستاسي فیت کے آثار کي تهي اور دوسوپچاس برج تهے اور سو دروازے برنجي تهے اور خندق جو گرد شهر کے تهي اُسکي گهرائي اور چوڑائي بقدر بلندي دیوار فصیل کے تهي تمام شهر میں پچاس بازار چوڑے کے تهے جنمیں ایکسو چهتر چوک تهے اور هر چوک کے چاروں ضلعوں کا مجموعه سوا نو میل کا تها *

دقیقه درستي کا باقي نچھوڑا آخر کار جب ہر طرح کے ساماں درست دیکھے تو علم بغاوت کا بلند کیا بادشاہ نے شہر کا محاصرہ کیا اور چاروں طرف اُسکے چھاوني ڈالي خداتعالیٰ نے وہ سہمناک تنبیہیں جو بابل والوں کي نسبت ظاہر کیں تھیں اُنکے پورے ہونے کے لیئے اِس شہر مغرور کي غرور شکني کافي نہ تھي بلکہ یہہ بھي ضرور تھا کہ آتش زني اور خونریزي سے خراب و تباہ ہوکر ہمیشہ برباد رہے چنانچہ خداےتعالیٰ نے بابل والوں کو دارا کے مقابلہ میں بغاوت کا مرتکب کرایا تاکہ اِس ذریعہ سے تمام فوجیں ایران کي اُنپر یورش کریں علاوہ اسکے خود اُنھوں نے اُن پیشین گوئیوں کي صدق و راستي کا اظہار کیا جب کہ ایک بڑا گروہ اپنے لوگوں کا خود قتل کر ڈالا چنانچہ اِس واقعہ کا بیان آگے آویگا غالباً ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ایک بڑا گروہ یہودیوں کا جو بابل میں رہتا تھا شہر کے محاصرہ سے پہلے بموجب فرمانے حضرت اشعیا اور یرمیاہ علیہ‌السلام کے جنھوں نے پہلے پیشین گوئي کي تھي اور بعد اُسکے ذکریا علیہ‌السلام کے اِن کلمات تاکید سے کہ ای سیئون بابل والوں کے ہمراہي سے بھاگ جا اور جہاں تک بنے اپنے آپ کو بچا بابل سے کہیں کو چلے گئے تھے *

بابل والوں نے یہہ سوچ کر کہ ہمارا سامان مدت دراز کو کافي ہوگا اور ہم اپنے زور و قوت سے شہر کو غنیم کي آفت سے بچالینگے ایسي بري سوچي کہ آج تک سني نہیں گئي یعني اُن لوگوں کو جو لڑائي کے شریک نہو سکیں مار ڈالنا چاہا چنانچہ سب نے ایک ایک جورو اور ایک ایک لونڈي کے سوا تمام گھر کے چھوٹے بڑونکو قتل کیا بعد اُسکے اِن خدا نا ترسوں نے شہر پناہ کو ایسا سمجھہ کر کہ ٹوٹنا اُسکا محال ہی اور سازو سامان کو اِتنا جان کر کہ پورا ہونا اُسکا بہت دشوار ہی اپني جان و مال کو محفوظ سمجھا اور شہر پناہ کي فصیلوں پر کھڑے ہوکر فوج سلطاني کو برا بھلا کہنا شروع کیا حاصل یہہ کہ اٹھارہ مہینے تک محاصرہ رہا اور طرح طرح کے فن فریب کام میں آئے یہاں تک کہ وہ تدبیر صائب بھي جسکے ذریعہ سے کئي برس پہلے سائیرس کامیاب ہوا تھا عمل میں آئي یعني دریا کي دھار بھي پھیرھي مگر مطلب حاصل نہوا اور بات ہاتھہ نہ آئي یہانتک کہ بادشاہ کو کچھہ کچھہ مایوسي ہوئي مگر نصیبوں نے یاوري کي کہ ایک ایسے فریب سے جو کانوں بھي نہیں سنا شہر

کے دروازے واھوگئے یعني زوپیرس بیٹا اُس میگابیسس کا جو ان سات امیروں میں سے تھا جنھوں نے میبجیئس کے خلاف پر اتفاق کیا تھا بدن زخموں سے چور چور ناک کان ندارد سرسے پانوں تک لہولہان دربار میں حاضر آیا بادشاہ اُسکو دیکھتے ھي چونک پڑا اور تخت پر سے کھڑا ھوگیا فرمایا کہ وہ کون شخص ھے جسنے تیرا یہہ حال کیا زوپیرس نے عرض کیا کہ وہ حضور ھي ھیں آپکي خدمتگذاري نے غلام کا یہہ حال بنایا یہہ بات خوب جانتا تھا کہ ملازمان دولت اس حال پر راضي نہونگے مگر باقتضاے جان نثاري کسي سے مشورت نہیں کي بعد اُسکے مرکوز خاطر ظاھر کیا اور جو کچھہ گفت و شنود کے قابل تھا وہ کھاسنا مگر بادشاہ کو اُسکے جانیکا رنج ھوا غرض کہ زوپیرس شہر پناہ کے قریب آیا اور آپ کو ظاھر کیا لوگوں نے اُسکے حال پر ترس کھایا اور اپنے حاکم کے پاس لیگئے زوپیرس نے دارا کي بیرحمیاں بیان کیں اور اپني خستہ حالي کي وجھہ یہہ بتائي کہ اس خانہ خراب نے اُسکو محاصرہ اُٹھانے کے لیئے سمجھایا تھا اور حصول مطلب کي دشواري جتائي تھي اُسنے خیر خواھي کي یہہ سزادي کہ ناک کان کاٹ کر نکال دیا بعد اُسکے یہہ عرض کیا کہ مجھہ سے تمکو فائدہ ھوگا میں تمام ایرانیوں کي تجویزوں سے واقف ھوں اور وہ جوش و خروش انتقام کا جو خاکسار کے جي میں بھرا ھواھے میري جانبازي اور دلاوري پر زیادہ باعث ھوگا وہ لوگ اُسکو پہچانتے تھے نام اُسکا بابل میں مشہور تھا مگر ظاھر حال اُسکا ایسا تھا کہ کسیکو شبہہ نہوا اور سب نے تصدیق کي اور اُسکو تھوڑي سي فوج عنایت ھوئي چنانچہ اُسنے محاصرہ والوں پر حملہ کیا اور پہلي وار میں ھزار آدمي محاصر اور دوسري وار میں دوھزار اور تیسري وار میں چار ھزار تہ تیغ کیئے اسلیئے کہ یہہ امور پہلي ھي دارا سے طے کرلیئے تھے بعد اُسکے زوپیرس کا گلي کوچوں میں چرچا ھوا اور چھوٹے بڑے اُسکي تعریف کرنے لگے یہانتک کہ آپسمیں بیٹھہ بیٹھہ کھتے تھے کہ دیکھیں اُسکي تعریف کون زیادہ کرے اور اپنے لفظ و عبارت اسکي صفت و ثنا کے لیئے کافي نپاتے تھے اور اپنے آپ کو نہایت خوش نصیب سمجھتے تھے کہ ایسا آدمي ھماري طرف ھوگیا یہانتک کہ تمام فوج کي افسري اور شہر پناہ کي نگھباني اسیکو تفویض ھوئي اور جب کہ بادشاہ کي فوج وقت موعود پر دیواروں کے قریب پہنچي

تو اسنے شہر کے دروازے کہول دیئے اور ملازمان دولت کو فتح عظیم نصیب
هوئي ورنہ کوئي صورت نتهي که بادشاه کا شہر پر قبض و تصرف هوتا نه
رسد بند کرنے سے کام چلتا اور نہ کوئي حیله پیش جاتا *

یهه بادشاه هر چند بڑا صاحب قدرت تها مگر اُسنے آپ کو اُس
خدمت کے معاوضه کے قابل نپایا اور اسي لیئے همیشه کہا کرتا تها که
زوپرس نے جو بہت سختي اُتهائي اور آپ کو زخموں سے چور چور کیا اگر وه
حالت اصلي پر آجاوے تو سو بابل کواُسکے لیئے قرباني کروں بعد اُسکے تمام
محاصل اُس شہر کا جسپر اُسکے ذریعه سے قبضه پایا اُسکے حین حیات
مقرر کیا اور ساري عزتیں جو بادشاه اپني رعایا کو دےسکتے هیں اُسکو
عنایت کیں اور وه میگابیسس جو ایراني فوج کا سپه سالار تها اور ایتہنز
والوں کے مقابله پر مصر میں بر سرکار تها اسي زوپرس کا بیٹا تها اور وه
زوپرس جو ایتہنز والوں سے جا ملا تها اُسیکا پوتا تها حاصل یهه که بادشاه
نے جو اُسکے حوصله کے موافق پایا وه کیا مگر وه معامله جو شہر بابل سے
برتا بیان اُسکا یهه هے که شہر پناه کي فصیلیں اور خود شہر کے دروازه جو
پورے سو دروازے تهے مسمار کرادیئے تاکه وه بستي پهر بغاوت کے قابل نرهے
اور باشندوں سے یوں پیش آیا که صرف تین هزار بڑے بڑے باغیوں کو
پهانسي پر چڑهایا باقي باغیوں کي جان بخشي کي اور اگر وه فتح پانے
والوں کے ڈهنگوں پر چلتا تو تمام باشندونکو قتل کراتا علاوه اُسکے اُس شہر
کي آبادي کے واسطے پچاس هزار عورتیں کہیں کہیں سے اکهٹي کرکر اُن
عورتوں کي جگہه جو باغیوں نے محاصره سے پہلے قتل کیں تهیں بسائیں
اور پهر اُجڑے گهروں کو آباد کیا حاصل یهه که بابل کے نصیبوں میں وه
لکها تها جو مذکور هوا خداتعالی نے اس خدا ناترس شہر سے اُس بیرحمي
کا بدلا لیا جو اُسنے یہودیوں کے ساتهه کي تهي یعني اُن آزاد لوگوں پر
جو کسیطرح کا رنج نه پہنچاتے تهے چهڑائي کي اور اُنکے ملک اور
عبادت خانوں کو غارت کیا اور اُنکو گهر باهر سے نکالا اور بیگانه ملک میں
بسنے کا مجبور کیا غرض که طرح طرح کي ایذائیں پہنچائیں اور اچهے
جي برے کئے اور وه قوم غریب ایسي تهي که خدا تعالی اُنپر مہربان تها
اور خاص بندگان خدا اُنکا خطاب تها *

تیسري فصل

سنہیاوالوں پر بادشاہ کي لشکر کشي کے بیان اور سنہیا والوں کے چال چلن کي تحقیقات میں

جب کہ ملازمان دولت کو فتح بابل نصیب هوئي تو خود بدولت سنہیا کي مہم پر جو دریاے † ڈینیوب اور تانیز کے درمیان بستے تھے متوجہہ هوئے اور بڑي بڑي تیاریاں کیں اور بہانہ یہہ تھا کہ اِس قوم کے بڑے بوڑھوں نے ایشیا پر چڑھائي کي تھي اُسکے بدلے میں چڑھائي هوتي هے مگر یہہ بہانہ اُن پرانے جھگڑوں کو نیا کرنیوالا تھا جن پر ایکسو بیس برس کا عرصہ گذرا تھا مشہور هے کہ سنہیا والے کسي لڑائي پر اٹھائیس برس تک اڑے رهے اور اُن کي عورتیں اُن کے غلاموں سے رهنے سهنے لگیں اور بي بیوں کي بدولت تمام غلام میاں هوگئے بعد اُسکے جب اصلي شوهر گھر کو آنے لگے تو غلاموں نے اُنکا مقابلہ کیا یہاں تک کہ کئي لڑائیاں هوئیں اور جانبین کا نقصان هوا آخرکار مالکوں نے یہہ سمجھکر کہ غلاموں سے سپاهیانہ مقابلہ کرنا اُنکو طرف مقابل بنانا هے دوسري مرتبہ اسطرح پر مقابلہ کیا کہ چابکوں کے سوا کوئي هتیار نلیا اور اُنکو پہلي بات یاد دلائي چنانچہ یہہ تدبیر بن پڑي یعني میاں غلاموں پر غالب آئے اور وہ اُن کي تاب نہ لاسکے اور جان بچاکر بھاگ گئے مورخ کا ارادہ یہہ هے کہ هیرودوتس نے جو اِس لڑائي میں سنہیا والونکے طور طریقے بہت طول طویل بیان کیئے هیں کمال اختصار سے بیان کرے *

سنہیا والوں کي تحقیق

پہلے زمانہ میں سنہیا والے یورپ اور ایشیا میں بستے تھے اور بہت

---

† یہہ مشہور دریا یورپ کا هے سکورزوالڈ جو ایک پہاڑي ضلع جرمن کا هے وهاں سے اول دو چھوٹي ندیاں سمندر کے سطحہ سے دو هزار آٹھہ سو پچاس فیت کي بلندي پر سے نکلتي هیں جن میں سے ایک برج مشہور هے دوسري بریگک کہلاتي هے یہہ دونوں ملکر یہہ بڑا دریا بنتا هے جرمن اور اسٹریا میں بھہ کر روم میں هوتا هوا بحر اسود میں گرتا هے طول اِسکا دو هزار چارسو تیئیس میل هے *

سے لوگ اُن کے اُس سر زمین میں جو شمال میں واقع هے آباد تھے اور یہاں مقصود یہہ هے کہ یورپ کے ستھیا والوں کے حالات بیان کیئے جاویں مورخوں نے جو طور طریقے اُن کے بیان کیئے هیں وہ ایسے مختلف هیں کہ اُن میں صریح تناقض پایا جاتا هے یعني بعضے کہتے هیں کہ وہ لوگ نہایت منصف اور بغایت معقول تھے اور بعضوں کا یہہ مقولہ هے کہ وہ قوم کمال سہمناک اور بہت وحشي مزاج تھي اور اتنے بے رحم تھے کہ اُسکے بیان سے آدمي کو صدمہ پہنچتا هے اِس اختلاف سے ایسا معلوم هوتا هے کہ یہہ مختلف عادتیں ستھیا والونکي مختلف قوموں میں تھیں جو اُس بڑے ملک میں بستي تھي واضح هو کہ وہ تمام قومیں اگرچہ ستھیا والے کرکے مشہور هیں مگر مؤلف کو مناسب نہیں کہ سب کو ایک سلک میں منسلک کرے اور ایک نام سے پکارے *

ستریبو صاحب نے مورخوں کے قول نقل کرکے بیان کیا کہ ستھیا والے جو بحر اسود کے کنارے پر آباد تھے اُن کا یہہ دستور تھا کہ جو کوئي بیگانہ آدمي اُسطرف کو گذرتا اُسکا سر کاٹ کر گوشت کھا جاتے اور کھوپري سکھا کر باسن کي جگہہ برتا کرتے اور هرودوتس یہہ بھي بیان کرتا هے کہ وہ لوگ دیوتا مارس کے لیئے آدمي کي قرباني کیا کرتے تھے اور یهي مورخ اُن لوگوں کے قول و قسم اور عہد و پیمان کا دستور یہہ بیان کرتا هے کہ پہلے وہ ایک مٹي کے باسن میں شراب بھرکر رکھتے تھے بعد اُسکے عہد کرنیوالے اپنے بازؤں کو چھري سے زخمي کرکے کچھہ تھوڑا سا لہو اُس شراب میں ملاتے اور کچھہ تھوڑا اپنے هتیاروں کو بھي چٹاتے بعد اُسکے آپ اور تمام حاضرین بزم اُسکو پیجا تے اور عہد توڑنے والے کو سخت بدعائیں دیتے *

اسي مورخ نے اُن رسموں کو بھي بیان کیا هے جو اُنکے بادشاهوں کي تجہیز و تکفین میں برتیں جاتیں تھیں اور وہ سب سے زیادہ عجیب و غریب هیں مگر یہاں اُن رسموں کا بیان هوگا جن سے کمال بیرحمي اُن کي واضح هوتي هے یعني جب اُنکا بادشاہ مرجاتا تو اُسکےبدن کو مصالونسے بھر کر موم لپیٹتے اور بعد اُسکے کھلي هوئي گاري پر لادکر تمام قلمرو میں شہر بشہر دیکھاتے پھرتے اور جب وہ دورہ پورا هو جاتا تو جہاں اُسکو دفن کرنا منظور هوتا وهاں لاتے اور بہت بڑي قبر کھدواتے اور اُسکي بي بي اور وزیر و ناظر اور داروغہ اسطبل اور قاضي القضاۃ کو مار کر اُسکے ساتھہ

دفن کرتے اور علاوہ اُسکے بہت سے گھوڑے اور باسن اور فرش و فروش وغیرہ اسباب خانگي اُسکے ساتھہ رکھہ کر مٹي ڈالتے اور اُسپر بھي اکتفا نکرتے بلکہ جب برس روز بعد برسي ہوتي تو پچاس افسروں کے سرکاٹ کر اور اُسیقدر گھوڑونکو مار کر اور اُن کے جسموں کو مصالوں سے بھر کر اور ساري لاشونکو اُن گھوڑوں پر لاد کر قبر کے آس پاس رکھتے شاید غرض یہہ ہوگی کہ یہہ افسر پہرہ چوکي کے واسطے کام آوینگے یہہ رسم مہمل اس خیال پر مبني ہوگي کہ وہ لوگ بادشاہوں کو مرنے کے بعد بھي زندہ سمجھتے تھے اور یہہ خیال اسیکا مقتضي تھا کہ سارے اعالي موالي اُنکے پاس موجود رہیں مگر اب گفتگو اسمیں ہے کہ جب ملازمت کا یہہ انجام ہوتا تھا تو لوگ اُسکي خواہش بھي کرتے تھے یا نہیں *

حاصل یہہ کہ ایسي ایسي رسمیں اُن میں جاري تھیں مگر اب بقول استاد عیب مي جملہ بگفتي ہنرش نیز بگو شایاں یہہ ہے کہ کچھہ محامد بھي اُنکے بیان کیئے جاویں اگرچہ کسي حیثیت سے وہ بھي گونہ وحشت سے خالي نہیں اور وہ محامد جو مذکور ہونگے اکثر انمیں کے ‡ جستن صاحب کے بیان سے لیئے گئے ہیں اِس مورخ کے موافق ستھیا والے نہایت سیدھے سادے اور بڑے نیک پاک تھے اگرچہ یہہ تحقیق ہے کہ وہ فنون و علوم سے عاري تھے مگر یہہ امر بھي بخوبي ثابت ہے کہ وہ بري باتوں سے ناآشنا تھے چنانچہ جستن صاحب کہتے ہیں کہ اُن لوگوں نے زمینیں تقسیم نکیں تھیں اور واقع میں تقسیم بیفائدہ تھي اِسلیئے کہ وہ لوگ چین و تردد نکرتے تھے ہارس شاعر جسکا مذکور کہیں نہ کہیں ضرور ہوگا اپنے شعروں میں لکھتا ہے کہ بعضے بعضے لوگوں کو جو کوئي قطعہ زمین کا بوجوت کے لیئے ایک سال کي میعاد پر ملتا تھا تو دوسرا آدمي اُنہیں شرطوں پر بعد گذرنے میعاد مقررہ کے اُس سے لیتا تھا یہہ لوگ کاشتکاري بھي کرتے تھے مگر حقیقت اُنکي یہہ تھي کہ خانہ بدوشوں کي طرح جورو بچے حیوانوں کے پوست سے منڈھي ہوئي گاڑیوں پر لادکر مویشي کے ریوڑوں سمیت ملک بملک پھرتے تھے اور انصاف کي یہہ صورت تھي کہ کسي قانون کے پابند نہ تھے بلکہ وہ امر جبلي تھا چوري لوٹ کي وہ سزا تھي کہ ایسي کسي بڑے جرم کي نہ تھي اور وجہہ یہہ تھي کہ مویشي کے ریوڑ

‡ یہہ ایک رومي مورخ ہے اسنے ایک عام تاریخ تمام قوموں کي لکھي ہے زمانہ اِسکا تحقیق نہیں مگر کئي سببوں سے معلوم ہوتا ہے کہ پانچویں صدي کے قریب تھا *

جو وجهہ معاش اور سرمايہ عيش تصور کيئے جاتے تھے کهيں کهيں چرتے پهرتے تھے اِسصورت ميں اگر اسقدر روک توک نهوتي تو وہ لوگ بهوکوں مرجاتے سونے چاندي کي بات نہ پوچهتے تھے اور دودہ شهد کهاتے پيتے تھے اور سوتي اوني کپڑوں سے واقف نہ تھے اور اُس قلمرو کي سردي کو چمڑوں سے دفع کرتے تھے *

يہہ رنگ ڈهنگ اُن کے وحشيوں کيسے معلوم هوتے هيں اور حقيقت بهي يهي هے کہ ايسي قوم جنکے پاس زمينيں بونيکے قابل هوں اور وہ کهيتي نکريں اور مويشي کے ريوڑ رکهتے هوں اور اُنکا گوشت نہ کهاويں صرف دودہ هي پيا کريں اُون کے کپڑے نہ بناويں صرف چمڑے پهنا کريں تو اُن کے وحشي هونے ميں کسي نوع کا شک و شبهہ نهيں اور عوام کو بڑي دليل اُس پر يہہ هے کہ وہ سونے چاندي سے کام نرکهتے تھے حالانکہ يہہ ايسي چيزيں هيں کہ سارے سمجهہ بوجهہ والے اُنکي خواهش کرتے هيں مگر يہہ جهالت بهت اچهي تهي اور يہہ وحشيانہ طريق اُنکا همارے اچهے طريقوں سے نهايت بهتر تها جستن صاحب کهتے هيں کہ عيش و عشرت سے نفرت کے ساتهہ صدق و ديانت کا مضمون اتنا عمدہ تها کہ کسي کے مال پر نظر نرکهتے تھے اِسليئے کہ روپيہ پيسے کي خواهش وهاں هوتي هے جهاں اُسکا برتاؤ بهي هوتا هے مورخ کهتا هے کہ خدا کرے کہ تمام دنيا ميں يهي رسم جاري هوجاوے اور هم اُسکو اپني آنکهوں ديکهہ ليں اور يہہ ايسي عمدہ بات هے کہ اگر تمام لوگوں ميں روپئے پيسے کي خواهش نرهتي اور ويسي هي بے پروائي سب کے دلوں پر چها جاتي تو يہہ لڑائياں جو ملک و مال پر زمانوں اور ملکوں ميں سني ديکهيں جاتيں هيں کبهي ظهور نہ پاتيں اور تعداد کشتگان تيغ و خنجر کي اُن لوگوں کي تعداد سے زيادہ نهوتي جو حکم و قانون قدرت کے نہ بدلنے سے مارے گئے *

جستن نے ستهيا والوں کي رسميں لکهيں اور بعد اُسکے يہہ راے لگائي کہ بڑے اچنبهے کي بات هے کہ ستهيا والوں کو مزاج اصلي اور حسن ذاتي اُنکا اُس پايہ پر پهنچا دے کہ يونان والوں کو پند و نصايح کے قانونوں اور حکيموں کے قاعدوں سے بهي حاصل نهو اور نهايت تعجب کا مقام هے کہ ايک وحشي قوم کے طور طريقے ايسي قوم کي رسم و راہ پر ترجيح پاويں جو فضل و هنر کي کانيں اور علم و فن کے سرمايہ هوں غرضکہ کہ ايک قوم

کي راے سلیم سے دوسري قوم کي جهالت فوقیت رکهتے تهي ستهیا کے بڑے
بوڑهے اپنے بال بچوں کو متفق دیکهکر سمجهتے تهے کہ یهہ بڑا عمدہ ترکہ
اپني اولاد کے لیئے همنے چهوڑا هے سنا هے کہ سائیلورس نامي کوئي بادشاہ
ستهیا کا جب مرنیکے قریب پهنچا تو اپني اولاد کو بلایا اور ایک گٹها
تیرونکا اُنکو دیکر یهہ کها کہ باري باري اسپر زور آزمائي کرو اور دو ٹکڑے
کرڈالو چنانچہ ایک ایک نے الگ الگ زور کیا مگر وہ گهٹا نہ ٹوٹا بعد
اُسکے تیروں کو متفرق کیا اور هر ایک کو توڑنے کے لیئے ارشاد فرمایا چنانچہ
هر ایک نے باساني توڑڈالا اور جب وہ تیر ٹوٹ گئے تو یهہ ارشاد کیا کہ
آجکي یهہ بات یاد رهے کہ آپس کا اتفاق کسقدر مفید هوتا هے ستهیا
والوں کا یهہ دستور تها کہ اتفاق کي ترقي اور تقویت کے لیئے دوستوں سے
بهائي بندوں کے برتاؤ برتتے تهے اور دوستي کو بڑا عمدہ تعلق سمجهتے تهے
اور ماں جائے بهائي کي محبت اور پورے دوستونکي دوستي میں کچهہ
فرق نجانتے تهے اور جب تک کوئي بڑا گناہ نهوتا تها دوستي میں فرق
نہ آتا تها *

پهلے مورخوں کي تحریروں سے واضح هوتا هے کہ ستهیا والوں میں
اوقات بسر کرنے کا ایسا عمدہ طریقہ تها کہ مورخ لوگ اُسکي تعریفوں میں
ایک دوسرے پر سبقت لیجایا چاهتے تهے هارس شاعر کا قول اسمقام پر
نقل کرتاهوں یهہ شاعر ستهیا والوں کي صرف تعریف نهیں کرتا بلکہ
اُنکے همسایوں جیٹي کي بهي تعریف اُن شعروں میں کرتا هے جنمیں
اُسنے اپنے زمانہ کي عیاشي اور اوباشي لکهي هی پهلے اُسنے یهہ بیان
کیا کہ دولت کي ترقي اور مکانوں کي آراستگي سے جانوں کوچین
اور دلوں کو راحت نصیب نهیں هوتي اِسلیئے کہ ستهیا والے جو خانہ
بدوشونکي طرح گاڑیوں پر لدے پڑے پهرتے هیں اچهي خاصي بسر کرتے
هیں اور هزار آرام سے رهتے هیں اور علاوہ اُنکے جیٹي سرد ولایت والے اُنسے
زیادہ چیں کرتے هیں اُنمیں زمین تقسم نهیں هوتے تمام زمینوں کي
پیداواري ایک جگهہ جمع کیجاتي هی ایک زمین کو صرف ایک آدمي
کاشت کرتا هی جب میعاد اُسکي پوري هو جاتي هی تو دوسرا آدمي
اُنهیں شرطوں پر اُسکو لیکر اپنے کاشت کرنے لگتا هی علاوہ اِسکے سوتیلي
مائیں سوتیلے بیٹوں سے اچهي طرح پیش آتیں تهیں اور روپیہ والي بیبیاں

آپنے غریب خاوندوں کو حقارت سے نہ دیکھتي تھیں اور حرامکارونکي باتوں میں نہ آتیں تھیں اور بڑا جھیز لڑکي کا یہہ تھا کہ اپنے خاوند کے ساتھہ محبت کرے اور بیگانہ مردوں کو منہہ نہ لگاوے اور اعتقاد یہہ تھا کہ حرامکاري ایسا بڑا گناہ ھی جسکے سزا صرف موت ھوتي ھی اور اسي لیئے کوئي اِس امر قبیح کا مرتکب نہوتا تھا جب اُن لوگون کي عادتوں کو بلا تعصب خیال کرتے ھیں تو تعریف کے سوی کنچھہ بن نہیں پڑتي *

جو لوگ خیموں میں رھتے تھے مستقل حکومت نرکھتے تھے ریوزوں چرانیکے سوی کوئي کام نہیں نہ زمین بوتے تھے اور نہ کوئي پیشہ کرتے تھے مگر اِتني بات ھی کہ وہ لوگ سونے چاندي کي قدر نکرنے یا نسمجھنے سے افسوس کے قابل تھے ! کیا یہہ امر مطلوب نہیں ھی کہ یہہ دھاتیں ھمیشہ زمین میں چھپي رھتیں اِسلیئے کہ جو روستم اور تمام قصہ قضایوں کي باعث یہي ھوتیں ھیں ستھیا والے ضروري چیزوں کے سوی کسي چیز کي قدر نکرتے تھے بلکہ ضروریات میں بیي گونہ اختصار کو ایک طرح کي احتیاط سمجھتے تھے اور یہہ صاف ظاھر ھی کہ ان طرزوں پر سونے چاندي سے اُنکو فائدہ ھوتا اور جب کہ وہ لوگ خانہ بدوشونکي طرح مکانوں بدون بسر کرتے تھے اور جاڑے گرمي میں حیوانوں کے چمڑوں کو اپنے لیئے کافي سمجھتے تھے تو اِسبات کي جوابدھي اُنپر فرض نہ تھي کہ سنگ تراشي اور تعمیر مکانات اور فنون نقاشي جنکي اور مقاموں پر بڑي پوچھہ گنچھہ ھوتے ھی نجانتے تھے اور اچھي اچھي پوشاکیں اور چنے چنے اسبابوں کو کس لیئے ناپسند کرتے تھے اور یہہ نہیں کہہ سکتے کہ لباسوں کي زرق برق اور اسبابوں کي زیب و زینت سے اصلي خوشي انسان کي حاصل ھوتي ھی بلکہ وہ لوگ جو بہت سے مال و دولت اور بڑے بڑے سامان عیش و عشرت کے رکھتے تھے نہ ستھیا والوں سے زیادہ توانا ھوتے تھے اور نہ عمریں اُنکي بڑي ھوتیں تھیں اور نہ کنچھہ زیادہ عیش و آرام سے بسر کرتے تھے اور نہ تکلیفیں اُنکي کم ھوتي تھیں متر ھونا چاھیئے کہ قدیم حکیموں کے لیئے یہہ بڑي ندامت اور حقارت کا باعث ھی کہ ستھیا والے اُن کتابوں کے موافق عمل کرنے سے جنکو کبھي دیکھا بھالا نتھا مصریوں اور یونانیوں اور تمام نامي حکیموں پر سبقت لیگئے اور اُن چیزوں کے سوی جو دولت اور اسباب کے ناموں کي مستحق اور مصداق تھیں مثل صحت طاقت

شجاعت محبت محنت آزادي راست گوئي کی کسي چیز کو ان ناموں سے نہیں پکارا یہہ تمام صفتیں جنکے ذریعہ سے آدمي بھلا آدمي کہلاتا هی اُن لوگوں میں تھیں اگر انکے ساتھہ گونہ علم و فضل اور خداےتعالی اور همارے شفیع کي محبت بھي هوتي تو یہہ لوگ بہت پورے اور بڑے کامل هوتے اور یہہ تینوں وہ باتیں هیں کہ اُنکے بدون بڑي سے بڑي نیکیاں اور اچھي سے اچھي بھلائیاں کام نہیں آتیں *

ستھیا والوں کے اوضاع و اطوار کو ایک زمانہ سے جب هم مطابق کرتے هیں تو مورخوں کے بیانوں کو اُنکي طرفداري سے خالي نہیں پاتے گویا کہ جستن اور هارس نے بطریق ادعاے شاعري قلم کے زور سے اُن بھلائیوں کو قایم کیا هی اور واقع میں نتھیں مگر تمام متقدمین اُنکي بھلائیوں پر متفق هیں خصوصاً هومر شاعر جسکي راے کو نہایت سلیم اور فکر کو بغایت رسا سمجھنا چاهیئے اُنکو بڑا منصف اور متدین بیان کرتا هی مگر انجام کو یہہ هوا کہ عیاشي اوباشي نے جنکا هونا اور ترقي پانا زرخیز ولایتوں میں چاهیئے اُس بنجر زمین میں دھوم مچائي اور وہ نگہبانیاں جو بڑي مدتوں سے وهانکي آب و هوا اور وهاں کے مزاجوں میں بس رهیں تھیں یکبارگي توٹ گئیں اور وہ لوگ ایسے خراب هوگئے کہ اُن قوموں کي برابر هوئے جو عیاشي کے پہلے هي سے مغلوب تھے اور واضح هو کہ یہہ حالات سٹریبو صاحب سے لیئے گئے اور یہہ مورخ اغسطس اور ٹائبیریئس شہنشاہ روم کے عہد میں تھا اسنے پہلے ستھیا والوں کي سادگي اور نیکبختي اور کفایت شعاري اور ریا و فریب سے محفوظ رهنے کي تعریف کي اور بعد اُسکے یہہ لکھا کہ پچھلے زمانہ میں اور قوموں کے آنے جانے اور ملنے جلنے سے وہ لوگ خراب هو گئے اور نیکیاں اُنکي برباد هو گئیں اور برائیوں نے بڑي دھوم دھام مچائي یہي مورخ کہتا هی کہ ایسي قوموںکے آنے جانے سے جنکے رگ و ریشہ میں اِنسانیت اور اهلیت رچي هوئي تھي یہہ قوي اُمید تھي کہ ستھیا والے اور کچھہ زیادہ هوتے اور اُنکي باتوں میں اُجلا پن آجاتا مگر یہہ نہوا بلکہ بجاے اُسکے طور اُنکے بیطور هو گئے اور عادتیں اُنکي بدل گئیں اور اِسي بدل جانے کي وجہہ سے ایتھینئیس کہتا هی کہ اُن لوگوں پر خود کامي اور نفس پرستي غالب آئي یہاں تک کہ عیاش او باش هو گئے *

ستریبو اپني راے کے اظہار میں اِس بات کا منکر نہیں کہ رومي اور
اور یوناني اُنکے پلٹ جانے کے باعث هوئے بلکه وه کہتا هی که هماري دیکھا
دیکھي دنیا کي تمام قومیں بگڑ گئیں یعنے جب هم سے چکنے چپڑے اُن
لوگوں سے ملے جلے اور عیاشي کے برتاؤ اُنکے سامنے برتے توبھلےمانسوں میں
طرح طرح کے فن فریب اور روپیہ حاصل کرنے کے بڑے بڑے ڈھنگ پیدا
هو گئے وه قوم که سامان عیاشي کے درست کرنے کي طبیعت اور ذهانت
رکھتي هو تو اُسکے لیئے یہہ اُسکي ذهانت نہایت بري هی اگر وه اپنے
همسایوں کو خراب کرتي هی اور اُنکي خرابیوں کي باعث هوجاتي هی
حاصل کلام یہہ که جس زمانے میں اُنکے طور خراب نہوئے تھے اور بات
اُنکي بني هوئي تھي تو اُس زمانه میں دارا بادشاه نے اُس قوم پر لشکر کشي
کي تھي مگر وه کامیاب نہوا چنانچه ذکر اُسکا اگلي فصل میں آویگا * ×

چوتھي فصل

ستھیا والوں پر دارا کي لشکر کشي کے بیان میں

همنے ابھي بیان کیا که دارا نے اِس لشکر کشي کے واسطے یہہ حیله
تجویز کیا تھا که پہلے وه لوگ ایشیا پر چڑھه کر آئے تھے اور اِس لشکر کشي
سے اُسکو بلند همتي اور فتوحات کي ترقي مقصود تھي آرتابینیز دارا کے
بھائي نے که وه دارا کي خیر خواهي میں جي جان سے مصروف رهتا
تھا اور خود دارا بھي اُسکا بہت لحاظ پاس کرتا تھا اِس مقدمه میں راے
لگانا واجب و لازم سمجھکر بھائي سے یہہ صاف صاف بیان کیا که اي بادشاه
والاجاه جو لوگ بڑي بڑي مہمیں اختیار کریں تو اُنکو لازم هی که پہلے یہہ
سوچ سمجھه لیں که یہہ مہم مفید هی یا مضر هي دشوار هی یا آسان
هی شان وشوکت کو ترقي هوگي یا تنزل قواعد اِنصاف کے موافق پڑیگي
یا مخالف اگرچه اِس مہم میں یقین کامل هی که ملازمان دولت
فتحیاب هونگے مگر فائده کي صورت متصور نہیں اور اُنکے درمیان میں
فاصله بعید هی براتکڑا زمین اور سمندر کا حایل هی علاوه اُسکے وه لوگ
جنگلي هیں گھر باهر نہیں رکھتے جہاں وه رهتے هیں وهاں کشت و زراعت
کا نشان اور مال دولت کا پتا نہیں ایسي مہم سے کیا فائده هوگا اور کیا
غنیمت هاتھه آویگي بلکه کوئي ایسا نقصان نہیں که وه عقلاً عاید نہیں

هو سکتا اِسلیئے کہ جب وہ لوگ ملک بملک پھرنے کے عادي هوں اور عادت معهودہ کے موافق تمهارے مقابلہ سے ٹل جانا مناسب سمجهیں تو یہہ امر جي چورانے پر محمول نہوگا اِسلیئے کہ وہ بڑے بہادر هیں بلکہ یهي خیال کیا جاویگا کہ لشکر کي تباهي اِسطور پر منظور هی کہ وہ بڑي بڑي منزلیں کرے اور هار تهکن سے چور چور هو جاوے اور یہہ بهي واضح رهے کہ ایسے اوجاڑ میں جہاں گهوڑونکو گهانس دانہ نہ ملے اور آدمي کهانے پینے کو ترسیں هم لوگونکا برا حال هوگا بہت برا دهوکا هی کہ ایک امر موهوم کي توقع پر خوشامدیوں کے کہنے سنے سے ایسي بڑي مہم کا اِرادہ رکهتے هو جو بیعزتي کي باعث هو آپکو حکومت کے مزے حاصل هیں سب طرح کي چین چان هی رعایا خوش هی دولت کي ترقي مناتي هی اِسلیئے کہ آپ امن آمان کے باعث هوئے علاوہ اسکے یہہ بهي آپ جانتے هیں کہ دیوتوں نے جو آپ کو تخت نشین کیا تو مقصود اُنکا یہہ هی کہ اُن کے اختیاروں کے کام میں لانے کي نسبت اُنکي نعمتوں اور عنایتوں کو آپ زیادہ تر تسلیم کریں تمهاري خوشي اِسیمیں هی کہ اپني رعایا کے محافظ و مربي رهو چنانچہ ایساهي حضور کي ذات بابرکات سے ظهور میں آیا اور آپ کو یقین هی کہ بادشاهي اختیار جو آپ کو عنایت هوئے وہ صرف رعایا کے خوش رکهنے کے لیئے دیئے گئے آپ سے بادشاهوں کے واسطے بڑي خوشي یہہ هی کہ تمام رعایا کے فیض کے چشمے کرم کے کانیں رهیں اور اپني عنایت کے سایہ میں بیشمار گروهوں کو ایسے امن و آمان سے رکهیں جیسے کہ هر آدمي چاهتا هی بادشاهوں کے لیئے یهي بڑي شان هی کہ اپني رعایا سے محبت اور چهوٹے بڑونکي دلجوئي کریں اور ساري رعایا محبوب رهے اور نزدیک دور کي قوموں سے لڑنے کے بدلے آپسمیں امن چین اور ایک دوسرے میں صلح آشتي کي بنیاد ڈالیں یہہ کام اِس کام سے بہت بہتر هی کہ قومیں تباہ اور گهر کے گهر چوپٹ هوجاویں اور کشت و خون کے جوش خروش اور خوف و اضطراب کے زور و شور اور یاس و تباهي کي مار مار سے زمین پر دهوم دهام رهے اور سوا اسکے انصاف بهي لحاظ کے قابل هی اسلیئے کہ دیوتوں کي عنایت سے حضور اُن بادشاهوں میں نہیں جو جبر و تعدي سے کسي قانون کو نہیں مانتے اور باوجود منصب و مرتبہ کے غیروں کے مال پر هاتهہ ڈالنا اپنا حق سمجهتے هیں

اور رعایا بھي آپ کو ایسا نہیں سمجھتي اور نہ آپ ایسي باتوں سے اپني ترقي چاھتے ھیں کہ جو جي چاھے وہ کربیٹھیں بلکہ آپ وھي کرتے ھیں جو خلاف قانون و انصاف کے نہو اور عجب یہہ ھی کہ جب کوئی آدمي کسي ھمسایہ کي دو چار بیگہ زمین چھین لے تو وہ غاصب کہلاے اور گو بڑے بڑے ضلعوں پر قبض و تصرف غاصبانہ کرے تو بڑا منصف اور بڑا بہادر سمجھا جاے نیازمند کو اجازت ھو کہ حضور سے یہہ دریافت کرے کہ آپکا ستھیا والوں پر کیا حق ھی اور اُنھوں نے آپ کو کیا تکلیف پہنچائي کہ وہ اُنسے لڑنے کي باعث ھو ھاں بابل والوں کو جو حضور نے گوشمالي دي وہ بہت مناسب تھي چنانچہ دیوتوں کي عنایت سے ملاذمان دولت کو فتح بھي نصیب ھوئي حضور غور فرماویں کہ یہہ ارادہ آپکا ویساھي ارادہ ھی جو مذکور ھوا یا نہیں *

حاصل یہہ کہ ارتابینیز نے اسطرح پر اداے مطلب کیا کہ حب اخوت اور حفظ اداب سلطنت اور قیام ملک و دولت اور بہبودي شاہ و رعیت صاف صاف اُس سے واضح ھوتي تھي اور اسي سبب سے بادشاہ نے بھي اُسکي برداشت کي اور کچھہ برا نمانا جیسے کہ ڈیسیٹس نے ایک اور بادشاہ کے حال میں لکھا ھی ویسے ھي اس بادشاہ میں دو ضدیں جمع تھیں اور اسي لیئے اُسکے بھائي نے جب گفتگو ازادانہ کي تو اُسپر ناخوش نہوا بلکہ اُسکا شکر ادا کیا مگر اُسکے کہنے پر نہ چلا اور اپنا ارادہ پورا کیا یعني سات لاکھہ فوج لیکر سوسہ سے روانہ ھوا اور چھہ سو جہازوں کا بیڑہ بناکر اُسکا انتظام و اھتمام آئیونیہ والوں اور یونانیوں کے حوالہ کیا جو ایشیا مائینر اور † ھلسپانٹ کے قریب دریاے شور کے کنارے پر بستے تھے چنانچہ پہلے تھریس والي ابناے ‡ باس فورس کي طرف گیا اور اُس ابنائے پر سے بذریعہ کشتیوں

† اب اسکو ڈار ڈیناس کہتے ھیں یہہ ایک ابنائے سلطنت روم میں ھی جو سمندر مار مورا یعنے بحر ابیض کو بحیرہ یونان سے ملاتي ھی، اور یورپ کو ایشیا سے علیحدہ کرتي ھی طول اُسکا چالیس میل اور عرض ایک میل سے چار میل تک ھی اسکا ڈار ڈیناس جو اب نام مشہور ھی وہ ایک قلعہ کے نام سے نکلا ھی جو اُسکے مغرب کو واقع ھی اور قدیم نام ھلسپانٹ اِس سبب سے ھوا کہ اُسمیں مسماۃ ھلي بیٹي اتھامس بادشاہ تھیبس کي ڈوب گئي تھي

‡ یہہ ایک تنگ ابناے ھی جو بحر اسود کو بحر ماموا یعنے بحر ابیض سے ملاتي ھی اور بر اعظم یورپ کو بر اعظم ایشیا سے جدا کرتي ھی طول اسکا ۱۷ میل

کے پل کے عبور کرکے ساري تھریس پر قبضہ کیا اور بعد اُسکے دریاے ڈینیوب کے کناروں کے قریب آیا جسکو استر بھي کہتے ھیں اور حکم دیا کہ جہازوں کا بیڑہ ھمارے ساتھہ چلے اس بادشاہ نے اس سفر میں اکثر مقاموں میں بہت سے منارے بنا کیئے اور عمدہ عمدہ کتبے کندہ کرائے چنانچہ ایک کتبہ میں اپني نسبت یہہ کھدوایا کہ سارے انسانوں میں نہایت عمدہ آدمي اور بڑا حسین و خوبصورت مگر یہہ اُسکا اوچھاپن تھا کہ اُسنے یہہ کندہ کرایا *

اس بادشاہ کي خود بیني خود پرستي اگر اسیقدر رھتي جیسے کہ بیان کي گئي تو عفو کے قابل اور مضرت نہ پہنچانے کي شایاں تصور کي جاتي مگر اُسکي معتدل مزاجي کو جو کمال اھلیت اور غایت انسانیت سے معمور تھي اُس حرکت ناشایستہ نے جو ایک بوڑھے آدمي مکرم معظم کي نسبت ظہور میں آئي خاک میں ملا دیا خلاصہ اُسکا یہہ ھے کہ اوباسس نامي مرد ضعیف نامي گرامي لوگوں میں تھا اور تین بیٹے اُسکے ایسے نکیلے گبرو تھے کہ لوگوں کي انکھوں میں سماتے تھے جب کہ بادشاہ نے سوسہ سے چلنے کا ارادہ کیا تو یہہ تینوں بھي جان‌نثاري کے لیئے آمادہ ھوئے اوباسس نے بادشاہ سے یہہ عرض کیا کہ غلام ضعیف ھے چلنے پھرنے کي طاقت نہیں رکھتا اگر حضور ایک کو چھوڑ جاویں تو خانہ‌زاد کو تکلیف نہوگي بادشاہ نے جواب دیا کہ ایک کافي نہوگا ھم تینوں کو چھوڑے جاتے ھیں چنانچہ تینوں بیٹوں کو باپ کے سامنے قتل کرادیا *

قصہ مختصر یہہ کہ جب فوجیں دریاے ڈینیوب سے اوتر گئیں تو بادشاہ نے پل توڑنے کو فرمایا اسلیئے کہ جسقدر لوگ پل کي نگہباني کو رھیں گے اُسیقدر فوج میں کمي ھوگي مگر ایک افسر نے عرض کیا کہ پل توڑنا مناسب نہیں اسلیئے کہ اگر خدا نخواستہ کام پورا نہوا تو رفع ضرورت کو گنجایش ھوگي چنانچہ بادشاہ نے یہہ راے اُسکے پسند کي اور پل کي حفاظت کے لیئے ائیونیہ والوں کو جنہوں نے اُسکو بنایا تھا چھوڑا اور یہہ ارشاد فرمایا کہ اگر دو مہینے کے عرصہ میں ھم واپس نہ آوینگے تو اپنے گھر

اور عرض زیادہ سے زیادہ سوا میل ھی پہلے اس میں جہاز کشتي نہیں جاسکتے تھے سنہ ۱۸۲۹ع میں جو باھم شاہ روم اور شاہ روس کے عہدنامہ ھوا تو ھر ایک قوم کے جہازراني اُسمیں جاري ھوگئي ھی *

کو چلے جانا بعد اُسکے سنهیا کو روانه هوا سنهیا والوں کو خبر پهنچي اور مشورت کے لیئے اکهتے هوئے که کیا کرنا چاهیئے اور بنظر اسکے که ایسے سہمناک دشمن کا تنہا مقابله دشوار هی پاس پڑوس کي قوموں سے اعانت طلب کي اور سب کو کہلا بهیجا که یهه بلاے عام هی اور اس بلاے ناگهاني سے سب کو نقصان پهنچیگا دشمن کا اراده ایک قوم خاص پر منحصر نہیں بلکه سب کو دبانا چاهتا هی پس مناسب یهي هی که باهم متفق هوکر غنیم کا مقابله کریں چنانچه بعضوں نے اقبال کیا اور بعضوں نے صاف جواب دیا که همکو اس لڑائي سے علاقه نہیں مگر اس انکار کا مزا اُنهوں نے چکها *

بعد اُسکے سنهیا والوں نے یهه دانشمندي کي که اپني جورو بچوں کو گاڑیوں میں سوار کیا اور ریوڑوں سمیت حصه شمالي کے انتها میں بهیجدیا اور ضروري چیزوں کے سوا کوئي چیز باقي نرکهي اور دوسرے یهه هوشیاري کي که کوؤں کو بهر دیا اور چشموں کو بند کیا اور گهانس چاریکا نام و نشان نچهوڑا غرض که ایراني فوج کي راه ماري اور جانوں کے تلف کرنے کي تدبیر کي اور جب که اُن تدبیروں سے فراغت پائي تو اپنے رفیقوں کے همراه غنیم کا آگا لیا مگر لڑائي بهڑائي کا اراده نتها بلکه قصد یهه تها که اُس مقام تک لگالاویں جہاں اپنا فائده متصور هو اسي لیئے یهه ٹهرائي تهي که حتی المقدور مقابله نکرینگے چنانچه جب ایراني حمله کرنے کو هوتے تو وه صاف بچا جاتے یہاں تک که رفته رفته اُنکو اُن قوموں کي سلطنت میں لیگئے جنهوں نے اتفاق سے انکار کیا تها چنانچه اُن دونوں گروهوں کے گذرنے سے ملک اُن کا ویران هو گیا *

مختصر یهه که وه بادشاه ناعاقبت اندیش روز روز کے تعاقبوں سے تنگ هوا تو انڈاتهرسس بادشاه سنهیا کے پاس ایک قاصد بهیجا چنانچه قاصد نے پیغام ادا کیا خلاصهٔ مضمون یهه تها که روز روز کے بهاگنے سے کیا حاصل اور جي چرانے سے کیا فائده اگر آپکو طرف مقابل سمجهتے هو تو مقابله کرنا چاهیئے اور اگر ضعیف کمزور جانتے هو تو اپنے مالک کي اطاعت سے چاره اور † خاک و پاني کي نذر سے گریز نہیں جو که سنهیا والے آن بان کے

---

† یهه قدیم زمانه میں ایک رسم مقرر تهي که جو صاحب ملک کسي بادشاه سے مغلوب هوتا تها وه تهوڑي خاک اور تهوڑا پاني بهیجدیتا تها جس سے یهه مراد هوتي تهي که تم همارے قلمرو کي خشکي و تري کے مالک هو *

لوگ تھے اُن کے بادشاہ نے یہہ جواب دیا کہ ہم لوگوں کا بھاگنا اور بچا جانا ڈر نے مرنے سے نہیں بلکہ امن چین کے دنوں میں بھی ہمارا کہیں ٹھور ٹھکانہ نہیں آج یہاں کل وہاں گھر باھر نہیں رکھتے کہ اُسکی حفاظت کریں ملک و باغ نہیں کہ اُسکی پروا رکھیں اور اگر تم مقابلہ ہی چاھتے ہو تو ھمارے بزرگوں کے گورستان کو کچھہ خراب کرو پھر ھماری مردانگی دیکھو کہ ہم کس ڈھب کے لوگ ھیں اور یہہ لقب مالک کا جو آپ نے اپنے واسطے تجویز کیا وہ اور قوموں کی نسبت رکھنا چاھیئے ہم لوگ اُن میں نہیں ھیں ہم لوگ جوپیٹر اعظم اور دیبی وستا کے سوا کسی کو مالک نہیں جانتے *

غرضکہ بادشاہ نے جواب شافی پایا اور کسی جگہہ نہ ٹھہرا مگر جوں جوں بڑھتا گیا مصیبتوں میں پڑتا گیا آخرکار جب طرح طرح کی بلاؤں میں مبتلا ہوا اور فوجکی بری حالت ہوئی تو سنھیاوالے بادشاہ نے دارا کے پاس ایک پرند جانور اور ایک چوھا ایک مینڈک اور پانچ تیر بھجوائے بادشاہ نے دریافت کیا کہ ان چیزوں سے مراد کیا ھے قاصد نے عرض کیا کہ غلام پہنچا نے کا مامور تھا پہنچادیا باقی مقصود سے آگاھی نہیں حضور خود سوچ سمجھہ لیں کہ اصل مطلب کیا ھے چنانچہ بادشاہ چوھی اور مینڈک سے پہلے یہی سمجھا کہ سنھیا والے خاک و پانی دینے پر راضی ہوئے اور جانور تیز پرواز سے یہہ سمجھا کہ وہ اپنے سوارونکو دیتے ھیں اور تیروں سے یہہ خیال کیا کہ ھتیار دینے منظور کیئے مگر گبریاس رمزشناس کہ منجملہ اُن سات امیروں کے تھا جنھوں نے میجیئن مکار کو تخت سے اوتار کر خاک نشین کیا تھا سوچ سمجھہ کر لب کشا ہوا اور اُس معمہ کا مطلب بیان کیا یعنی مراد یہہ ھے کہ اگر تم جانور کی طرح ہوا پر اوڑو یا چوھے کی مانند زمین میں گھسو یا مینڈک کی مثال پانی میں چھپو تو سنھیاوالوں کے تیروں سے بچ رھوگے ورنہ بچاؤ کی کوئی صورت نہیں *

حقیقت یہی تھی کہ ایرانی لوگ ایسی کلر زمین اور چٹیل میدان میں پڑے تھے کہ وھان پانی کا نام و نشان نتھا اور کوچ کرتے کرتے اتنے تنگ ہوگئے تھے کہ پوری تباھی کے سوا کوئی صورت نظر نہیں آتی تھی اور سارے چھوٹے بڑے اِس مصیبت میں شریک تھے یہان تک کہ خود بادشاہ کی یہہ صورت تھی کہ ایک اونٹ کے سبب سے جسپر پانی لدا ہوا تھا

اور هزار دقتوں سے گرتا پڑتا اُن کالے جنگلوں میں اُسکے ساتهه گیا تها پیاس
کي روکهائیوں سے بچا هوا تها چنانچه وہ اُسکے احسانوں کو نه بهولا اور اُن
خدمتوں کے بدلے جو بڑے وقتوں میں کام آئیں تهیں ایک ضلع خاص
اُسکي پرورش کے لیئے مقرر کیا اور اسي وجهه سے وہ مقام بنام گنگا میل
جسکے معني مسکن شتر کے هیں شهرہ آفاق هے اور قریب اسي مقام کے
ڈیرایس‌کودومانس یعني دارائے سوم نے سکندر اعظم کے مقابله میں
دوسري مرتبه شکست کهائي تهي *

خلاصه یهه که جب ستهیا والوں کي مراد سمجهه میں آئي تو بادشاہ
نے کچهه سوچ بچار نکي اور اس سخت مهم سے هاتهه اُٹهانا چاها اور
لوٹنے کا تهیه کیا مگر دن کو جوں توں پورا کیا اور شام هوتے هي ستهیا
والونکو دهوکا دینے کے لیئے حسب دستور آگ جلائي اور بیماروں اور
ضعیفوں اور گدهونکو خیموں میں چهوڑا اور اُسي شور و غوغا میں جسطرح
بن پڑي دریاے ڈینیوب کا رسته لیا چنانچه صبح تک ستهیا والوں کو جانا
اُنکا معلوم نهوا بعد اُسکے جب دریافت هوا تو اُنهوں نے بهت سي فوج
اپني ڈینیوب کو روانه کي چنانچه یهه فوج رستونکي واقفیت کے باعث
ایرانیونسے پهلے پل پر جا پهنچي اور پهنچنے سے پهلے ائیُونیه والونسے کهلابهیجا
که پل توڑ کر اپنے ملک کو چلے جاو چنانچه اُنهوں نے بهي جهوٹوں
سچوں اقرار کیا مگر ستهیا والوں نے بهت دبایا اور صاف صاف کها که وہ
میعاد جو دارا نے مقرر کي تهي وہ گذر گئي اب تمکو گهر جانیکا
اختیار حاصل هے اور تمهارے وعدہ میں کسي طرح کا خلل اور تمهاري
بات میں کسي طور کا فرق نهیں آتا اور اب یهه وقت هے که بار اطاعت
گردن سے اوتار کر آزاد هو بیٹهو اور هم اس بادشاہ کو ایسا کردینگے که پهر
کسي همسایه پر لشکر کشي نکرے *

آئیُونیه والوں نے مشورہ کیا منجمله اُنکے میلتائیڈیز نے جو ایتهنز
والوں میں سے ایک شهزادہ یابقول یونانیوں کے کرسانیسس کا ظالم تها جو
تهریس میں هلسپانٹ کے دهانه پر واقع هے اور منجمله اُن شخصوں کے
جو بادشاہ کے ممدومعاون تهے اسنے بهي اپنے جهاز همراہ کیئے تهے اور اپني
منفعت پر رفاہ عام کو مقدم سمجهتا تها خوب سوچ سمجهکر یهه تجویز
کي که ستهیا والوں کي درخواست قبول کرکے آئیُونیه والونکو عمدہ موقع

پر آزاد کیا جاوے چنانچہ افسروں نے یہہ راے پسند کی اور شریک مصلحت ہوئی مگر میلتاس کے بادشاہ ہستیئس نے ائیئونیہ کے سرداروں سے صاف صاف کہا کہ ہماری قسمت بادشاہ کی قسمت سے متعلق ہے اور یہہ اسیکا طفیل ہے کہ ہم لوگ اپنی اپنی حکومتوں پر قایم ہیں اگر خدانخواستہ ایران کی قوت میں کچھہ ضعف و تنزل ایا تو تمام ائیئونیہ والے اپنے اپنے بادشاہوں کو تختوں سے اوتار کر بجاے خود حاکم ہوجاویں گے اور از سرنو آزاد ہوجاوینگے حاصل یہہ کہ اس قاعدہ کی روسے کہ رفاہ عام پر نفسانیت غالب آتی ہے تمام افسر اُسکے شریک ہوئے اور اسی بات نے قرار پایا کہ بادشاہ کا انتظار مناسب ہے چنانچہ سِتھیا والوں کو دھوکا دیا اور انکی روک تھام کے لیئے یہہ ظاہر کیا کہ ہمنے تمہارا کہنا مانا اور چلے جانیکی تجویز کی اب تم جاو اپنا کام کرو اور دشمن سے بمقابلہ پیش آو علاوہ اُسکے اُنکے اطمینان کے لیئے پل کو توڑنا بھی شروع کیا جو کہ سِتھیا والے سیدھے سادھے تھے دھوکا کہاکر چلے گئے مگر بادشاہ سے کہیں مٹھہ بھیڑ نہیں ہوئی وہ اور راستہ کو آیا اور یہہ اور رستے کو گئے چنانچہ رات کے وقت ڈینیوب پر آیا اور پل کو توٹا دیکھکر یقین کیا کہ ائیئونیہ والے چلے گئے اور جو کیا تھا وہ آگے آیا برباد ہونے میں کچھہ شک و شبہہ نہیں بعد اُسکے لوگونسے کہا ہستیئس کو پکارو چنانچہ اُسنے جواب دیا اور بادشاہ کا تردد رفع کیا آخر کار پل کی مرمت ہوئی اور بادشاہ سلامت پار اوتر کر تھریس کو آئے اور ایک افسر میگابیسس نامی کو کچھہ تھوڑی فوج سمیت اس غرض سے چھوڑ کر کہ اُس ملک کو زیر کرے باقی فوج سمیت ابناےبازفورس سے عبور کیا اور شہر سارڈس میں صحیح سلامت رونق افروز ہوئے اور جاڑوں کے موسم اور دوسرے برسکے بہت دنوں تک وہیں قیام کیا چنانچہ اس عرصہ میں ہاری تھکی فوج نے آرام پایا یہاں تک کہ جو کچھہ اُس بد انجام مہم سے ماندگی اوٹھائی تھی وہ رفع ہوگئی *

میگابیسس ایک عرصہ تک تھریس میں رہا ہیروڈوٹس کہتا ہے کہ تھریس کے رہنے والے اگر اپنی فوجیں جمع کرتے اور ایک شخص کو سردار بناتے تو ایرانی فوج کا دباو نہ اُٹھاتے اُن لوگوں میں عجب دستور تھے چنانچہ منجملہ اُنکے ایک ضلع خاص میں یہہ دستور جاری تھا کہ جب کوئی بچہ پیدا ہوتا تو سارے خویش و اقارب اُسکے یہہ سمجھکر

ژوتے پہنتے کہ یہہ بلاؤں میں آپہنسا اور جب کوئي مرجاتا تو بہت خوش هوتے کہ مصیبتوں سے چھوٹ گیا اور دوسرے ضلع میں جہاں بہت سے نکاحونکا دستور تہا جب کوئي مرجاتا تو اُسکي بي‌بیاں آپسمیں لڑتیں جھگڑتین اور هر بي‌بي میان کي چاهت کا اپني نسبت دعوی بیانکرتي آخرکار جسکا دعوی ثابت هوجاتا تو رشتہدار اُسکے میاں کي قبر پر اُسکو قتل کرکے اُسکے ساتہہ دفن کرتے اور باقي بي‌بیان اُسکي رشک اسکا کرتیں اور کسیقدر آپکو بیعزت سمجھتیں *

جب کہ بادشاہ سارڈس میں آیا تو اُسکو یہہ دریافت هوا کہ ملازمان دولت کا صحیح سلامت واپس آنا هستیئس کي خیر خواهي سے هوا کہ اُسنے آئیئونیہ والوں کو پل توڑ نے سے باز رکہا چنانچہ بادشاہ بہت خوش هوا اور اسکو سر دربار بلاکر یہہ فرمایا کہ اس بڑي خدمت کے بدلي جو تو چاهیگا وہ تجکو عنایت هوگا هستیئس نے وقت کو موافق اور بخت کو مساعد پاکر یہہ درخواست کي کہ ایڈونیا کا ضلع مرسینا جو تہریس میں دریاے ستریمن پر واقع هے غلام کو عنایت هووے اور وهیں شہر بنانے کي اجازت ملے بادشاہ نے درخواست اُسکي منظور کي چنانچہ وہ پہلے میلٹس کو گیا اور جہازوں کا بیڑہ بنا کر تہریس کو روانہ هوا اور منزل مقصود پر پہنچکر شہر کي بنیاد ڈالي میگابیسس جو بادشاہ کي طرف سے تہریس میں حاکم تہا اُسنے یہہ خیال کیا کہ ایسي جگہہ پر شہر جدید کي تعمیر بادشاہ کے لیئے نہایت مضر هوگي اِسلیئے کہ ایسے مقام پر شہر کا آباد هونا جہاں دریا جہاز رانیکے قابل هو اور اُسکے پاس پروس میں ایسے ملک هوں کہ اُن میں جہازوں کي تیاري کے ساز و سامان بخوبي دستیاب هو سکتے هوں اور اُسکے گردنواح میں یوناني اور وحشي لوگ بستے هوں کہ خشکي تري میں کام دیا کریں اور علاوہ اُنکے حاکم اُنکا هستیئس سا علامہ روزگار هو تو ایسے شہر کا مطیع رهنا غیر ممکن اور ایسي بستي کا منحرف نہونا غیر متصور علي الخصوص جب کہ سونے چاندي کي کانیں بهي موجود هوں جو هر کام میں کام آتي هیں حاصل یہہ کہ میگابیسس سارڈس میں حاضر هوا اور بادشاہ کو ضرر مذکور سے آگاہ کیا چنانچہ بادشاہ نے وجوهات مذکورہ کو خوب سوچ سمجھکر هستیئس کو اِس حیلہ سے طلب فرمایا کہ ایک امراهم مشورت طلب هي تمکو حاضر هونا چاهیئے بعد اُسکے جب

هستیئس حاضر آیا تو بادشاہ نے اُسکو سوسہ لیجاکر یہہ فقرہ دلنشین کرایا
کہ ما بدولت اپنے ایسے دوست کے ساتھہ جسنے اپني هوشیاري اور
خیر خواهي کے باعث جو ستھیا کي مہم میں اُس مخلص خالص سے
سے ظہور میں آئي اپنے اخلاص و محبت کو اچھي طرح جتا دیا اور دلوں
میں خوب تہ نشین کیا ایسا کچھہ کیا چاهتے هیں کہ اُسکي بڑي قدر
و منزلت هو اور جن چیزوں سے اُسکو هاتھہ اُتھانا پڑے اُنکا نعم‌البدل خاص
ایران هي میں وہ پاوے چنانچہ هستیئس اُس لطف خاص سے نہایت
خوش هوا اور جو کچھہ بادشاہ نے فرمایا اُسکو جي جان سے قبول کیا اور
اپني جگہہ ارستاگورس کو حاکم چھوڑ کر سوسہ کو چلا گیا *

اُن دنوں کہ میگابیسس تھریس میں حاکم تھا تو اُسنے دو چار ایراني
امیرونکو مقدونیہ کے بادشا امینتاس کے پاس یہہ پیغام دیکر بھیجا کہ همارے
آقائے کشورستان یعنے دارائی جہان کي خدمت میں پاني متي کو
روانہ کرنا اور اُنکي غلامي کو آزادي سمجھنا واجب و لازم تصور کرنا چاهیئے
اور قاعدہ یہہ تھا کہ جب ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ کي اطاعت قبول
کرتا تھا تو پاني متي پیش کرتا تھا چنانچہ وہ امیر امینتاس کے
پاس گئے اور اُسنے بادشاہ کي اطاعت قبول کي اور مہمانوں سے بطور
مناسب پیش آیا مگر ایک دعوت میں یہہ مزا هوا کہ بادشاہ نے اُن
ایلچیوں کو بلایا اور اُنھوں نے بادشاہ کو بیگمات کے بلانے کي تکلیف دي
اگرچہ یہہ امر اُس ملک کے خلاف تھا مگر بادشاہ اِنکار نکرسکا چنانچہ
بیگمات شریک دعوت هوئیں اور ایراني امیرون نے شراب کے نشوں میں
اپني ولایت کے رنگ ڈھنگ سمجھکر کہ وهاں عورتوں کي نسبت آزادي
هوتي هی اُن بیگمات سے ایسي حرکتیں نا مناسب کیں کہ بیگمات
و شریف زادیونکے خلاف اور اُس ملک کي اوضاع کے مخالف تھیں بادشاہ
کا بیتا الکزنڈر اپني ماں بہنوں کو ملي دلي دیکھکر نیلا پیلا هوا اور اِس
بہانہ سے کہ ابھي آتي هیں بیگمات کو باهر نکالا اور بادشاہ کو کسي ڈهب
سے اُٹھایا اور دو چار نکیلے جوانوں کو زنانہ لباس پہناکر هرے هرے چوڑي
سے خنجر اُنکو عطا کیئے چنانچہ وہ زنانے خنجرونکو چھپائے هوئے ایرانیون
کے پہلو میں جا بیتھے اور اُنھوں نے وهي حرکتیں شروع کیں هنوز چھیڑ
چھاڑ کا مزا نہ آیا تھا کہ یہہ لوگ خنجر لیکر پہلے اور اُن امیروں کو

همراهیوں سمیت لہو لہان کیا اور جان سے مار ڈالا انجام یہہ هوا که اِس حادثه کے چرچے هوئے اور بادشاہ کشورستان یعنے دارا کو پر چه لگا بادشاہ نے تحقیقات کے لیئے کمشنر مقرر کیئے مگر الگزنڈر نے اُنکو رشوت دیکر قصه کو دبا دیا یہانتک که پورا پورا حال نه کھلا علاوہ اسکے یہه هوا که ستہیا والونکو بڑا یہہ رنج تھا که دارا نے همارے ملک پر لشکر کشي کي اور اُسکو کچھہ صدمه نه پہنچا چنانچه وہ لوگ ڈینیوب سے عبور کر ائے اور هلسپانٹ تک تہریس کا وہ بڑا حصه جو بادشاہ کا مطیع هوا تھا لوٹ لاٹ کر بیچراغ کر دیا میلٹائیڈیز نے جان بچاني غنیمت سمجھي اور کرسانیسس کو چھوڑ دیا مگر جب وہ لوگ چلے گئے تو پھر واپس آیا اور وهاں کے باشندوں پر حکومت قائم کي *

پانچویں فصل

هندوستان کي فتح کے بیان میں

اُسي زمانه کے قریب یعني تیرهویں برس جلوس کے بادشاہ کي والا همتي اِس پر باعث هوئي که ممالک شرقیه کي حکومت سے اپنے حکومت کو ترقي دینا چاهیئے چنانچه پہلے یہه بات ٹہرائي که اُن ملکوں کے حال دریافت کرني چاهیئیں جنکے ذریعه سے فتح پاني آسان هووے اور بعد اُسکے ایک بیڑہ جہازوں کا شہر کیسپٹرا میں جو انڈس یعني دریاے اٹک پر واقع هی اور بہت سے بیڑے جہازوں کے اور شہروں میں ستہیا کي سرحد تک تیار کرائے اور کیسپٹرا کے بیڑہ پر سائيلاکس یوناني کو جو کارینڈیا واقع کیریا کا رهنے والا اور فنون جہاز راني میں نہایت هوشیار و چالاک تھا مقرر کیا اور یہه حکم دیا که تمام دریا کو طے کرے اور جہاں تک ممکن هو دونو کناروں کے ملکوں کي کیفیت کو دیکھتا بھالتا چھانتا بینتا دهانه تک چلا جاوے اور وهاں سے بحر جنوبي میں هوکر مغرب مغرب ایران کو چلا آوے چنانچه سائي لاکس وہ حکم بجا لایا یعني دریاے اٹک سے دهانه تک جاکر آبنائے بابل مندب کي راہ سے بحر قلزم میں داخل هوا اور جسدن که اُسنے کیسپٹرا سے لنگر اُٹھایا تھا اُس دن سے پورے تیس مہینے کا سفر کرکر اُس لنگر گاہ میں جہاں سے مصر کے بادشاہ نکاؤ نے فنیشیا والوں کو اطراف افریقه

کے گھومنی کے لیئے بھیجا تھا پہنچا غالباً ایسا معلوم ھوتا ھی کہ یہہ وھي لنگرگاہ ھی جہاں بحر قلزم کے دوسرے کنارہ پر شہر سوئیز واقع ھی جب کہ سائیلاکس سوسہ کو واپس آیا اور جو دیکھا سنا تھا وہ پورا پورا عرض کیا تو خود بدولت بڑي فوج لیکر ھندوستان کو راھي ھوئے اور بدولت بخت و اقبال اُس بڑے ملک کو فتح کیا ظاھرا یہہ معلوم ھوتا ھی کہ کتاب کے دیکھنیوالے اِس بڑي لڑائي کے مفصل حالونکے منتظر ھونگے مگر ھرڈوڈٹس نے اسکے سوا کچھہ اور نہیں لکھا کہ ھندوستان بیسواں ضلع ایران کا ھو گیا اور دارا کو اِس ملک سے تین سو ساتھہ ٹیلنٹ سونے کے وصول ھوتے تھے جو گیارہ سو میلیئن فرانسیسي کے قریب اور پانچ لاکھہ پونڈ انگریزي سے کچھہ کم یعني قریب پچاس ھزار روپیہ کے ھوتے ھیں *

چھٹي فصل

ائیئونیہ والوں کي بغاوت کے بیان میں

جب کہ بادشاہ سِتھیا کي مہم سے سوسہ کو واپس آیا تو اپنے بھائي آرٹفرنیز کو سارڈس کا حاکم اور اوٹانیز کو بجاے میگابیسس کے تھریس اور سمندر کے کناروں کا فرمانروا مقرر کیا حسب اِتفاق جزیرہ ناکسس میں جو منجملہ جزایر سائیکلیڈیز کے بحرایجیئن میں جسکو اب آرکي پیلگو کہتے ھیں واقع تھا ایک شرارہ سرکشي کا پیدا ھوا کہ وہ رفتہ رفتہ بھبوکا بنا اور ھزاروں کو پھونک پھانک کر برابر کیا اور یہہ سرکشي یہاں تک بلند ھوئي کہ چھوٹے بڑوں پر غالب آئي اور بڑے بڑے خاندان عالیشان جلاوطن کیئے گئے چنانچہ وہ لوگ گرتے پڑتے میلٹاس میں آئے اور ارسٹاگورس سے عرض کیا کہ ھم لوگ اپنے ملک میں پھر آباد ھونا چاھتے ھیں اگر آپ کي عنایت شامل حال ھو تو کمال غریب نوازي ھوگي یہہ ارسٹاگورس ھسٹیئس کي طرف سے جسکو دارا اپنے ھمراہ سوسہ میں لیگیا تھا بطور نائب حاکم تھا اور علاوہ اُسکے بھتیجا اور داماد بھي ھوتا تھا اُسنے ترس کھایا اور اُن جلاوطنوں سے بسانے کا اِقرار کیا مگر اِتنا زورآور نتھا کہ بذات خود وعدہ کو پورا کرتا لاچار سارڈس کو گیا اور آرٹفرنیز سے سارا معاملہ بیان کیا اور یہہ بھي کہا کہ جزیرہ ناکسس کے ھاتھہ آنیکا یہي موقع ھی

اگر یہہ جزیرہ هاتھہ آ گیا تو سارے جزیروں پر ملازمان دولت کا پے درپے قبض و تصرف هو جائیگا یہانتک کہ جزیرہ یوبیہ بھي جسکو اب نگروپانٹ کہتے هیں اور جستدر کہ سائیپرس بڑا هی اُسیقدر وہ بھي بڑا هی کمال سہولت اور نہایت آساني سے فتح هو جاویگا اور اُسکے فتح هونے سے بے کھتکے رستہ یونان کا سرکار دولتمدار کے قبضہ میں آویگا جسکے ذریعہ سے وہ ملک بھي ممالک مفتوحہ میں شامل هوگا اور اس مہم کے لیئے کچھہ بڑا سامان درکار نہیں صرف سو جہازوں کا بیڑہ کافي هی *

حاصل یہہ کہ ایسے ایسے دو چار فقرے سنائے کہ آرتفرنیز بہت خوش هوا اور سو جہازونکي جگہہ دو سو جہازوں کا بیڑہ اس شرط پر دینا کیا کہ بادشاہ سے بھي اِجازت حاصل هو چنانچہ بادشاہ نے بڑي بڑي مرادونکي توقع پر جو اس مہم میں موهوم و مظنون تھیں اِجازت دي اور باوجود اِسکے کہ بناء اُسکے کمال بے اِنصافي اور نہایت بلند نظري اور ارستاگورس اور ارتفرنیز کي بد نیئتي پر تھي مگر بادشاہ نے کچھہ تامل نکیا اور عجیب حال تھا کہ نہایت بري بري تدبیریں سوچي جاتیں تھیں اور بے کھتکے صاف قبول کیجاتیں تھیں اپنے کام سے کام تھا اور اپني راحت تمام راحتوں پر مقدم تھي اور اِسلیئے کہ وہ جزیرہ ایرانیوں کي عیش و آرام کا باعث تھا جبراً فتح کرنے کا مستحق هوا اور تمام بھلائیاں برائیوں کے سبب هوئیں غرض کہ اس بادشاہ کے مہموں کے اصول اچھے نہ تھے بعد اُسکے ارتفرنیز نے تیاریاں شروع کیں اور اس اندیشہ سے کہ مبادا ناکسس والوں تک بات جا پہنچي یہہ خبر اوڑائي کہ بیڑہ هلسپانٹ کي طرف روانہ هوتا هی چنانچہ اُسنے بہار کے موسم میں وعدہ پورا کیا یعني جہازوں کا بیڑہ باندها اور امیر میگابیٹس کو جو ارکي‌مینیز بادشاہ کے خاندان سے تھا کمان افسر مقرر کرکے وہ بیڑہ میلٹاس کو چلتا کیا مگر میگابیٹس کو یہہ حکم هوا کہ ارستاگورس کے تحت حکم رهے میگابیٹس نے اپني خودي کے باعث یہہ گوارا نکیا کہ ائیونیہ والے اور خصوص ایسے اوچھے کے کہ زور و تحکم سے پیش آوے زیر حکومت رهے اور اسي سبب سے دونوں افسروں میں ناچاقي هوئي اور یہانتک نوبت پہنچي کہ میگابیٹس نے ناکسس والوں کو اسلیئے بھید سے آگاہ کیا کہ ارستاگورس سے اپني بدخواهي کا عوض هاتھہ آوے چنانچہ اُن لوگوں نے خبر سنکر هولے هولے اتنا اپنا بچاو کیا کہ

ایرانیوں کو چار مہینے تک محاصرہ کرنا پڑا اور جو کچھہ کھانے پینے کے سامان تھے وہ پورے ہوگئے اور جب کہ وہ تدبیر بن نپڑي اور ناکام واپس آئے تو میگابیٹس نے الزام اُسکا ارستوگورس کے ذمہ لگایا اور آرتفرنیز کي آنکھوں میں اُسکو دو کوڑي کا کردیا *

ارستاگورس نے بات بگڑنے پر یہہ دور اندیشي کي اور خوب جانچ تولکر یہہ سمجھہ لیا کہ صرف حکومت نہیں بگڑي بلکہ جان و مال کي خیر نہیں چنانچہ وہ اسي حالت میں مبتلا رہا اور بغاوت کے سوا کوئي چارہ ندیکھا ادھر یہہ ارادہ پکا ہوا اور اودھر ھستیئس نے جو کئي برس دربار میں حاضر رھنے سے رنگ ڈھنگ اُنکے ناپسند کرتا تھا اور اپنے وطن کو جانا چاھتا تھا ارستاگورس کے پاس قاصد بھیجا اور کام نکالنے کے لیئے اُسکو بغاوت کا مشورہ دیا اور فائدہ یہہ تصور کیا تھا کہ جب ائیئونیہ میں ھنگامہ برپا ھوگا تو ظن غالب یہي ھی کہ رفع فساد کے لیئے بادشاہ مجکو بھیجیگا چنانچہ جو کچھہ اُسنے سوچا تھا ویساھي ظہور میں آیا یعني ارستاگورس نے ھستیئس کي تائید سے عزم بغاوت مصمم کیا اور ائیئونیہ والوں میں سے جن امیروں کو شریک حال ھونے کے قابل سمجھا اور کچھہ مایل پایا تصمیم عزم سے آگاہ کیا اور سوچ بچار کو دخل ندیا اور رات دن تدبیروں میں مصروف رہا *

تایر والے جنکے شہر کو بخت نصر نے فتح کیا تھا ستر برس سے غلاموں کي طرح بسر کرتے تھے بعد اُسکے حضرت اشعیا علیہ‌السلام کي پیشگوئي کے بموجب پہلے حقوق اُنکے میسر ھوئے اور یہہ اختیار کامل حاصل ھوا کہ بادشاہ بھي مقرر کریں چنانچہ یہہ ازادي سکندر اعظم تک حاصل رھے اور ایسا معلوم ھوتا ھی کہ یہہ شہر بحري طاقت بہت رکھتا تھا دارا نے اُنکو یہہ آزادي اِسلیئے عنایت کي کہ ائیئونیہ کے دبانے میں خیر خواھاں دولت کے ممد و معاون رھے اور یہہ واقعہ دارا کے جلوس سلطاني کے اُونیسویں برس واقع ھوا *

القصہ ارستاگورس نے دوسرے برس یہہ سمجھکر کہ ائیئونیہ والوں کو متفق رکھنا چاھیئے حقوق اُنکے بحال کیئے اور یہہ معاملہ میلتاس سے شروع کیا یعنے اپنے اختیاروں کو وھاں سے اُٹھا لیا اور حکومت رعایا کو سپرد کي بعد اُسکے اسي کام کے لیئے ائیئونیہ کا سفر کیا چنانچہ بلاد ائیئونیہ کے بادشاھوں

نے اُسکے کیئے کو دستورالعمل ٹہراکر کہ اُسنے اِس کام میں اعتبار حاصل کیا
تھا اور نیز اِس اندیشہ سے کہ کام نا کام اُنکو کرنا پڑیگا ویساهي کیا اور یہہ وجہہ
زیادہ باعث هوئي کہ ایرانیوں نے جو ستھیا والوں سے زک اُٹھائي تھي تو
ائیئونیہ والوں کے مقابلہ میں جو همیشہ سے آزادي پسند اور ستم دشمن
تھے بادشاہ ایران کو اپنے حفاظت کے قابل نہ سمجھتے تھے *

حاصل یہہ کہ ارستاگورس نے بغاوت کے ڈھنگ ڈالے اور سبکو متفق
کر کے خود افسر بنا اور بحر و بر میں بڑي بڑي تیاریاں لڑنے کي کیں
اور شروع سال میں لڑائي کے ضبط و استحکام کے لیئے لیسیڈیمن میں گیا
کہ اُن لوگوں سے کمک چاھے اور اُنکو شریک حال کرے اُس زمانہ میں
کلیومینیز بیٹا اینکزینڈریڈیز کا جو دوسري بي بي سے تھا ایسیڈیمن کا
بادشاہ تھا اینکزینڈریڈیز کي پہلي بي بي سے اولاد نہ تھي اسلیئے محکمہ
ایفوري کي فہمایش سے دوسري شادي کي تھي چنانچہ اُسکے پیٹ سے
علاوہ کلیومینیز کے ڈوریس اور لیونیڈس اور کلیومبیروٹس تین بیٹے پیدا هوئے
مگر یہہ دونو پچھلے بیٹے باري باري سے اسپارٹا میں تخت نشین هوئے
ارستاگورس نے کلیومینیز سے ملاقات چاهي چنانچہ وقت و مکان مقرر هوئے
اور وقت موعود پر ارستاگورس نے ملاقات حاصل کي اور یہہ بیان کیا کہ
آئیئونیہ والے اور لیسیڈیمن والے باهم هموطن هیں آئیئونیہ کي آزادي کا اِرادہ
هی اگر لیسیڈیمن والے جو یونانیوں میں بڑے دلاور و زور مند هیں شریک
حال هو جاویں تو اُسکي بڑي عزت هوگي اور وہ ایراني جو همارے تمہارے
دشمن هیں اگرچہ مال و دولت کے پورے هیں مگر لڑائي کے پکے نہیں او
اِسي لیئے یهي ظن غالب هی کہ وہ لیسیڈیمن والونکي ٹکر نہ اُٹھا سکینگے
کھیت یارونکے هاتھہ رهیگا اور بالفعل آئیئونیہ والوں کے بھي یہہ نقشے
هیں کہ اُنکي طوروں سے کچھہ دشوار نہیں کہ اپنے هتیاروں کو شہر
سوسہ دارالسلطنت ایران تک جہاں وہ بادشاہ اقامت پذیر ھے
پہنچادیں بعد اُسکے ایک نقشہ اُن شہروں اور قوموں کا جنپر اُنکا گذر
هونا ضروري تھا پیتل کے تختے پر کھدا هوا پیش کیا کلیومینیز نے
سوچ بچار کے لیئے تین دن کي مہلت چاهي چنانچہ بعد گذر نے میعاد
کے ارستاگورس سے یہہ دریافت کیا کہ بحر آئیئونیہ سے شہر سوسہ تک
کسقدر فاصلہ ھے اور یہاں سے وھانتک پہنچنے میں کتنا عرصہ صرف هو

ارستا گورس نے بدون ملاحظہ اس امر کے کہ جواب کو کیا پہول پھل لگینگے صاف صاف یہہ کہدیا کہ آئیڈونیہ سے سوسہ تک تین مہینے کي راہ ھے کلیو مینیز سنتے هي حیران رھا اور پیش از غروب آفتاب اسپارٹا سے چلے جانیکا حکم سنایا مگر ارستاگورس گہرتک پیچھے لگا چلا گیا اور طرح طرح کي باتیں بناکر تحفہ تحایف پیش کیئے اور بہلا پھسلا کر راضي کرنا چاھا چنانچہ پہلي دفعہ دس تیلنٹ جو تیس هزار لیور فرانسیسي کي برابر ھوتے ھیں پیش کیئے اور جب کلیومینیز نے قبول نکیئے تو پندرہ تیلنٹ تک نوبت پہنچائي گارگو نامي نوبرس کي بیتي کلیومینیز کي جو اپنے باپ کے پاس بیٹھي تھي اور خورد سالي کے باعث وھان سے اُٹھائي نہیں گئي تھي باپ کو رد وقدح کي حالت میں دیکھکر چلائي کہ باباجان بہاگو اس سے بہاگو یہہ اوپري اُدمي آپ کو خراب کرے کا کلیومینیز بہت ھنسا اور اُسکي نصیحت ماني یعني وہ وھانسے اُٹھہ کر چلا گیا *

بعد اسکے ارستا گورس نے اسپارٹا کو چھوڑا اور ایتھنز میں داخل ھوا چنانچہ وھان اُسکي بڑي آو بھگت ھوئي اور وجہہ اُسکي یہہ تھي کہ ایتھنز والے ایرانیوں سے اتنے ناراض تھے کہ اُنکي برائي سننے کے مشتاق رھتے تھے اور ناراضي کا سبب یہہ تہا کہ دس برس پہلے جب پزس ٹریٹس کا بیٹا ھپیس جلاوطن ھوا اور ھزاروں تدبیروں پر ناکام رھا تو لاچار ھوکر سارڈس کو گیا اور آرٹفرنیزکے پیٹ میں گھس بیٹھہ کر ایسي بات پیدا کي کہ جو بات ایتھنز والونکی نقصان اور ضرر کي کھتا تھا وہ کمال توجہہ سے سنتا تھا یھانتک کہ ایتھنز والونکي طرف سے تعصب پیدا ھوا ایتھنز والوں نے یہہ خبر سنکر آرٹفرنیز کے پاس ایلچي بھیجا کہ ھمارے مخالفوں کي باتوں پر کان دھرنا اور اُنکے موافق عمل کرنا آپ کو مناسب نہیں آرٹفرنیز نے جواب دیا کہ اگر تم امن چین سے رھنا چاھتے تو ھپیس کو بلاکر اپنا حاکم بناؤ ایتھنز والے اس جواب ناصواب سے ناخوش ھوئے اور ایرانیوں کے مخالف ھوگئے حسب اتفاق ارستا گورس ایسے موقع پر پہنچا کہ مدعا اُسکا باساني پورا ھوا ھروڈوٹس کھتا ھے کہ ایک آدمي کي نسبت ایک بڑے گروہ کا سمجھانا کسقدر آسان ھے چنانچہ ارستا گورس تیس ھزار ایتھنز والوں پر غالب آیا اور اُنکو اپنے شریک حال کیا مگر اکیلے کلیومینیز کو

نسمجھا سکا مختصر یہہ کہ ایتھنز والوں نے بیس جہازوں کے دینیکا وعدہ
کیا اور یہہ بات یاد رہے کہ یہی چھوٹا بیڑہ اُن طوفانوں کا باعث ہوا جنھوں
نے ایرانیوں اور یونانیوں پر بڑی بڑی مصیبتوں کے پل توڑے *

بعد اُسکے تیسرے سال لڑائی کے شروع میں آئیونیہ والوں نے کہیں
کہیں سے لشکر جمع کیئے اور ایتھنز کے بیس جہازوں اور ایرٹریا واقع جزیرہ
یوبیہ کے پانچ جہازوں سمیت افسس کی جانب چلتے کیئے چنانچہ جب
وہ وہاں پہنچے تو جہازوں سے اوترکر خشکی خشکی سارڈس کو روانہ
ہوئے اور اُسکو غیر محفوظ پاکر قبضہ کیا مگر وہ قلعہ جسمیں آرتفرنیز
جا بیٹھا تھا باغیوں کے تسلط سے محفوظ رہا اس بستی میں اتنے مکان
خس پوش تھے کہ ایک جلے بلے سپاہی نے جو کسی گھر کو آگ لگادی
تو اُسکی جھونکار سے تمام بستی جل گئی بعد اُسکے جب وقوع حادثہ
پر ایرانیوں اور لڈیا والوں نے فوجیں روانہ کیں تو آئیونیہ والے چلدیئے اور
جوں توں کرکے اسلیئے کوچ کیا کہ مقام افسس میں جہازوں پر جاپہنچیں
مگر ایرانیوں نے اُسی وقت پہنچکر دھاوا کیا اور بہت سے باغیوں کو
بغاوت کا مزا چکھایا یہانتک کہ بعد واپس آنے جہازوں کے ہرچند
ارستا گورس نے ایتھنز والونکی خوشامد کی مگر وہ اس لڑائی میں شریک
نہوئے *

بعد اُسکے جب بادشاہ کو سارڈس کے جلنے اور ایتھنز والونکے شریک
ہونے کی اطلاع پہنچی تو یونانیوں پر چڑھائی کا قصد مصمم کیا اور
اس اندیشہ سے کہ کہیں بھول چوک نجاوے ایک افسر کو حکم دیا کہ ہر
روز بلاناغہ کھانے پر باواز بلند یہہ کہا کرے کہ صاحب یاد رکھو ایتھنز والوں
کو سارڈس کے جلنے میں یہہ بڑا حادثہ ہوا کہ سائی بیل کا بتخانہ جو اُس
ملک کے دیبی تھی جل بل کر خاکستر ہوگیا اور یہی حادثہ ایرانیوں کے
لیئے بہانہ ہوا کہ اُنہوں نے مذہب کی روسے تمام بتخانے یونانیونکے جلادیئے
حاصل یہہ کہ اس بغاوت کا منشا اور اس سرکشی کا باعث ارستا گورس
تھا کہ وہ میلتاس میں ہستیئس کی نیابت پر کام کرتا تھا اور اسی نظر سے
بادشاہ کو شبہہ ہوا کہ ہستیئس ہی سرکشی کا باعث ہوا چنانچہ بادشاہ
نے ہستیئس سے علانیہ گفتگو کی اور جو کچھہ کہ اُس کے دل میں تھا
صاف صاف بیان کیا مگر ہستیئس ایسا ہوشیار چالاک تھا کہ اپنا رنج

ظاهر کیا اور اس لب و لہجہ سے گفتگو کي که غم و غصه دونوں مترشح ہوتي تهي یہانتک که بادشاہ پر اُسکي صفائي واضح ہوگئي خلاصه تقریر یہه تها که بهلا یہه امر ممکن هے که سرکار دولت مدار خادماں وفادار کي نسبت کسي قسم کي ضرر رساني کا شبہه کرے اور یہه بات متصور هے که خیر خواہاں دولت بمقابله ملازمان سلطاني بغاوت میں شریک ہوں دنیا میں ایسي کون چیز هے که خانه زاد کو ایسي حرکت ناشایسته پر برانگیخته کرے اور وہ کون شي هے که غلام اُسکا محتاج هے اور وہ کون مرتبه هے که نمک خوار کو نصیب نہیں حضور کے دربار میں بڑے بڑے مرتبه پائے یہانتک که شریک مشورت کرکے بڑي عزت بخشي علاوہ اُنکے روز روز عنایتونکے وہ مینہه برستے هیں که اُنکي شکر گذاري غلاموں کي تاب و طاقت سے خارج هے اور ائیونیه میں بغاوت ہونیکا یہه باعث ہوا که غلام وهاں حاضر نتها اور اُن لوگوں کو بهي قابو هاتهه آیا اگر یہه غلام وهیں حاضر رهتا تو یہه صورت پیش نه آتي اب رفع فساد اور اصلاح عناد کا بهي طریقه هے که حضور غلام کو اودهر روانه فرماویں تاکه ارستاگورس کو گرفتار کرکے حضور کي خدمت میں حاضر کرے اور اگر اُسکو سرکار کے قدموں پر نه ڈالے تو حضور کو غلام کا سر قلم کرنیکا اختیار هے اور علاوہ اِسکے † جزیرہ سارڈنیا بهي غلام کي سعي اور حضور کے اقبال سے سرکاري قلمرو میں داخل ہو جاویگا جب که هستیئس نے آب و تاب سے یہه کیفیت بیان کي تو بمقتضاے اِس قاعدہ کے که جو بادشاہ صاف طبیعت اور نیک طینت ہوتے هیں وہ ہربات کا اعتبار کرتے هیں اور جو کوئي ایک مرتبه وهاں معتمد ہو گیا وہ سدا کو معتمد رہا اُسکا اعتبار دشواري سے جاتا هے اور ایسا هي جو ایک مرتبه مشتبه ہوا وہ همیشه مشتبه رہا بہت مشکل سے رفع شک ہوتا هي هستیئس کا قول مقبول اور عذر اُسکا منظور ہوا اور گواہ و شاهد کي حاجت نه پڑي مگر ائیونیه جانے کي اِس شرط پر اِجازت ملي که وعدہ پورا کرے اور پورے ہوتے هي حضور میں حاضر ہووے *

وهاں کا یہه حال تها جو مذکور ہوا باقي یہاں باغیوں نے باوجود الگ ہو جانے ایتهنز والوں کے اور پیش آنے چند در چند موانع کے همت

---

† واضح ہو که یہه جزیرہ آئیونیه سے اِتنے فاصله پر هے که اُس سے کچهه لگاؤ نہیں رکهتا اسي وجهه سے یقین ہوتا هے که هرودٹس سے اس بیان میں چوک ہوئي *

نه هاري اور اپنے ارادوں پر جمے رهے جهازوں کا بیڑہ هلسپانٹ اور پروپانٹس یعني بحیرہ ایبض کي جانب روانه کیا چنانچه بائي زینتیم اور اکثر بلاد یونان پر متصرف هوئے اور هنگام واپسي جزیرہ کیریا § اور جزیرہ سائیپرس والوں کو جبراً اور قهراً اپنا شریک کیا ایراني افسروں نے فوج کے تین حصے کیئے اور تین راهوں سے باغیوں پر پل پڑے اور پے درپے شکستیں دیں چنانچه ایک لڑائي میں ارستاگورس بهي مارا گیا ادهر یهه قصه هوا اور اودهر جب هستیئس سارڈس میں داخل هوا تو اُسنے جوڑ توڑ لگاکر سرکشي کي بنیاد ڈالي اور تهوڑے سے ایرانیوں کو بهي شریک کیا مگر آرٹفرنیز سے جب گفتگو هوئي تو اُسکي طرز تقریر سے یهه مترشح هوا که شریک هونا هستیئس کا آئیئونیه والونکي بغاوت میں اُس پر مخفي نهیں هستیئس نے وهانکے ٹهر نے میں خیر نسمجهي اور راتوں رات جزیرہ ‡ کایس کو چلدیا اور وهاں پهنچکر اُن ایرانیوں کے پاس قاصد چلتا کیا جن کو مقام سارڈس میں متفق کیا تها مگر اِس قاصد نے ایسا برا کام کیا کہ وہ تمام خط آرٹفرنیز کے حواله کیئے چنانچه سازش ظاهر هوگئي اور وہ ایراني مارے گئے اور هستیئس کا وار خالي گیا مگر پهر بهي باز نه آیا که اُسنے اِس خیال سے

---

§ یهه ایک جزیرہ هے بحیرہ روم میں جانب مشرق کو اسمیں ایک پهاڑوں کا سلسله شمال مشرق سے جنوب و مغرب تک برابر کل جزیرہ میں چلا گیا هے طول اس جزیرہ کا ایکسو اڑتالیس میل هے اور عرض اِسکا زیادہ سے زیادہ چالیس میل هے اور اِس زمانه میں شاہ روم کي عملداري میں هے سنه ۱۸۳۷ ع میں اِس میں ایک لاکهه سےزیادہ آبادي یونانیوں اور رومیوں کي تهي *

‡ اِس زمانه میں اِس جزیرہ کو سکیو کهتے هیں یهه جزیرہ بحیرہ یونان میں واقع هی شکل اسکے مستطیل هی طول ۳۲ میل شمال و مشرق کو اور عرض بارہ میل هی اب آبادي اُسکے ۶۲ هزار ادمیوں کے هی اِس جزیرہ کے نام کا ایک شهر اُسکا دارالسلطنت هی جسمیں ایک عمدہ قلعه هی اور پارچه مخمل کے بهت سے کار خانه اُسمیں هیں اور آبادي اب چودہ هزار پانسو نوے آدمیوں کے هی اِس شهر کے لوگ دعوی کرتے هیں که هومر شاعر یهیں پیدا هوا تها اور ایک پهاڑ میں ایک غار بتاتي هیں که اسمیں وہ تعلیم کیا کرتا تها پیشتر اُس زمانه سے جبکه یونانیوں نے شاہ روم سے بغاوت کرکے آزاد هونا چاها اِس جزیرہ کے آبادي ایک لاکهه تیس هزار یونانیوں کي تهي اِس جزیرہ والوں کے اِس معرکه میں شریک هونے سے رومیوں کے آگ لگ گئے چنانچه سنه ۱۸۲۲ع میں رومیوں نے چالیس هزار آدمي تلوار سے قتل کر ڈالے

که اگر ائیئونیه والے مجھکو افسر بناویں تو کوئی کارنمایاں بن آوی کئی مرتبه میلٹاس کا اراده کیا اور بہت چاها که وه لوگ اپنا شریک حال کریں مگر کامیاب نہوا آخرکار جب کایس کو واپس آیا تو اُس سے لوگوں نے یہه دریافت کیا که تو نے ارستاگورس کو کیوں بغاوت پر اماده کیا اور ائیئونیه کو بلاؤں میں ڈالا اُسنے جواب دیا که بادشاه کا یہه عزم مصمم تها که فنیشیا والونکو آئیئونیه میں اور آئیئونیه والوں کو فنیشیا میں آباد کرے اور یہه اولٹ پلٹ هستیئس کی بندش تهی بادشاه کو کبهی خواب میں بهی ایسا خیال نه آیا تها غرض که هستیئس نے یہه فقرا ایسا سنایا که اُسکا مطلب برامد هوا یعنی آئیئونیه والوں سے صفائی حاصل هوئی اور علاوه صفائی کے لڑنے مرنے پر آماده هوئے اِس لیئے که انتقال سکونت کی خبر سنے سے بہت سا تاؤ کهایا اور یہه اراده کیا که جہاں تک ممکن هوگا وهانتک لڑینگے آرتفرنیز اور اوتانیز نے باقی سرداروں سمیت یہه دریافت کیا که شہر میلٹاس ائیئونیه والونکے اتفاق کا مرکز و مدار هے اگر یہه شہر دبا لیا تو تمام ائیئونیه پر قبضه هوگیا چنانچه وه اسی بهروسے پر فوجیں اکهٹی کرکے اُسطرف کو راهی هوئے آئیئونیه والوں کو اسبات کا پتا لگا اور جلسه عام میں بیٹهه کر یہه تجویز کی که ایرانیوں کا مقابله میدان میں مناسب نہیں بلکه میلٹاس کا استحکام ایسا چاهیئے که درصورت محاصره کے سامان رسد وغیره کا کمی نکرے اور اِس نظر سے که آئیئونیه والوں کو دریا کی لڑائی میں کمال مہارت حاصل تهی اور نہایت چست چالاک تهے اور یہه یقیناً جانتے تهے که سمندر پر لڑنا همارے حق میں بہت مفید هوگا تمام فوجیں اپنی ایرانیوں کے مقابله کے لیئے سمندر پر اکهٹی کیں اور جزیره لاڈا کو جو میلٹاس کے متصل هے مقام و جاےقرار مقرر کیا چنانچه اس مقام پر تین سو تریپن جہازوں کا بیڑه تیار هوا اور تمام ایرانی فوج اِس بڑے بیڑیکو دیکهکر گهبرائی اور باوصفیکه شمار میں زیاده تهی مگر خوف سے تهوڑے تهوڑے هوئے آخر یہه چال چلے که جوڑ توڑ کے آدمی بهیجکر باغیوں کے بہت سے لوگ توڑ لیئے اور یہه اقرار اُنسے لیا که آئیئونیه کو چهوڑ کر چلے جاوینگے چنانچه جب دونوں بیڑونکا مقابله هوا تو لسباس- اور ساماس اور مثل اُنکے اور بہت سے مقاموں کے جہاز اپنے اپنے ملکوں کو چلے گئے اور سو جہازوں کے قریب باقی رهے اور یہه شامت مارے سلطانی جہازوں سے

اتنے مغلوب هوئے که کسي کا بیڑه پار نہوا کم و بیش سب غارت هوئے پھر ایرانیوں نے شہر میلٹاس کا محاصره کرکے فتح کیا اور برباد کردیا یهه واقعه ارستاگورس کي بغاوت سے چھه برس بعد وقوع میں آیا بعد اُسکے تمام جزیرے اور جمیع بلاد لب دریا طوعاً وکرهاً ایرانیوں کے مطیع هوگئے اور سرغنوں کو تہدید کي موافق سزادي گئي اور خوبصورت خوبصورت لڑکے بادشاه کي خدمت کے لیئے انتخاب کیئے گئے اور جوان جوان عورتیں ایران کو روانه هوگئیں اور شہر و بتخانے جلائے گئے چنانچه جلانے کے بعد دلوں کے پھپولے پھوٹے *

حاصل یهه که یهه آفت اُس بغاوت کا نتیجه تھي جس میں رعایا ارستاگورس اور هستیئس کي عنایت سے مدت تک مبتلا رهي مگر وه دو نوں بھي سلامت نرهے چنانچه ارستاگورس پہلے مارا گیا اور هستیئس اُسي سال میں گرفتار آیا اور سارڈس کو روانه کیا گیا آرتفرنیز نے بادشاه سے بلا اجازت طلب کیئے اُسکو پھانسي پر چڑھایا اور اندیشه یهه کیا که مبادا پہلي محبت جوش مارے اور بادشاه قصور اُسکا معاف فرمائے اور پھر بیٹھي بیٹھاے کوئي قصه کھڑا هو چنانچه آخر یهي ظاهر هوا که آرتفرنیز کا قیاس غلط نتھا اِسلیئے که جب هستیئس کا سر بادشاه کے روبرو پیش هوا تو اُسکے قاتل کو برا بھلا کہا اور اس خیال سے که وه سر اپنے محسن کا بقیهه هے کمال عزت و توقیر سے دفن کرایا اور حقیقت بھي یهي تھي که بادشاه اُسکا اتنا کنوندا تھا که کسي جرم کي تلافي نکرسکتا احسان اُسکے اتنے خاطر نشین تھے که بعد اُن کے کیسے هي قصور کا مرتکب هوتا مگر وه احسان محو نهوتے یهه هستیئس اُن چالاک لوگوں نئے نئے ڈھنگ چلنے والوں میں تھا جنمیں اچھي اچھي باتیں بري بري باتوں کے ساتھه جمع هوتي هیں یعني اُن لوگوں میں جنکے نزدیک ایسي باتیں جنسے بات اپني پوري هو اور کام اپنا نکلے راست درست سمجھي جاویں اگرچه بجاےخود نادرست هوں اور دین و انصاف اور صدق و صفا کو براے نام سمجھه کر جھوٹ بولنے اور جھوٹي قسم کھانے سے کام کے وقت نه چوکیں یہانتک که اگر اپني بھلائي بہبودي ملکوں کي بربادي پر موقوف اور منفعت خاص سے ضرر عام متصور هو تو اُن خود کاموں کے نزدیک ضرر عام کو هرگز ترجیح نهو حاصل یهه که هستیئس جیسا آدمي تھا ویسا هي اُسکا انجام

هوا ایسے بیدین مدبروں کے لیئے جو هر چیز کو اپني بڑائي پر قربان کریں اور کسي کام کا کوئي قاعدہ معین نرکهیں اور خود کامي اور ترقي دولت کو اپنا معبود سمجهیں کوئي بات کافي نهیں *

ساتویں فصل یونان پر لشکر کشي کے بیان میں

جبکه بادشاه نے جلوس کے اٹهائیسویں برس سارے افسروں کو طلب فرمایا تو بجاے اُن کے ایک خانداني گبریاس کے بیٹے مارڈونیس کو ایشیا کي تمام فوجوں کا سپه سالار مقرر کرکے تاکید فرمائي که بلاد یونان کو تاخت و تاراج کرنا فرض و لازم اور ایتهنز اور ایرٹریا سے سارڈس کے جلانیکا عوض لینا ضروري و لابدي سمجهنا چاهیئے واضح هو که یهه انتخاب بادشاه کا معقول نتها اِسلیئے که ایک جوان نا تجربه کار کو اپني رشته داري کے باعث ایسي کڑي لڑائي کے لیئے جسکي فتح هزار جیوں سے چاهتا تها اور اُسکي شان و شوکت بهي اُسي فتح سے متعلق تهي تجویز کیا اور گهسے هوئے سپاهیوں اور بهڑتے هوئے دلاوروں پر اُسکو مقدم رکها اِتني بات کے سوا که وه بادشاه کا داماد تها کوئي لیاقت افسري اور قابلیت سرداري کي نرکهتا تها *

القصه مارڈونیئس بڑي فوج لیکر تهریس پر گذرا اور وهاں سے مقدونیه کو پهنچا چنانچه تمام شهر اُسکے مطیع هوئے اور کسیکو مقابله کي جرأت نه هوئي مگر جب که بیڑه اُسکا کوه آتهوس سے جسکو کیپوسینٹو کهتے هیں مقدونیه کے کناروں کے متصل پهنچا تو ایسا بڑا طوفان آیا که تین سو جهاز جنمیں بیس هزار آدمي تخمیناً هونگے سمندر میں ایسے ڈوب گئے که کهیں اُنکا تهل بیڑه نه لگا علاوه اُسکے باقي فوج نے یهه صدمه اُٹهایا که جهاں مارڈونیئس نے چهاوني ڈالي تهي وه مکان غیر محفوظ تها چنانچه تهریس والے سوتے لوگوں پر آ پڑے اور ایسا چهاپا مارا که بهت سے لوگ قتل هوگئے یهاں تک که مارڈونیئس کو بهي ایک دو زخم چکهائے آخر کار یهه زخم نصیب مجبور هوکر ایشیا کو واپس آیا اور اِسلیئے که بحر و بر میں سعي مشکور نهوئي تو نهایت غمناک اور بغایت متردد تها بعد اُسکے جب نقصان هو چکا تو بادشاه نے یهه سمجهکر که مارڈونیئس کي نا تجربه کاري سے یهه

فوج تباہ ہوئي اُسکو طلب فرمایا اور بجاے اُسکے ڈاٹس میڈیا والے اور آرٹفرنیز حاکم سارڈس کے بھتیجے آرٹفرنیز کو مقرر کیا بادشاہ کو اِس بات کي بڑي لاگ تھي کہ یونان پر تمام فوج کي چڑھائي ہو اور ایتھنز اور ایرٹریا سے سارڈس کا بدلا لیا جاوے *

ایتھنز کي سلطنت اور سردار میلٹائیڈیز اور تھمسٹک لیز اور ارسٹائیڈیز کا بیان

اِس لڑائي کے بیان سے پہلے یہہ مناسب معلوم ہوتا ہی کہ ایتھنز والوں کي وہ حالت جو اُن دنوں موجود تھي اور ایرانیوں کا مقام مارتھن میں پہلا صدمہ اُٹھانا اور بڑے بڑے مشہور آدمیوں کا شریک ہونا بیان کریں خلاصہ یہہ کہ ایتھنز والے چونتیس برس تک پزس ٹریٹس اور اُس کے بیٹوں کے تحت حکومت رہے اور طرح طرح کے ستم اُٹھایا کیئے مگر جب وہ قید ستم سے آزاد ہوئے تو آزادي کے فائدے بہم پہنچائے اور اُن فائدوں کو ترقي روز افزوں بخشي یہاں تک کہ شہر لیسیڈیمن جو اُن دنوں یونان کا مالک تھا اور ایتھنز کے چھوڑانے میں ممد و معاون رہا تھا ایتھنز والوں کو خوش و خورم دیکھکر رشک لے گیا اور اپني امداد و اعانت پر جو ایتھنز کے عیش و آرام کا في الجملہ باعث ہوئي سخت افسوس کیا بلکہ اُنکي تباہي کے لیئے پزس ٹریٹس کے بیٹے ہپیس کو دو بارہ قائم کرنا چاہا مگر ندامت کے سوی کچھہ ہاتھہ نہ آیا اور بدباطني کے سوی کچھہ ظاہر نہوا علاوہ اُسکے یہہ بھي بڑا رنج تھا کہ ایتھنز والے اِتنے قوي ہو گئے کہ اپني آزادي کي روک تھام میں کسي کے محتاج اور اسپارٹا تک کسي سے مغلوب نہیں بعد اُسکے ہپیس نے ایرانیوں کا دامن پکڑا اور آرٹفرنیز حاکم سارڈس کا مصاحب ہوا چنانچہ اُسنے جیسا کہ مذکور ہوا ایتھنز والوں سے کہلا بھیجا کہ اگر تم لوگ ہپیس کو حاکم نکروگے تو ایرانیوں کے دھاوے ہونگے مگر یہہ تدبیر بھي بن نہ پڑي اور وہي کھوتے کرم آگے آئے آخر کار ہپیس تھک کر بیٹھا اور وقت کا منتظر رہا چنانچہ اِس موقع پر اُن ایراني افسروں کا رہنما ہوا جنکو بادشاہ نے بجاے مارڈونیئس کے مقرر کیا تھا *

ایتھنز کا مختصر حال یہہ ھی کہ اُسنے آزاد ھونیکے بعد وہ بات پیدا کي کہ نئي طرح کے عزم اور ارادے پیدا ھوئے اور وہ صورت جو ظالموں کے زمانہ میں تھي رفتہ رفتہ بالکل پلٹ گئي اور اچھے اچھے گبرو اور بھلے مانئي کے پوت نام آور ھوئے چنانچہ اِسي لڑائي مین جو ایرانیوں سے ھوئي میلتائیڈیز نامدار نے بڑا نام روشن کیا حال اُسکا یہہ ھی کہ یہہ جوان سائمن نامي ایک مشہور ایتھنز والے کا بیٹا تھا اور اُسکي سوتیلي ماں کا ایک بھائي تھا کہ اُسکو بھي میلتائیڈیز کے نام سے پکارتے تھے اور وہ جزیرہ ایجینا میں جو بحیرہ یونان میں ھي بڑا عالي خاندان تھا مگر تھوڑے عرصہ سے بنظر اُسکے کہ ایتھنز والوں میں شمار کیا جاوے ایتھنز کي سکونت اختیار کي تھي علاوہ اُسکے پزس ترینس کے عہد میں بھي معزز و ممتاز رھا اور اِسلیئے کہ حکومت شخصیہ کا متحمل نہ تھا تو کمال رضاء و رغبت سے کرسانیسس واقع تھریس میں ایک بستي کے ساتھہ جاکر جو وھاں بھیجي گئي تھي آباد ھونے کي درخواست قبول کي اُس ملک کے باشندوں نے جو ڈولانسے کے نام سے مشہور تھي اُسکو اپنا بادشاہ بنایا اخرالامر وہ لاولد مر گیا بعد اُسکے ستیساگورس سگا بھتیجا اُسکا یعنے اُسکے بھائي سائیمن کا بڑا بیٹا تخت نشین ھوا اور اُسنے بھي کوئي نام و نشان نچھوڑا پزس ترینس کے بیٹوں نے جو اُن دنوں ایتھنز کے حاکم تھے اِسي میلتائیڈیز ستیسا گورس کے بھائي کو اُسکي جگہہ مقرر کر کے روانہ کیا چنانچہ اُسنے اُسیوقت پہنچکر اپني حکومت قائم کي بعد اُسکے جب دارا نے ستھیا والوں پر چڑھائي کي تھي تو یھي بہادر چند جہاز لیکر دریاے ڈینیوب تک بادشاہ کے ھمراہ رکاب گیا تھا اور اسي دلاور نے آئیئونیہ والونکو یہہ صلاح دي تھي کہ دریاے ڈینیوب کا پل توڑکر بلا انتظار بادشاہ کے اپنے گھر کو واپس چلے جاویں اور جن دنوں کہ یہہ میلتائیڈیز کرسانیسس میں متیم تھا تو † مسماۃ ھجسي پیلا اولورس بادشاہ تھریس کي بیٹي سے شادي کي اور اُسکے پیٹ سے وہ سائمن پیدا ھوا جو ایتھنز کے افسروں میں بڑا مشہور افسر جسکا تذکرہ آگے آتا ھے قرار دیا گیا *

---

† بعد وفات ملتائیڈیز کے اس عورت نے دوسرا خاوند کیا جس سے ایک بیٹا پیدا ھوا اور اُسکا نام اُسکے نانا کے نام پر اولورس رکھا گیا تھیوسٹیڈیز مورخ اسي الورس کا بیٹا تھا *

غرضکہ عرصہ تک کرسانیسس میں رہا مگر بعد اُسکے بعض وجوہ سے
کرسانیسس کی حکومت چھوڑچھاڑ کر مال و اسباب جہازوں پر لادا اور
ایتھنز کو روانہ ہوا اور دوبارہ آباد ہوکر بڑی شہرت حاصل کی اُسی زمانہ
میں ارستائیڈیز اور تھمستک لیز دو نامی گرامی جوانوں نے جو خود ایتھنز
کے رہنے والے اور میلٹائیڈیز سے چھوٹے تھے شہر و دیہات میں ایسا نام پیدا
کیا تھا کہ معزز و ممتاز گنے جاتے تھے پلوٹارک کہتا ہے کہ ارستائیڈیز نے
کیلس تھینیز کی تقلید چاہی اور اُسکی صحبت میں بیٹھنا اُٹھنا شروع
کیا اسلیئے کہ وہ اپنے عہد میں بڑا پورا آزمودہ کار اور بہت پکا ازادمنش
تھا اور اُسی نے ایتھنز کی ازادیکے لیئے پزس ترینس کے لوگونکو بستی سے
خارج کیا علاوہ اُسکے یہہ دستور قدیم تھا کہ نوجوان لڑکے جنکو بڑے بڑے
عہدوں کی جستجو ہوتی تھی تووہ اُن آزمودہ کارونکی صحبت اختیار کرتے
تھے کہ اُنہوں نے اُن عہدوں میں جدوجہد سعی و تدبیر سے بڑا اعزاز و امتیاز
حاصل کیا تھا چنانچہ وہ لوگ اپنے تنزل کے قاعدہ اور اپنے کامونکے دستور
العمل اور اپنی حکومت کے رنگ ڈھنگ نہایت ہوشیاری اور کمال سلیقہ
شعاری سے بناتے تھے واضح ہو کہ یہہ رسم نہایت عمدہ ہے اور ہم بھی رواج
اُسکاچاہتے ہیں پلوتارک کہتا ہے کہ ارستائیڈیز نے کیلس تھینیز کی صحبت
اختیار کی اور سائمن نے ارستائیڈیز کا اتباع شروع کیا اور یہی مورخ اورونکا
حال بھی بیان کرتا ہے چنانچہ منجملہ اُنکے پولیبیئس نے جسکا بہت
پہلے مذکور ہوا فیلوپمن نامی مشہور آدمی کا عین شباب میں تلمذ و
اقتدا کیا *

اگرچہ تھمستک لیز اور ارستائیڈیز کے مزاجوں میں فی الجملہ اختلاف
تھا مگر سلطنت جمہوری میں بڑی بڑی خدمتگذاریاں کیں لیکن فرق
اتنا تھا کہ تھمستک لیز کو سلطنت جمہوری سے بہت لگاؤتھا چنانچہ وہ
امر جو دوستی کو ترقی بخشے اور رعایا اُسکو پسند کرے فرو گذاشت نہوتا
تھا یہانتک کہ صغیر و کبیر سے بڑے خلق و محبت کے ساتھہ پیش آتا
اور شہر والونکی خدمتگذاری کے لیئے جنکو نام بنام جانتا تھا رات دن آمادہ
رہتا تھا مگر احسانون میں جا بیجا کی احتیاط نتھی چنانچہ کسی نے
اُس سے یہہ بات کہی کہ اگر آپ سارے شہر والوں سے برابر پیش آویں اور
ایک کو دوسرے پر ترجیح ندیں تو حضور بہت اچھے حاکم ہیں اُسنے

جواب دیا کہ خدا نکرے کہ میں حکومت کی مسند پر بیٹھوں اور غیروں کی نسبت اپنے دوستوں کی مراعات نکروں بعد اُسکے ایک شخص ایتھنز میں کلیان نامی پیش ہوا اگرچہ اُسکا ڈھنگ نرالا تھا مگر ایسا نتھا کہ اُسپر کوئی الزام نلگے یعنی جب کہ وہ کام سرکاری پر متعین ہوا تو اُسنے سارے دوستونکو اکھٹا کرکے یہہ صاف صاف کہدیا کہ اج سے ملنا جلنا ترک کیا اور یاروں میں بیٹھنا اُٹھنا چھوڑدیا شاید تمہاری دوستی اداے خدمت کی مانع ہو اور بے انصافی ظہور میں آوے مگر یہہ حرکت اُسکی اُسکے دوستوں کے نقصان دیانت اور ہتک عزت کی باعث تھی چنانچہ پلوٹارک نے سچ کہا کہ اُسکو ترک ملاقات مناسب نتھی بلکہ اپنی خواہشونکی روک تھام واجب تھی اور یہہ ارسٹائیڈیز ہی کا کمال تھا کہ اُسنے لائیکرگس کی طرح جسکا وہ مداح تھا سلامت روی اختیار کی اور بیچ بیچ کی راہ چلا یعنی مراعات خدمت اور حفظ ملاقات کو ہاتھہ سے ندیا یہانتک کہ جب رعایت ملاقات سے انصاف ہاتھہ سے جاتا تو رعایت کو خلاف عدالت سمجھکر حفظ رعایت چھوڑتا مگر جہانتک انصاف کے موافق ملاقات کی رعایت مقدور و ممکن ہوتی وہانتک دریغ نکرتا اور کسی سے کسی دوست کی سفارش اسلیئے نکرتا کہ جیسے آج ہم نے سفارش کی اگر کل وہ کسی کی سفارش کرے تو کام ناکام اُسکے موافق کرنا پڑیگا اُسکا قول یہہ تھا کہ جو لوگ شریف و متدین ہیں اُنکو اپنی سعی اور قدرت کا سواے ایسے موقعوں کے جنمیں دیانت اور انصاف سے کام کرنا ضروری ہو ہر جگہہ نہ خود استعمال کرنا چاہیئے نہ اورونسے کرانا لازم ہے *

جب کہ یہہ دونوں آدمی یعنی ارسٹائیڈیز اور تھمستک لیز آپس میں مختلف المزاج اور مخالف الاصول تھے تو اُنکے عہد حکومت میں اختلاف کا ہونا کوئی امر عجیب نہیں منجملہ اُنکے تھمستک لیز بڑا بہادر اور نہایت مدبر تھا اور رات دن اسکو ارسٹائیڈیز کے مقابلہ کی تک و دو رہتی تھی اور یہہ امر خوب سمجھہ رہا تھا کہ ارسٹائیڈیز بڑا مخالف ہی میری تدبیروں کو پیش نجانے دیگا مختصر یہہ کہ آپسمیں اتنے مخالف تھے کہ اگر کوئی بات رفاہ عام کے لیئے ہوتی تو اُسمیں بھی اس خیال سے رخنہ اندازی کیجاتی کہ رعایا کی نظر میں کسیکو اتنا قدر و وقار نہو کہ سلطنت جمہوری کو وہ مضر پڑے چنانچہ ایکدن تھمستک لیز نے ایسی ایک بات پیش

کي جو واقع میں حکومتکے واسطے نہایت مفید تھي مگر جب طرف مقابل کے جوڑوں نے اُسکو چلنے ندیا تو وہ بیساختہ چلا اوٹھا اور پکار کر یہہ کہا کہ جب تک هم دونوں بارے تھرم میں نہ گرائے جاوینگے تب تک ایتھنز کو آسودگي نصیب نہوگي اور یہہ باري‌تھرم ایک غار تھا کہ اُسمیں وہ مجرم ڈالے جاتے تھے جو واجب‌القتل هوتے تھے مگر باوصف اس کمال مخالفت کے جب کوئي امر ایسا پیش هوتا کہ وہ مطالب عوام سے تعلق رکھتا هو تو باب مخالفت مسدود هوتا چنانچہ جب کہیں چڑھائي کرتے یا غنیم کو ٹالتے تو شہر سے نکلتے هي صفائیاں هو جاتیں اور بعد اُسکے اگر مناسب سمجھتے تو وهي خصومتیں قایم کرتے *

منجملہ اُنکے تھمستک‌لیز بڑا بلند نظر اور نہایت شوکت پسند تھا اور یہي اثار صغیر سنے میں اُسکے چہرے مہرے سے واضح هوتے تھے اور دوسرے کي بلند همتے سنکر ویساهي هو جانا چاهتا تھا چنانچہ جب کبھي میلتائیڈیز کے حسن تدبیر اور زور و شجاعت کے تذکرے هوتے جو اُس دلاور دانشمند سے مارتھن کي لڑائي میں ظاهر هوئے تھے تو اُسکے چہرہ پر اوداسي برسنے لگتي بلکہ رات بھر بیچین رهتا اور کروٹیں بدلتے گذرجاتي یہانتک کہ یہہ حال هوا کہ خلاف دستور سابق کے دعوتوں اور مجلسوں میں آنا جانا موقوف کیا بعد اُسکے جب اُسکے ملنے جلنے والے خلاف عادت کي وجہہ دریافت کرتے تو وہ صاف یہي کہتا کہ میلتائیڈیز کي فتح و غنیمت کے چرچے اور زور و شجاعت کے شہرے سونے نہیں دیتے حاصل یہہ کہ یہہ ولولے بلند نظري کے باعث تھي اور زور جواني اُسپر طرا تھا آخرکار سپہگري کا شوق دامنگیر هوا اور رفتہ رفتہ شوقِا تنا جي میں سما گیا کہ جي توڑ کر هتیاروں پر ٹوٹ پڑا *

ارستائیڈیز کا یہہ حال تھا کہ رفاہ عام پر اُسکے اسقدر توجہہ تھي کہ عشق اُسکا رگ و ریشہ میں پیٹھا تھا اور هرکام میں اُسکو یہي خیال پیش نظر تھا علاوہ اُسکے بڑي صفت تعریف کے قابل یہہ تھي کہ وہ حادثے جو ناگاہ واقع هوتے هیں اور صاحب حکومتوں کو مضطرب کردیتے هیں اس کوہ و قار کو هلا جلا نسکتے تھے اور وجہہ اُسکي یہہ تھي کہ وہ کسي قسم کي عزت اور کسي نوع کي کامیابي سے خوش نہوتا تھا اور کسیطرح کي ذلت اور کسي رقم کي مایوسي سے ناخوش نہوتا تھا غرضکہ کسي حالت میں

اُسکے مزاج کو تغیر سے واسطه نتها اور یهه سمجهتا تها که آدمي کو اپنے ملک کي خیر خواهي مین اتنا مصروف هونا چاهیئے اور ایسي بے پروائي سے کام کرنا مناسب هی که شان و شوکت کا لحاظ اور مال و دولت کي پروا نهو چنانچه اُسکي خیرخواهي اور هوشیاري اور اُسکے ارادونکي خوبي اور نکوئي ایکدن واضح هوئي که کسي تماشے میں † اسکیلس کي نقل بنائي هوئي نقل کیجاتي تهي چنانچه جب نقال نے ‡ ایمفیرس کي خصلتیں بیان کیں اور یهه شعر پرها جسکا خلاصه مضمون یهه تها قطعه

اُسکي یهه خواهش نتهي هرگز که میں * یوں‌هي ناحق شهرهٔ آفاق هوں
بلکه یهه دهن تهي‌که میں واقع میں آج * صدق میں یکتا صفا میں طاق هوں

تو تمام حاضرین محفل نے ارسٹائیڈیز کو مصداق اس قطعه کا تهرایا *

علاوہ اسکے ایک یهه بات بهي اس نامدار کي نسبت شهرهٔ‌آفاق هی که جب کل گورنمنٹ کے خزانے اُسکو سپرد هوئے تو اُسنے پهلے اهلکاروں کے اور خصوص تهمسٹک‌لیز کے تغلب چهانٹنے‌شروع کیئے اگرچه تهمسٹک‌لیز بڑا لایق و هوشیار تها مگر اس معامله میں پاک صاف نه‌تها بعد اُسکے جب ارسٹائیڈیز کا حساب هوا تو تهمسٹک‌لیز نے ما و شما کو متفق کرکے تغلب

---

† یهه شخص الیوسس واقع ملک اٹیکا میں ۵۲۵ برس پیشتر حضرت مسیح کے پیدا هوا تها یهه تریجڈي قسم کي شاعري کا بڑا کامل اُستاد تها یهه وہ قسم شعروں‌کي هی جنکو سانگ تماشوں میں گاتے هیں جیسے اب هندوستان میں چوبولے هولي کے سانگ تماشوں میں گائے جاتے هیں *

‡ اس شخص کا حال قصه کهانیوں میں شاعرانه مبالغه کے ساتهه بهت مذکور هی مشهور هی که ارگاس میں بشراکت ایڈرسٹس کے ایک عرصه تک بادشاہ تها چنانچه ایڈرسٹس نے اپني بیٹي ایریفائل سے اسکي شادي کردي تهي اور باهم یهه عهد و اقرار تها که جس امر میں همارے اپسمیں اختلاف هو اُسکا تصفیه جو کچهه ایریفائل کردے اُس پر رضامند هو جایا کریں چنانچه تهیبس کي مهم پر جانے میں انکے اپس میں اختلاف هوا تو ایریفائل کے تصفیه پر ایمفیرس اُس مهم پر گیا مشهور هی که یهه بڑا بهادر تها مگر اُس مهم میں کامیاب نهوا اور وهانسے بهاگا اور پریکلیمینس نے اُسکا تعاقب کیا اور دریاے اسمینیئس کے قریب زمین شق هوگئي اور یهه اُسمیں سما گیا مگر زیئس دیوتا نے اُسکو حیات جاوداني بخشي اور اُسي وقت سے اسکي پرستش بطور نصف دیوتا یعني بڑے بهادرکے هونے لگي پهلے مقام اوروپس والوں نے اسکي پوجا شروع کي اور رفته رفته تمام یونان میں هوگئي *

کي تہمت لگائي چنانچہ عوام رعایا نے اُسکو مجرم ٹہرا کر اُسپر جرمانہ کیا مگر شہر کے رئیسوں اور منجملہ عوام الناس کے اُن لوگوں نے جو معتول و مستثنا تھی وہ دھبا دھو ڈالا یعني اُسپر جو جرم کا فتوی دیا گیا تھا منسوخ کرایا اور جرمانہ بھي معاف کراکے دوسرے سال اُسي عہدہ کے لیئے اُسي برگزیدہ روزگار کو منتخب کیا چنانچہ وہ دوبارہ مشرف ہوا مگر پہلي حرکتوں سے باز رہا بلکہ اپنے کیئے پر تاسف کیا اور سابق کي نسبت اچھے برتاو برتے نہ گورنمنت کے لٹیروں کي لاگ ڈانت کي اور نہ کسیکو برا بھلا کہا اور نہ کسیکو حساب میں سخت پکڑا چنانچہ وہ لوگ تغلب کي بدولت دولتمند ہوگئے اور ارستائیڈیز کي اسقدر تعریف کي کہ اُسکو چرخ پر چڑھا دیا اور یہہ موقع ایسا تھا کہ اگر ارستائیڈیز دولتمند ہونا چاهتا تو کھلي کھلي رشوتیں لیتا اور یہي لوگ جو اُسکے ماتحت اور خاین و مرتشي تھے اُسکا عیب چھپاتے *

بعد اُسکے جب سال پورا ہوا تو انہیں اهلکاروں نے لوگوں سے مل جل کر چاها کہ تیسرے سال بھي ارستائیڈیز هي مقرر کیا جاوے چنانچہ جب وقت اِنتخاب آیا اور لوگوں نے اُسکو منتخب کرنا چاها تو وہ اپني جگہہ سے اُٹھا اور بہت جھنجلاکر یہہ صاف صاف کہا کہ صاحبو تمھارے خزانہ کا اِنتظام کمال خیرخواهي اور هوشیاري سے جیسے کہ اچھے امین و متدین کرتے هیں جب میں نے کیا تو تم لوگ بدسلوکي سے پیش آئے اور مجھکو نہایت رنج پہنچایا اور اب کہ میں نے سارے خزانہ لٹیروں کے حوالہ کیئے تو تمھارے نزدیک آج میري برابر کوئي آدمي نہیں اور تمام شہر والوں میں سے عمدہ آدمي تعریف کے قابل فقط میں هي هوں اب خاکسار میں ضبط کي طاقت نہیں آخر صاف صاف کہتا هوں کہ مجھکو آج کے دن کہ تم سب صاحب میرے نہایت مداح اور بغایت ثنا خواں ہو نسبت اُس روزکي کہ جب سارے چھوتے بڑے میري مذمت اور حقارت کرتے تھے بڑي ندامت اور کمال خجالت هی اور بڑے رنج کي بات هی کہ جب بجاے حفاظت بیت المال کے خائینوں سے التفات اور خیانت سے اغماض کیا جاوے تو بڑي قدر و منزلت اور بڑا اعتبار و اعزاز هووے غرض کہ جب ارستائیڈیز نے ایسے ایسے فقرے سنائے تو جسقدر خاین تھے وہ پسینے پسینے هو گئے اور جتنے بھلے آدمي تھے اُسکے ثنا خواں هوئے اور اُسکي بڑي قدر

و منزلت کي حاصل کلام یهه که یهه صفتیں ان دونوں ایتهنز والونکي تهیں جو اپني لیاقتیں گورنمنٹ کي خدمتگذاري میں دکها رهے تهے اور یهه وه زمانه تها که اُن دنوں دارا نے یونان پر لشکر کشي کي تهي *

یونان کو دارا کا قاصد روانه کرنا اور اُنسی اِطاعت چاهنا

دارا نے لشکر کشي سے پہلے یهه مناسب تصور کیا که یونان والونکو اپنے اِرادے سے آگاه کرنا اور اُن لوگوں کے اِرادوں پر مطلع هونا واجب و لازم هی چنانچه اُسنے تمام بلاد یونان کو ایلچي روانه کیئے اور حسب دستور مقررہ ایرانیاں مٹي پاني طلب کیا ایلچیوں کے پهنچتے هي بہت سے یونانیوں نے اِطاعت قبول کي اور زور سلطنت سے ڈر گئے منجمله اُنکے ایجینیه والے بهي جو ایک چهوٹا سا جزیره اوپر کي جانب ایتهنز کے متابل تها مطیع هوگئے یهه حرکت ایجینیه والوں کي نمکحرامي پر محمول هوئي چنانچه ایتهنز والوں نے اِسپارٹا والوں کو اُنکي نمکحرامي سے اِطلاع دي اور اُنهوں نے اپنے بادشاه کلیومینیز کو اُن لوگون کي گرفتاري کے لیئے جو اِس امر قبیح کے مرتکب هوئے تهے برانگیخته کیا چنانچه اُسنے لاؤ لشکر سمیت کوچ کیا مگر ایجینیه والوں نے اُن لوگوں کو نه دیا اور یهه حیله پیش کیا که کلیومینیز تن تنها اپنے شریک بدوں آیا هی اور اُن دنوں شریک اُسکا ڈیماریٹس نامي ایک شخص تها اور اُسي نے ایجینیه والوں کو یهه حیله بتایا تها غرض که کلیومینیز اِسپارٹا کو واپس آیا اور ڈیماریٹس سے عیوض لینے کا اِراده کیا اور اِس بهانه سے که وه خاندان شاهي سے نهیں اُسکو تخت سے اُوتارنا چاها آخر کار ڈلفاس کي پوجارن کي مدد سے جسکو اُسنے اپنے مطلب کے موافق جواب دینے میں جهوٹ بولنے کا مرتکب کیا تها اُسکو تخت پر سے اوتارا ڈیماریٹس کو یهه زیادتي گوارا نهوئي چنانچه وه دارا کي خدمت میں گیا دارا نهایت تواضع تعظیم سے پیش آیا اور اُسکا عمده مشاهره مقرر کیا بعد اُسکے لیوتي چائي ڈیز ڈیماریٹس کي جگهه حاکم هوا اور اپنے شریک کلیومینیز کے ساتهه ایجینیه میں داخل هوا اور بڑے بڑے دس رئیسوں کو جنکے ایتهنز والے جاني دشمن تهے گرفتار کرکے ایتهنز والوں کے حواله کیا بعد اُسکے تهوڑا عرصه گذرا تها که کلیومینیز مر گیا اور وه فریب جو ڈلفاس

میں اُسنے کیا تھا بخوبي واضح ہوا اور بموجود کھل جانے اُس فریب کے اِسپارٹا والوں نے ایتھنز والوں سے اسیران ایجینیہ کي رہائي چاھي مگر اُنھوں نے صاف جواب دیا *

القصہ ایراني ایلچي اسپارٹا اور ایتھنز میں آئے مگر اُنکي آؤ بھگت جیسي اَور شہروں میں ہوئي ویسي نہوئي بلکہ ایک کو کنوے میں اور دوسرے کو کھائي میں گرا دیا اور ھنسکر یہہ کہا کہ کنوے سے پاني اور کھائي سے مٹي لیجاو واضح ہو کہ یہہ حرکت ناشایستہ اگر صرف ایتھنز والوں سے سرزد ہوئي ہوتي تو مورخ کو اِتني حیراني نہوتي اِسلیئے کہ جہاں عام پسند سلطنت ہوتي ھی وہاں ایسے ھي ہو ہونگے ہوتے ھیں کسیکي عذر و معذرت سني نہیں جاتي نفساني جذبوں کے موافق کام ہوا کرتے ھیں مگر اِسپارٹا والونکي رزانت و متانت سے یہہ امر بہت بعید تھا غایت یہہ تھي کہ جو امر اُن سے مطلوب تھا اُسکي منظوري نامنظوري میں مختار تھے اُسکو منظور نکرنا تھا سرکاري افسروں سے بري طرح پیش آنا ممالک متخاصمہ کے قانونوں کو شکست کرنا سمجھنا چاھیئے مگر حسب قول مورخوں کے اگر وہ راست اور درست ھے تو اسپارٹا والوں نے اُس جرم عظیم کي سزا پائي یعني ترائي کے بادشاہ اگاممنن کے ایلچي ٹال‌تھیبیئس نامي کي جو نہایت تعظیم و تکریم کرتے تھے اور جسقدر دیوتوں کي خدمت گذاري میں مصروف رھتے تھے اُسیقدر اُسکي آو بھگت میں سرگرم رھتے تھے یہاں تک کہ اُسکے لیئے ایک مندر بنایا تھا اُسنے آنکھیں دکھائیں اور طرح طرح کي مصیبتوں میں مبتلا کیا اور ایراني ایلچیوں کا اچھي طرح انتقام لیا لیسیڈیمن والون نے تلافي چاھي اور بہت سوچ بچار کر یہہ راہ نکا لي کہ اپنے لیئے بڑے بڑے لوگوں کو بادشاہ کي خدمت میں روانہ کیا چنانچہ وہ لوگ آئے اور کمال خوشي سے یہہ اظہار کیا کہ ہم لوگ اپنے ملک والوں کي طرف سے قرباني کي مانند حاضر ھیں اور قبول کے منتظر ھیں چنانچہ وہ لوگ † زرکسیز کو تفویض ہوئے مگر اُسنے یہہ آدمیت برتي کہ اُنکو ضرر نہ پہنچایا اور صحیح سلامت واپس بھیجدیا ھاں ٹال‌تھیبیئس نے ایتھنز میں یہہ کام کیا کہ میلٹائیڈیز کے خاندان سے انتقام لیا اور ایراني

† یعني اسفندیار بن دارا بن داراب

ایلچیونکا دن دکھایا چنانچہ بذریعہ اُسکے جو کچھہ اُنہوں نے اُن ایلچیوں کے ساتھہ کیا تھا وہ پورا پورا بھرپایا *

میلٹائیڈیز کا ایرانیوں کو شکست فاحش دینا

جبکہ ایلچیوں کا واقعہ گوش گذار ملازمان سلطاني هوا اور خیرخواهان دولت کي طرف سے حجت پوري هوئي تو سرکار دولتمدار دارا ے کشورستان سے بنام ڈیٹس اور آرٹفرنیز کے جو مارڈونیس کے قایم مقام هوئی تھے یہہ حکم واجب‌الاذعان صادر هوا کہ ایرٹریا اور ایتھنز کے تاخت و تاراج اور بتخانوں کي پھونک پھانک اور باشندوں کي پکڑ جکڑ واجب و لازم سمجھني چاهیئي اور تمام اسیران پنجه بلا بہزار ذلت و خواري گریاں و نالاں افتاں و خیزاں در دولت پر حاضر کیئے جاویں چنانچہ اُن دونوں افسروں نے حسب‌الارشاد بادشاہ جمجاہ کے سیکڑوں طوق اور هزاروں زنجیریں همراہ اپنے لیں اور پانسو چھہ سو جہازونکا بیڑہ بناکر پانچ لاکھہ چنے چنے دلاور اور چھٹے چھٹے بہادر سوار کیئے اور زور و شجاعت کے سہارے اور بخت و دولت کے بھروسے پر روانه هوئے چنانچه جزایر بحر ایجیئن پر قبض و تصرف کرکے جو اُنکے قبضه میں کمال اساني سے آے تھے ایرٹریا کي طرف کہ وہ جزیرہ آئیئونیه میں ایک بستي تھي نہایت زور شور اور کمال دھوم دھام سے متوجہہ هوئے اور اُس بستي کا محاصرہ کیا سات دن تک محاصرہ رها مگر بعد اُسکے نصیبوں نے یاوري کي کہ بعض بعض رئیس پیوسته هوگئے اور بذریعہ اُن کے وہ بستي بھي ملازماں دولت کے قبضه میں آگئي اور اسیران پا بزنجیر ملاحظه کے لیئے در دولت پر بھیجے گئے مگر بادشاہ نے کرم گستري کو کام فرمایا که برخلاف اُنکي سوچ سمجھه کے کمال مہرباني سے پیش آیا اور ایک بڑا گانؤ جوسوسه سے ایک منزل کے فاصله پر تھا اُنکو آبادي کے لیئے عنایت کیا چنانچه چھہ سو برس کے پیچھے اُنکي تھوڑي سي اولاد کو اُسي مقام پر اپالونیئس تائنیئس نے پایا تھا *

القصه جب ایرٹریا فتح هوا تو ایرانیوں کے دل بڑھے اور بڑھتي دولتوں کي کمک سے اٹیکا کي طرف روانه هوئي هپیس اُنکو مارتھن کي جانب لیگیا جو سمندر کي سمت پر واقع هے اور اس نظر سے که ایرٹریا والے هماری قہر و غضب سے محفوظ نرهے ایتھنز والوں کو باین امید آگاہ کیا که واردات

ایرتریا سے مطلع هو کر همارے اطاعت قبول کریں اور جان و مال سے حاضر هوں چنانچه ایتهنز والے مطلع هوئے اور لیسیڈیمن والوں سے کمک چاهي اسپارتا والوں نے مدد دینے میں تامل نکیا مگر مدد بهیجنے میں اسلیئے دیر هوئي که وهاں یهه بلا پهیلي هوئي تهي که جب تک چاند پورا نهوتا تب تک کوچ نهونے پاتا تها اور فوج بادشاهي کا یهه دباؤ پڑا تها که اسپارتا والوں کے سوا تمام ملنے والے باستثناء پلاتیه والوں کے که اُنهوں نے صرف هزار سپاهیوں کي کمک دي تهي صاف آنکهه چورا گئے اور کمک کے نام پر نه کهڑے هوئے آخرکار ایسے وقت میں ایتهنز والونکو یهه ضرورت پیش آئي که غلامونکو هتیار دینے پڑے جو کبهي هتیار بند نهوئے تهے *

وه ایراني فوج جو ڈاتس کے تحت حکومت تهي ایک لاکهه پیادے اور دس هزار سوار تهے باقي ایتهنز والوں کي یهه کائنات تهي که کل دس هزار سپاهي تهے اور اِن دس هزار سپاهیوں پر دس افسر اور اُن دسوں پر میلتائیڈیز افسر کلاں تها اور افسریکے یهه رنگ ڈهنگ تهے که هر روز ایک افسر تمام فوج کي افسري کرتا تها آخر اِن افسروں میں یهه بحث هوئي که میدان میں چلکر دشمن سے مقابله کرنا عین مصلحت هے یا شهر میں امن چین سے بیٹهے رهنا اور یهیں اُس سے بمقابله پیش آنا قرین صواب هے چنانچه اکثروں کے نزدیک شق ثاني مناسب متصور هوئي اور بحسب ظاهر بهي یهي مناسب معلوم هوتي تهي اسلیئے که تهوڑے سے آدمي ایسي بڑي فوج کے مقابله میں معذور مجبور تهے مگر میلتائیڈیز نے پهلي شق اختیار کي اور واشگاف یهه بیان کیا که دشمن کو ڈرانے اور فوج کے دل بڑهانے کا یهي بڑا وسیله هے که نهایت صبر و استقلال سے دشمن قوي کا آگا لیا جاوے چنانچه ارستائیڈیز نے یهه راے سلیم اُسکي بهت پسند کي اور چند کمان افسرونکو اپنے متفق کیا غرضکه جب † ووٹ دینیکا وقت آیا تو دونوں فریق برابر نکلے میلتائیڈیز نے کالي ماکس کي خدمت میں جو پول مارچ یعني فوج کا افسر اور مجسٹریٹ بهي تها اور ووٹ دینے میں اُن دس افسروں کي مانند استحقاق کامل رکهتا تها کمال منت وزاري سے یهه عرض کیا که همارا کهیوا تمهارے هاتهه

† ظاهر کرني خواهش یا مرضي یا پسند یا ترجیح کو نسبت کسي امر مجوزه کے ووٹ دینا کهتے هیں اسکے معنے منفصل اسي تاریخ کے حصه اول کے صفحه ۵۹ میں لکهے گئے هیں *

هے چاهو ڈوبو دو چاهو ترا دو یعني ایتهنز کي آزادي غلامي تمهاري ووٹ پر موقوف هے تمهارے علوهمت سے یهه امید پڑتي هے که تم ایک لفظ کے کهنے سے وه نام پیدا کرو جو ایرستو جیٹن اور هارموڈیس نے ایتهنز کے ازاد کرنے میں حاصل کیا آپکا کچهه خرچ نهیں هوتا صرف زبان هلتي هے آپکا نام هوگا همارا کام هوگا غرض که میلتائیڈیز نے ایسے ایسے فقرے سنائے که وه سنتے سنتے پگهل گیا اور اُسکي راے سے اتفاق کیا حاصل یهه که میدان میں لڑنا ٹهر گیا *

بعد اُسکے ارسٹائیڈیز نے یهه خیال کیا که روز روز منتقل هونا حکومت کا جیسے که دستور چلا آتا هے باعث ضعف و نا همواري اور سبب خلاف و نزاع جو انصرام و انتظام کے مخالف هے متصور هوتا هے اور یهه راے قایم کي که اپنے معاملوں کو ایسي خرابي میں پڑا رکهنا قرین صواب نهیں بلکه مقام اندیشه اور محل هراس هے آخر کار خوب جانچ تولکر ایک شخص معیں کو مالک و مختار مقرر کرنا ٹهرایا اور تمام شریکوں کو اپنے متفق کرنا چاها اور اُس تجویز معقول کے عمل در امد کے لیئے پهلے دست بردار هونا اپنے اختیاروں سے تجویز کیا چنانچه جب اُسکي نوبت آئي تو اُسنے میلتائیڈیز کو جو بڑا تجربه کار اور هوشیار تها تمام اختیارات اپنے سپرد کیئے بعد اُسکے اور افسروں نے دیکها دیکهي اُسکي ویساهي کیا غرض که خواهش نفساني پر رفاه عام کي محبت غالب آئي واضح هو که اُس دن کي کار روائي سے یهه سمجهنا چاهیئے که دوسرے آدمي کو لایق و هوشیار سمجهنا اور آپ لایق و دانا هونا دونو مساوے هیں بعد اُسکے بهي میلتائیڈیز اپني نوبت کا منتظر رها چنانچه جب اُسکي نوبت آئي تو اسنے مستعد کپتانوں کي مانند سعي و کوشش سے کام لیا اور یهه چاها که همارے مورچے ایسے مقام پر قایم هوویں که اُنکے ذریعه سے قلت فوج کي تلافي اور ضعف طاقت کا جبر نقصان عمل میں آوے چنانچه وه ساري فوج کو پهاڑ کي جڑ میں لیگیا تاکه دشمن محاصره نکرسکے اور پیچهے سے بهي نه آسکے اور بڑے بڑے درخت عالیشان کٹواکر فوج کے دائیں بائیں ڈلوائے که یمین و یسار بهي سواروں کے یورش سے محفوظ رهے غرض که اچهي طرح اپني نگهباني کي اور لڑنے کو مستعد بیٹهے اگرچه ڈاٹس سپهه سالار ایران یهه خوب جانتا تها که وه مقام اُسکے حق میں بهتر نهیں اور وهاں لڑنا مفید

نهوگا مگر کثرت فوج پر بهروسا کیا اور علاوه اُسکے یهه بهي سوچا که اگر اسي سوچ بچار میں اِسپارٹا والونکي کمک آپهنچے گي تو دشمن قوي هو جاویں گے کام ناکام لڑنا مناسب سمجهها مگر ایتهنز والوں نے دشمن کے حمله کا انتظار نکیا اور حکم هونے کے ساتهه بڑي دهوم دهام سے فوج غنیم پر جهوم جهوم پل پڑے اور بیطرح دهاوا کیا ایرانیوں نے اُنکو سڑادیوانه سمجها که پیادوں کا سواروں پر گرنا اور تهوڑي سي بساط پر بڑونکا مقابله کرنا صاف دیوانونکي باتیں هیں مگر یهه غلط فهمي بهت جلد واضح هوگئي هروڈوٹس کهتاهے که یونانیوں کو پہلے پہل یهي اتفاق هوا تها که وه دوڑکر دشمنوں سے لڑے اورحقیقت یهي هے که دشمن پر دوڑکر جانا مقام اندیشه هے فوج نهایت ضعیف هوجاتي هے یهاں تک که هار تهکن کے مارے کسي کام کي نهیں رهتي علاوه اسکے جب سپاهي اپنے گروه چهوڑکر دوڑتا هے تو بے انتظامي هوتي هے اور اودهر اُسکا دم چڑهتاهے اور اُس بري حالت میں جب طرف مقابل سے مٹه بهیڑ هوتي هے تو اُسکو ایسي اچهے حال میں پاتا هے که اُسکے حملوں کي بے تکلف برداشت کرسکے چنانچه پوم پي نے بهي یهي خیال کرکے فارسیلیا کي لڑائي میں اپني فوج سے واشگاف کها تها که جب تک دشمن حمله نکرے تب تک اپني جگهه سے هلنا جلنا نچاهیئے مگر قیصر نے پوم‌پي سے معارضه کیا اور یهه دلیل بیان کرکے اُسکو الزام دیا که فوج کے دوڑنے سے سپاهیوں کي چستي چابکي هیجان میں آتي هی اور هزاروں آدمي جو تتربتر دوڑتے هیں اُنکي دلاوري ایسي بڑهه جاتي هی جیسے آندهي سے بهبوکے کو ترقي هوتي هی ازانجا که مورخ کو جهگڑے چکانے سے واسطه علاقه نهیں اسلیئے اس اختلاف کا تصفیه دانشمند لوگونکي راے پر چهوڑ کر اپنا مطلب بیان کرتا هوں *

حاصل یهه که بڑي لڑائي هوئي اور لهوکے نالے کے نالے بهي ملٹائیڈیز نے فوج کے میمنه میسره کو قلب کے نسبت بهت مستحکم کیا تها اور وجهه اُسکي یهه تهي که کل دس هزار آدمیوں کي کائنات تهي اور بڑي پهیلي هوئي فوج کا مقابله تها بهت سے زیاده سپاهیوں سے قلب کي تقویت ممکن نه تهي چنانچه اُسنے بهت سوچ سمجهکر یهه قرار دیا که فتح کي صورت اسطرح کے سوا ممکن نهیں که اپني سپاه کے دونوں بازو قوي کریں اور

اُنکے زور و قوت سے فوج غنیم کے دونوں بازو توڑدیں اور اسمیں کوئي شک شبہہ نہیں کہ جب دونو بازو فوج غنیم کے توڑ کر قلب پر گرینگے تو قلب کا توڑنا بہت آسان ہوگا اور یاروں کو بڑي فتح ہاتھہ آویگي اور یہي نقشہ تھا کہ † ہینیبل نے کیني کي لڑائي میں اُسکي نقل کي اور اُسي کیںڈے پر کام کیا اور حسب المراد کامیاب ہوا اور حقیقت میں یہہ نقشہ ایساهي هی کہ همیشہ فتح کي صورت دکھاتا هی ایرانیوں نے کمال سعي و کوشش سے فوج یونان کے قلب پر حملہ کیا یکقلم توٹ کر گرے چنانچہ ارسٹائیڈیز اور تھمسٹکلیز دونو افسر جو اُسوقت حاضر قلب تھے دیر تک لڑتے بھڑتے اور روک تھام میں جان لڑاتے رهے مگر لاچار ہوکر پس پا ہوئے اور قریب تھا کہ قلب فوج توٹ جاوے اور زور و کثرت ایرانیوں سے اچھے اچھے دل چلے شکستہ دل هو جاویں کہ عین وقت پر دلاوران یمین و یسار جنھوں نے فوج غنیم کے بازؤنکو توڑا تھا آپہنچے اور آتے هي غنیمونکو شکست دي اور تتربتر کردیا یہانتک کہ دشمن بھاگتے نظر آئے اور ایسا رعب چھا گیا کہ خیموں میں اپنا بچاو نسمجھا بلکہ جہازوں کي طرف گرتے پڑتے بھاگے ایتھنز والوں نے اُنکا تعاقب کیا چنانچہ بہت سي کشتیاں جلا دیں اسي موقع پر مسمی سني گرس اسکیلس شاعر کا بھائي بھگوڑوں کے تعاقب میں جہاز پر چڑھتا تھا کہ اُسکا هاتھہ قلم هوا اور سمندر میں ڈوب کر مر گیا جسٹن لکھتا هی کہ سني گرس نے پہلے دائیں هاتھہ سے کشتي تھامي بعد اُسکے بائیں هاتھہ سے پکڑي اور جب دونو قلم هو گئے تو دشمن کي مخالفت میں هیجان غیظ و غضب سے دانتوں سے کشتي پکڑنا چاها مگر یہہ بیان محض غلط هی راستي کي بو باس بھي اُسمیں نہیں هی اس لڑائي میں سات جہاز ایتھنز والوں کے هاتھہ آئے اور کل دو سو آدمي اُنکے کام آئے اور ایرانیوں کے چھہ هزار آدمي مارے گئے اور جو لوگ بھاگتے هوئے سمندر میں ڈوبے یا جہازوں میں جل گئے اُنکي شمار قطار نہیں *

هپیئس بھي اِسي لڑائي میں مارا گیا اس جوانامرگ مکار احسان فراموش غدار نے حکومت نا جائز کے دوبارہ حاصل کرنے کے لیئے جو اسکے باپ پزس تریٹس نے ایتھنز والوں پر جبر و تعدي سے حاصل کي تھي

---

† اهل کارتھج کا بڑا نامي گرامي مشهور بہادر سودار تھا جسکي شجاعت ضرب المثل هی *

ایک بیگانه بادشاه کي مصاحبت اختیار کي اور وطن والوں کي مخالفت پر اُس بادشاه سے اعانت چاهي اور اِسقدر بغض و عداوت اُسمیں سما گئي تهي که اُسنے اپنے ملک کي تباهي بربادي میں کوئي دقیقه باقي نچهوڑا تها یہاں تک که غنیم خانه خراب کے همراه هو کر اس قصد پر آیا تها که اُس بستي کو جہاں وه پیدا هوا تها اور نشو نما پائي تهي خاک سیاه کرے اور نام و نشان باقي نچهوڑے اور لطیفه یهه هی که وه اِس شهر بیگناه سے اس بات کے سوا که وه لوگ اُسکي حکومت قبول نکرتے تهے کسي نوع کا شاکي نه تها چنانچه اُسکو اِس بد اندیشي کي سزا ایسي ملي که بڑي بیعزتي سے مارا گیا اور کلنک کا ٹیکا باقي رها *

سنا هی که بعد لڑائي کے ایتهنز والوں کا کوئي سپاهي لهو میں بهرا هوا فوج سے الگ هوکر بهاگا که فتح کي خوشخبري سناوے اور بهائي بندوں کو مبارکبادي دے غرض که جب که وه اُسي رنگ و روپ سے مجسٹریٹ کے مکان پر پهنچا تو یهه دو چار کلمے کهی که خوشي کرو هماري فتح هوئي اور وهیں گر کر مر گیا ایرانیوں کو اپني کامیابي کا اِتنا یقین کامل تها که مناره فتح کي تعمیر کے لیئے بڑے بڑے ٹکرے سنگ مر مر کے ساتهه اپنے مارتهن کو لے گئے تهے چنانچه وهي پتهر یونانیوں نے اُٹهاکر ایک بڑا بت دیبي نمیسس کا جسکا بڑا بتخانه اُس جگهه تها جہاں لڑائي هوئي تهي † فدیس سے بنوایا ایرانیوں نے بجاے اُسکے که اُنکا بیڑا جزیروں پر گذرتا هوا ایشیا میں داخل هووے مقام راس سنیم سے شهر ایتهنز پر پهلے اِس سے که شهر والے کسي طرح سے اپنا بچاو کریں دهاوا کرنا چاها مگر ایتهنز والوں نے ایسي فکر معقول کي که غنیم کي سوچ بوجهه سے پهلے اچهي اچهي نو گروه ایتهنز کو روانه کیئے چنانچه وه دوڑ دهوپ کر کے دن کے دن ایتهنز میں پهنچے اور یهه بهي اُنهیں لوگون کا کمال تها که لڑائي کي محنتیں اُٹهاکر ایسي کوشش کریں که دن کے دن چالیس میل یعني پندره فرسنگ کي مسافت جو مارتهن اور ایتهنز کے درمیان حائل هی لپیٹ

† یهه شخص کارمیڈیز باشنده ایتهنز کا بیٹا تمام دنیا کے بت تراشوں میں سر بر اور ده تها اِسکا حال اِسي تاریخ کے تیسرے حصه میں بهت بیان هوا هی ۴۸۸ برس پیشتر حضرت عیسی کے پیدا هوا اور ۴۳۲ برس پیشتر حضرت مسیح کے فوت هوا

جاویں اور جب کہ وہ گروہ ایتھنز کو پہنچے تو ایراني تکتے رہ گئے اور ارادے اُنکے فسخ ہو گئے *

ارستائیڈیز اپنے لوگوں سمیت مارتھن میں اِسلیئے ٹھہر گیا تھا کہ غنیمت کي حفاظت اور اسیروں کي نگہباني کرے چنانچہ جیسے لوگوں کي راے تھي ویساهي ظہور میں آیا یعني جو بڑے بڑے قیمتي اسباب اور اچھي اچھي پوشاکیں دشمنوں کے خیموں میں پھیلي پڑیں تھیں وہ ویسي کي ویسي هي پڑي رهیں نہ آپ هاتھہ لگایا اور نہ کسي کو هاتھہ لگانے دیا بعد اُسکے جب چاند پورا هوا تو اِسپارٹا والوں نے وعدہ پورا کیا یعني دو هزار آدمیوں کي بھیڑ بھاڑ سے اٹیکا میں آ پہنچے اور باوجود اُسکے کہ اٹیکا اور اِسپارٹا میں بارہ سو ستینڈیا یعني ڈیڑ سو میل انگریزي کا فاصلہ درمیان هی کمال شتابي سے سہ منزلي کر کوتیں دن میں پہنچ گئے مگر پہنچنا اُنکا اِسلیئے مفید نہوا کہ ایکدن پہلے آنے سے جگھڑا طے هو چکا تھا مگر پھر بھي وہ مارتھن میں آئے اور میدان جنگ کو مال و اسباب کے انباروں اور کشتونکے پشتوں سے بھر پور پایا اور ایتھنز والوں کو مبارکباد دیکر واپس چلے گئے *

یہہ لوگ اپني بیوقوفي اور پابندي کے باعث ایسي فتح عظیم سے کہ اُسکا تاریخوں میں نظیر نہیں محروم رهے اور حقیقت میں یہہ عجیب بات هی کہ ایسي تھوڑي فوج جیسے ایتھنز والوں کي تھي اتني بڑي فوج کا مقابلہ کرے اور شکست فاحش دے اور اس خلاف قیاس واقعہ کو جي نہیں مانتا کہ یہہ واقعہ واقعهوا اور اُسپر کوئي اعتراض بھي نہیں هوسکتا اور باتوں سے قطع نظر صرف اسي لڑائي سے یہہ معلوم هوتا هی کہ ایک بہادر سپہسالار اپنے سپاهیوں کے ذریعہ سے جو مرنے کي پروا نکریں اور اپنے ملک کي خیرخواهي میں سرگرم رهیں اور ظلم و ستم اور ننگ غلامي سے پاک رهنا چاهیں کیا کیا کرسکتا هی اور وہ کیسي کیسي عمدہ عمدہ باتیں دکھا سکتے هیں اگرچہ ایتھنز والے بجاے خود اصلي بہادر تھےاور جراَت اُنکي ذاتي اور شجاعت اُنکي طبعي تھي مگر هیپئس نابکار کا فوج غنیم کے ساتھہ هونا زیادہ باعث هوا اور تمام اندیشہ یہہ تھا کہ باوجود اُس بغض و عداوت کے جو آپسمیں شایع ذایع هي مبادا پھر کہیں وهي ظالم حاکم هو جاوے *

افلاطوں حکیم نے اکثر مقاموں میں اسي لڑائي کا بیان کیا اور اسي لڑائي کو اُن فتوحات کا سبب ٹھہرایا جو بعد اُسکے واقع هوئیں اور حقیقت

میں بعد اُسکے وہ رعب داب ایرانیوں کا جس سے پاس پروس کے لوگ دبتے تھے یکقلم اُٹھہ گیا اور تمام یوناني اپنے زور و قوت اور جراٗت و شجاعت سے اگاہ ہوئے اور اسقدر دلچلے ہوگئے کہ ایسے ایسے قوي دشمنوں سے جنکے نام سے اچھے اچھے بہادر کانپتے تھے کسي طرح نڈرتے تھے اور یہہ خوب سمجھہ لیا تھا کہ جسقدر فتح و نصرت شجاعت پر منحصر ھی اُسقدر کثرت پر منحصر نہیں اسلیئے کہ یہہ معاملہ اُنکي آنکھوں کے سامنے گذرا تھا ملک کا بچانا اور ازادي کا قایم رکھنا ایک ایسي بات ھی کہ اُسمیں جان لڑانا اور جان پر کھیل جانا فخر و عزت کا باعث ھی اس لڑائي کا یونانیوں میں اتنا اثر ہوا تھا کہ پچھلے وقتوں میں اپنے بزرگوں کي نقل کرنے کي تمنا ھوتي تھي یعني یہہ رسم ھوگئي تھي کہ بڑے بڑے موقعوں پر میلٹائیڈیز اور اُسکے بہادروں کي جو اپني زور و شجاعت سے اینھنز کي عزت کے باعث ہوئے تھے یاد دلائي جاتي تھي *

اور جو لوگ اس لڑائي میں کام آئے تھے اُنکے اعزاز و اکرام کے لیئے عمدہ عمدہ عمارتیں میدان معرکہ میں تعمیر کي گئیں اور نانو کانو اُنکے اُسپر کندا کرائے گئے اور کل تین قسم کي عمارتیں تہیں منجملہ اُنکے ایک قسم اینھنز والونکے لیئے تھي اور دوسري پلاٹیہ والونکے واسطے اور تیسري اُن غلاموں کي خاطر جنکو بحسب ضرورت سپاہ میں داخل کیا تھا بعد اُسکے جب میلٹائیڈیز نے وفات پائي تو اُسکي قبر بھي وھیں بنائي گئي اینھنز والے جو اپني سرداروں کي یاد گاري کي عزت و توقیر کرتے تھے اُسکي نسبت کارنیسس نیپاس نے جو راے اپني قلم بند کي ھے ملاحظہ کے قابل ھے وہ رومیوں کے تذکرہ میں لکھتا ھے کہ پہلے زمانہ میں ھمارے بڑے بوڑھے اس رسم خاص کے پابند تھے کہ نہایت لئیق ھوشیار آدمیوں کو ایسي عزتوں کا انعام عنایت کیا کرتے تھے مگر بڑا جاہ و تجمل اور بہت شان و شوکت نہوتي تھي اور اسپر بھي گاھے گاھے اتفاق ھوتا تھا اور اسي وجہہ سے نہایت قدر اُسکي ھوتي تھي اور اب جولیس دیں کي بہت ریل پیل ھوئي تو انعام و اکرام کي قدر و منزلت نرھي کوڑیوں کي عزت ھوگئي چنانچہ وھي صورت اینھنز میں واقع ھوئي یعني میلٹائیڈیز کو جس کے طفیل سے شہر اینھنز بلکہ تمام بلاد یونان محفوظ رھے اتني عزت ملي کہ مارتھن کي لڑائي کي ایک تصویر ایسي بنوائي

گئی کہ اُسکے دیکھنے سے یہہ واضح ہوتا تھا کہ گویا وہ دس افسروں کا افسر ھے اور فوج کو لڑنے مرنے پر آمادہ کرتا ھے اور فرضوں سے ادا ہونیکے لیئے اُنکو نمونہ دکھا رہا ھے بعد اُسکے اُنہیں لوگوں نے پچھلے وقتوں میں زیادہ شان و شوکت حاصل کی اور بت بنوں کی باتوں میں اتنے آگئے کہ † ڈیمیٹریئس فیلیریئس کے لیئے تین سو بت بنانے کا حکم دیا پلوٹارک کی بھی یہی راے ھے کہ بڑے آدمیوں کو جو عزت دیجاتی تھی تو اُسکو یہہ نسمجھنا چاھیئے کہ وہ اُنکے بڑے کاموںکا انعام ھے بلکہ حقیقت یہہ ھے کہ وہ قدر دانی کا بتا اور قدر شناسی کا نشان اور اُسکے واسطے ایسی چیز ہونی چاھیئے کہ وہ ھمیشہ کو یادگار رھے یعنی بڑی بڑی عالیشان عمارتیں کہ وہ قیمتی اور دیر پاہوں اور تعمیر کرنیوالونکی احسانمندی مترشح ہو بنوائیں جاویں چنانچہ وہ تین سو بت جو ڈیمیٹریئس فیلیریئس کے واسطے تیار ہوئے تھے حال اُنکا یہہ ہوا کہ وہ اُسکے جیتے جی توٹ پھوٹ گئے اور وہ تصویر جسمیں میلٹائیڈیز کی دلاوری بہادری ظاھر کی گئی تھی بہت دنوں تک قایم رھی اس تصویر کو بڑے بڑے نقاشوں نے طرح طرح کی رنگ آمیزیوں سے بنایا اور نئے نئے رنگ دکھائے اور ایک تصویر خانہ کو اُسکی تیپ تاپ سے رونق دیگئی چنانچہ یونانی زبان میں اُسکے لیئے ایک لفظ تجویز کیا گیا جسکے معنے گونا گوں ہوتے ہیں اور یہہ تصویر اِس عزت آبرو کی تھی کہ اُسکا بنانا بھی فخر سمجھتے تھے چنانچہ ایک نقاش نامی گرامی ساکن جزیرہ تھاساس

---

† اینٹی گانس نامی جو اسکندر اعظم کے بڑے نامی سرداروں میں سے تھا اور جسکے حصہ میں بعد وفات اسکندر کے ایشیا میں کا ملک آیا تھا یہہ اُسکا بیٹا تھا جو مقدونیہ کا بادشاہ ہوا تین سو سات برس پیشتر حضرت مسیح کے اُسکو اُسکے باپ نے بہت سی فوج اور بیڑہ جہازوں کا دیکر روانہ کیا کہ کاسنڈر اور ٹولیمی سے یونان کو خالی کرائے جنکے قبضہ میں بڑے بڑے شہر یونان کے تھی باوجود اِسکے کہ اُنکے آزاد کردینے کا اقرار ایک عہد نامہ‌میں جو تین سو گیارہ برس پیشتر مسیح کے اُنکے باھم ہوچکا تھا اول ڈیمیٹریئس ایتھنز کی طرف گیا جہاں اُسکی بہت آؤبھگت ہوئی ایتھنز میں جو دس برس سے کاسنڈر کا نایب ڈیمیٹریئس فیلیریں تھا اُسکو خارج کردیا گیا میگا را کو بھی آزاد کردیا جاڑوں کے موسم میں ڈیمیٹریئس ایتھنز میں رھا اور بہت تعظیم و تکریم دیوتوں کیسی اُسکی ہونے لگی اور اُسکے نام کو ڈایو نیسیئس اور ڈیمٹر زمیں کے دیوتوں ایتھنز میں شامل کرنے سے عزت بخشی گئی *

مسمی پولگ‌نوتس نے جو اُس وقتوں میں نظیر نرکھتا تھا بدو.. کسي لالچ کے
صرف اپنی قدر و عزت کے لیئے پوري تصویر میں یا اکثر میں بڑي نقاشي کي
اور کسي قسم کي مزدوري نه تکي مگر ایتھنز والوں نے بڑي همت کي که
ایک قسم کے سکه کا انعام دیا اور اُسکے ممنون نہوئے اور وهي انعام اُسکے
لایق بهي تھا که اُسکے باعث سے عدالت ایمفکتیئن نے اُسکو بستي میں
بڑے مکان بنانے اور جب تک جي چاهے رهنے کي اجازت دي *

خلاصه کلام یهه که میلتائیدیز کي بهت قدر و منزلت هوئي مگر بهت
دنوں تک قایم نرهي تفصیل اُسکي یهه هے که اُس لڑائي کے بعد میلتائیدیز
نے لوگوں سے درخواست کي که ستر جهازونکا بیڑا بناکر اُن جزیروں سے
انتقام لینا چاهتاهوں جو فوج غنیم کي مدد و معاون تهي چنانچه یهه امر
منظور هوا اور اُسنے اپني حسن تدبیر اور زور و شجاعت سے بهت سے
جزیروں پر قبضه کیا مگر جزیرہ پاراس میں جهانکي دارالسلطنت کا محاصرہ
کیا تها اور وهان کوئي زخم بهي اُٹهایا تها دهوکا کهایا که دشمن کے بیڑےکي
جهوتي خبر سنکر بلا تحقیق و تامل محاصرہ اُٹها لیا اور اپنے بیڑوں سمیت
ایتهنز کو ناکام واپس چلا آیا چنانچه جب وہ ایتهنز میں آیا تو ایک ایتهنز
والے زینتهپیس نامي نے نمک حرامي کا الزام لگایا که اُسنے شاہ ایران سے
بڑي رقم لیکر محاصرہ اُٹها لیا اگرچه یهه امر خلاف واقع تها مگر میلتائیدیز
کي کچهه نچلي اور حسن لیاقت دهرا رها بلکه بات کو بتالگا آخرکار وہ
فتوی جو بڑے مجرموں کے لیئے تجویز هوتا تها اُسکے واسطے تجویز هوایعني
حکم دیا گیا که بارے تهرم میں پهینکا جاوے مگر مجستریت نے تعمیل
حکم میں تساهل کیا یهان تک که اُس بڑے محسن کے ساتهه جومراعات
کي گئي وہ یهه تهي که جان کے بدلے پچاس تیلنت جو پچاس هزار
فرانسیسي سکه کے برابر هوتے هیں اور اسي قدر روپیه بیڑوں کي تیاري
میں حسب درخواست اُسکے صرف هوا تها جرمانه داخل کرے مگر یهه
غریب اتنا ذي مقدور نتها که زر جرمانه ادا کرے لاچار مقید رها اور اُسي
قید میں گهاؤ کے پهیلاؤ سے جو پاراس کے محاصرہ میں اُٹهایا تها بقضاے
الهي مرگیا سائیمن اُسکے بیٹے خلف‌الرشید نے جو صغیر سن تها ایسا بڑا
کام کیا که اپنے خویش و اقارب سے قرض وام لیکر زر جرمانه داخل کیا اور
باپ کي لاش کو دفن کے واسطے لے لیا *

کارنیلیئس نیپاس کہتا ھے کہ ایتھنز والوں کو میلٹائیڈیز سے اسطرح پیش آنے کي بڑي وجھہ یہہ تھي کہ اُسکي شہرت بہت ھوگئي تھي اور لیاقت اُسکي کمال کو پہنچي تھي علاوہ اِسکے یہہ شخص کرسانیسیس میں حاکم رہ چکا تھا اور ایتھنز والوں نے قریب ھي پزس ٹریٹس کي غلامي سے ازادي پائي تھي اِس سبب سے خوف کرتے تھے کہ مبادا کرسانیسیس کي طرح یہاں بھي بادشاہ ھو جاوے اسلیئے اُنہوں نے اسبات کے اندیشہ سے کہ ھمیشہ خوف و اندیشہ میں رھیں اُس بیگناہ کو سزا دینا پسند کیا اور اسي اصول پر ایتھنز میں قاعدہ آسٹریسزم کي بنیاد معلوم ھوتي ھے آسٹریسزم ایسي سزا کا نام ھے جس سے شہر میں مجرم کے قصوروں کا اعلان کیا جاتا ھے چنانچہ مورخ نے کسي اور مقام پر ظاھري وجوھات سزاے مذکور کي بیان کیے ھیں مگر معلوم نہیں ھوتا کہ کس طرح ایسي تجویز متصور ھوسکتي ھے جس میں تمام لیاقتیں مشتبھہ ھو جاویں اور نیکیاں برباد جاویں مگر یہہ معاملہ صاف صاف ارسٹائیڈیز کي جلا وطني سے واضح ھوتا ھے خلاصہ یہہ کہ ارسٹائیڈیز کي انصاف پرستي باعث ھوئي کہ تھمسٹکلیز کا وہ مقابلہ کرے یہہ بدباطن اگرچہ اُسکے مقابلہ سے بحسب ظاھر رنجیدہ ھوتا تھا مگر در پردہ رعایا کے مطیع کرنے اور حریف مقابل کے گرانے میں کوئي دقیقہ باقي نچھوڑتا تھا اور واقع میں یہہ عجیب بات ھے کہ بہت بڑا لئیق و نیک طینت آدمي بقدر اپنے پایہ اور مرتبہ کے ممتاز اور معتبر نہو آخرکار تھمسٹکلیز کي چرب زباني اور خوش بیاني ارسٹائیڈیز کي انصاف پرستي اور حق جوئي پر غالب آئي اور اُسکي جلاوطني کي باعث ھوئي چنانچہ تمام شہر والے اُس قاعدے کے موافق کہ ایسے مقدموں میں مجرم کا نام کسي چھلکہ یا ٹھیکرہ پر لکھہ کر منظوري ظاھر کرتے تھے اور یوناني زبان میں اُسکو آسٹریکن کہتے تھے جس سے آسٹریسزم نکلا ھی مشتق ھوئے اور ایک احمق گنوار نے جو ارسٹائیڈیز سے محض نا آشنا تھا خود ارسٹائیڈیز سے درخواست کي کہ تو میرے ٹھیکرہ پر ارسٹائیڈیز کا نام لکھدے اسنے پوچھا کہ تجھکو کیا تکلیف پہنچائي کہ تو اُسکے لیئے ایسي سزا تجویز کرتا ھے اُسنے جواب دیا کہ تکلیف سے کیا علاقہ میں تو اُسکو پہچانتا بھي نہیں مگر یہہ سنتے سنتے ناک میں دم آ گیا کہ لوگ اسکو منصف منصف کہتے ھیں ارسٹائیڈیز

سنکر چپ هو رها اور بدون اسکے که کوئي حرف منهه سے نکالے اسکے کهپر
پر نام اپنا لکهدیا اور ترک وطن پر آماده هوا اور بزبان حال یهه شعر اد
کیا *

بکام عزیزاں وطن مي گذارم * وطن گو بهشت است من مي گذارم

بعد اُسکے دیوتوں سے یهه دعا مانگي که اِس ملک پر ایسي آفت نه
پڑے که غلام کے تردد کا باعث هو مگر بڑے کیمیلس نے ایسي مصیبت
میں یعنے جب وه جلاوطن کیا جاتا تها تو ارستائیدیز کے تقلید نهیں کي بلکه
برعکس اُسکے یهه دعا مانگي که میرے ملک پر کچهه تهوڑي سي مصیبت
ڈالني چاهیئے که وه لوگ مجهکو مدد رساني کے واسطے بهت جلد طلب
کریں سنا هی که جب ویلیریئس میکسیمس نے ارستائیدیز کي جلاوطني کا
حال بیان کیا تو وه بے ساخته چلا اُٹها اور یهه حرف بے تکلف اُسکي زبان
پر آئے که جمهوري سلطنت کي خوش قسمتي اور فرخنده بختي لحاظ
کرني چاهیئے که ایسے نیک آدمیوں سے جو بهت شاذ و نادر هیں ایسا
معامله برتا اور با وصف اِسکے بهي اچهے اچهے خیر خواه لوگ اُس میں
موجود هیں *

آٹهویں فصل

اِسباب کے بیان میں که دارائے کشورستان نے
بر خلاف مصر و یونان کے آپ لشکر کشي کا اِراده
کیا اور اُسکي وفات کے سبب وه اِراده پورا
نهوا اور بعد اُسکے اُسکے بیٹوں میں تکرار قائم هوئي
اور زر کسیز بادشاهت کے لیئے انتخاب کیا گیا

جب کے دارا کو مارتهن پر فوج کي شکست کهانے کي خبر پهنچي
تو وه نهایت غضبناک هوا اور اِس خیال سے که یهه نا کامي آگے کو مصر
هوگي اور یونانیوں کے مقابله سے باز رکهیگي اِرادے کو دوني ترقي هوئي
یعني پهلے صرف یهه اِراده تها که سارڈس کے جلنے کا بدله لیوے اور اب
یهه قصد مصمم هوا که بدنامي کا دهبا متا دیوے آخر کار بذات خود فوج

کشي کے تھیئے کیئے اور اپني قلمرو کے تمام ضلعوں میں تیاري اور آمادگي
کے احکام بھیجدیئے چنانچہ تیاري شروع ھوئي اور جب تین برس صرف
ھو چکےتو اُسکو ایک اور مہم آگے آئي یعني مصریوں نے بغاوت اختیار کي
ڈائیڈورس‌سائیکولس کي تحریروں سے معلوم ھوتا ھی کہ بادشاہ بذات
خود متوجہہ ھوا اور اِس مہم کو سر کیا اور یہي مورخ لکھتا ھي کہ اُسنے
بعد کامیابي کے یہہ چاھا کہ سیساسترس کي مورت کے سامھنے اپني مورت
قائم کرے مگر مصریوں کے بڑے پوجاري نے یہہ بات کہي کہ آپ ابھي
اُس فتحیاب کے پایہ کو نہیں پہنچے مگر بادشاہ اُس پوجاري کي آزادي
اور صاف بیاني سے ناراض نہوا اور یہہ فرمایا کہ اُس فتحیاب بہادر سے
سبقت لیجانے میں کوشش کرونگا ڈائي ڈورس صاحب لکھتے ھیں کہ ایران
کے پہلے بادشاہ کیمبسس نے اُس ملک پر جور و ستم کیئے تھے تو دارا نے
اِن بے ادائیوں کو برا سمجھکر اُنکے دیوتوں کا بڑا لحاظ کیا اور بہت تعظیم
تکریم سے پیش آیا اور وھاں کے پوجاریوں سے وھاں کے بادشاھونکے رنگ
ڈھنگ دریافت کر کے کہ اُنھوں نے رعایا پر بہت شفقت اور ملایمت سے
حکومت کي ھنگام معاودت ویسے ھي معاملہ برتے مگر اِس مقدمہ میں
ڈائیڈورس کي نسبت ھروڈوٹس کا اعتبار زیادہ ھی بیان اُسکا یہہ ھی کہ
بادشاہ نے یہہ اِرادہ کیا کہ باغیوں کو سزاے بغاوت دیجیئے اور دشمنوں کا
مقابلہ بھي کیجیئے اور یہہ دونو کام ایک ھي وقت میں سرانجام پاویں
چنانچہ بہت سي فوج لیکر بذات خود یونانیون پر فوج کشي کي اور
باقي فوج کو باغیوں کي گوشمالي پر متعین کیا *

بلحاظ اُس رسم قدیم ایرانیوں کے کہ جب تک بادشاہ اُنکا کسي
کو اپنا ولیعہد قرار نہ دیتا تب تک بذات خود لشکر کشي نکرتا اور یہہ
رسم اس لیئے مقرر ھوئي تھي کہ بادشاہ کے پیچھے تخت نشیني پر
قصے قضائے نہوں اور کشت و خون کي نوبت نہ پہنچے اور بد
انتظامیاں اور خرابیاں رنگ نہ دکھلاویں اور جھوتے جھوتے دعویدار کھڑے
نہوں اور نیز بنظر اسکے کہ اُسکے دو بیٹوں میں تخت نشیني پر ایسي
تکرار قایم تھي کہ در صورت طی نہونے اُسکے کشت و خوں کا احتمال
غالب تھا اور علاوہ اسکے خود بھي مرنے پر بیٹھا تھا اُسي رسم قدیم پر عمل
در آمد کیا خلاصہ اُسکا یہہ ھی کہ اُسکي پہلي بي بي گبریاس کي بیٹي سے

تین بیٹے تھی اور یہہ اولاد اُسوقت میں پیدا هوئي که وہ بادشاہ نهوا تها اور سب سے بڑا آرتابزینس تها جسکو جستن صاحب آرتامینیز کہکر پکارتے هیں اور علاوہ انکے سائیرس کي بیٹي آتوسا کے پیٹ سے اور چار بیٹے تهی کہ وہ بعد بادشاہ هونے کے پیدا هوئے تهی اور اُنمیں سب سے برا زر کسیز تها اِن دونوں میں یہہ بحث و نزاع تهي که ارتابزینس کہتا تها که سب سے میں بڑا هوں اور بحسب رسم و رواج سب قوموں کی اولاد اکبر مستحق هوتي هی تو میرے سواے کوئي تاج و تخت کا حقدار نهیں اور زر کسیز کا یہہ بیان تها کہ سائیرس میرے نانا نے بادشاهت کي بنیاد ڈالي اور میں میں اُسکي بیٹي کے پیٹ اور بادشاہ کے نطفه سے پیدا هوا تو متقضاے انصاف یہي هی کہ یہہ سلطنت سائیرس کي نسل سے منتقل نهو اور علاوہ اسکے اسپارٹا کے ایک بادشاہ ڈیماریٹس نامي نے جسکو اُسکي رعایا نے عدل و انصاف سے معرا سمجھہ کر تخت سے اوتارا تها اور اُسنے ایرانیوں کا دامن پکڑا تها زرکسیز کو یہہ بات سوجھائي که ارتابزینس دارا کا برا بیٹا هی اور میں بادشاہ کا بڑا بیٹا هوں یعني جس زمانه میں ارتابزینس پیدا هوا تها اُن دنوں دارا بادشاہ نتها بلکه منجملہ عوام‌الناس کے تها اُسکو اُن چیزوں کي وراثت پہنچتي هی جو بادشاهت سے پہلے کي مملوکه مقبوضه تهیں اور میں اسلیئے که عہد سلطنت میں پیدا هوا تو عمدہ استحقاق بادشاهت کا رکهتا هوں اور میرے سوے بادشاہ کا بڑا بیٹا کوئي نهیں دارا کا برا بیٹا هونا کام نهیں آتا اور بعد اُسکے یہہ تائید پیش کي که لیسیڈیمن میں وہ باشاہ تخت نشین هوتا هی جو بادشاہ هونیکے بعد پیدا هوتا هی چنانچه وجوهات مذکورہ بالا کے زور وذریعه سے زرکسیز کیواسطے ولیعہدي تجویز هوئي *

مگر جستن اور پلوتارک کا یہہ بیان هی که نزاع مذکور بعد وفات دارا کے قایم هوا اور ان دونوں بهائیوں سے بري آدمیت ظہور میں آئي یعني جب بادشاہ کا انتقال هوا تو زر کسیز نے مراتب سلطنت حاصل کیئے اور ارتابزینس جو وقت پر حاضر نتها اُسکا انتظار نکیا مگر جوں هي که وہ داخل هوا تو زر کسیز نے یہہ کام کیا که تاج و تخت سے هاتهه اُتهایا اور بڑے بهائي کي خدمت میں حصول ملازمت کے لیئے حاضر آیا اور بہت لحاظ و ادب سے مشرف ملازمت هوا چنانچه دونو آپسمیں ملے جلے اور

اپنے چچا ارتابینیز کو تصفیہ کے لیئے بایں اقرار ثالث مقرر کیا کہ ساختہ پرداختہ اُنکا منظور اور مقبول ہی اور بعد اُسکے جب تک مقدمہ زیر تجویز رہا تب تک ملنے جلنے میں فرق نہ آیا اور بھائیوں کے طور و طریقے پر تحفہ تحائف بھیجتے اور دعوتوں اور جلسوں میں شریک ہوتے رہے اور اس سے صاف واضح ہوتا ہی کہ وہ دونوں ایک دوسرے کی قدر و منزلت اور اعتبار اور اعتماد کرتے تھے اور کسیکو کسی کا کھٹکا نتھا اور رکاوٹ بناوٹ سے ملتے نتھے جسٹن لکھتا ہی کہ یہہ تماشا نہایت تعریف کے قابل تھا اسلیئے کہ تھوڑی سی وراثت پر تلوار کی نوبت پہنچتی ہی اور ماں جائے ہونیکا لحاظ نہیں رہتا مگر یہہ دونو بھائی نہایت اعتدال و سلامت روی سے فیصلہ ثالث کے منتظر رہے باوجود اسکے کہ بہت بڑی بادشاہت کا تصفیہ ہوتا تھا مختصر یہہ کہ ارتابینیز نے حسب مراد زر کسیز کے اپنی راے لگائی اور بمجرد اُسکے ارتابزینس نے زرکسیز کو مودب سلام کیا اور اپنا مالک و آقا سمجھکر تخت پر بیٹھایا اور اس بڑے کام سے جو نہایت اعلی مراتب انسانیت کا تصور کیا جاتا ہی اُسکی روحانی رفعت واضح ہوئی یعنی تسلیم کرنا اُسکا اُس فتوی کو جو اُسکی مراد کے مخالف تھا بدون تصنع اور تکلف کے جس سے ایسے مقاموں پر کار روائی ہوسکتی ہی اور اُس نام و عزت کے حصول کا ذریعہ بڑھ سکتا ہی جسکی روک تھام اختیاری نہیں صرف بنظر اسکے تھا کہ اُسنے قانونوں کی مراعات کی اور محبت برادرانہ کو ترجیح دی اور اُس شان و شوکت اور مال و دولت کو جو انسانوں کو بلند نظر کرتی ہی اور رشتہداروں میں مخاصمت کا باعث ہوتی ہی لغو و مہمل سمجھا اور عمر بھر اپنے بھائی کا جی جان سے خیرخواہ رہا اور آخر کار کمال خیر خواہی اور نہایت جاں نثاری کی نوبت یہانتک پہنچائی کہ سالامس کی لڑائی میں ملازماں دولت پر جان نثار کی *

مورخ کو اس سے بحث نہیں کہ یہہ نزاع کب ہوئی کب نہوئی مگر یہہ امر بخوبی ظاہر ھے کہ دارا اُس دوھری مہم کو جو اُسنے مصر و یوناں پر تجویز کی تھی انجام ندے سکا اور اُسکی تیاری ھی میں مرگیا اس بادشاہ نے چھتیس برس سلطنت کی اور اُسکے لوح مزار پر یہہ کتبہ کھدا ھوا ھے کہ یہہ بادشاہ شراب بہت پیتا تھا اور باوجود اسکے اُسکے اوسان ٹھکانے رہتے تھے اس سے یہہ امر واضح ھوتا ھے کہ ایرانی اسمات کو بڑ

فخر سمجھتے تھے چنانچہ ہم آیندہ بیان کرینگے کہ چھوٹے † سائیرس نے بھي
یھي بڑا کمال اپنا ظاہر کرکے یہہ بات کھي تھی کہ مین اپنے بڑے بھائي
کي نسبت اس صفت خاص کے ذریعہ سے تخت نشیني کا زیادہ تر
مستحق ہوں مگر اس زمانہ میں ایسي صفتوں کو بادشاہ ہونیکے لیئے کوئي
بیاں نکریگا اور یہہ بادشاہ جتنا بھلا اچھا تھا اُسیقدر برا بھي تھا یعني
اوصاف حمیدہ اور صفات قبیحہ کا مجمع تھا چنانچہ ان دونوں صفتوں
کے آثار اُسکي بادشاہت پر ظاہر ہوئے اسلیئے کہ بادشاہونکے فعلوں کے
اثر صرف اُنکي ذات ہي پر ختم نہیں ہوتے بلکہ اُنکے عملوں کے نتیجے
رعایا تک اس نظر سے پہنچتے ہیں کہ بادشاہ و رعیت غرض و غایت میں
متفق ہوتے ہیں کسي نحو کا فرق نہیں ہوتا یہہ بادشاہ بڑا انصاف پسند
اور کمال محب رعایا اور نہایت نیک طینت اور بغایت نرم طبیعت تھا
اور قانونوں کي مراعات اور لئیقونکي تربیت اُسکے رگ و ریشہ میں رچي
ہوئي تھي اور اپنے حفظ مرتبہ کا اتنا خواہاں نتھا کہ خواہ مخواہ رعایا
سے اپني تعظیم تکریم چاہے یا اتنا الگ تھلگ رہے کہ کوئي اُسکے پاس
پہنچنے بھي نپاوے اور باوجود حسن لیاقت اور کثرت تجارب کے معاملات
سلطنت اور مقدمات مملکت میں اوروںسے مشورت کرتا اور اُس سے فائدہ
اُٹھاتا اور کتاب مقدس میں اسي بادشاہ کا مذکور ہے کہ وہ مشورہ بدوں
کام نکرتا تھا لڑائي میں بذات خود جانے سے نڈرتا تھا اور عین گھمسان
میں اُسکے اوسان ٹھکانے رہتے تھے اور یہہ خود اُسکا بیاں تھا کہ جب ہراس
غالب ہوتا ہے تو میری عقل و شجاعت بڑھ جاتي ہے مختصر یہہ کہ
چستي چابکي اور فنون حکومت اور تجارب جنگ و جدال کے اعتبار
و حیثیت سے کوئی دوچار ہي بادشاہ اس بادشاہ والاجاہ سے زیادہ ہوئے
ہونگے یہہ بادشاہ اپنے ذي شان ہونے میں فتوحات کي شان کا اسلیئے
محتاج نتھا کہ سائیرس کے عہد سلطنت میں کیمبسس اور میجیئن کي
برے کوتکوں سے بادشاہت کي جوڑ بندوں میں تزلزل آگیا تھا مگر اُسنے
اپني حسن تدبیر سے اور لیاقت و ہوشیاري سے پھر اُسکو ٹھیک ٹھاک کیا اور
علاوہ اُسکے بہت سے ملک زر خیزمثل ہندوستان اور تھریس اور متدونیہ کے
اور وہ جزیرے جو آئیئونیہ کے قریب و متصل واقع تھے قلمرو کے شامل کیئے *

† یعنے کیخسرو خورد بن دارایس نوتھس

اور یہی بادشاہ بعض وقتوں میں ایسی اُلٹی سمجھتا تھا کہ حرکات ناشایستہ کا مرتکب ہوتا تھا چنانچہ اُس بے نصیب باپ سے کیسی بری طرح پیش آیا جسنے اُسکی یہہ عنایت چاہی تھی کہ تین بیٹوں میں سے ایک بیٹا میری خدمت کے لیئے چھوڑ کر دو بیٹے اپنے ہمراہ لیجاوے اور علاوہ اُسکے جب اُس نے سنتھیا والوں پر لشکر کشی کا ارادہ کیا تو اُسکو اس موقع سے زیادہ موقع جسمیں وہ محتاج مشورت ہو پیش نہ آیا چنانچہ اُسکے بھائی نے ایسا عمدہ مشورہ دیا کہ کوئی شخص اُس سے بہتر ندیتا مگر اُسنے اُسکا کہنا نکیا اور جو اُسکے جی میں بیٹھی تھی اُسپر کاربند ہوا غور و تامل کے بعد یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اس بڑی مہم میں اسباب کے سوی کہ ایک بادشاہ عالی جاہ نے اپنی شان و شوکت کے بھروسے اور زور و قوت کے گھمنڈ پر ایسا خیال کیا کہ تمام دنیا میں کوئی طرف مقابل اور جانب مساوی نہیں سمجھہ بوجھہ سے لگاؤ اور سوچ بچار سے علاقہ معلوم نہیں ہوتا چنانچہ اُسکی خود نمائی اور خود پسندی نے اُسکی سپہ گری اور ہوشیاری کو جو پہلے سے شہرہ آفاق تھی خاک میں ملادیا اور نام و نشاں اُسکا مٹادیا مگر اُس سلطنت کی بڑے نئی شان ہونے کی وجہہ یہہ ہوئی تھی کہ جب اس بادشاہ نے بنی اسرائیل کو پناہ دی اور بیت‌المقدس کو دوبارہ تعمیر کرایا تو خداے تعالی نے اُسکو سائیرس کی مانند اپنے بندگان خاص میں ظہور رحمت کا وسیلہ ٹھہرایا غرض کہ ایسے ایسے حال اُس بادشاہ والا جاہ کے کتاب عزرا اور حجّی اور ذکریا علیہ‌السلام انبیاء کی تحریروں میں مندرج ہیں دیکھنے والوں کو لازم ہے کہ اُنکی تحریروں کا مطالعہ کریں *

دوسرا باب

زرکسیز کی سلطنت کے بیان میں

یہہ بادشاہ بارہ برس تک فرمانروا رہا اور اُسکے عہد فرمانروائی میں بڑے بڑے واقع ہوے *

پہلي فصل

اِسبات کے بیان میں کہ زرکسیز نے بعد فتح مصر کے یونان کا ارادہ کیا اور مجلس مشورہ میں آرتابینیز نے کمال دانشمندي سے گفتگو کي اور انجام کار لڑائي نے قرار پایا

جبکہ زرکسیز نے تخت سلطنت پر جلوس فرمایا تو پہلے سال جلوس کو اس تیاري کے اہتمام میں صرف کیا جو اُسکے پدر والا قدر نے مصر کو دوبارہ فتح کرنے کے لیئے شروع کي تھي اور وہ حقوق یہودیوں کے جو والد ماجد کے عہد سے مقرر و معین تھے بے کم و کاست بحال و برقرار رکھے چنانچہ محاصل سمیریا کا جو قربانیوں کے مصارف کے لیئے مقرر کیا گیا تھا بصیغہ استمرار قائم و دائم رہا بعد اُسکے دوسرے برس رایات اقبال مصر کو روانہ ہوئے اور وہاں کي رعایا کو غلامان حلقہ بگوش اور چاکران غاشیہ بردوش کي مانند مطیع و فرمانبردار کرکے سخت گورنمنٹي اُن پر قائم کي اور اپنے بھائي اِکیمینیز کو اُن گرفتاران پنجہ بلا پر حاکم معین کیا اور اُسي سال کے اخیر میں لاؤ لشکر سمیت سوسہ کو واپس چلا آیا *

واضح ہو کہ اسي سال میں مشہور مورخ ہروڈوٹس مقام ہلیکارنیسس ضلع کیریا میں پیدا ہوا اسلیئے کہ جب پلي‌پونیسس کي لڑائي شروع ہوئي تو یہہ مورخ ترپن برس کا تھا بعد اُسکے مصر کي فتحیابي اتني باعث ہوئي کہ زرکسیز نے یونانیوں سے لڑنیکا ارادہ کیا اور یہہ بڑا بول منہہ سے نکالا کہ جب تک اتیکا کے ہم مالک نہونگے تب تک وہاں کے انجیرونکا لینا اور کھانا مابدولت کو ناگوار ہے مگر اِس مہم کي مصروفي سے پہلے یہہ مناسب سمجھا کہ اراکین دولت اور اساطین سلطنت سے مشورت کرني چاہیئے چنانچہ اُسنے کونسل پر اپنا ارادہ ظاہر کیا اور یہہ بیان فرمایا کہ مرکوز خاطر فیض ماثر یہہ ہے کہ پہلے بادشاہوں کي مانند

جنھوں نے اپنی سلطنتوں کو بڑی بڑی مہموں کے سرکرنے سے رونق و زینت بخشی ہم بھی اپنے جاہ و جلال کو ترقی روز افزوں بخشیں دوسرے یہہ کہ ایتھنز والوں سے جو سارڈس پر گستاخانہ چڑہ کر آئی اور اُسکو جلاکر خاکستر کیا انتقام لینا اور مارتھن کی شکست فاحش کی تلافی کرنا اور دامن دولت سے وہ دھبا مٹانا مرکوز و منظور ہے تیسرے یہہ کہ اِس لڑائی میں بڑے بڑے فائدے متصور ہیں کہ ملک یورپ کا جو تمام دنیا میں زرخیز مشہور ہے فتح ہو جاویگا اور قطع نظر سب سے حسب قول اُستاد

اگر پدر نتواند پسر تمام کند

والد ماجد کے اِرادے کا اتمام واجب و لازم ہے غرض کہ ایسی ایسی وجوہات اُسنے بیان کیں اور خاتمہ اسپر کیا کہ جو کوئی اِس لڑائی میں جان لڑاویگا وہ مورد انعام سرکار ہوگا *

منجملہ اراکین سلطنت کے پہلے پہل وہ مارڈونیس اپنی سپہ سالاری پر نازاں ہوکر لب کشا ہوا جو دارا کی عہد سلطنت میں ناکام رہا تھا اور اُس ناکامی سے نہ اُسکو سمجھہ بوجھہ آئی اور نہ اُسکی بلند نظری پست ہوئی تھی اُسکی تعریف میں پہلے ایسے فقرے ادا کیئے کہ مثل اُسکی کوئی بادشاہ نہوا ہے اور نہوگا اور بعد اُسکے صاف صاف یہہ عرض کیا کہ ملازمان دولت کو بدنامی کا دھبا مٹانا ضرور ہے اور یونانی محض نامرد ہیں تجربہ کار کارزار نہیں اور وجہہ ثبوت یہہ ہے کہ مجھہ ذرہ بیمقدار نے مقدونیہ کو فتح کیا اور وہ لوگ مقابلہ کی تاب نہ لاسکے اور بے تکلف حلقہ بگوش ہوگئے اور جب کہ خود بدولت ایشیا کی فوجیں ہمراہ لیکر توجہہ فرماوینگے تو یونانیوں کا یہہ گردہ نہیں کہ حضور کا مقابلہ کرسکیں اور بالفرض اگر کوئی اجل گرفتہ مقابلہ کرے گا تو وہ اپنا کیا پاویگا اسلیئے کہ ایرانی بڑے دلاور اور کمال بہادر ہیں *

خلاصہ یہہ کہ اُس چرب زبان نے ایسے ایسے فقرے گوش گزار کیئے کہ بادشاہ نہایت محظوظ ہوا اور باقی اہل مجلس مجال تردید نہ پاکر خاموش ہو رہے اور جس غرض کے لیئے بادشاہ نے اراکین دولت کو جمع کیا تھا وہ نتیجہ حاصل نہوا اِسلیئے کہ جو بادشاہ دانشمند ہوتے ہیں اور وہ کوئی امر کونسل میں پیش کرتے ہیں تو غرض اُنکی یہہ ہوتی ہے کہ کونسل والے اپنی اپنی راے ظاہر کریں اور اپنا مافی الضمیر اُن لوگوں پر

ظاهر نہو تاکہ وہ لوگ بے کہتکے رائیں لگاویں اور بادشاہ کي خلاف مرضي کا اندیشہ نکریں مگر اِس بادشاہ نے برخلاف اِس قاعدہ کے اپنا ارادہ پہلے ظاهر کیا اور قاعدہ یہہ هے کہ جب کوئي بادشاہ ایسا کام کرتا هے تو خوشامدي لوگ جو اپنا رسوخ چاهتے هیں اور اپنے کام سے کام رکھتے هیں هاں میں هاں ملانیکو آمادہ رهتے هیں اور اُسکي تائید میں جو بحسب ظاهر بهلي معلوم هوتي هی هرگز نهیں چوکتے اور وہ لوگ جو خیرخواهاں دولت اور بقا جویاں سلطنت هوتے هیں جان و مال کے اندیشہ سے عرض مشورت سے باز رهتے هیں اور ایسے خیرخواہ بہت کم هوتے هیں جو اپنے بادشاہ کي محبت صادق کے باعث اتني جرأت رکھتے هوں کہ خلاف اُسکي رائے کے جو موجب ملال خاطر نازک هو پروا نکریں اور سچي سچي پوري پوري ادا کریں بادشاہ کو یہہ مناسب تها کہ جب مارڈونیس نے قاعدہ عام کے موافق چاپلوسي کے فقرے سنائے تهے تو وہ خیال کرتا کہ یہہ بهلا آدمي اپنے بلند نظري اور سپہسالاري کي تمنا کو جو اُسکے جي میں بسي هوئي هی خیرخواهي اور گرمجوشي کے پردہ میں ظاهر کرتا هی اور حق یہہ هی کہ خوشامد کے فقرے ایسے جي میں گذرجاتے هیں جیسے سانپ پهولوں پر گذرجاتا هی اور بادشاهوں کو ناگوار نهیں هوتے بلکہ اُنکو فریفتہ کرلیتے هیں اور یہہ ظاهر پرست اتنا نهیں سمجهتے کہ خوشامدي لوگ جو خوشامد کرتے هیں وہ همکو اسقدر نادان جانتے هیں کہ هماري باتوں میں آجاویں گي اور یہہ بهي نهیں سوچتے کہ یہہ باتیں هماري شان و لیاقت کے مناسب نهیں *

حاصل کلام یہہ کہ جب تمام اهل مجلس خاموش رهے تو ارتابینیز بادشاہ کاعم حقیقي جو حسب اقتضائے ضعیفي اور دانشمندي کے واجب التعظیم تها بادشاہ سے مخاطب هوا خلاصہ خطاب یہہ هی کہ حضور اجازت فرماویں کہ بمقتضائے عمر و عقل کے میں بهي کچهہ عرض کروں واضح رائے عالي هو کہ حضور کے والد ماجد یعني میرے بهائي حقیقي نے جب پہلے پہل سنهیا والوں پر فوج کشي کا ارادہ کیا تو اس خیرخواہ حقیقي نے جہاں تک اُنکو سمجهانا تها سمجهایا مگر اُنہوں نے میري بات نماني اور بعد اُسکے جو نقصان جان و مال کے عائد هوئے وہ اس موقع پر بیان کے محتاج نهیں اور اب جن لوگوں پر آپ لشکر کشي کا ارادہ رکھتے هیں وہ لوگ سنهیاوالوں

سے زیادہ مشہور و ممتاز هیں اور بحري و بري دونوں قسم کي فوج اُنکي
نهایت عمدہ هی اور مقام غور هی که جب صرف ایتھنز والوں سے اتني
بڑي فوج نے جو ڈاٹس اور ارتفرنیز کے تحت حکومت تھي شکست فاحش
کھائي هو تو تمام یونان والوں پر فتح پانا عقل و انصاف سے بهت بعید
معلوم هوتا هی اور علاوہ اسکے آپ کا ارادہ یہه هی که سمندر پر پل ڈالکر
ایشیا سے یورپ میں گذر فرماویں اگر بالفرض یہه امر ظہور میں آوے اور
بعد اُسکے خدا نخواسته ایتھنز والے غالب آویں اور اپنے بیڑوں سمیت پل
تک پہنچکر اُسکو توڑ ڈالیں تو کیسي کھل بلي پڑی اور هماري کیا حالت
هو آپکو اتفاق نہیں هوا مگر همنے ایسي مصیبتیں بھگتي هیں که اب بھي
اگر سنھیا کي مہم کا خیال آجاتا هی تو میرا پاپ کانپ اُوتھتا هی آپ کے
باپ کي جان اور تمام فوج کي جانیں ایک خیرخواہ کے طفیل سے سلامت
رهیں یعني اگر هستیئس میلتاس والا اُس پل کے توڑنے پر جو دریاے
ڈینیوب پر ڈالا گیا تھا اور اُسکے توڑنے پر بهت سي گفت و شنود رهي تھي
راضي هوجاتا تو ایران کي سلطنت کا نام نشان باقي نرهتا اور جب که
آپ کو کوئي ضرورت درپیش نہیں تو ایسي سهمناک مهموں کا خیال کرنا
نامناسب هی اور بالفرض اگر ایساهي منظور هی تو فی الجمله غور و تامل
واجب هی اسلیئے که جس کام میں هم خوب سي سوچ بچار کرلیتے هیں
تو اُسکا نتیجه برا هو یا بھلا هو هم سے منسوب نہیں هوسکتا اور وہ سوء
تدبیري جو هوشیاري کے ساتھه نهو اُسکا نتیجه اکثر اچھا نہیں هوتا باقي
اس شان و شوکت ظاهري اور جاہ و جلال خیالي پر پھولنا نچاهیئے اسلیئے
جو بڑے درخت هوتے هیں وے طوفان کي ریل پیل میں معرض آفات میں
رهتے هیں اور کبرو غرور باري تعالی کو شایان هی اور وہ تکبر کا دشمن هی
چنانچه اُسکي کمال خوشي اسمیں هی که جو آپ کو بڑھاتے هیں اُن کو
بهت سا گھتاوے اور یہه اکثر هوتا هی کہ بڑي بڑي فوجیں تھوڑے لوگونسے
شکست کھاتي هیں اسلیئے که وهي تھوڑوں کو دلاوري بخشتا هی اور بہتوں
کے دلوں میں رعب ڈالتا هی *

بعد اُسکے ارتابینیز نے ماردونیس سے خطاب کیا اور بهت سا برا بھلا کہکر
یہه بات کہي که تونے یونانیوں کے معاملے میں راے سلیم ظاهر نکي اور جو
کچھه که عرض خدمت کیا وہ صریح عقل سلیم کے خلاف هی اور تو کسقدر

الزام کا مستحق ھی کہ اپني بلند نظري کے واسطے ھماري قوم کو مبتلاے
بلا کرنا چاھتا ھی مناسب یہي ھی کہ اس خیال سے در گذریں اور
اور اگر لڑائي قرار پاوے تو خود بادشاہ جسکي جان و مال کي خیر مناتے
ھیں ایران میں رھے اور جسقدر کہ فوج ممکن ھو اُسپر تو سپہ سالار معین
ھوکر دشمن کے مقابلہ پر روانہ ھووے اور تیرے اور میرے بال بچے انجام
لڑائي تک اس شرط پر حضور کي اُول میں رھیں کہ اگر تیري راے کے
موافق ظہور میں آوے تو میرے بال بچے قتل کیئے جاویں اور اگر میري
راے کے مطابق واقع ھووے جیسا کہ یقین کامل ھی کہ میري دور اندیشي
کے بموجب وقوع میں آویگا تو تیرے بال بچے اور خود تو اس راے ناقص
کي بابت جو تونے اپنے آقا کو بتائي سزاے کامل کے سزا وار ھیں *

غرض کہ ارتابینیز نے جو مناسب سمجھا وہ عرض کیا مگر زرکسیز کہ
تردید راے اور فسخ عزیمت کا عادي نہ تھا بہت غضبناک ھوا اور چچاجي
سے مخاطب ھوکر یہہ بات کہي کہ دیوتوں کا شکر ادا کرو کہ تم جناب
والد ماجد کے بھائی ھو ورنہ ابھي اپني گستاخي کي سزاے معقول پاتے
مگر تمھاري سزا کي یہہ ترکیب ھی کہ تمکو عورتوں میں جس خوبو کے
آپ ھیں اور اُنسے مناسبت رکھتے ھو چھوڑتا جاوں اور اپني فوج سمیت
اپنے بخت و دولت کے بھروسے پر جہان غرض و آبرو لیجانا چاھے بے تکلف
روانہ ھوں باوجودیکہ ارتابینیز نے آداب سلطنت اور حفظ مراتب بادشاھت
میں کوئي دقیقہ باقي نچھوڑا اور خلاف شان سلطنت حرف ثقیل منہہ
سے نہ نکالا تھا مگر وہ بادشاہ خوشامد پسند نہایت ناراض ھوا اور بہت
سے پیچ و تاب کہائے اور حقیقت میں خوشامد طلب بادشاھوں کي یہي
شامت ھی کہ معقول باتوں کو سخت گراں سمجھتے ھیں اور وہ مشورے
جو محض بیغرض اور صرف خیر خواھي پر مبني ھوں اُن کو گستاخي
پر محمول کرتے ھیں اور یہہ نہیں سمجھتے کہ اچھے آدمیوں کو بھي اِتني
جرأت نہیں ھوتي کہ جو اُنکے خیال میں آوے وہ بادشاھوں کي خدمت
میں بے تکلف عرض کریں یا جو امر واقعي ھو وہ اُنسے جسطرح بنے
کہہ‌ڈالیں خصوص وہ باتیں جو اُنکے مزاج کے محض مخالف ھوویں اور
نہ وہ یہہ جانتے ھیں کہ بادشاہ اُن خیر خواھوں کے زیادہ محتاج ھیں جو
کمال خیر خواھي سے کوئي بات نہ چھپاویں اور اسمیں کچھہ شک نہیں

کہ جس بادشاہ کي قلمرو میں ایک آدمي بھي ایسا مخلص خیر خواہ هووے تو وہ آپ کو بہت بڑا خوش نصیب تصور کرے اور اُس خیرسگال کو گورنمنٹ کا بڑا خزانہ سمجھے اگر یہہ تشبیہہ ٹھیک هی تو دو وجہہ سے قدر و اعتبار کے شایان هی اول یہہ کہ وہ نہایت ضروري هی دوسرے یہہ کہ گورنمنٹ کا کمیاب آلہ هی چنانچہ زرکسیز نے بھي اِسبات کا اِقرار کیا یعني جب غصہ اُسکا فرو هوا تو اُسنے تکیہ پر سر رکھکر دونو رایوں کو خوب جانچا تولا اور بعد اُسکے یہہ تسلیم کیا کہ میں نے اپنے چچا سے بڑي گستاخي کي اور اُس برے پیش آنے کے باعث سخت الزام کے قابل هوں چنانچہ دوسرے دن اُسنے یہہ کیا کہ سر دربار قصور کا معترف هوا اور اپنے علو مرتبہ کا ملاحظہ نکیا یعني بہت اچھي طرح سے یہہ فقرے ادا کیئے کہ جواني کي حرارت اور نا تجربہ کاري کي خامي باعث هوئي کہ میں نے ایسے لایق و فایق شہزادہ کي نسبت جیسا کہ ارتابینیز هی جسکو بحکم کبر سني اور دانائي کے هر طرح کي تعظیم و تکریم کے شایان و سزاوار هي سمجھنا چاهیئے تھا ایسے نا مناسب کلمے کہی اور اُسکے حفظ مراتب اور مراعات مدارج میں بہت غفلت برتي اور یہہ بھي فرمایا کہ باوجود مشاهدہ اس خواب کے جو پچھلے پہرے دیکھي گئي کہ ایک آدمي لڑائي کے اختیار کرنے کي کمال تاکید کرتا هی اُسي کي راے سلیم اور صلاح مستقیم کو مقدم رکھا جب کہ خود بادشاہ نے یہہ فقرے فرمائے تو حاظرین دربار پر وجد کا عالم طاري هوا اور اپني خوشي ظاهر کرنیکے لیئے جھوم جھوم کر بادشاہ کے قدموں پر گرنے لگے اور سارے چھوٹے بڑے بادشاہ کي حمد و ثنا میں اِتنے سرگرم هوئے کہ ایک دوسرے پر سبقت لیجانا چاهتا تھا اور یہہ تعریفیں اُنکي بناوت کي نہ تھیں اِسلیئے کہ یہہ تمیز کچھہ دشوار نہیں کہ یہہ تعریف واقعی اور حقیقي هی یا صرف چرب زباني اور خوشامد گوئي هی بادشاہ کے اِقرار اور اعتراف سے جسمیں ضعف و خوف کي بو باس نہ تھي روحاني عظمت اُسکي واضح هوئي کہ وہ روز بروز اُن دلاورانہ اعترافوں سے ترقي پاتي هي جو تلافي مافات اور جبر نقصانات کے لیئے هوتے هیں اور اُن تعریفوں کا یہہ زیادہ تر باعث هوا کہ وہ بھي جانتے تھے کہ جو شہزادے زرکسیز کي مانند لاڈلے هوتے هیں اور خلاف مزاج اپنے سنتے دیکھتے نہیں وہ کبھي قصوروں کے معترف نہیں هوتے بلکہ اُنکو

سینه زوري اور زبر دستي سے راست و درست ٹھہراتے هیں اگرچه وہ قصور حماقت اور ناداني سے صادر هوں میري راے یهه هے که قصوروں کا مرتکب نهونا اگرچه بڑا کام هے اور بڑي شان و عزت کا باعث هے مگر جسقدر که خطاؤں کا معترف هونا بڑي بات هے اُسقدر وہ هرگز نهیں اور حقیقت میں اس سے زیادہ کیا بڑي بات هوگي که ایک فرمان روائی عظیم‌الشان بے تکلف اپنے قصور کا معترف هووے ورنه بادشاهوں کا اکثر یهي حال هے که اگر بهولے چوکے کسي ایسے امر میں جو اُن کي شان و شوکت سے تعلق رکهتا هو کسي طرح کي خطا سرزد هووے تو زنهار اُسکے مقر نهیں هوتے *

هرودوتس کا اگر اعتبار کیا جاوے تو حسب قول اُسکے دوسري رات پهر بادشاہ کو وهي پهلا خواب نظر آیا اور کمال تاکید پر نهایت تهدید کو زیادہ پایا چنانچه اُسنے اس واقعه کو اپنے چچا سے بیاں کیا اور اس تحقیق کے لیئے که یهه خدا کي طرف سے تو نهیں چچا سے درخواست کي که آپ شاهانه لباس پهنکر تخت پر بیٹهیں اور رات کو میرے بستر خواب پر آرام فرماویں آرتا بینیز نے خوابوں کي پریشاني بیان کي اور اپني نسبت یهه کها که میں همیشه ان دوباتوں کو یکساں پسند کرتا هوں که آدمي یا بذات خود اپنے معاملوں کا خوب سوچ سمجهه کر انصرام کرے یا اوروں کي نیک صلاح سنکر انجام دے اور یهه دونوں باتیں آپ میں موجود هیں چنانچه آپ جب اپني مقتضاے طبیعت کے موافق کوئي کام کرتے هیں تو آپ کي ذات حمیدہ صفات سے دانشمندي اور هوشیاري کي باتیں ظهور میں آتیں هیں اور کوئي ارادہ آپ کا نا مناسب نهیں هوتا مگر جب کبهي که بهولے چوکے بري صلاح دینے والوں یا خوشامد گویونکي باتوں میں آجاتے هو تو راہ مستقیم سے گونه منحرف هوجاتے هو تمهارا حال سمندر کا سا هے که اُسمیں بجاے خود موجوں اور تلاطم کا نام و نشاں نهیں مگر خارج سے مختلف حرکتیں پیدا هوجاتیں هیں اور خدا شاهد حال هے که کل کے دن جو میںنے کونسل میں عرض خدمت کیا اور اُسکا جواب نامناسب پایا تو اپني کسر شان اور هتک عزت کا مطلق رنج نهیں هوا هاں یهه بات ضرور هے که آپ کے انتخاب سے مکدر هوا که آپ نے مختلف رایوں میں سے اُس راے کو جو منتج اعتدال اور مثمر انصاف

تهي نا پسند فرمایا اور وہ راے ناقص جو غرور و تکبر کي باعث تهي اسکو پسند کیا *

بعد اُسکے آرتابینیز نے بادشاہ کي خوشي کي اور اُسکي خاطر اُسکے بستر پر آرام کیا چنانچه اُسنے بهي وهي مشاهدہ کیا جو بادشاہ بلند نظر نے معاینه فرمایا تها یعني اُسنے یهه دیکها که ایک آدمي بڑي لعنت ملامت کرکے دهمکاتا هے که اگر تونے بادشاہ کو اُسکے ارادوں سے باز رکها تو بڑي مصیبتوں میں تجهکو مبتلا کروں گا بعد اُسکے آرتابینیز نے یهه خیال کیا که کئي مرتبه ایک هي طرح کي خواب کا دیکهنا خالي حکمت سے نهیں ظاهر یهي معلوم هوتا هے که خداے تعالے کي طرف سے هے چنانچه وہ بهي بادشاہ کي راے کا شریک هوگیا اور یونانیوں سے لڑائي ٹهر گئي اور واضح هو که مورخ نے جو باتیں لکهي هیں وہ هرودوتس کي تحریروں سے لي هیں *

حالات آیندہ سے واضح هوگا که اس بادشاہ نے اپني نیک عادتوں کو بهت کم نباها یهانتک که دانائي اور هوشیاري کا گهڑي دوگهڑي ظهور رهتا باقي پهر وهي بے اعتدالیاں غالب هوجاتیں اس سے صاف ثابت هوتا هے که اصل و طینت اُسکي نیک نه تهي آدمي میں کتني هي عمدہ باتیں هوں مگر اختیار و قدرت کا پانا اور خوشامد درآمد کا سنا اُسکو خراب کردیتا هے یهه بڑي ملکوتي صفت اُس وزیر کي هے که اپني هتک عزت سے اتنا ناراض نهو جستقدر که اُس راے ناقص سے رنجیدہ هووے جو اُسکے آقاے نامدار کے مضر پڑے *

یهه مشورہ جو مار دونیس نے بادشاہ کو دیا تها بهت برا تها اسلیئے که وہ بادشاہ کے اصرار و تحکم کو بڑهانے والا اور اُسکي بلند نظروں کو ترقي دینے والا تها یهانتک که سدا ایسے هي خیالوں مین گرفتار رهے جن لوگوں کو هم فتح نصیبوں کے نام سے پکارتے هیں اُنهوں کے دلوں میں ایسي ایسي بلند نظریاں سمائي هوتیں هیں اور کتاب مقدس میں اُن خانماں خرابوں کو قوموں کا قزاق لکهاهے سنیکا کهتا هے که جب ایران کے بادشاهوں کي چهان بین کیجاوے تو کوئي ایسا نهوگا جسنے ملک موروثي پر قناعت کرکے فتح ممالک سے برضا و رغبت باز رها هو بلکه هر ایک کا یهه حال رها که جب تک وہ اِس عالم سے نه اُٹها تب تک مهمات کي تدبیروں

فتوحات کے کاموں سے فارغ نہ بیٹھا

هفت اقلیم اربگیرد بادشاه * همچنین دربند اقلیم دگر

اور وهي مورخ کهتا هے که یهه مقام تعجب اور موقع تحیر نهیں هے که ملک و دولت کي طمع ایسا گهرا غار هے که جو چیز اُس میں جاپڑتي هے اُس کا پتا نهیں لگتا اور سیکڑوں سلطنتیں اور لاکهوں حکومتیں اُس میں ڈالے چلے جاؤ وہ هرگز لبریز نهیں هوتا

دریں ورطه کشتي فروشد هزار که پیدا نشد تختهٔ بر کنار

دوسري فصل

زرکسیز کے کوچ کرنے اور آبنائی هلسپانٹ پر کشتیوں کا پل باندھ کر ایشیا سے یورپ میں جانیکے بیان میں

جبکه لڑائي کي بات پخته هوني اور کوني مانع باقي نرها تو زرکسیز نے اِس اندیشه سے که اگر خدا نخواسته شیطان کے کان بہرے کوئي کسر باقي رهے اور مطلب پورا نهوا تو بڑي بدنامي هوگي کارتهیج والوں کو جو بڑے زورآور تهے اِس مضموں کا نامه لکها که ایراني خاص یونانیوں پر دهاوا کریں اور تم یونان کي اُن بستیوں پر حمله کرو جو اٹلي اور سسلي میں بستے هیں تاکه وہ یونان کي مدد رساني سے قاصر رهیں چنانچه کارتهیج والوں نے اِملکار کو اپنا سپه سالار مقرر کیا اور اُس بهادر باتدبیر نے بهرتي بهر نے میں صرف افریقه پر اکتفا نکي بلکه وہ روپیه جو زرکسیز نے بهیجا تها جا بجا کي بهرتي پر صرف کیا یهاں تک که اسپین اور گال یعني فرانس اور اٹلي کے بهت سے لوگ نوکر رکهے اور ان دو نوں مقاموں سے تین لاکهه آدمي اکهٹے کیئے اور تعمیل امور مندرجه نامه کے واسطے بڑے بڑے جهاز بقدر کثرت فوج مذکور کے فراهم لاے حاصل یهه که زرکسیز نے بموجب پیشین گوئي دانیال پیغمبر علیه‌السلام کے مال و دولت اور زور و قوت کے ذریعه

سے تمام دنیا کے لوگوں کو یونان کي خلاف پر آمادہ و مستعد کیا یعني تمام مغرب والوں کو املکار کے تحت حکومت کیا اور سارے مشرق کے لوگوں کو اپنے همراہ لیا *

چنانچہ پانچویں برس اپني تخت نشیني سے اور دسویں برس مارتهن کي لڑائي سے سارڈس کي جانب جہاں فوجوں کي رهتاں ٹهري تهي نهضت فرمائي اور جهازوں کے بیڑے هلسپانٹ کے کنارے کنارے روانہ هوئے اور کوہ اتهوس کے بیچا بیچ ایک رستہ کاٹنے کا حکم صادر هوا یهہ پہاڑ مقدونیہ میں واقع هے جو یورپ ترکستاني کا ایک ضلع هے اور وہ پہاڑ جزیرہ نما کي صورت آرکي پلیگو تک پهیلا هوا هے اور صرف ایک خاکنائے جو نیم فرسنگ زمین سے بلند هے اُسکو خشکي سے ملاتي هے اس جگہہ طوفان کي مار مار رهتي هے اور بہت سے جہاز وهاں تباہ هو جاتے هیں چنانچہ زرکسیز نے اس پہاڑ کے کاٹنے کا یهي سبب قرار دیا مگر یهہ اُسکي خود نمائي تهي کہ ایسے بڑے کام سے جو نهایت دشوار تها اپني نمایش چاهتا تها هرودوٹس صاحب لکهتے هیں کہ یهہ کام اُسکا صرف نام کے لیئے تها اسلیئے کہ اُسکي کشتیاں خاکنائے سے اوپر کو هوکر جیسا کہ اُن دنوں دستور تها جاسکتي تهیں اور خرچ بهي تهوڑا هوتا اور جانیں بهي ارام سے رهتیں آخرکار پہاڑ سے اتنا بڑا کشادہ رستہ کاٹا گیا کہ تین کشتیاں تین تین کنارہ چپوؤں کي برابر نکل جاتیں یهہ بادشاہ اتنا بیہودہ تها کہ تمام کارخانہ قدرت عناصر وغیرہ کو بهي اپنا محکوم سمجهتا تها چنانچہ اُسنے اِسي خیال فاسد کے باعث سے کوہ اتهوس کو ایک نامہ اِس مضمون سے لکها کہ او اتهوس تو اتنا سرکش پہاڑ هے کہ تیرا سر آسمان تک پہنچتا هے مگر مابدولت ارشاد فرماتے هیں کہ سرکاري مزدوروں کے رستہ میں ایسے ٹیلے اور پتهر نہ ڈالنا کہ وہ کاٹے نہ کٹیں ورنہ هم تیري بیخ و بنیاد اوکهاڑ کر اپنے سر مبارک کے صدقے سمندر میں پهکوا دینگے اُدهر یهہ نامہ چلتا کیا اور ادهر مزدوروں پر کوڑے پڑنے شروع هوئے اور کام کي مار مار هونے لگي مگر ایک سیاح جو فرانسس نامي بادشاہ اول کے عهد میں تها اور اُسنے ایک کتاب عجائبات کے بیان میں جو اُسنے بچشم خود مشاهدہ کیئے تهے لیٹن زبان میں تصنیف کي واقعہ مذکور کي صدق وراستي پر شبہہ کرکے بیان کرتا هے کہ جب میں کوہ اتهوس کے قریب آیا تو میننے

کوئي نشان اِس بڑے کام کا جو شہرہ اطراف وجوانب اور زبان زد خواص و عوام هے مشاهدہ نهیں کیا *

ابهي بیان هوچکا هے کہ زرکسیز نے سارڈس کي طرف کوچ فرمایا اور وهاں سے آگے بڑہ کر † کیپوڈوشیا کو پس پشت ڈالا اور دریاے هیلس سے عبور فرماکر شهر سیلین کو جو فرجیہ میں بڑے بستي هے اور اُسکے قریب سے دریاے میانڈر نکلتا هے نزول اجلال سے رونق بخشي حسب اتفاق وہ پتهیئس لڈیا والا جو مال و دولت میں ثاني زرکسیز تها چند روز سے وهاں اقامت پذیر تها چنانچه اُس والا همت نے فوج سمیت اُسکي اِس تکلف سے ضیافت کي کہ وہ وهم و قیاس سے باهر هے اور علاوہ اُسکے یهہ کیا کہ تمام خزانی اپنے اِس مہم کے خرچ و اخراجات کے لیئے زرکسیز کے سامنے پیش کیئے باشاہ اُسکی رفاقت سے نهایت راضي هوا اور بے ساختہ یهہ پوچهہ بیٹها کہ تمهارے پاس کسقدر دولت هے پتهیئس نے کها کہ جسقدر پیش کرنا مرکوز خاطر تها ٹهیک ٹهیک حساب اُسکا یهہ هوا تها کہ چاندي دوهزار ٹیلنٹ جو چهہ میلئن فرانسیسي اور دو لاکهہ پچپن هزار پونڈ انگریزي اور پچیس لاکهہ پچاس هزار هندوستاني روپیہ کے برابر هوتے هیں اورسونا سات هزار ڈارک کم چار میلئن جسکے سترهزار لیور کم چالیس میلئن فرانسیسي هوتے هیں جو سترہ لاکهہ پونڈ انگریزي اور ایک کرور ستر لاکهہ هندوستاني روپیہ کے مساوي هیں اور یهہ واضح رهے کہ دس لیور فرانسیسي کا ایک ڈارک هوتا هے حاصل یهہ کہ اُسنے یهہ سب روپیہ پیش کرکے یهہ بیان کیا کہ یهہ قدر قلیل نذر هے باقي میرے گهر بار کے لیئے محاصل کافي وافي هے بادشاہ نے بهت سا شکر اُس کادل میں ادا کیا اور اُسکو مخلص خالص قرار دیا اور اِس خیال سے کہ وہ مجهہ سے سبقت

---

† یهہ قدیم صوبہ ایشیاء کوچک کا هے جسکي حد شمالي پانٹس اور مشرقي دریاے فرات اور آرمینیا اور جنوب میں کوہ ٹارس اور مغرب میں فرجیہ اور گیلیشیہ تهي اب یهہ صوبہ روم کي عملداري میں هے زمیں اِسکي نهایت سیراب و سرسبز هے اِسمیں گیهوں وغیرہ عمدہ اجناس پیدا هوتي هیں اور گهوڑوں گدهوں اور بهیڑوں کي عمدہ نسل کے واسطے مشهور تها سائیرس یعني کیخسرو کے وقت یهہ صوبہ ایرانیوں کے قبضه میں آیا تها اور اسکندر اعظم کے بعد سے سنہ ۱۷۰۰ ع تک اُسکي بادشاهت علیحدہ قایم رهي مگر بعدہ رومیوں نے فتح کرکے اپني حکومت میں داخل کرلیا *

نہ لیجاوے بجاے قبول پیشکش کے چار میاین کے پورے کرنے پر جس
میں سات ہزار ڈارک کي کمي باقي رہتي تھي مجبور و ناچار کیا*

طریق مذکور سے واضح ہوتا ھے کہ وہ پتہینس بڑا دریا دل اور نہایت
عالي ہمت تھا اور مال و دولت سے اُسکو سخت نفرت تھي جو انسان
کي بڑي عمدہ خصلت ھے مگر حقیقت یہہ ھے کہ یہہ بادشاہ اتنا
خسیس و دون ہمت تھا کہ اُسکے برابر کوئي بقال طبیعت نہوگا علاوہ
روپیہ پیسے کے لالچ کے اتنا بے رحم اور خدا نا ترس تھا کہ رعایا سے سخت
سخت محنتیں لیتا تھا اور سونے چاندي کي کانیں جو اُسکي قلمرو میں
کہیں کہیں تھیں ہمیشہ کہدواتا تھا چنانچہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ وہ موجود
نتھا اور غریب لوگ اُسکي رعایا کے روتے پیٹتے ملکہ کي خدمت میں حاضر
آئے اور اُس نیکبخت سے سفارش چاہي چنانچہ ملکہ نے داد خواہونکے
حال پر ترس کھایا اور اپنے شوہر سے ایسي چال چلي کہ نا انصافي اُسکي اُسپر
واضح ہوگئي یعني جب وہ دولتخانہ میں تشریف لائے تو ملکہ نے نئي طرح
کي دعوت کي کہ اچھے اچھے باسن سونے چاندي سے بھر کر اُسکے سامنے رکھہ
دیئے بادشاہ نے تمام دعوت کو خوب دیکھا بھالا مگر کوئي چیز ایسي نپائي
کہ جس سے کچھہ پیٹ بھرے اور تھوڑي سي بھوک جاوے آخرکار مقصود
دعوت سمجھہ کر یہہ جي میں کہنے لگا کہ سونے چاندي کا حاصل صرف
دیکھنا بھالنا نہیں بلکہ اُسکو کام میں لانا شرط ھی رعایا کو کانوں کي کھدائي
میں کھپانا اور کھیت کیار کے کام سے باز رکھنا کتنا بڑا ستم ھی کہ اُسکا نتیجہ
فقر و فاقہ کے سوا متصور نہیں ہوسکتا آخرکار ایسي ایسي قباحتیں سوچکر
پانچواں حصہ رعایا کا کانوں کي کھدائي پر مقرر فرمایا پلوتارک نے یہہ
واقعہ اور علاوہ اسکے اور بہت سے قصے جنسے عورتوں کا حسن لیاقت
ظاہر ہووے تحریر کیئے چنانچہ نقل ایک بادشاہ کي جو اُسي ملک میں
فرماں روا تھا اس طور پر قلمبند کي کہ اُسنے اپنے دیوتوں سے یہہ دعا مانگي
تھي کہ جس چیز کو میں چھوؤں وہ سونے کي ہو جاوے چنانچہ یہہ
دعا مستجاب ہوئي مگر انجام یہہ ہوا کہ بھوکونکے مارے جان کا اندیشہ
غالب ہوا *

وہ بادشاہ والا ہمت جسنے وہ عمدہ پیشکش گذراني تھي بعد ایک
مدت کے زرکسیز سے یوں ملتجي ہوا کہ میرے پانچ بیٹے جو آپ کي فوج

میں ھیں منجملہ اُنکے بڑے بیٹے کو آپ چھوڑ جاویں کہ میري ضعیفي میں کام آوے بادشاہ یہہ درخواست سنکر اتنا ناخوش ھوا کہ اُس لہلہاتے گبرو کو اُس کے باپ کے سامنے قتل کرایا اور پھوٹے منھہ سے یہہ بات کہي کہ یہي ھماري بڑي عنایت ھی کہ تجکو تیرے باقي بچوں سمیت زندہ چھوڑتے ھیں بعد اُسکي اُس لاش کو دو ٹکڑے کراکر ایک ٹکڑا دائیں اور ایک ٹکڑا بائیں نصب کرایا اور تمام فوج کو اُنکے بیچ سے گذر جانے کا حکم دیا کہ اس قرباني کے صدقہ حوداث سے محفوظ رھیں اس قسم کے بادشاہ کتنے برے ھوتے ھیں اور بڑے آدمیوں کي دوستي اور احسانمندي پر اعتماد کرنا کسقدر ناداني اور غلط فہمي ھے مختصر یہہ کہ زرکسیز فرجیہ سے کوچ کرکے سارڈس میں پہنچا اور جاڑے وھیں بسر کیئے اور اسي مقام سے تمام یونان کے شہروں میں باستثنا ایتھنز اور اسپارٹا کے ایلچي بھیجے اور حسب دستور اُنسے پاني مٹي طلب کیا *

جب موسم بہار آیا تو اُس نے سارڈس سے ھلسپانٹ کي جانب کوچ فرمایا اور وھاں جاکر یہہ سوجھي کہ دریا کي لڑائي کا سیر و تماشا مشاھدہ کیجئے چنانچہ ایک ایسے بلند پشتہ پر تخت اُسکا قایم کیا گیا کہ وھاں سے تمام کشتیاں جو سمندر میں چلتي پھرتي تھیں اور ساري فوجیں جو خشکي میں پڑي ھوئیں تھیں نظر پڑتي تھیں بادشاہ نے لاو لشکر کے پھیلاو اور جاہ حشمت کو دیکھہ کر آپ کو بڑا نصیبی والا تصور کیا اور جي ھي جي میں خوشي کے مارے پھولا نسمایا مگر اُسي دم اُسکے دل میں یہہ خیال گذرا کہ سو برس کے بعد یہہ حال ھوگا کہ یہہ ھزاروں آدمي جو اِسوقت میري آنکھوں کے سامنے حاضر و موجود ھیں باقي نرھینگے اس خیال کے آتے ھي حال پلٹ گیا اور خوشي کے تیور بدل گئے اور ابناے جنس کي ناپایداري سوچ سمجھہ کر بے ساختہ رونے لگا یہہ حال اُسکا بیگانوں کا حال سوچکر ھوا اگر وہ اپنے حال میں تامل کرتا کہ وہ مال و دولت کي طمع اور جاہ و حشمت کے لالچ سے لاکھوں جانوں کے تلف ھونے کا سبب ھوا تو یہہ تامل اسکا گریہ و زاري پر زیادہ باعث ھوتا *

آرٹابینیز دانشمند کو بحکم خیر خواھي یہہ التزام رھتا تھا کہ جب کوئي موقع ایسا ھاتھہ آتا تھا کہ خود بادشاہ کو نافع اور تمام رعایا کو مفید ھووے تو عرض کلمات خیر آمیز سے چوکتا نہ تھا چنانچہ اُسنے بادشاہ کو

محزون و مغموم دیکھہ کر فرصت کو غنیمت جانا اور وہ مصیبتیں اور
آفتیں جو بني آدم پر نازل هوتیں هیں اور اُنسے کمال تکلیفیں پہنچتي
هیں نہایت بسط و شرح سے بیان کیں اور اُن تصوروں کو دو بالا کیا اور
ساري غرض یہہ تھي کہ نصیب سلطنت کا مقصود، اصلي اُسپر واضح
هو جاوے یعني بادشاهوں کے ذمہ صرف اتنا واجب نہیں کہ وہ اپني رعایا
کو عمر طبعي تک صحیح و سلامت پہنچاویں بلکہ یہہ بھي لازم هی کہ
جو بلائیں اُن پر نازل هوویں تو اُنکو دور دفع بھي کریں هنوز یہہ گفتگو
پوري نہوئي تھي کہ زرکسیز نے چچا صاحب سے یہہ دریافت کیا کہ
قطع نظر مشاهدہ اُس خواب سہمناک کے جسکے باعث سے آپ کو
تبدیل راے کي ضرورت پڑي اب بھي آپ کي وهي راے هی جو پہلے تھي
یعنے راے صواب اقتضاي آپ کي یہي مشورہ دیتي هی کہ یونانیوں سے
قتل و قتال کي طرح نہ ڈالوں ارتابینیز نے جواب دیا کہ هاں اب بھي مجھکو
کھٹکا هی اور مجھکو دو باتوں میں بڑا تردد هی بادشاہ نے پوچھا کہ وہ کیا
هیں عرض کیا کہ وہ یہہ هیں یعني زمین کو اتنا نہیں پاتا کہ وہ اِتني
بیشمار فوج کو رسد پہنچاوے اور سمندر میں کوئي لشکرگاہ ایسا بڑا نہیں
کہ وهاں یہہ تمام کشتیاں سما جاویں زرکسیز نے قوت اعتراض کو تسلیم
کر کے جواب دیا کہ ایسي بڑي مہموں میں ایسي خفیف باتوں کا سوچ
بچار کہ همکو بڑي دقت هوگي بہت نا مناسب هی پہلے بادشاهوں نے
بڑي بڑي مہموں میں کبھي ایسا اندیشہ نہیں کیا اگر وہ ایسي تھوڑي
سوچتے تو یہہ ترقي جو ایران کي سلطنت کو بالفعل حاصل هی هرگز
نصیب نہوتي *

علاوہ اُس کے ارتابینیز نے یہہ بھي جتایا تھا کہ آئیونیہ والوں کو یونان
والوں کے مقابلہ میں رکھنا بہت نا مناسب هی اِسلیئے کہ یہہ سارے ایک
تھیلي کے بٹے هیں اور ایک ڈال کے توتے هیں اور اس مقدمہ میں اُنکي
وفاداري پر بھروسا کرنا اور اُنکي رفاقت کا سہارا تکنا بعید از عقل سلیم اور
خلاف راے مستقیم معلوم هوتا هی مگر زرکسیز نے حسب دستور اپنے
جیسے اور باتوں میں اُسکي نماني ویسے هي اِس معقول مشورہ میں اُس
مشیر خیرسگال کي پیروي نکي زرکسیز نے ایشیا سے یورپ میں اوترنے کے
کے لیئے ایک بڑا پل کشتیوں کا بنات استبدیا یعني ایک میل انگریزي کے

قدر چوڑا چکلا سمندر کے اُس بازو پر جو افريقه اور ايشيا کے درميان بطور
حد فاصل واقع هی اور پہلے نام اُسکا هلسپانٹ تھا اور اب بنام ڈارڈيناس يه
گيلي پولي شهرهٔ آفاق هوا بہت روپيه لگاکر هزار محنت و مشقت سے
بنوايا تھا حسب اِتفاق ايسا طوفان آيا که وه پل ٹوٹ کر ريزه ريزه هو گيا
زرکسيز يهه خبر سنکر نيلا پيلا هوا اور بہت سے بل کھاکر سزاے گستاخي
کے لیئے پابزنجير کرنا سمندر کا تجويز کيا چنانچه يهه حکم ديا که بڑي
بڑي دو زنجيريں دريا ميں ڈالي جاويں اور علاوه اسکے دس بيس آدمي
تين سو تازيانه مارنے اور اِس گفتگو کرنے کے واسطے تجويز فرمائے کہ
او بدنصيب برگشته بخت مضرت کيش نقصان انديش تيرا خداوند ولي
نعمت تجھکو اُس گستاخي کي سزا ديتا هی جو تونے بلا موجب اُسکے
ساخته پرداخته کے ساتھه کي اور يهه خوب سمجھهلے که وه گردن شکن گردن
کشاں يعني زرکسيز کشورستان تجھپر بہت آساني سے گذريگا اگرچه جوش
تلاطم کے زور و شور اور موجوں کي ريل پيل سے ملازمان دولت کا تو مقابله
کرے اس بادشاه کي بيهودگي صرف اس بات پر ختم نهوئي بلکه اُسنے
يهه ستم ڈهايا که اُس پل کے منصرموں کے سر قلم کرا ديئے اور يهه نسمجھه
که طوفان کي آمد بشر کے قبضهٔ قدرت ميں نہيں *

بعد اُسکے دو پلونکي تياري کا حکم ديا که ايک پر صرف فوج عبور
کرے اور دوسري پر بهير بنگاه اوترے اور اِس کام کے واسطے اچھے اچھے
هوشيار منصرم اور بڑے بڑے چالاک کاريگر مقرر کيئے چنانچه اُنھوں نے
تين سو ساٹھه کشتيوں سے اِسطور پر وه پل بنائے که تھوڑے سے تين تين
چپوؤں اور بعض پچاس پچاس چپوؤں کے بنائيں اور گوشے اُنکے بحيره
اسود کي طرف رکھے اور بحر ايجيئن کي جانب تين سو چوده کشتياں کھڑي
کر کے بڑے بھاري بھاري لنگر ڈالے تاکه هوا کي تندي اور پاني کي تيزي
سے محفوظ رهيں مگر شرق کي جانب تين راستے کھلے هوئے چھوٹي
کشتيون کے آنے جانے کے واسطے بحيره اسود ميں چھوڑے اور خشکي کي
دونو جانب بڑے بڑے گولے زمين ميں گلاکر بڑے بڑے حلقے لوهے کے ڈالے
اور اُن حلقوں ميں دو رسے سن کے اور چار رسے کسي اور چيز کے جو اُن
دنوں رسونکے واسطے مستعمل تھي خوب بانٹ بهنکر باندھے مگر وه سن
کے رسے اِتنے بھاري تھے که ايک هاتھه کا توڑا اُنکا ايک ٹيلنٹ کا هموزن تھا

جو بیالیس پونڈ انگریزي اور اکیس سیر هندي کي برابر هوتا هی اور اُن رسوں کو طول کي جانب ایک سرے سے دوسرے سرے تک پل پر ڈالا بعد اُسکے بهت سے درخت کٹواکر سپاٹ کشتیاں بنوائیں اور تختوں کي جگهه اُن کشتیوں کو ٹهیک ٹهاک کر کے اِس طرح پر اُن رسوں سے اُن کو باندها کہ برابر فرش هوگیا اور ایک سطح مستوي نکل آئي اور جب اس کام سے فراغت پائي تو اُس حیثیت مناسب پر مٹي ڈلوائي اور دائیں بائیں چوبیں کٹهرے اسلیئے بنوائے که جانور سمندر کو دیکهه کر نچونکیں یهه دونوں مشهور پل جو اس بادشاہ نے بنوائے تهے اُنکي بناوٹ کا طور یهي تها جو مذکور هوا *

بعد اُسکے ایک دن اوتر نے کے لیئے مقرر هوا چنانچه اُسدن سورج کے نکاس پر که بهانت بهانت کي خوشبوئیں دونوں پلوں پر ڈالیں گئیں اور تمام رستوں میں جگهه جگهه مهدي بچهائي گئي یهانتک که بادشاہ نے سورج کی طرف منهه اُٹهاکر جسکو ایراني جي جان سے پوجتے تهے شراب کي قسم سے کوئي چڑهاوا سمندر میں ڈالا اور یهه دعا مانگي که جب تک تمام یورپ کو فتح کرکے آپ کا خادم قابض و متصرف هو تو آپ اُسکے حافظ و ناصر رهیں بعد اُسکے یهه عمل کیا که شراب کا باسن اور سونے کا پیالا اور ایک پیش قبض ایراني دریا میں ڈالا اور جب یهه کام کرچکا تو حکم عبور صادر کیا چنانچه فوجیں اُترنے لگیں اور باوجود اسکے که غریب سپاهیوں کے کوڑے مارتے تهے اور چلو چلو کي مار مارتهي مگر سات رات دن برابر اوترا کیئے *

تیسري فصل

فوج کي تعداد اور ڈیماریٹس کے آزادانه راے دینے کے بیان میں

جب که فوجیں تمام اوترگئیں تو زرکسیز نے تهریس کرسانیسس کي جانب کوچ کیا اور شهر ڈور کو جو دریاے هیبرس کے مهانه پر ملک تهریس میں واقع هے نزول اجلال سے زینت بخشي اور ایکدو روز مقام فرماکر فوج اور جهازوں کا جو کنارے کنارے چلے آتے تهے جائزه لیا چنانچه وه بڑي فوج جو

ایشیا سے لیگیا تھا سترہ لاکھہ پیادے اور اسي ہزار سوار علاوہ اُن لوگوں کے
جو آلات بار برداري مثل اونٹ خچر گاڑیوں وغیرہ کے اوپر معین تھے شمار
میں آئے چنانچہ وہ تمام مل ملاکر آتھارہ لاکھہ آدمي ہوئے اور سوا اِن کے
تین لاکھہ کے قریب وہ فوجیں تھیں جنکے حاکم و فرمانروا بعد عبور
هلسپانٹ کے زرکسیز کے مطیع و فرمان بردار ہوگئے اور اُنھوں نے اپني فوجیں
اُسکے ہمراہ کردیں جنکے ملنے سے تمام فوج اُسکي اکیس لاکھہ ہوگئي اور
وہ بیڑہ اُس کا جو ایشیا سے روانہ ہوا تھا اُسمیں بارہ سو سات جنگي
کشتیاں اور في کشتي دودو سو آدمي خاص اُسي ملک کے اور تیس تیس
آدمي ایراني یا ساسي کے تھے جنکي میزان ۲۷۷٦۱۰ ہوتے ہیں اور علاوہ
اُسکے اور قوموں نے جو اپني کشتیاں ہمراہ کیں تھیں وہ ایکسو بیس
کشتیاں اور في کشتي دودو سو آدمي تھے جنکي میزان چوبیس ہزار ہوتي
ہے اور اسکے سمیت کل کي میزان ۳۰۱٦۱۰ آتي ہے اور سوا اُس بیڑہ
کے جسمیں بڑي‌بڑي کشتیاں مرتب تھیں تین ہزار کے قریب چھوٹي
چھوٹي کشتیاں تیس تیس اور پچاس پچاس چپوئوںکي رسد وغیرہ کے
لیئے بیڑہ کے دائیں بائیں چلتي تھیں اگر في کشتي ۸۰ آدمي قرار دیئے
جاویں تو دو لاکھہ چالیس ہزار آدمي ہوتے ہیں *

اور جب کہ وہ بادشاہ تھرماپلي کے متصل پہنچا تو فوج اُسکي علاوہ
خدمتگاروں اور خواجہ سرایوں اور عورتوں اور نان بائیوں وغیرہ کے جو
اکثر قوموں کے ہمراہ ہوتے ہیں اور تعداد اُنکے تعداد فوج کي قریب قریب
تھي ۲٦۴۱٦۱۰ آدمي تھي چنانچہ کل فوج اُسکي خادم و مخدوم
سمیت باون لاکھہ تراسي ہزار دوسو بیس آدمي تھے واضح ہو کہ یہہ وہ
حساب ہے جو ہروڈوٹس نے کیا تھا اور پلوٹارک اور آئي سوکراٹیز یعني
سقراط اُسکے متفق ہیں مگر ڈائیڈورس‌سائیکولس اور پلیني اور ایلیئن
اور اور لوگ بھي تعداد مذکور سے بہت کم بتاتے ہیں مگر حساب اُنکا
ہروڈوٹس کي نسبت صحیح معلوم نہیں ہوتا اسلیئے کہ ہروڈوٹس اُس
مہم کے زمانہ میں موجود تھا چنانچہ وہ اُس عبارت کي نقل کرتاہے
جو بحکم کونسل ایمفکٹیئن کے مقام تھرماپلي میں جہاں وہ لڑائي واقع
ہوئي تھي ایک عمارت پر کھدي ہوئي تھي کہ ہمنے تیس لاکھہ آدمیوں
کا مقابلہ کیا حسب قول ڈائیڈورس کے خوراک کا حساب معلوم ہوتا ہے

که هر روز ایک لاکهه دس هزار تین سو چالیس میڈمنس خرچ هوتے تهے اور ایک میڈمنس چهه بشل کے برابر هوتا هے حاصل یهه که جسقدر تاریخ میں اس فوج کي کثرت کا بیان هے اس قدر کسي لاؤلشکر کا مذکور نهیں اور یهه بادشاه وه شکل و شمائل کا پورا اور چهره مهره کا سچا تها که لاکهوں آدمیوں میں کوئي نوجواں گبرو اُسکي سجهه دهجه کا نظر نه پڑتا تها اور جب که فرماں رواے کشور داد گستر رعیت پرور نهو تو یهه بهت آدنے لیاقت اُسکي هے که حسن و جمال ظاهري رکهتا هو چنانچه جستن صاحب بعد تعداد اُس فوج کثیر کے لکهتے هیں که اِس بے شمار سپاه کا کوئي سردار نه تها مطلب یهه هے که کوئي لایق نتها *

اگر هروڈوٹس همسے بیان نکرتا که زرکسیز نے چار برس اهتمام و انصرام میں صرف کیئے تو بهت مشکل سے یقین آتا که ان بیشمار لوگوں کو کهانے پینے کو روز مره ملتا تها ابهي بیان هوچکا هے که لدي بهوي کشتیاں غله وغیره کي رسد رساني کے واسطے کنارے کنارے چلي آتي تهیں تا که لشکر میں کسي چیز ضروري کا توڑا نهونے پاوے اور علاوه اُن کے روز روز نئي نئي کشتیاں بهي آتي رهتي تهیں هروڈوٹس نے اُس فوج کثیر کي شمار کا طریقه یهه بیان کیا هے که اُن لوگوں کا دستور یهه تها که دس هزار آدمیوں کو جهاں تک ممکن هوتا خوب بهڑا بهڑا کر دائره کي صورت کهڑا کرتے اور ایک دیوار گرد اُن کے کمر تک بناتے اور بعد اُسکے تمام فوج کے آدمي وار وار سے پے درپے اُس احاطه میں آتے جاتے رهتے یهاں تک که ساري فوج کي گنتي هوجاتي اور اسي مورخ نے زره بکتر کي کیفیت اور هتیاروں دي حقیقت اُنکي قوموں کي نسبت جو سپاه مذکور کے شامل حال هوگئي تهي منفصل بیان کي هے علاوه اُن سپه سالاروں کے جو اپني اپني قوم کے سردار افسر تهے بڑي فوج کے سردار کارگذار مارڈونیس بیٹا گبریاس کا اور تائرم تیٹنکمس بیٹا آرٹابینیز کا اور سمر ڈونس بیٹا اوٹانیز کا مسس ٹس دارا کا بیٹا اٹوسا کے پیٹ سے اور جرجس ایریازیز کا بیٹا زوپرس کا بیٹا میگابیسس چهه سردار عالیقدر والا تبار تهے اور ایک جماعت دس هزار آدمیوں کي جو ملقب اِماٹل بینڈ یعني نمرنے والا گروه کے ملقب تهي سردار اُن کا هاڈرنیز تها *

اور علی هذالقیاس جهازوں پر بهي چار افسر تهے اور وه قومیں جو

اُن جهازوں میں بیتھیں تهیں اُنکي کیفیت بھي هرودوتس نے تفصیل وار
قلمبند کي هے هلیکارنیسس کي بي بي مسماة آرتي‌میسا جو بعد وفات
اپنے شوهر کے اپنے بیٹے صغیر سن کي طرف سے حکمراني کرتي تهي ایسے
پانچ جهاز اپنے همراه لائي تهي که تمام جهازوں میں باستثناء جهازوں
سارڈونیه کے وهي کمال آراسته پیراسته اور نهایت هلکے پهلکے تهے اور هنگام
کار زاراِس دلاور شاهزادي نے بڑي بهادري ور هوشیاري سے بڑا نام‌پیدا کیا
هرودوتس کهتا هے که جیسا اس شاهزادي نے زرکسیز کو نیک مشوره دیا
ایسا بهلا مشورا کسي افسر خوش تدبیر نے اُسکو ندیا مگر وه اتنا بیدار
مغز نتها که اُسکے مشورے سے فائده اُتهاتا زرکسیز نے هنگام جائزه لینے
بحري و بري فوجوں کے ڈیماریتس سے یهه دریافت کیا که اب بهي یوناني
لوگ ما بدولت کے مقابله کي تاب رکهتے هیں‌یا نهیں اور یهه پهلے بیان
هوچکا هے که یهه ڈیماریتس منجمله اُن دو بادشاهوں اسپارٹا کے تها جسکو
اُسکے مخالفوں نے دیس نکالا دیا تها اور وه کشور ایران میں جهاں اُسکي
بڑي آو بهگت هوئي تهي گرتا پڑتا خاک چهانتا آیا تها چنانچه ایک
دن جو لوگوں نے کمال تعجب سے بادشاه کے جلاوطن هونے کي وجهه
دریافت کي تو اُس نے یهه جواب دیا که اسپارٹا میں بادشاه کي نسبت
قانون کو زیاده اختیار هے اور جب که اُسکو بادشاه کا اراده دریافت هوا تو
باوجود اِسکے که اُسکے ملک والوں نےاُس سے برے معاملے برتے تهے اور ایرانیوں
نے احسان و سلوک میں کوئي دقیقه باقي نچهوڑا تها وه اپنے ملک کو نه
بهولا اور یونانیوں کو مافي‌الضمیر بادشاه سے آگاه کیا اب که بادشاه نے رائے
اُسکي درباب تاب و طاقت یونانیوں کے دریافت فرمائي تو اُسنے ایسي
بے باکي سے ظاهر کي که وه اسپارٹا والوں اور اسپارٹا والے بادشاهونکي شایان
و سزا وار تهي *

مگر جواب سے پهلے عرض کیا که جیسے حضور کي مرضي هو ویسے
بیان کروں فرمائے تهیک بے کم و کاست اصلي اصلي عرض خدمت
کروں یا که دوچار فقرے خوشامد کے سنا کر پاک صاف هو بیٹهوں بادشاه
نے ارشاد فرمایا که جو کچهه تمهارے جي میں هو وه راست راست بیان کرو
چنانچه بعد دعائے ترقي دولت و اقبال کے یهه عرض کیا که اے شاه شاهان
کشور ستان جب آپکي یهه خوشي هے که میں راست راست بیان کروں تو

اب بے کم و کاست گذارش خدمت کرتا هوں واضح راے عالي هو که یونان کو ابتداے زمانه سے افلاس و تهي دستي کي تربیت دي گئي اور محنت و سختي کي عادت ڈالي گئي مگر اُن لوگوں نے بھلائي کو تمام اپنے ضلعوں میں جاري کیا جسکو دانائي اور هوشیاري ترقي دیتي هے اور قانونوں کي قوت قائم رکھتي هے اور حقیقت یهه هے که بھلائي کے برتاؤ جیسے که چاهئیں یونان والے جانتے هیں اِسلیئے که افلاس و تنگ دستي کي تکلیفوں اور بندگي غلامي کي محنتوں سے آپکو بچاتے هیں علے الخصوص لیسیڈیمن والے جو غلام کے هموطن هیں ایسے آزاد منش هیں که وه ازادي میں پیدا هوئے اور آزادي میں پرورش پائي اور کبھي کان اُن کے وه باتیں نه سنینگے جو اطاعت کي بوباس رکھتیں هوں بالفرض اگر تمام یونان والے اُن کي اعانت سے هاتهه اُٹھاویں اور وه هزار آدمي کي قدر یا اسقدر سے کم ره جاویں تو وه مقابله سے نه ٹلیں گے اور مرنے مارنے سے نچوکیں گے بادشاه یهه فقرے سنکر هنس پڑا اور کہنے لگا که یهه هرگز سمجهه میں نهیں آتا که جب لیسیڈیمن والے ایسے خود سرے آزاد هیں که اُنکا کوئي سردهرا نهیں جو اُن کو کسي کام پر مجبور کرے تو پهر کیوں آپکو بلا موجب ایسي مصیبت میں مبتلا کریں ڈیماریٹس نے عرض کیا که اسپارٹا والے اگرچه واقع میں نرے آزاد اور کسي کي مرضي کے تابع نهیں مگر قانونوں کے اتنے پابند هیں که جسقدر وه قانونوں سے ڈرتے هیں اسقدر رعایاء سرکاري سرکار دولتمدار سے نهیں ڈرتي اُن کے قانونوں میں میدان سے بھاگنے کي بڑي ممانعت هے اگرچه دشمن حساب و شمار سے خارج هوں بلکه یهه حکم قطعي هے که ماریں یا مریں پر اپني جگهه سے نه ٹلیں بادشاه نے یهه ساري باتیں سنیں مگر وه ناخوش نهوا اور اپني بات پر جمارها اور کوچ و مقام کاسلسله جاري رکها *

چوتھي فصل

اسبات کے بیان میں که لیسیڈیمن اور ایتھنز والوں نے اُن قوموں سے اعانت چاهي جو اُن سے ربط و ضبط رکھتے تھے مگر کچھه فائدہ نهوا اور لیسیڈیمن والے بیڑے کے افسر هوئے

بلاد یونان میں یهه دونوں شهر یعني لیسیڈیمن اور ایتھنز بهت بڑی زبردست تھے اور یهه فوج کش بادشاہ بھي انهیں دونوں شهروں پر بهت سا تاؤ کها رها تها چنانچه جوں جوں یهه فوج کثیر چلي جاتي تھي وہ بھي اپنے کاربار کي درستي کرتے تھے اور سوچ بچار سے غافل نه تھے یهانتک که جب پهلے اُن کو پرچه لگا تو اُنهوں نے فوج غنیم کے رنگ ڈھنگ دریافت کرنیکے لیئے جاسوس چلتے کیئے چنانچه آمد فوج سے پهلے سارڈس میں موجود رهے حسب اتفاق فوج غنیم میں گرفتار هوے اور حکم اُن کے قتل کا نافذ هوا مگر چندے حیات مستعار باقي تھي که زرکسیز نے وہ حکم منسوخ فرماکر یهه حکم دیا که تمام فوج میں اُنکو پھراکر بلا ضرر ومزاحمت کے اُن کے ملک میں پهنچا دو چنانچه جب وہ اپنے ملک کو واپس آئے اور تمام ماجرا بیان کیا تو یونانیوں کو سوچ پڑي اور بهت سوچ سمجھه کر آرگاس اور سسلي کو شاہ جیلن بادشاہ سراکیوز کے پاس اور اسي طرح جزایر کورسائیرا اور کریت کو مدد کمک کے لیئے ایلچي روانه کیئے اور یهه پیغام دیا که اس غنیم عام کے مقابله میں اتفاق کرنا چاهیئے آرگاس والوں نے اس شرط پر اقرار کیا که لیسیڈیمن والونکے برابر سپه سالاري همکو دیجاوے تو هم جي جان سے حاضر هیں اسپارٹا والوں نے یهه منظور کیا که جیسے همارے دو بادشاہ اختیار رکھتے هیں ویسے هي تمکو بھي اختیار حاصل هوگا حقیقت یهه هے که یهه بڑي بات اُن کے هاتھه آتي تھي مگر افسري کے لالچ اور رشک و حسد کي لاگ و لپیٹ نے راہ راست سے اُنکو منحرف کیا که وہ اسبات پر راضي نهوئی اور بلالحاظ اسبات کے که وہ

تباهي یونانیوں پر منحصر نهوگي بلکه اُنکو بهي هاتهه کرکے لجاویگي اُن کي رفاقت سے صاف انکار کیا *

بعد اُسکے ایلچي ارگاس سے سسلي [illegible] اور [illegible] جیلن سے جو اُن دنوں یونانیوں میں بڑا زبردست بادشاه تها کمک کي درخواست کي جیلن نے یهه درخواست کي که اگر تمام بري بحري فوجوں کا مجهکو سپه سالار کردیں تو دو سو کشتیاں تین تین تختوں چپوؤنکي بیس هزار پیاده دوهزار سوار دو هزار هلکے هتیاروں والے سپاهي اور اِتني هي تیرانداز گوفن انداز بهیجوں اور علاوه اُسکے جب تک لڑائي پیش رهے تمام یوناني فوجوں کو رسد بهي پهنچاوں لیسیڈیمن والوں نے تسلیم نکیا بعد اُسکے جیلن نے طمع کا دامن کوتاه کیا که بحرے یا بري فوج کي غرض که دونو میں سے ایک کي سپه سالاري چاهي ایتهنز والوں نے درخواست مذکور کي مزاحمت کرکے یهه جواب دیا که اگر لیسیڈیمن والے فوج کي سپهسالاري سے دستبردار هوں تو هم لوگ اُسکے مستحق هیں علاوه اُسکے جیلن کو مدد دینے میں یهه عذر بهي تها که اهل کارتهج کا سپه سالار تین لاکهه فوج سمیت سسلي کو آتا تها بعد اُسکے ایلچي کورسائیرا کو آئے جسکو کارفو کهتے هیں اور جو کهنا سنا تها کها سنا چنانچه وهاں کے باشندوں نے جواب با صواب دیا اور ایک بیڑا ساتهه جهازوں کا چلتا کیا مگر وه لیکونیا کے کناروں تک پهنچکر اس حیله سے تهر گئے که هوا مخالف چلتي هی اور حقیقت میں یهه اِنتظار اِسبات کا تها که ایک لڑائي هونے پر جسکے هاتهه میدان رهیگا اُسي طرف ڈهل جاوینگے بعد اُسکے کریت والوں نے ایلچیوں کے پهنچنے پر اریکل سے شریک هونے نهونے کا مشوره کیا وهاں سے اِنکار کا اشاره هوا چنانچه اُنهوں نے بهي رفاقت سے کناره کیا غرض که اِسپارتا اور ایتهنز والے اکیلے ره گئے اور کوئي اُن کا ساتهي نهوا اور زرکسیز کي یهه دهوم دهام تهي که جهاں کهیں اُسنے قاصد روانه کیئے اور پاني مٹي طلب کیا وهاں کے لوگوں نے اِطاعت کے سوا چاره ندیکها مگر تهسپیه اور پلاٹیه کي رعایا نے یونانیوں کو ایسے اڑے وقت میں دیکهکر یهه مناسب سمجها که آپس کے قصے قضائے طے هو جاویں چنانچه ایتهنز والوں نے ایجینیه والوں سے صفائي کي جو همیشه لڑتے جهگڑتے رهتے تهے *

علاوہ اُسکے اور دوسري تدبیر یہہ سوجھي کہ کوئي لئیق آدمي سپہ سالار مقرر کرنا چاهیئے اِسلیئے کہ ایسا بڑا وقت جو تمام ایشیا کي فوجیں یونان پر امنڈ کر آئیں کبھي پہلے نہیں آیا اور حقیقت میں ایسے وقت ٹھکانے کے لوگ اور بھروسے کے آدمي چاهیئیں اور یہہ وہ وقت تھا کہ اچھے اچھے بہادر اور چنے چنے دلاور سپہ سالاري سے جان چوراتے تھے اور حیلہ حوالوں سے پہلوتھي کرتے تھے اینھنز میں ایک آدمي اي پي سائیڈیز نامي خوش بیاني چرب زباني کے سوا کوئي لیاقت نرکھتا تھا بلکہ دلوں کا کچا اور روپیہ پیسے کا لالچي تھا حسب اِتفاق اُسکي ایسي هوا بندهي کہ باوجود صفات مذکورہ بالا کے اُسي پر نظر پڑتي تھي اور وهي اِنتخاب کے لیئے آنکھوں میں جنچتا تھا تھمستک لیز اِس مثل سے واقف تھا کہ موسم اعتدال میں جب سمندر چڑھاو پر نہیں هوتا تو ایسے وقت میں کشتي لیجانا برا کام نہیں هر کوئي کشتي لیجا سکتا هی مگر سمندر کے طوفانوں میں بڑ بڑے نا خداونکے پتے پاني هو جاتے هیں چنانچہ اُس نے یہي سوچ سمجھہ کر یہہ تامل کیا کہ یہہ آدمي جسکا ثابت رهنا ایرانیوں کے مقابلہ پر طمع لالچ کے باعث سے هرگز یقیني نہیں هی اگر سپہ سالار مقرر کیا جاوے تو یہہ سلطنت بالکل ویران هوجائیگي اور حقیقت میں یہہ اندیشہ اُسکا اُسکي عادات سابقہ کي نسبت راست و درست تھا اور بعض مقام ایسے هوتے هیں کہ اُنمیں هوشیاري اور سلیقہ شعاري سے کام کرنے کے لیئے راستي کے عام قاعدوں سے ضرور انحراف کرنا پڑتا هی تھمستک لیز یہہ جانتا تھا کہ اِس مقام نازک میں سپہ سالاري کے لائق و شایان میرے سوا کوئي اور نہیں چنانچہ اُسنے اِس خیال سے کہ حریف منتخب نہ کیا جاوے تحفہ تحایف اور رشوت وغیرہ دینے میں کوتاهي نہ کي اور اي پي سائیڈیز کو بھي کچھہ لے دیکر منتخب نہونے پر راضي کیا آخر کار یہي هوا کہ تھمستک لیز هي افسري کے لیئے بجاے اُسکے منتخب کیا گیا وہ بات جو ٹائیٹس لیویئس نے فیبیئس کي نسبت ایسے هي موقع پر لکھي هي وہ بعینہ تھمستک لیز پر صادق آتي هی یعنے جبکہ هینیبل اٹلي کے اندر گھس آیا تھا *

* تو اس سپہسالار لایق نے یہہ دیکھا کہ میري جگہہ ایک ایسے آدمي کو جو افسري کي لیاقت نہیں رکھتا انتخاب کیا چاهتے هیں چنانچہ اُسنے اپني

افسريکي قائم رکھنے کے واسطے نہايت جد و جھد اپني اور اپنے دوستوں کي صرف کي اور اُن شکايتوں اور فريادوں کا خيال نکيا جو اسبات خاص ميں لوگ اُسکے کرتے تھے چنانچہ يہي مورخ لکھتا ھی کہ مقام کا نازک ھونا اور سلطنت کا ايک بڑے خطرہ ميں پڑنا يہہ دونوں باتيں ايسي تھيں کہ فيبيئس کا ايسے طريق سے افسر باقي رھنا جو کسي قدر خلاف قاعدہ معلوم ھوا رعايا کے نزديک نفسانيت اور طمع لالچ سے سمجھا نگيا اور نہ اُسکے چال چلن سے لوگ ناراض ھوئے بلکہ برعکس اُسکے تمام لوگوں نے اُسکي بھلائي کي تعريف کي اسليئے کہ وہ يہہ جانتا تھا کہ ايسے نازک وقت ميں بڑا تجربہ‌کار آدمي افسر ھونا چاھيئے اور اس خدمت کے لايق صرف ميں ھي ھوں اور کوئي دوسرا نہيں چنانچہ اس نے با وصف اسکے کہ ملک کي خدمتگذاري ميں کمي کرسکتا تھا ھرگز کوتاھي نکي اور آبرو کو بٹا لگانا اور حاسدوں کي کھوتي کھري اُوٹھانا پسند کيا *

جب تھمستکليز سپہ‌سالار مقرر ھوگيا تو ايتھنز والوں‌نے يہہ حکم جاري کيا کہ جو لوگ ايتھنز سے جلا وطن کيئے گئے تھے وہ ايتھنز ميں آکر آباد ھوں اسليئے کہ اُن کو يہہ کھٹکا گذرا کہ خدا نخواستہ ارستائيڈيز ھمارے غنيم سے آميزش کرے اور اُسکے باعث سے اور لوگ بھي دشمنوں سے جامليں ايتھنز والے بڑے بدگمان تھے کہ اپنے شھروالوں کي نسبت يہہ گمان کيا حالانکہ يہہ باتيں اُنکي ذات سے بہت بعيد تھيں غرض کہ جو ھوتا ھوتا مگر اُنھوں نے ارستائيڈيز کا بلالينا قرين مصلحت سمجھا اور تھمستکليز بھي حارج نہوا بلکہ بہت ساعي ھوا ان بڑے آدميوں کا اخلاق و عناد ايسا سخت نہ تھا جيسا کہ آخر زمانہ ميں روميوں کي سلطنت جمھوري ميں ھوگيا تھا ان ايتھنز والوں کا يہہ حال تھا کہ جب ملک اُن کا معرض آفات ميں ھوتا تو وہ باھم متفق ھوجاتے يعني سلطنت کي خير خواھي اور ملک کي خدمت‌گذاري کے وقتوں ميں بغض عداوت سے پاک صاف ھوکر کام کرتے تھے جيسا کہ آيندہ بيان اُسکا آويگا کہ ارستائيڈيز نے اپنے حريف قديم کي تدبيروں ميں رخنہ‌اندازي نکي بلکہ اس مھم ميں اُسي کا بول بالا رکھا *

جوں جوں فوج ايراني کے قريب آنے کي خبر پہنچتي تھي اُسي قدر اضطراب بڑھتا جاتا تھا اگر ايتھنز اور ارسپارٹا والوں کے پاس بڑي فوج کے

سوا بحري فوج بهي نهوتي اور ایرانیوں کا مقابله کرتے تو یونان یقیني برباد
اور فرماں‌بردار هوجاتي اس موقع پر تهمستک‌لیز کي پیش بیني اور عاقبت
اندیشي کي قدر معلوم هوئي که اُسنے ایک اور بهانه سے سو کشتیاں بنوائیں
تهیں ایتهنز والے مارتهن کي لڑائي کو اخیر لڑائي سمجهی تهي مگر برخلاف
اُنکے تهمستک‌لیز نے اُس لڑائي کو اور بڑي‌بڑي لڑائیوں کا آغاز سمجها چنانچه
اسي لیئے ایتهنز والوں کو مقابله کے لیئے تیار کرنا ضرور تصور کیا اور اُسیدم
سے ایتهنز والونکي بحري طاقت بڑهانے میں ایسي کوشش کي که اسپارٹا
والوں سے جو اُن دنوں تمام یونان کے مالک تهے سبقت لیجاویں اسلیئے
که وہ جانتا تها که یهه لوگ بري فوج هونے میں ضعیف هیں تو اپنے
شریکوں کي مدد رساني اور دشمنوں کے جي میں هیبت ڈالنے کے لیئے سوا
اُنکي بحري طاقت بڑهانے کے کوئي چارہ نتها چنانچه میلٹائیڈیز کے مقابله
میں اسیکي راے پسند آئي، اور جو اختلاف که میلٹائیڈیز نے کیا تها خلاصه
اُسکا یهه هی که یهه لوگ جو بحري لڑائي سے بالکل ناواقف هیں چهوٹي
چهوٹي کشتیوں پر لڑنے کے قابل هیں اس لائق نهیں که ایرانیوں کي بري
اور بحري فوج بےشمار کا جسمیں هزار سے زیادہ جهازوں کا بیڑا تها مقابله
کرسکیں *

اتیکا کے ایک حصه میں جو لاریم کے نام سے مشهور هی چاندي کي
چهوٹي کانیں ایتهنز والوں کے پاس تهیں اُنمیں سے جو آمدني هوتي تهي
وہ ایتهنز والوں میں تقسیم هوجاتي تهي ایک مرتبه تهمستک‌لیز نے جرأت
کرکے یهه تدبیر ایتهنز والوں کے روبرو پیش کي که یهه آمدني جو باهم
تقسیم هوا کرتي هی آیندہ کو موقوف کیجاوے اور اُسکا روپیه تین تین
تخته چپوونکے جهازوں کي تیاري میں صرف هووے تاکه وہ جهاز ایجینیه
والوں کے مقابله میں جنکي پراني عداوت کو اسي شخص نے لگاو بجهاوکرکے
نیا کیا تها کام آویں باوجود اسباب کے که کوئي اسبات پر راضي نهیں هوتا
که اپنے فائدہ کو چهوڑ کر رفاہ عام میں اپنا روپیه صرف کرے اِسلیئے که ایسے
فیاض آدمي بهت کم هوتے هیں که رفاہ عام کے واسطے روپیه ذاتي اپنا خرچ
کریں مگر تهمستک لیز نے ایسي تقریر معقول اور بیان موثر سے اُس
مطلب کو ادا کیا که ایتهنز والوں نے وہ سارا روپیه جو کانوں سے حاصل هوتا
تها جهازوں کي تیاري میں رضا و رغبت سے لگادیا اور کسي کے ماتهے پر

بل نبڑا یہاں تک کہ جب زرکسیز کي آمد آمد گرم هوئي تو وہ سو جہاز دو چند هوگئے اور یہي بیڑا تها کہ اُسکے طفیل سے یونان کا بیڑاپار هوگیا *

حاصل یہہ کہ جب وہ موقع قریب آیا کہ بحري فوج کے لیئے کوئي سردار تجویز کیا جاوے تو ایتھنز والے جنکے اس بیڑہ میں دو حصہ جہاز تهے سپہ سالاري کے دعویدار هوئے اگرچہ دعویٰ اُنکا بجا و درست تها مگر اور قومیں بهي جو اُنکے ممدو معاون تهیں یوري بیئیڈیز* لیسیڈیمن والے کے انتخاب پر متفق هوئیں اگرچہ تهمستک لیز جي جان سے اِس عزت گرانمایہ کا خواهان تها مگر اُسنے دانائي برتي کہ نفسانیت سے قطع نظر کرکے رفاہ عام کو مقدم سمجها اور ایتهنز والوں کو یہہ سمجهایا کہ اگر تمهاري شجاعت جلادت ظاهر هوگي تو تمام یوناني آپ سے آپ بے کہی سنے تمکو یہہ سرداري عنایت کرینگے اب تقاضاے وقت یہي هے کہ اب تم سب صاحب خاموش رهو اور یہہ عهدہ اسپارٹا والوں کو دینے دو چنانچہ میں بهي اِسمات پر راضي هوں اور حقیقت یہہ هے کہ تهمستک لیز کا ایسے وقت نازک میں طرح دیجانا یونان کے بچاؤ کے لیئے دوسرا باعث هوا اِسلیئے کہ تمام شریک اُن کے کہتے تهے کہ اگر تم هماري نمانو گے تو هم تم سے الگ هو جاوینگے *

پانچویں فصل

جنگ تهرماپلي اور ماریجانے لیونیڈس بادشاہ اسپارٹا کے بیان میں

جب کہ وہ قصہ طے هوچکا تو صرف اتنے بحث باقي رہ گئي کہ ایرانیوں کا مقابلہ یونان میں داخل هونے پر کس مقام سے کیا جاوے تهسلي والوں نے پیش قدمي کرکے یہہ بیان کیا کہ همارا ملک تمام کهلا هوا هے پہلے پہل غنیم اُسي پر گریگا اُسکا بچانا ضرور هے اِسلیئے کہ همارے ملک کي حفاظت سارے یونان کي حفاظت هے اور اگر خدا نخواستہ یہہ امر نہوگا تو همکو بمجبوري وہ کام کرنا پڑیگا کہ وہ تمهاري خواهشونکا مخالف هوگا چنانچہ بر طبق اُسکے یہہ تجویز هوا کہ دس هزار آدمي رستہ کي نگهباني کے لیئے جو تهسلي کو مقدونیہ سے الگ کرتا هے اور قریب دریای

پینیئس کے اولمپس اور اوسا کے پہاڑوں میں واقع هے متعین کیئے جاویں
چنانچه ایساهي هوا اور جب وہ لوگ وهاں پہنچے تو الگزنڈر بیٹی امنٹس
بادشاہ مقدونیه نے اُن سے یهه بات کہي که یہان تهرنا تمهارے حق میں
اچها نہیں اسلیئے که ایراني فوج اتني بہت هے که اُسکے پانو تلے روندے
جاؤ گے چنانچه وہ لوگ یهه فقرہ سنکر تهرماپلي کو واپس آئے تهسلي
والوں نے بایں گمان فاسد که وہ همکو چهوڑ کر چلے گئے بے سوچے بچارے
ایرانیوں کي اطاعت قبول کي *

یهه تهرماپلي ایک بڑا تنگ رسته اوتا کے پہاڑ میں تهسلي اور
فوسس کے درمیان کل پچیس فٹ کا چوڑا هے اور یهه ایسي گهاٹي هے
که تهوڑے سے آدمي بہت سے آدمیوں کے سد راہ هوسکتے هیں اور جبکه
ایراني فوج نے اِکئیا میں داخل هوکر ایتهنز کا محاصرہ کیا تها تو اسي
رسته سے وہ گذرے تهے یونانیوں نے غنیم کے مقابله کے لیئے یهه اوکهي گهاٹي
تجویز کي تهي اور اسي مقام پر اسپارٹا کے بادشاهوں میں سے لیونیڈس
اُنکا افسر تها یهه انکا حال مذکور هوا باقي زرکسیز کي یهه حالت تهي که
روز روز کوچ کرتا اور سیلاب کي مانند امنڈا هوا چلا آتا تها اور کمال تاکید تهي
که جہازوں کا بیڑا فوج کے برابر کنارے کنارے چلا آوے اور جا بجا رسدیں
تیار رهیں چنانچه هرجگه رسد مہیا پائي اور جس شہر میں وہ وارد هوا
وهاں ایسي ایسي عمدہ دعوتیں هوئیں که بہت سا صرف میں آیا حاصل
یهه که اُسکي دعوتوں میں اتنا روپیه صرف هوا که ایک اَبڈیرا واقع تهریس
کے رهنے والے نے از راہ ظرافت یهه لطیفه کہا که دیوتوں کا یهه شکر کرو که
یهه بادشاہ دن میں ایکمرتبه کہاتا هے حاصل اُسکا یهه هے که اگر
خدا نخواسته یهه بادشاہ دو مرتبه یا زیادہ کهانا کهاتا تو کسي کے گهر میں
کوڑي پیسا باقي نرهتا *

اسي ملک تهریس میں بسالتیز ایک مقام هی که وهاں کے بادشاہ
نے بڑي آن بان کا کام کیا که جب تمام بادشاهوں نے جان و مال کے خوف
سے زرکسیز کي اطاعت قبول کي تو اس بادشاہ بلند همت نے اُسکي
اطاعت سے انکار کیا اور اسلیئے که اُسکي ٹکر اُٹهانے کي طاقت نرکهتا تها
تو کوہ روڈوپ کي چوٹي پر جہاں آدمي کا گذر هزار دشواري سے هوسکتا
تها چڑہ گیا اور اپنے چهیوں بیٹوں کو تاکید کي که یونانیوں کے مقابله پر

هتیار نه باندهنا مگر وه کم‌بخت بد نصیب زرکسیز کے خوف سے یا لڑائي
کے سیر و تماشے کے لیئے برخلاف اپنے باپ کے ایرانیوں کے ساتهه چلے گئے
چنانچه جب واپس آئے تو اُنکے باپ نے عدول حکمي کي یهه سزا تجویز
فرمائي که اُن نورچشموں کي آنکهیں نکالیں جاویں زرکسیز تهریس مقدونیه
اور تهسلي کو طی کرکے برابر کوچ کرتا چلا آیا اور جو اُسکے سامنے آیا اُسنے
اطاعت قبول کي یهانتک که تهرماپلي تک جاپهنچا *

جو شخص یهه خیال کریگا که بهت تهوڑي سي فوج یونان نے ایسي
بڑي فوج ایران کا مقابله کیا تو کمال متعجب هوگا اسلیئے که پازینیئس نے
یونانیوں کے لشکر کي یهه تفصیل لکهي هے که اُنکي فوج میں کل گیارههزار
دو سو آدمي تهے منجمله اُنکے چار هزار تهرماپلي پر متعین تهے یهي مورخ
بیان کرتا هے که یونانیوں نے عزم مصمم کیا تها که مریں یا ماریں پر میدان
کو هاتهه سے ندینگے اور یهه امر واضح هے که جو فوج ایسا اراده کرے وه
کیا بات نهیں کرسکتي حاصل کلام یهه هے که جب زرکسیز تهرماپلي پر
پهنچا تو یونانیاں متعینه کو دیکهه کر کمال متعجب هوا که وه اتني بڑي
فوج کے سدراه هوسکتے هیں اس بادشاه کو یهه گمان تها که یوناني لوگ
میري خبر سنکر بهاگ جاوینگے باوجودیکه دیمارینس نے پهلے هي کهدیا
تها که جب تم رسته پر پهنچوگے تمهاري فوج کو تهوڑے سے آدمي مانع
مزاحم هونگے مگر اُسکو یقین نهوا تها اب که اُسنے مشاهده کیا تو جاسوس
اُن کي کیفیت دریافت کرنے کے لیئے بهیجا چنانچه اُسنے بیان کیا که
لیسیڈیمن والے اپنے مورچوں میں نکل نکل چوٹي کنگهي کرنے میں مصروف
هیں اور سپهگري کي ریاضتوں میں جي بهلا رهے هیں زرکسیز چار روز تک
اسبات کا منتظر رها که اب بهي وه بهاگ جاویں اور عرصه انتظار میں
لیونیڈس کو اپنے موافق کرنے میں هر طرح کي جد و جهد صرف کي
یهانتک که اُسنے یهه وعده کیا که اگر وه موافق هو جاوے تو سارا ملک
یونان کا اُسي کو بخشونگا مگر لیونیڈس نے ملک یونان کا لالچ نکیا اور
اپني بات پر جما رها بعد اُسکے زرکسیز نے یهه پیغام بهیجا که اپنے هتیار
دیدو اُسنے یهه جواب دیا که آو لیلو جب که زرکسیز نے یهه دیکها که
کوئي بات پیش نهیں چلتي تو لاچار هوکر لڑنے پر کمر باندهي اور فوج
میڈیا کو حکم دیا که اُن کے مقابله پر جاویں اور اُن کو زنده پکڑ کر لاویں

مگر یہہ لوگ یونانیوں کي ٹکر نہ اُٹھا سکے اور کمال بیحیائي سے بھاگے ہروڈوٹس کہتا ھی کہ زرکسیز کي فوج میں یوں آدمي تو بہت تھے مگر گھبے ہوئے سپاھي تھوڑے تھے دوسرا ٹکڑا فوج کا جو یونانیوں کے مقابلہ پر بھیجا گیا تھا یہہ وہ لوگ تھے جو امارٹل‌بینڈ کے لقب سے ملقب اور گنتي میں دس ہزار اور نہایت عمدہ کارآزمودہ تھے اُنکي بھي وھي صورت ہوئي جو پہلوں کي ھوئي تھي بعد اُسکے جب زرکسیز کو یہہ یقین ہوا کہ ایسي فوج سے عہدہ برائي جو مرنے مارنے پر امادہ و مستعد ھی بہت سخت دشوار ھی تو نہایت پریشان ھوا اور آگے پیچھے کي سوجھنے لگي اسي سوچ میں تھا کہ حسب‌اتفاق اُسي ملک کا ایک باشندہ اُسکے پاس آیا اور ایک پوشیدہ رستہ پہاڑ کا جہاں سے اسپارٹا والوں کي فوج عین مار پر تھي بتایا بادشاہ نے حسب ھدایت اُسکے تھوڑي سي فوج اُسیطرف کو روانہ کي چنانچہ تمام رات رستہ چلتے چلتے طلوع صبح پراُسمقام پر پہنچے اور اُسپر قبض و تصرف کیا *

یونانیوں کو اس تازہ مصیبت کي اطلاع ھوئي اور لیونیڈس نے یہہ سوچ سمجھکر کہ دشمن کا ہٹانا اب ممکن نہیں لاچار اپنے مددگاروںکو رخصت کرکے تین سو اسپارٹا والوں سمیت جنھوں نے اپنے افسر نامدار پر جانفشاني کا اِرادہ مصمم کیا تھا ٹھہرا رھا شاہ لیسیڈیمن کو یہہ ازیکل ھو چکا تھا کہ اِس ھنگامہ میں یا تو لیسیڈیمن برباد ھووے یا وھاں کا بادشاہ مرے اِسي لیئے اپنے ملک بچانے کے واسطے بلا دریغ اپني جان دیني مسلم ٹھہرائي تھي اور اِسپارٹا والوں کو فتح و نصرت کي اُمید باقي نرھي تھي یہانتک کہ تھرماپلي کو گورستان اپنا سمجھہ لیا تھا بعد اُسکے لیونیڈس نے اپنے ھمرائیوں کو کھانے پینے کے واسطے اِجازت دیکر یہہ فرمایا کہ گویا پلوٹو کے ساتھہ ھماري دعوت ھی چنانچہ سپاھیوں نے بڑي خوشي سے شور و غل مچایا گویا اُس دعوت میں وہ حقیقتاً بولائے گئے ھیں اور اپنے بادشاہ کے ھمراہ کمال ذوق شوق سے لڑنے کو آگے بڑھے چنانچہ لڑائي ھونے لگي اور سب سے پہلے لیونیڈس کام آیا مگر لیسیڈیمن والوں نے اپنے سردار کي لاش کو یہاں تک محفوظ رکھا کہ قیاس سے باھر ھی ھرگز وہ ظاھر نہوئي جب تک کہ ایک ایک مارا نہ گیا صرف ایک آدمي بچکر اِسپارٹا کو گیا تھا اُسکي ایسي مٹي خراب ھوئي کہ اُسکو نامرد اور غدار قرار دیا

یہاں تک که پاس بیٹھنا اُسکا ناگوار اور بات کرنا اُس سے ننگ و عار تھا آخر کار اُس نے تقصیر مذکور کي تلافي پلاٹیه کي لڑائي میں بہت اچھي طرح کي جہاں اُس سے بڑا کار نمایاں بن پڑا جب که اِسپارٹا والے کام آئے اور لیونیڈس کي لاش کا کوئي حافظ نرہا تو زرکسیز نے بوجھه اِسکي که اُسنے ھمارا مقابله کیا اُسکي لاش کو پھانسي پر لٹکا دیا اور لوگوں کو یہه جتایا که اِس طرح دشمن کي بیعزتي چاھتا تھا حالانکه یہه اُسي کي بیعزتي تھي *

بعد اُسکے تھوڑي مدت گذرنے پر ایک عمدہ عمارت حسب الحکم ایمفکتیئن کے اُن بہادروں کي یادگاري کے لیئے جنھوں نے ملک یونان پر جانیں اپني قربان کیں بنوائي گئي اور اُسپر دو کتبه کندہ کرائے گئے ایک عام تھا که وہ اُن لوگوں سے متعلق تھا جو تھرماپلي پر لڑے تھے مضمون اُسکا یہه تھا که پلي پونیسس کے چار ہزار یونانیوں نے ایران کي تیس لاکھه فوج کا مقابله کیا اور دوسرا خاص اِسپارٹا والوں کي نسبت سائیمونیڈیز شاعر کي تصنیف تھا جو عبارت کي خوبصورتي مین نہایت معروف و مشہور ھی مضمون اُسکا یہه تھا که میاں جانے والے لیسیڈیمن کو خبر کرنا که ھمنے تیرے پاکیزہ قانونوں کا اتباع کیا اور جان عزیز اپني نثار کي چالیس برس کے بعد پازینیئس پلاٹیه کي لڑائي میں ظفر یاب ھوا اور لیونیڈس کي پراني ھڈیوں کو جہاز پونچھه کر تھرماپلي سے لیسیڈیمن کو لیگیا اور ایک عمدہ عمارت اُسکي یادگاري کے واسطے تیار کرائي اور بعد اُسکے اِسي عمارت کے متصل پازینیئس کے واسطے بھي ایک عمدہ عمارت بنائي گئي چنانچه ھر سال ان دونوں قبروں کے پاس ان دونوں بہادروں کي تعریف اور نوحه بیان ھوتا تھا اور ایک عام تماشا اُن قبروں کے سامھنے ھوتا تھا جسمیں لیسیڈیمن والوں کے سوا اور کوئي شریک ھونے کا مستحق و سزاوار نه تھا سلیئے که تھرماپلي پر جو عزت حاصل ھوئي وہ انھیں کا حصه تھا غرض که اِس لڑائي مین زرکسیز کے دو بھائي اور بیس ہزار سپاھي کام آئے زرکسیز بخوبي واقف تھا که اِس نقصان عظیم سے جو دشمنوں کي شجاعت کے لیئے وجھه ثبوت کامل ھي فوج کو کمال اضطراب ھوگا چنانچه اُس نے اِسي خیال سے که تمام فوج کو خبر نھو منجمله اُن کشتوں کے ھزار لاشیں میدان میں پڑي رھنے دیں اور باقیوں کو اُن گڑھوں

میں جو خفیه کهدوائے تهے اُلٹا سیدها ڈال کر گهاس مٹي جموادي مگر یهه چالاکي پوشیده نه رهي اِسلیئے که اُسکي بحري فوج کے سپاهي جو میدان جنگ کے تماشه کے مشتاق تهے اور اُن کو اِجازت حاصل هوئي تو بسبب اخفاي تعداد کشتوں کے دوں همتي اُسکي زیاده ظاهر هوئي اور جب که اُسکو اس لڑائي سے اتني مضرت پهنچي تو اُسنے مضطرب هوکر ڈیماریٹس سے یهه امر دریافت کیا که لیسیڈیمن والے ایسے بهادر سپاهي اور بهي رکهتے هیں یا که نهیں اُسنے یهه عرض کیا که اِسپارٹا کے رپبلک یعنے سلطنت جمهوري سے بهت سے شهر متعلق هیں اور وهاں کے باشندے بڑے بهادر هیں مگر اِسپارٹا والے جسکو خاص لیسیڈیمن کهتے هیں آٹهه هزار آدمیوں کے قریب قریب ایسے دلاور هیں جیسے که لیونیڈس کے همراهي تهے *

اب پهر عنان توجهه مورخ کي تهر ماپلي کي جنگ و جدال کي طرف منعطف هوتي هے القصه اس لڑائي کا نتیجه بحسب ظاهر برا معلوم هوتا هے اور گمان یهي هے که کتاب کے دیکهنے والوں کے دل پر بهي لیسیڈیمن والوں کي نسبت مخالفانه تاثیر کرے اور اس مقام خاص پر زور و دلاوري اُنکي محض بیهوده اور حرکت مایوسانه سمجهي جاوے مگر واضح رهے که یهه کام اُنکا یعني لیونیڈس اور اُس کے تین سو همرائیوں کا لغو و بیفائده نه تها بلکه دانشمندي کا ثمره اور هوشیاري کا نتیجه تها ڈایوڈورس نے جو اس مشهور لڑائي کي تعریفیں لکهیں هیں منجمله اُنکے یهه بهي لکها هے که یهه لڑائي فتوحات آینده کي باعث هوئي لیونیڈس نے یهه سوچ بچار کر که زرکسیز تمام مشرقي فوجیں همراه لیکر کثرت فوج کے بهروسے اس چهوٹے سے ملک کو دبانے آتا هے اور کثرت فوج اسقدر هے که اگر مساوات قوت و کثرت پر فتح پانا منحصر سمجها جاوے تو تمام قومیں یونان کي اُنکي برابر نهونگي اور اُنپر ظفریاب نهیں هوسکتے کام ناکام یهه امر ضروري سمجهاکه یونانیوں کو اس بڑے دغدغه سے جسمیں وه گرفتار هیں ایک اور طور حفاظت کا دکهایا جاوے اور تمام دنیا کو جنکي نظرهم پر پڑتي هے یهه معاینه کرانا لازم هے که اگرقوت روحاني طاقت جسمانیکا مقابله کرے اور حقیقي شجاعت کا وزوري سے بمقابله پیش آوے اور آزاد منشي جرگه ظلم کي طرف متابل هووے اور تهوڑي فوج قاعده داں بهت سے لشکر بیقاعدے کے سامنے آوے گو وه کسي

قدر ہو تو کیا کیا عمدہ عمدہ جوہر عرض تماشائیاں کار زار ہونگے لیسڈیمن
کے ان بہادروں نے جو یونان میں بڑے منتخب سپاهي تھے یہي لایق سمجھا
کہ آپ کو موت کے حوالہ کردیں تا کہ ایرانیوں کو صاف معلوم ہوجاوے کہ
آزاد لوگوں کا مطیع ہونا کسقدر دشوار ہے اور باقي یونان والے اس نمونہ سے
سمجھه لیویں کہ اسکے سوي چارہ نہیں کہ خود تھکانے لگیں یا غنیم کو
تھکانے لگاویں یہہ تمام راے جو مذکور ہوئي مورخ کا ایجاد اور اُسکو
لیونیڈس سے نسبت کرنا محض بے بنیاد نہیں اسلیئے کہ یہہ ساري باتین
اس لئیق بادشاہ کے ایک مختصر جواب سے واضح ہوتیں ہیں جو اُس
نے ایک لیسیڈیمن والے کے جواب میں جسنے اُسکے عزم بلند سے سوال کیا
ارشاد فرمایا تھا خلاصہ سوال یہہ تھا کہ آپ اس فوج کثیر کے مقابلہ پر ان
تھوڑے سے آدمیوں کي بھروسے کس طرح کوچ کرسکتے ہیں جواب دیا کہ کثرت
پر خیال کریں تو سارے یونان والے بھي کافي نہیں ہوسکتے اسلیئے کہ
تھوڑاسا حصہ ایراني فوج کا تمام یونان والوں کي برابر ہے اور اگر دلاوري
پر نظر کریں تو یہي تھوڑي فوج کافي وافي بلکہ حاجت سے زاید ہے *

اسي واقعہ سے بادشاہ کي سلامت راے ظاہر ہوئي یعني اُسکي قوت
و ہمت نے ایرانیوں کو ہراساں و پریشاں رکھا اور یونانیوں کو قوت و ہمت
بخشي اس بادشاہ اور اُسکی ہمرائیوں نے جانیں تلف نہیں کیں بلکہ
ایسا بڑا فائدہ حاصل ہوا جو اُنکے خیال میں نتھا یعني پہلے تو فتوحات
آیندہ کا بیج بویا جنھوں نے ایرانیوں کواس قابل نچھوڑا کہ آگے بخوشي یونان
پر دھاوا کریں چنانچہ بعد اُسکے ساتھہ یا آتھہ سلطنتیں قایم ہوئیں مگر
کسي بادشاہ کو یہہ جرأت نہوئي اور نہ درباریوں میں سے کسي خوشامد
گو نے ایسي مصلحت پیش کرنے کا حوصلہ پیدا کیا دوسرے یہہ کہ اس
نمونہ شجاعت سے یونانیوں کو وہ بلند ہمتي حاصل ہوئي کہ اُنکو یقین
کامل ہوگیا کہ ہم ایسے دلاور بہادر ہیں کہ ایرانیوں کي بڑي سلطنت کو
ملیا میٹ کردینگے چنانچہ پہلا وہ شخص سائیمن تھا کہ اُسنے اس قسم
کا ارادہ کیا بعد اُسکے دوسرا ایجسلاس جسنے اُس ارادے کي یہانتک
نوبت پہنچائي کہ سوسہ کا بڑا بادشاہ اپنے محل میں کانپ اُٹھا بعد اُسکے
تیسرا اسکندر اعظم کہ اُسنے کمال آساني سے اِس عزم عظیم کو پورا کیا اسکندر کو
اور اُسکے ہمرائیوں مقدونیہ والوں بلکہ سارے یونانیوں کو جنھوں نے اُسکو

اس بڑي مهم میں انتخاب کیا تها کسي طرح کا شک و شبهه نه تها که تیس هزار آدمیوں سے ایران کي سلطنت مسخر هوگي اسلیئے که جب تین سو اسپارٹا والے تمام مشرقي فوجوں کي لاگ ڈانٹ کے لیئے کافي تهے تیس هزار آدمي تو بهت هوتے هیں *

چهٹي فصل

بحري جنگ کے بیان میں جو آرٹي مسا کے متصل واقع هوئي

جسدن تهرماپلي پر لڑائي هوئي تو یونانیوں کے پاس چهوٹے چهوٹے جهازوں اور کشتیوں کے سوا دو سو اٹهتر جهاز اچهي خاصے چلتے پهرتے تهے یهه بیڑه اُنکا مقام آرٹي‌مسا کے قریب جو ایک بیني کوه یوبیه کے شمالي کنارے پر آبنائی کي جانب واقع هی پڑا هوا تها اور غنیم کا بیڑه بهي جو شمار میں بهت زیاده تها پاس هي کهڑا تها منجمله اُنکے سو جهاز طوفان کي اوکهاڑ پچهاڑ سے تباه بهي هوگئی تهے مگر باوصف اِسکے بهي یونان کے بیڑے سے بهت زیاده تها جس سے یونانیوں پر حمله کرنے کي تجویز تهي چنانچه دو سو جهاز اِس غرض سے یوبیه پر پهنچاے که یونانیوں کے جهاز بچکر نکل نسکیں جوں هي که یونانیوں کو غنیم کے جهازوں کے متفرق هونے کا پرچه لگا تو اُنهوں نے پانوں اُٹهائے اور جهاز راني میں هرچه تماتر کوشش اِسلیئے صرف کي که صبح هوتےهوتے اُس ٹکڑے پر حمله کریں مگر وه اُنکو نملا آخر لاچار هوکر شام کو واپس آئے اور وه ٹکڑا دشمن کے بیڑے کا جو بهت بڑا تها اُسپر ٹوٹ پڑے اور بهت سا نقصان کیا آخر کار جب رات هوگئي تو دونوں فریق الگ الگ هوکر اپنے اپنے لنگر گاهوں پر چلے آئے مگر ایرانیوں کے حق میں وه رات اسلیئے بهت بري هوئي که طوفان کے جوش و خروش اور رعد و برق کے زور و شور اور بارش کي مار مار نے هوش اُنکے کهودیئے اور وه دوسو جهاز جو بیڑے سے الگ هوکر طوفاني هوئے تهے کچهه کم زیاده یوبیه کي جهیل کے کنارے کے پاس جا پڑے اور ایتهنز والوں کے پاس اُسي روز اور جهازوں کي کمک آئي هرودوٹس لکهتا هے که یهه

صرف دیوتوں کي عنایت تھي کہ دونوں گروھوں کے بیڑے قریب برابر کے ھوگئے *

حاصل یہہ کہ جب یونانیوں نے غنیم کے جہازوں کي تباھي سني تو سنے کے ساتھہ جیسے پہلے مرتبہ وہ اُنکے جہازوں پر توٹ پڑے ویسے ھي † سیلیشیا والوں کے جہازوں پر دھاوا کیا اور بہت سے جہازوں کو تباہ کیا ایرانیوں کو بڑي شرم آئي کہ دشمن کے بیڑے تھوڑي کائنات پر پیش دستي کرتے ھیں اگر جیتے رھے تو کل کو پہلا وار ھمارا ھوگا چنانچہ دوسرے روز بہت بڑا کھیت پڑا اور دونوں گروہ برابر سرابر رھے مگر باوصف اِسکے بھي کثرت تعداد اور بھي کلاني جہازوں کے باعث سے ایرانیونکا زیادہ نقصان ھوا اور لڑائي کے اختتام پر دونوں فریق اپنے اپنے مقاموں پر لوٹ گئے یہہ لڑائیاں جو ارتي‌مسا کے متصل واقع ھوئیں اُن کا نتیجہ یہہ تو نہوا کہ تصفیہ کامل ھوتا مگر ایتھنز والوں کي جرأت بڑہ گئي اور امتحان و تجربہ سے یقین ھوگیا کہ کثرت تعداد اور جہازوں کي آراستگي سے فتح و ظفر کے راگ گانا اِن بیگانے لوگونکا اُن غرندہ شیروں کو نہیں ڈرانا جو خوبدو منہہ سے منہہ بھڑاکر لڑتے ھیں اور عین معرکہ کارزار میں کمال استقلال اور نہایت دلاوري سے پہاڑوں کي مانند اپني جگہہ پر جمے رھتے ھیں ایسے لوگوں پر جنکي حقیقت دریافت ھوگئي ایسي دلیري دلاوري سے حملہ کرنا چاھیئے کہ قدم آگے کو بڑھتے رھیں پیچھے ھٹنے نپاویں *

جب کہ اطلاع اِس واقعہ کي جو تھرماپلي پر واقع ھوا تھا یونانیونکو پہنچي تو اُنہوں نے سارا حال واقعي دریافت کرکے وہ طریقہ کہ اُس پر عمل کرنا چاھتے تھے بلا غور و تامل اختیار کیا اور آرتي‌مسا سے بادبان اٹھائے اور یونان کے بیچا بیچ کو روانہ ھوئے چنانچہ مقام سالامس پر جو اٹیکا کے متصل ایک مختصر جزیرہ ھے بیڑا ٹھرایا اور جب کہ یہہ بیڑا راستہ میں تھا تو تھمستکلیز اُن مقاموں پر جہاں ایرانیوں کو پاني وغیرہ

---

† یہہ ایک قدیم حصہ ایشیا کوچک کا تھا اب رومي سلطنت میں شامل ھے اِسکي حد شمالي کوہ تارس کا سلسلہ تھا اور یہي پہاڑ اُسکو کیپدوشیا سے علیحدہ کرتا تھا حد شرقي امانس تھا جسکے سبب سے یہہ شام سے جدا ھوتا تھا اور جانب جنوب میں خلیج اِسس جسکو اسکندروں کہتے ھیں بحر سیلیشیا اور مغرب میں پیمفلیا اِسکے شرقي حصہ میں شہر تارسس آباد تھا جس میں حواري پال تولد ھوئے تھے *

کي ضرورت سے خشکي پر اوترنا پڑتا تھا بڑے بڑے پتھروں اور تبلوں پر یہہ دوچار کلمہ ائیئونیہ والوں کے واسطے کندہ کراتا چلاآیا تھا کہ ائیئونیہ والو اپنے بزرگوں کي طرف چلے آؤ جو تمھارے ارادے پورا کرنے کے لیئے جانبازي کررھے ھیں اور اگر یہہ رفاقت نہوسکے تو جہاں تک ایرانیوں کو ضرر پہنچاسکو پہنچاؤ اور جسوقت لڑائي شروع ھووے تو عین گھمسان میں فوج غنیم میں ایسي بد انتظامي کرني چاھیئی کہ ھوش اُن کے ٹھکانے نرھیں تھمستک لیز نے یہہ سوچي تھي کہ ائیئونیہ والے ھماري طرف آجاوینگے اور اگر یہہ نہوگا تو ایرانیوں کے نزدیک مشتبہہ ٹھہر جاوینگے اِس سردار جلیل‌القدر کي کامروائي اور دانائي سے جابجا یھي دیکھا بھالا جاتا ھے کہ وہ ھمہ تن مصروف تھا اور کوئي ایسا دقیقہ جو اُسکي کامیابي کے مفید ھووے فروگذاشت نکرتا تھا *

ساتویں فصل

ایتھنز والوں کے شہر چھوڑ نے اور زرکسیز کے اُسکو جلانے کے بیان میں

اُنھیں دنوں زرکسیز نے کوچ کیا اور فوسس والوں کے شہر جو راہ میں پڑے اُن کو لوٹتا کھسوٹتا ملک فوسس کے حصہ ڈورس میں داخل ھوا پلي‌پونیسس کے رھنے والوں نے جنکو اپنا بچاؤ منظور تھا یہہ ارادہ کیا کہ تمام یونانیوں سے الگ ھوکر ساري فوج صرف خاکناے کارنتھہ پر جمع کریں اور ایک سمندر سے دوسرے سمندر تک جو پانچ میل انگریزي کا فاصلہ ھے دیوار بنائیں ایتھنز والے اُن لوگوں کي ایسي نامردي سے الگ ھوجا نے سے ناراض ھوئی اسلیئے کہ یہہ بات اُنکے پیش نظر تھي کہ ھم ایرانیوں کے ہالے پڑینگے اور وہ غیظ و غضب اپنا ھمپر اوتارینگے تھوڑے دنوں پہلے اس سے اُنھوں نے اریکل ڈلفاس سے مشورہ کیا تھا اور وھاں سے یہہ جواب ملا تھا کہ شہر کے بچانے کا کوئي طریقہ بجز چوبي دیواروں کے نہیں اِس فقرے کي مراد میں اختلاف تھا چنانچہ بعضے یہہ کھتے تھے کہ اِس سے قلعہ مقصود ھے اسلیئی کہ وھاں قلعہ کے گرد چوبیں کٹھرا بنا ھوا تھا اور تھمستک لیز نے اس عبارت کے معنی وہ لیئے جو نہایت مناسب تھے

یعنے وہ یہہ سمجھا کہ اس سے جہاز پر سوار ہونا مراد ہے آخرکار اُسنے یہہ ثابت کردیا کہ یہي لازم ہے کہ سارے شہر کے رہنے والے شہر کو چھوڑ کر جہازوں پر سوار ہو جاویں مگر یہہ وہ تجویز تھي کہ کسي آدمي نے اسپر کان ندھرا اِسلیئے کہ اِسمیں صریح بربادي متصور تھي یعني جب کہ دیوتوں کے مندروں اور بزرگوں کي ہڈواڑوں کو چھوڑنا پڑا تو پھر فتح کا نتیجہ کیا ہوگا مگر یہہ وہ موقع تھا کہ تھمستکلیز کو رعایا کي فہمایش کے لیئے خوش بیاني چرب زباني صرف کرني پڑي چنانچہ اُسنے پہلے یہہ فقرے سناکر کہ مراد اُسکي یہہ نہیں کہ ایتھنز میں دیوار و مکانات بنائے جاویں بلکہ شہر کا بچانا منظور ہے یہہ برہان قوي اُن لوگوں پر جو خوف و مصیبت کے مارے موئے جاتے تھے قائم کي اور اریکل کے لفظوں سے یہہ معنے سمجھائے کہ یہہ حادثے جو واقع ہوئے اُن سے دیوتوں کي مرضي پائي جاتي ہے کہ چند روز کے لیئے شہر کو چھوڑیں مگر جو کہ شہر کا چھوڑنا نہایت دشوار اور کمال ناگوار ہے تو اُسکي آساني کے لیئے یہہ حکم بھي نافذ ہوا کہ † منروا دیبي جو ایتھنز والوں کي مادر مہربان ہے بستي کي حافظ و ناصر رہے اور تمام باشندے جو ہتیار باندھنے کے قابل ہیں جہازوں پر سوار ہو جاویں اور ہر شخص اپنے بال بچوں کي حفاظت کے لیئے جیسے بن پڑے تدبیر مناسب کرے *

سائیمن نے باوجود صغیر سني نے ایسا بڑا کام کیا کہ اُسکے ذریعہ سے ایسے ازمے وقت میں اور لوگوں کے دلوں میں بڑا اثر پیدا ہوا یعني وہ ساتھیوں کو لیکر ہنستا بولتا کھلم کھلا بازار سري میکس سے جسکا منتہي قلعہ کے دروازہ تک تھا ایک لگام ہاتھہ میں لیئے ہوئے منروا دیبي کے مندر میں داخل ہوا اور اس رسم مذہبي کے ایسي سعي و اہتمام کے ساتھہ کرنے سے مقصود اُس کا یہہ تھا کہ سارے لوگ اتني بات سمجھہ لیویں کہ بري فوج کا

---

† یہہ رومیوں کے بڑي نامي دیبي ہے اُسکو حساب کتاب سوچ بچار اور ایجاد کا مختار سمجھا جاتا تھا منروا صرف عورتوں ہي کي مربي نہ تھي جنکو اُسنے سینے اور کاتنے اور بننے کا فن بخشا تھا بلکہ وہ مردوں کي بھي لڑائي کے خطروں میں معاون ہوتي تھي اُسکو جوپیٹر کے بیٹے مانتے تھے جو کہ منروا ایک کنواري دیبي تھي اور باپ اُسکا نہایت اعلیٰ تھا اِسلیئے رومیوں نے اُسکو ایتھینا دیبي سے جو یونانیوں کي اِسیطرح کي دیبي تھي مطابق کر لیا تھا اس سبب سے دونو ایک سمجھي جاتي ہیں *

کچھہ کام نہیں رها اب یہي لازم هی کہ سارے چھوٹے بڑے جہازوں پر سوار هو جاویں بعد اُس کے جب نیاز سے فرصت پائي تو ایک ڈھال جو مندر کي دیوار پر لٹک رهي تھي بے ساختہ اُتھائي اور پوجا پات کر کے پاني کي جانب روانہ هوا اور وہ شخص کہ اُس نے سب سے پہلے اپنے کام کے نمونہ سے جہاز کے سوار هونے کي لوگوں کو ڈھارس بندھوائي وہ یہي بہادر تھا حاصل یہہ کہ لوگوں کي همتیں بندھیں اور بہت سے لوگوں نے سوار هونے سے پہلے جورو بچوں اور بوڑھے ماں باپوں کو شہر ‡ تریزین میں بھیجدیا اور اُس شہر کے لوگوں نے یہہ آدمیت بوتي کہ تھہرنے کي جگہہ دي اور علاوہ اُسکے یہہ حکم جاري کیا کہ ان کے کھانے پینے کے واسطے دو ابولي جو دوپنس انگریزي یعنے ایک آنہ چارپائي کي برابر هوتي هی سرکار سے مقرر کیئے جاویں اور بچوں کو روک توک نہو جہاں سے چاهیں پہل پھلاري لیویں کھاویں اور اوستادوں کے لیئے بھي کچھہ وظیفہ مقرر کیا گیا کہ اُن بچوں کو تعلیم و تربیت کریں غور و تامل کا مقام هی کہ اس بستي کو خوف و مصیبت کا بڑا کھٹکا تھا مگر با وصف اِس خوف و تہلکہ کے پرائے بال بچوں کو کس کس طرح سے پالا پوسا اور کیسے کیسے اُن کے نگران رهے غرض کہ جب لوگ سوار هونے کو هوئے تو بے ساختہ دل امڈے اور سینے بھر آئے اور آنکھہ آنسو رونے لگے ان بیچاروں کي دلاوري تعریف کے قابل هی کہ اپنے چھوٹے لڑکے بالوں اور بوڑھے ماں باپوں کو دوسري راہ سے اور مقام میں بھیجدیا کہ رنج مفارقت اور معانقہ الفت رخصت هونے کو مانع نہ آیا کمال اِستقلال اور جوانمردي سے سالامس کو روانہ هوئے اور وہ بات کہ عوام کے دلوں میں جوش و خروش کي باعث هوئي تھي سو وہ یہہ تھي کہ بہت سے ضعیف آدمي اور اکثر وہ لوگ جو اریکل کي عبارت کے معني چوبیں دیواریں سمجھے تھے بستي میں باقي رہ گئے تھے اور یہہ واقعہ بھي جسکا مذکور آگے آویگا تاریخ کي رو سے یادگاري کے قابل هی یعني وہ ایسا رنج عام تھا کہ بلي کتے بھي اُس سے مستثنا نہ تھي بھلا یہہ امر ممکن هی کہ کوئي شخص اُن حیوانوں کو اُنکے پالنے والوں کے پیچھے دوڑتا چلاتا دیکھے اور

‡ یہہ ایک چھوٹا سا شہر سمندر کے کنارہ پر بلے پونیسس کے صوبہ آرگالس میں آباد تھا

اسکے دل پر تاثیر نہو منجملہ اُن حیوانوں کے پرکلیز کے باپ زینتھیپس کے کتے کي یہہ نقل مشہور هی کہ اُس نے اُس کي مفارقت گوارا نکي اور اُس کے پیچھے سمندر میں کود پڑا اور جس کشتي میں اُس کا مالک سوار تھا برابر تیرتا چلا گیا یہاں تک کہ جب سالامن کے قریب خشکي پر آیا تو وہ ہارا تھکا گر کر مر گیا پلوتارک کے زمانہ تک لوگ اُس جگہہ کو دکھاتے رهے جہاں وہ وفادار حیوان مدفون هوا تھا چنانچہ وہ مقام اِسي وجہہ سے کتے کا مدفن مشہور تھا *

مختصر یہہ کہ زرکسیز کوچ کرتا چلا آتا تھا کہ ناگاہ تھوڑے سے آدمي آرکیڈیا کے اودھر سے بھاگ کر آئے اور زرکسیز کي فوج میں آ ملے اُن سے دریافت کیا کہ یوناني کس کام کاج میں مصروف هیں اُنھوں نے ایسا جواب دیا کہ بادشاہ هکا بکا رهگیا یعني یہہ بیان کیا کہ مقام اولمپیا کے تماشوں میں سرگرم هیں اور بہت بڑي حیرت جب دامنگیر هوئي کہ اُسنے یہہ دریافت کیا کہ جو لوگ اُن تماشوں میں ظفریاب هوتے هیں تو ایک تاج زیتون کا انعام پاتے هیں منجملہ حاضرین مجلس کے ایک ایراني امیر بہت متعجب هوکر بولا کہ وہ کیسے لوگ هونگے جو عزت کے پیچھے روپئے پیسے کي پروا نہیں کرتے زرکسیز نے یہہ حال معلوم کرکے کہ ڈلفاس میں بہت سے خزانہ جمع کیئے هیں تھوڑي سي فوج اپني روانہ کي کہ اپیالو کے ساتھہ بھي ویساهي لوٹنے کا معاملہ برتا جاوے جیسے کہ اور دیوتوں کے ساتھہ برتا گیا اگر ڈایوڈورس اور هیروڈوٹس کي تحریروں کا اعتبار کیا جاوے تو وہ اس واقعہ کو ایسا بیان کرتے هیں کہ جب وہ فوج منروا دیبي کے بتخانہ کے متصل پہنچي جو پراویڈنٹ کے لقب سے ملقب تھي جسکو سینسکرت میں بھنداري کہتے هیں تو ایک آندھي آئي اور بجلي چمکي اور کڑک گرج کے زور شور هوئي اور هنگام تلاطم بڑے بڑے دو ٹکڑے پہاڑوں کے ایراني فوج پر ایسے گرے کہ ایک بڑا حصہ فوج کا پس‌کر چور چور هوگیا اور باقي بچے کچے شہر ایتھنز کي جانب جو باشندوں سے خالي هوگیا تھا روانہ هوکر بستي میں داخل هوئے اور وہ لوگ جو بستي میں باقي رہ گئے تھے قلعہ میں چلے گئے اور بڑي دلاوري سے ایرانیوں کا مقابلہ کیا اور شہر کو بچانا چاها اور باوصف اسکے کہ صلح اور امن کي شرطیں پیش کي گئیں مگر اُنھوں نے ایک

نہ سني یہاں تک کہ رفتہ رفتہ بستي پر قربان ہوگئے بعد اس کے زرکسیز
نے قلعہ پر قبضہ کیا اور ساري بستي کو جلا دیا اور مژدہ اس فتح کا
تصویروں اور اچھے اچھے بتوں سمیت جو وہاں سے ہاتھہ آئے تھے اپنے چچا
آرتابینیز کي خدمت میں سوسہ کو روانہ کیا اور علاوہ اُن تصویروں کے
ہارموڈیس اور ارسٹوجیٹن کي تصویریں جنہوں نے ایتھنز کو غاصبوں
کے جور و ستم سے بچایا تھا اور منجملہ کئي اینٹیوکس نامي بادشاہوں
کے کسي اینٹیوکس بادشاہ ملک شام کي بھي تصویر جسکا حال مفصل
دریافت نہیں کہ وہ کونسا اینٹیوکس تھا اور کس عہد میں تھا اس خیال
سے بھیجدي کہ ایتھنز والوں کے نزدیک ان سے زیادہ کوئي عمدہ چیز
قبول کے قابل نہیں *

آٹھویں فصل

سالامس کي لڑائي اور ایشیا کي جانب زرکسیز کے بیتابانہ لوٹنے اور تھمسٹکلیز اور ارسٹائیڈیز کے برتاو اور سسلي میں کارتھیج والونکے شکست کھانیکے بیان میں

یوناني بیڑے کے افسروں میں حسب اتفاق یہہ اختلاف واقع ہوا کہ
غنیم کا مقابلہ کہاں کرنا چاہیئے چنانچہ سارے سردار باہم ہوکر بیٹھے اور
گفتگو ہونے لگي وہ بہت سے لوگ جنکا ساتھي سپہ سالار یوریبیائیڈیز تھا
یہہ کہتے تھے کہ خاکناے کارنتھہ کے متصل جہاں بري فوج پلي پونیسس
اور اُسکے رستے کي نگہباني کے لیئے کلیومبروٹس لیونیڈس کے بھائي کے
تحت حکومت پڑي ہوئي ہی غنیم کا مقابلہ کرنا مناسب و اولیٰ ہی
بلکہ قرین صواب معلوم ہوتا ہی اور وہ لوگ جنکا افسر تھمسٹکلیز تھا اُنکي
یہہ راے تھي کہ سالامس سے عمدہ مقام کو چھوڑنا اپنے ملک کي نگہباني
سے ہاتھہ اُٹھانا ہی چنانچہ جب تھمسٹکلیز نے اس راے کو بڑي
خوبصورتي سے بیان کیا تو یوریبیائیڈیز نے مارنیکو چھڑي اُوٹھائي مگر
باوصف اس کے اُس ایتھنز والے حلم شعارنے اپني راے سے ہاتھہ نہ اُوٹھایا
اور کمال حلم و تحمل سے یہہ فقرہ ادا کیا کہ آپ مارلیں مگر خیرخواہ کي

یہہ دو باتیں سن لیں آخرکار اُسنے بیان کیا کہ یونانیوں کے جہاز ایرانیوں کے جہازوں سے نہایت ھلکے اور چالاک مگر تعداد و کثرت میں بہت کم ھیں یہاں یہہ فائدہ ھی کہ آبنائے کي تنگي سے وہ بڑا بیڑہ ایرانیوں کا جسمیں بڑے بڑے جہاز لگے ھوئے ھیں محض بیکار رھیگا یوریبائیڈیز تھمسٹک‌لیز کے حلم و تحمل کو دیکھہ کر حیران رھا اور کام ناکام اُسکي ماننی پڑي اور علاوہ اسکے یہہ بھي فکر کیا کہ خدا نکرے اگر ایتھنز والے جنکے جہاز نصف سے زیادہ ھیں الگ ھوگئے تو بڑے مجھیلے میں پڑجاوینگے جیسے کہ اُن کے افسر کی طرز کلام سے مترشح ھوتا تھا *

ادھر تو یہہ ھوا جو کچھہ بیان ھوچکا اودھر ایراني افسروں نے دریا کي لڑائي کے لیئے باھم جلسہ کیا اور حسب اتفاق اُسیوقت زرکسیز بھي آپہنچا چنانچہ اُسنے تمام افسرون سے مشورہ طلب کیا مگر اس لیئے کہ اُن کو بادشاہ کي مرضي دریافت ھوگئي تھي تمام افسروں نے یہي راے دي کہ ملازمان دولت کو یہیں لڑنا قرین مصلحت ھی ھاں ایک ملکہ ارتي‌میسا نے سب سے مخالف ھوکر یہہ صاف صاف بیان کیا کہ ایسے لوگونسے اولجھنیکا جو بہ نسبت ایرانیوں کے بحري کار و بار سے زیادہ واقفیت رکھتي ھیں نہایت برا نتیجہ ھوگا اگر نصیب اعدا دریا میں ایک لڑائي بھي شکست ھوئي تو پھر بري فوج کي بھي خیر نہوگي بلکہ مناسب وقت یہہ ھی کہ لڑائي میں تامل کیا جاوے اور پلی‌پونیسس کے متصل ڈیرے ڈالے جاویں تاکہ دشمنوں کے رشک و حسد کا بازار گرم ھووے اور جمعیت اُن کي تھوڑي تھوڑي منتشر ھو جاوے خلاصہ اُس کا یہہ تھا کہ یہہ اختلاف اُن کا جو بالفعل کچھہ واقع ھی روز بروز ترقي پاویگا اور تمام شریک اُنکے اپنے اپنے گھر بچانے کے لیئے چلے جاوینگے اور جب کہ دشمن تتر بتر ھوگئے تو تمام ملک یونان کا خیر خواھان دولت کے قبضہ میں بلا مشقت آجاویگا مگر یہہ بات اُسکي پیش نگئي یہاں تک کہ لڑائي کے سامان ھوگئے چنانچہ زرکسیز نے خود شریک ھونے اور لڑائي کي سیر دیکھنے کا ارادہ کیا اور پہلي شکستوں کا باعث یہہ سمجھا کہ مابدولت شریک معرکہ نہ تھے آخرکار ایک اونچے ٹیلے پر تخت قائم کیا گیا اور اُس کے ھونے سے فوج کو گونہ تقویت حاصل ھوئي مگر پوري تقویت کا یہہ طریقہ تھا کہ وہ آپ فوج میں شامل ھوکر لڑائي کي دوڑ دھوپ

میں شریک ہوتا جس سے ثابت ہوتا کہ وہ اُس بہادر فوج کا سر اور جان ہونے کے قابل ہی جو اُسپر جي جان سے قربان ہونے کو تیار ہی وہ بادشاہ جو ایسا مضبوط و مستقل نہو کہ کسي چیز سے لغزش نپاوے اور جوں جوں مصیبتوں کے مینھہ برسیں اُسیقدر استقلال اُسکا پھولے پھلے تو وہ سپہسالاري کے لایق نہیں اگرچہ اور کمالوں سے بھرپور ہووے اس لیئے کہ جب فوج کے افسر میں دلاوري بہادري نہو تو کوئي کمال اُس کي تلافي نہیں کرسکتا اور جس آدمي میں شجاعت نہیں اور وہ بناوٹ سے اپني دلاوري ظاہر کرتا ہی تو اُس کي نامردي کھل جاتي ہی اور وہ زیادہ فضیحت ہوتا ہی یہہ امر مسلم ہی کہ سپاہی اور افسر میں بڑا فرق ہوتا ہی پس اس صورت میں زرکسیز کو یہہ مناسب تہا کہ وہ عین لڑائي میں موجود ہوتا جیسے کہ بادشاہونکي شان ہوتي ہی یعني وہ سرکي مانند ہوتا نہ ہاتھہ کي اس لیئے کہ کام اُسکا لڑانا بھڑانا تہا نہ اور احکام نامناسب نافذ کرنا نہ تعمیل کرنا مگر خوف کے مارے فاصلہ پر بیٹھا تھا یہہ تماشائیوں کي طرح سے دور دور سے سیر دیکھنا افسري کے خلاف ہی *

تھمستکلیز نے یہہ جانکر کہ بعض بعض یوناني افسروں کا اب بھي یہہ ارادہ ہی کہ خاکناے کے قریب بڑھ جاویں اُسنے کسي حیلہ سے زرکسیز کو یہہ کہلا بھیجا کہ تمام افسر یونان کے بالفعل حاضر ہیں اگر کوئي تدبیر بنپڑے تو مطیع و تباہ کرنا اب آسان ہی ورنہ تھوڑے عرصہ بعد جب تمام شریک اپنے اپنے ارادوں کے موافق کہیں کہیں متفرق ہو جاوینگے تو یہہ بات پھر ہاتھہ نہ آویگي اور ایسا قابو کبھي نہ پڑیگا چنانچہ بادشاہ نے یہہ حکم صادر فرمایا کہ تھوڑے جہاز سرکاري اسي رات میں سالامس کا محاصرہ کرلیں تاکہ وہ کہیں باہر جانے نہ پاویں چنانچہ ایسا ہي عمل میں آیا اور یونانیوں کو خبر نہوئي کہ ہماري فوج محصور ہوگئي مگر ارسٹائیڈیز یہہ ناخوش خبر سنکر مقام ایجینہ سے جہاں تھوڑي سي فوج اُسکے ہاتھہ تلے تھي روانہ ہوا اور دشمنوں کے بیڑے پر گذر کر جو جان جوکھوں کا مقام تہا تھمستکلیز کے پاس جا پہنچا اور اُسکو الگ لیجاکر پہلے یہہ بات کہي کہ اگر کچھہ سمجھہ بوجھہ ہی تو ہم تم دونوں اُن نامعقول تکراروں کو جو کم فہمي طرفین کے باعث سے ظہور میں آئیں اور تفرقوں چند در چند کے باعث بھي ہوئیں یکقلم اُٹھاکر اپنے ملک کي

خدمتگذاري میں ایک دوسرے پر سبقت لیجانے کے لیئے اس طور پر جان لڑاویں که آپ کپتانون کے مانند حکم دیا کریں اور میں اُسکي تعمیل و مشورہ میں جي جان سے حاضر رهوں اور بعد اُسکے یهه بیان کیا که ایرانیوں نے هماري فوج کا محاصر کیا اب بلا توقف لڑنا چاهیئے تهمستکلیز اُسکي پاک طینتي اور بلند همتي دیکھکر حیران رها اور مارے پسینوں کے شور بور هو گیا اور جي میں کهنے لگا که میں کس لیئے اِس سردار والا همت سے پیش قدمي چاهتا تها بعد اُسکے بڑي پختگي سے یهه اِقرار کیا که آپ کي والا همتي جا بجا نقل کرونگا اور جهاں تک ممکن هوگا حسب صلاح و صوابدید آپ کے کاربند رهونگا بعد اُسکے اصل حقیقت سے آگاہ کیا که آپ کے خادم نے اُن وحشیوں کو فریب دیا که وہ محاصرہ کو چلے آئے اور اب مناسب حال یهه هی که آپ یوریبائیڈیز کے پاس تشریف لیجاویں اور اُس کے جي میں یهه بات بٹهلاویں که اب سوا اِس کے کوئي صورت نهیں رهي که سالامس پر لڑائي کیجاوے چنانچه ارسٹائیڈیز نے اس کام نیک انجام کو بڑي خوشي سے انجام دیا اِسلیئے که وہ سردار اس سردار والا قدر کي بهت قدر و منزلت کرتا تها *

حاصل کلام یهه که دونو فریق لڑنے بھڑنے اور مرنے مارنے پر آمادہ هوئے یونانیوں کي ساري کائنات اِتني تهي که اُن کے بیڑے میں تین سو اَسي جهاز تهے جو تهمستکلیز کے اشاروں پر چلتے تهے اور وہ ایسا لائق سردار تها که کوئي چیز اُسکے ملاحظه سے باهر نه تهي یعني وہ هر چیز کا پاس و لحاظ اُس کے مقام و محل پر رکهتا تها چنانچه وہ ایک خاص هوا کا منتظر رها جو هر روز ایک وقت خاص پر چلتي تهي اس لیئے که وہ هوا دشمن کے مخالف هوتي تهي یهاں تک که جب وہ هوا چلنے لگي تو لڑائي کا حکم نافذ هوا ایرانیوں نے اپنے بادشاہ کے دیکهانے کو ایسي دلیري دلاوري دکهائي که ایسے ویسے غنیم کے هاتهه پانو پهول جاویں یعني اُنهوں نے پیش قدمي کي اور آگے بڑهے مگر وہ گرما گرمي پهلے هي وار میں اِسلیئے جاتي رهي که هر چیز اُنکے خلاف مراد تهي یعني هوا مخالف اور جهاز ایسے بهاري که اُنکا هلنا جلنا بهت دشوار اور علاوہ اُس کے کثرت اِتني که کام میں آنا اُنکا نهایت مشکل غرض که اِس مقام پر هر طرح کي دقت و دشواري تهي برخلاف اُنکے یونانیوں کا یهه حال تها که کسي طرح کي دقت

اور کسي نوع کا اضطراب نه تها اسلیئے که تمام باتوں میں ایک حاکم تها اور ایک کا کہنا چلتا تها حاصل یہه که ایراني فوج کے پانو اُتهه گئے اور سب سے پہلے ایئونیه والے بهاگے جنکي نسبت تہمستکلیز نے یوبیه کے کناروں پر اکثر مقاموں میں پتهروں وغیره پر اُن کي یاد دهاني کو که اصل و بنیاد اُنکي کون لوگ هیں کندے کرائے تهے بعد اُس کے ایسي بهگي پڑي که باقي بیڑے بهي بهاگ گئے اور آپا دهاپي کے مارے کسیکو آگا پیچها نه سوجها مگر ملکه ارتي میسا نے مردانه وار ایسي جرأت کي که زرکسیز دیکهکر بے ساخته چلا اُٹها که مرد اِس جگهه عورتوں کے کام کرتے هیں اور عورتیں مردوں کي ڈهنگوں چلتیں هیں بعد اُسکے جب ایتهنز والوں کو یہه خبر لگي که ایک عورت هتیار باندهے مردانه لڑرهي هے اور اُسنے بڑے بڑے مردوں کے منهه پهیر دیئے تو اُنکو بہت جوش آیا اور یہه حکم نافذ کیا که جو کوئي اُسکو زنده پکڑ کر لائے تو دس هزار ڈرام انعام پاوے مگر وه اپني خوش نصیبي سے صاف نکل گئي اور کسي بیدرد کے پالے نه پڑي مگر اِن بہادروں کي قدر شناسي سے یہه یقین تها که اگر وه گرفتار آتي تو یہه لوگ اُسکي قدر و منزلت کرتے *

واضح هو که جس طرح یہه ملکه سلامت رهي تاریخ میں ذکر کرنیکے قابل هے اِس لیئے که جب اُسنے یہه دیکها که ایتهنز والے کمال چستي چالاکي سے پیچهے چلے آتے هیں تو اپنا نشان گراکر یونانیوں کا نشان قائم کیا اور ایک ایراني جہاز پر جسمیں داماستهیمس کیلنڈا کا بادشاه اُس میں سوار تها اور پہلے سے دونوں میں چشمک تهي یہاں تک که جوں توں کر کے اُسکو ڈبو دیا یونانیوں نے یہه معامله دیکهکر اُسکو اپنا جہاز سمجها اور اُسکا تعاقب چهوڑا سالامس کي لڑائي کا یہه انجام هوا جو تاریخ کي یادگاري کے شایان هے اِس لڑائي نے یونانیوں کا نام روشن کیا اور اُن کے یاد بود کو همیشه کے لیئے قائم رکها اور ایرانیوں کے جہاز تباه هوئے بعضے غرق هوگئے بعضے گرفتار آئے اور جو لوگ اُن کے شریک حال تهے وه بادشاه کي بے رحمي کو دشمن کي سختي کے برابر جانتے تهے اپنے اپنے ملک کو روانه هوئے تہمستکلیز نے ارسٹائیڈیز سے تخلیه میں یہه گفتگو کي که اگر آپکي صلاح هو تو هم تهوڑے سے جہاز بهیجکر اُس بڑے پل کو جو زرکسیز نے بڑي لاگت لگاکر بنوایا تها توڑڈالیں

اور ایشیا والوں کو یورپ سے سلامت نجانے دیں اگرچہ اُسنے یہہ بات پیش کی تھی مگر جی میں اسکو ناپسند کرتا تھا ارستائیڈیز نے اُسکو اصلی راے اُسکی سمجھہ بوجھہ کر برخلاف اُسکے نرمی گرمی سے یہہ راے دی کہ اپنے بڑے دشمن کو مایوس کرنا مقام اندیشہ کا هے یہہ کیا نہیں سنا کہ جب آدمی کی جان پر بنتی هی تو وہ اپنی جان پر کہیل جاتا هی اور قطع نظر اِس سے همارا اصل مطلب یہہ هے کہ جسطرح بن پڑے اُس کے هاتھہ سے نجات پاویں تہمستکلیز یہہ سنکر خاموش رها اور زرکسیز کے جلد چلے جانے کی یہہ راہ نکالی کہ کسی حیلہ بہانہ سے اُسکے کانوں تک یہہ فقرہ پہنچا دیا کہ یونانیوں نے پل توڑنے کا ارادہ کیا اور وہ پہلی بات جو اُسنے ارستائیڈیز سے کہی تھی مقصود یہہ تھا کہ اُسکو بھی اپنی اصلی راے کا شریک کرے اِس لیئے کہ اگر خدا نخواستہ اور افسروں کی صلاح پل توڑنے کی هو تو اِس والا قدر افسر کی راے سے اُسکو تقویت رهے اور یہہ بھی خیال تھا کہ اگر میری اطلاع رسانی کی اطلاع هوجاوے اور بغاوت کا دھبا لگے تو اِسکے ذریعہ سے بچا رهوں *

غرض کہ جب بادشاہ کو پل توڑنے کی خبر پہنچی تو وہ نہایت خایف هوا اور جہاں تک اُس سے بن پڑا وهانتک سامان جابجا درست کیا اور رات هی کو چلدیا اور ماردونیس کو تین لاکھہ فوج سمیت یونان میں چھوڑ گیا کہ اگر تم سے هوسکے تو یونان کو فتح کرنا یونانیوں کا یہہ خیال تھا کہ دوسرے دن بہت بڑا کھیت پڑیگا مگر جب اُنکو غنیم کے بھاگ جانے کی بشارت پہنچی تو کمال چستی چالاکی سے اُسکا پیچھا کیا اور علاوہ اُن جہازوں کے جو اُنہوں نے ایرانیوں سے چھینے دو سو جہاز اور تباہ کیئے اور جو جہاز اُنکے باقی رهگئے تھے طوفانوں کے طپانچے کھاتے محنتیں اُٹھاتے هوئے کنارہ ایشیا کے قریب مقام کیوما لنگر گاہ شہر اِتولیہ میں پہنچی اور جاڑے وهیں بسر کیئے مگر اِس عرصہ میں کبھی یونان کی جانب منہہ کرکے بھی نسوئے *

حاصل کلام یہہ کہ زرکسیز باقی فوج کو همراہ لیکر هلسپانٹ کے رستے راهی هوا اور اِس لیئے کہ رسد وغیرہ کا سامان کوچ سے پیشتر درست نہوا تھا پینتالیس دن کے سفر میں فوج پر ایسی سختی گذری جوربہل بھاڑی راہ میں هاتھہ آئی کھا گئے یہاں تک کہ درختوں کی چھال پتوں تک

نوبت پہنچي اور یہي امر باعث ہوا کہ فوج میں بیماري پھیل گئي چنانچہ بہت سے لوگ مروڑوں کے مارے مرگئے بادشاہ کو کسیکے مرنے جینے کي پروا نہوئي اور اپني جان بچاکر تھوڑے خواصوں سمیت روانہ ہوا اور پل پر پہنچکر دم درود اپنا درست کیا مگر موجوں کي ریل پیل سے پل کو شکستہ پایا آخرکار ڈونگي پر سوار ہوکر پار اوترگیا یہہ تماشا سیر کے قابل هے کہ دنیا کي چیزیں کیسي ادل بدل جاتیں هیں اور اِس خاک کے پتلے کي ٹیپ ٹاپ کتني ناپائدار هے حاصل اُسکا یہہ کہ اتنا بڑا بادشاہ جسکے ساتھہ سیکڑوں جہاز اور هزاروں جان نثار تھے ایک ٹوٹي پھوٹي ڈونگي پر تن تنہا سوار ہوکر چلاگیا اور کسي نے اُسکي بات بھي نہ پوچھي یہہ ماجرا زرکسیز کي مہم کا نتیجہ تھا جو اُسني یونانیوں کے مقابلہ پر اُسکو انجام دیا تھا اگر زرکسیز کے مختلف حالوں کي مطابقت کیجاوے تو یہہ مشکل سے تمیز ہوگي کہ یہہ وهي زرکسیز هے کہ جب یہہ معاملے زیر تجویز اور معرض بحث میں تھے تو مثل اُسکي کوئي دلاور معلوم نہوتا تھا یہاں تک کہ اگر کوئي شخص ازراہ دور اندیشي کوئي دقت پیش آنے والي بیان کرتا تو اِس بادشاہ کو حیرت ہوتي بلکہ وہ گونہ ناخوش ہوتا مگر جب کہ ارادے پورے کرنے پر برا وقت آیا تو نامردونکي طرح بھاگنا سوجھا اور جان بچانے کے سوا کوئي اور امر پیش پا نہوا اِن دونوں باتوں کے ملاحظہ سے شجاعت اصلي جو ہوشیاري اور دانائي سے خالي نہیں ہوتي اور تہور میں جو محض گاؤ زوري اور صرف بے وقوفي سے ہوتا هے فرق بین اور تفاوت فاحش واضح ہوجاتا هے اور اسي سے جو بڑا دانشمند بادشاہ اصل معاملہ کو خوب سوچ سمجھکر اور اُسکے تمام پہلوؤں کو دیکھکر کرتا هے اور اُس لڑائي پر جسکا اُسکو پھر کھٹکا نہیں رهتا آمادہ ہوتا هے تو کام پڑنے پر اُسکي دلیري اور دلاوري زیادہ ہوجاتي هے اور جو کام سوچ بچار کر نہیں کیا جاتا تو انجام اُسکا اچھا نہیں ہوتا اگرچہ گونہ یقین اور في الجملہ دلیري سي دلمیں آجاتي هے مگر خوف و اندیشہ اور ناکامي اور محرومي کا بھي وهاں کھٹکا لگا رهتا هے جہاں بیباکي اور دلاوري کام آتي هے *

سالامس کي فتح کے بعد یونانیوں نے سب سے پہلے یہہ کام کیا کہ عمدہ عمدہ چیزیں غنیمت کي ڈلفاس کے بتخانہ میں بھیجدیں سائیمن جو

بہت خورد سال تھا اُسنے آپ کو نئي نئي طرح سے ممتاز کیا اور ایسے بڑے بڑے کام کیئے کہ اُسکا نام ہوگیا اور اُنسے یہہ ثابت ہوا کہ یہہ بھي شہر میں گنتي کے لوگوں مین متصور ہوگا اور آیندہ بڑي بڑي خدمت گذاریاں اپنے ملک کي کرے گا مگر بالکل ناموري اس بڑي مشہور فتح کي جو منجملہ اُن فتوحات کے تھي کہ یونانیون کو ایرانیوں پر حاصل ہوئي تھیں تھمستک لیز کو نصیب ہوئي یہاں تک کہ جو لوگ اُسکي نامداري پر پیچ و تاب کھاتے تھے اور حسد کے مارے اُسکے نام سے جلتے تھے کام ناکام اُنکو بھي اُسکي کارگذاري پر گواھي دیني پڑي یونان میں یہہ رسم قدیم تھي کہ لڑائي کے بعد تمام افسروں پر لازم تھا کہ جس کسي نے اُس لڑائي میں بڑا کام کیا ہو وہ اُسکو مشہور کریں اور صورت اُسکي یہہ ھے کہ ایک کاغذ پر پہلے نام اُسکا لکہا جاتا تھا کہ جس نے پہلے درجہ کي کار گذاري کي ہو اور بعد اُسکے اُسکا نام لکہتے تھے جس نے دوسرے درجہ کا کام انجام دیا ہو چنانچہ حسب اس قاعدہ عام کے کہ ہر شخص آپکو دوسرے پر فوقیت دیتا ھے ہر سردار نے نام اپنا پہلے درجہ پر قایم کرکے دوسرے درجہ پر تھمستک لیز کا نام قایم کیا اس سے دریافت ہوا کہ تھمستک لیز سب سے فایق تھا لیسڈیمن والے تھمستک لیز کو اسپارٹا میں اس غرض سے لیگئے کہ وھان لیجاکر اُسکے انعام و اکرام کے مدارج اداکریں چنانچہ اُنہون نے ارسٹائیڈیز کي ھمت و جرأت کے صلہ اور تھمستک لیز کي تدبیر و دانائي کے انعام تجویز کرکے دونو سرداروں کو زیتون کے تاج عنایت کیئے اور ایک چرت جو نہایت عمدہ اُس شہر میں تھا بطور تحفہ کے صرف تھمستک لیز کو مرحمت کیا اور ھنگام روانگي تین سو جوان گبرو خانداني سرحد تک پہنچانے گئے اور یہہ ایک ایسي عزت تھي کہ جب تک کسي کو نصیب نہوئي تھي اور بڑي خوشي تھمستک لیز کو یہہ ہوئي کہ بعد فتح سالامن کي لڑائي کے جب اولمپک کا تماشا ہوا اور یونان کي تمام رعایا اکھٹي ہوئي تو اس مجمع عام میں تمام حاضرین تماشا نے کمال زور و شور اور نہایت ھنسي خوشي سے استقبال اُسکا کیا یعني جس وقت وہ مجلس مین پہنچا تو تمام لوگ اُسکي تعظیم کے لیئے سروقد کھڑے ہوگئے اور کسي نے اُن کھیلونکو جو وھان ہورہے تھے نظر اُٹھاکر ندیکھا بلکہ اُسیکے چہرے مہرے کو تکتے رہے اور انکھوں کي ٹکٹکي وہیں لگي رھي لوگوں کے اشارے ہوتے تھے جو لوگ

اُسکو جانتے نہ تھے اُنکو اُنگلیوں سے بتاتے تھے چنانچہ بعد اُسکے تھمستکلیز
نے اپنے دوستوں سے واشگاف بیان کیا کہ مجکو تمام عمر میں بڑي
خوشي کا دن یہہ تہا کہ ایسا کبھي نصیب نہیں ہوا غرض کہ یہہ انعام
اُسکي اصلي خواهشوں سے زیادہ تہا *

اس کتاب کے دیکھنے والوں نے تھمستکلیز کي عادتوں میں دو یا
تین باتیں ایسي عمدہ دیکھیں ہونگي کہ اُنکے وسیلہ سے وہ سردار نامدار
اُن گنتي کے لوگوں میں شمار ہوسکتا ہے جو نہایت لئیق آدمي تھے اول
یہہ کہ اُسنے بڑي عمدہ تدبیر سوچي اور اُسکو انجام کو پہنچایا کہ تمام
ایتھنز والوں کو بحري فوج بنا دیا اور اسي بات سے حسن‌لیاقت اور
مہمات آیندہ میں فہم سلیم اور بڑے بڑے معاملوں میں راے صحیح
اُسکي دریافت ہوتي ہے چنانچہ ایتھنز کي اراضي جو تھوڑي اور بنجر
تھي تو اُسنے یہہ درست سمجھا کہ جاہ و جلال اِس شہر کا اِسکے
سوا متصور نہیں کہ بحري طاقت اُسکي بڑھائي جاوے اور حقیقت میں
یہہ تدبیر معقول اصل اُن نیک باتوں کي تھي کہ اُنھوں نے ایتھنز کي
جمہوري سلطنت کو بہت شاندار کردیا چنانچہ ذکر اُسکا آیندہ آویگا
دوسرے یہہ کہ پیش بیني عاقبت اندیشي اگرچہ بڑا عمدہ جوہر ہے مگر
مورخ کے نزدیک اُس حلم و تحمل کي نسبت نہایت کم مایہ ہے جو
اِس سردار بردبار سے دو جگہہ ظہور میں آیا اگر وہ اپني شان و عزت پر
جاتا اور اپنے ہم پیشوں اور ہمسنوں کي مانند اوچھي بات کو بیٹھتا تو
یونان کا کوئي ٹھکانا نتھا اول اُس موقع پر کہ باوصف اِس بے انصافي
صریح کے جو ایتھنز کي جمہوري سلطنت کي نسبت واقع ہوئي جسکا
یہہ سردار رکن رکین تھا اور بالتخصیص اِسکي حق تلفي کي گئي یعني
بیڑہ کي افسري ایک اسپارٹا والے کے نام تجویز ہوئي اِس نے درگذر کي اور
ایتھنز والوں کو دعوے معقول سے جسکي بنیاد ایک وجہہ وجیہہ پر مستحکم
تھي باز رکھا اگر یہہ سردار ایسا نکرتا تو شریکوں میں ایسي بگڑتي کہ
نتیجہ اُسکا بہت برا ہوتا دوسري بار اُسنے یہہ تحمل کیا کہ جب
یوریبائیڈیز نے سخت کلامي کي اور دھمکانے کو چھڑي اُٹھائي تو باوصف
اِسکے کہ وہ نوجوان نکیلا گبرو اور شان و شوکت کا خواہاں اور ایک بیڑیکا
بڑا افسر تھا اور علاوہ اِسکے حق بھي اُسکي جانب تھا مگر اُسنے نہایت

برداشت کي چنانچہ سالامن کي فتح أسي برداشت کا ثمرہ هوا اور هم نہیں جانتے کہ ایسے مقام نازک میں همارے وقت کے نوجوان افسر کسطرح پیش آتے *

ارستائیڈیز کي حسن لیاقت اور خوبي عادت کي تفصیل موقع مناسب پر مذکور هوگي اور مختصر یہہ هے کہ وہ ایسا آدمي تھا جیساکہ جمهوري سلطنت میں هونا چاهیئے یعني اگر أس سلطنت کا بخوبي اهتمام انتظام هوتا گو کوئي کرتا تو اسبات کي أسکو پروا نہوتي کہ میري ناموري هووے اِس لیئے کہ جو کوئي حسن لیاقت اور کمال هوشیاري سے کارگذاري کرتا تو أسکو گونہ رنج نہوتا بلکہ وہ اور أسکي تائید کرتا جس سے أسکي کارگذاري میں خاص أسکي لیاقت اور هوشیاري ظاهر هوتي هم ابھي ذکر کرچکے هیں کہ أسنے کس چالاکي سے غنیم کے بیڑوں کو طے کیا اور تھمستک لیز کے پاس پہنچکر وہ عمدہ خبر پهنچائي اور أسکو معقول مشورہ دیا پلوتارک لکھتا هے کہ جب تک تھمستک لیز افسر رها تبتک ارستائیڈیز کي یہہ صورت رهي کہ أسکو هر موقع پر مشورہ دیتا اور اپنے اعتبار سے أسکي هربات کو سنبھالتا رها باوجودیکہ وہ أسکا حریف تھا بلکہ مدعي بھي تھا اب همکو لازم هے کہ اس عمدگي اور بلند همتي کو أن لوگوں کي افسري سے مطابق کریں جو اپني دوں همتي اور اوچھہ پن سے رشک و حسد کو افسري کے معاملے میں دخل دیتے هیں اور سدا اپنے شریکوں سے اختلاف کرتے اور اپني بات بڑهانے پر مرتے هیں بلکہ اپني خودکامي سے اپنے گورنمنت کو ضرر پهنچانا گوارا کرتے هیں اور اس خیال سے کہ أن کے حریفوں کي غلط فهمي سے ناموري کا فائدہ حاصل هووے أن کو روکنے ٹوکتے نہیں تاکہ وہ راہ غلط سے باز رهیں *

جس تاریخ کہ تھرماپلي پر لڑائي واقع هوئي أسي تاریخ میں کارتھیج کي تین لاکھہ فوج کو جیلن بادشاہ سراکیوز نے شکست فاحش دي مگر هرودوتس صاحب اِس لڑائي کو سالامن کي لڑائي کے ساتھہ بیان کرتے هیں چنانچہ اِس فتح کے حالات جو سسلي میں حاصل هوئي تھي کارتھیج کي تاریخ میں لکھے گئے هیں جب کہ سالامن کي لڑائي کے بعد یوناني واپس آئي تو أن جزیروں سے جو ایرانیوں سے متفق هوگئے تھے تاوان لینا تجویز کیا چنانچہ تھمستک لیز جهاز پر سوار هوکر گیا اور جزیرہ

اینڈراس سے مطالبه شروع کیا یعني وهاں کے رهنے والوں سے یهه کهکر بهت سا روپیه طلب کیا که میرے ساتهه زور و فهمایش دو بڑے دیوتے هیں اُنهوں نے جواب دیا که هماري طرف بهي افلاس و کمزوري دو ایسے دیوتے هیں که تمهارے دیوتوں سے زور و طاقت میں کم نهیں سو وہ روپیه دینے کي اجازت نهیں دیتے اِس انکار پر اُسنے جهوت موت اُنکا محاصرہ کیا اور تهوڑي سے چشم نمائي کرکے یوں دهمکایا که هم تمهاري بستي برباد کردینگے غرضکه اسي طور پر اُسنے تمام جزیروں سے جو جزیرہ اینڈراس کي مانند اُسکا مقابله نکرسکے بلا اطلاع اور افسروں کے روپیه وصول کیا اور اسي لیئے اُسکو لالچي جانتے تهے اور همیشه اُسکو دولتمند هونیکا خیال رهتا تها *

نویں فصل

پلاٹیه کي لڑائي کے بیان میں

جب که زرکسیز اودهر کو روانه هوا تو حسب‌الارشاد اُسکے ماردونیس تین لاکهه آدمیوں سمیت یونان میں پڑا رها اور جاڑے تهسلي میں بسر کیئے اور آغاز بهار پر فوج کو لیکر بیوشیا میں آیا اس ملک میں ایک بهت مشهور اریکل تها جسکو لیباڈیا کي اریکل کهتے تهے ماردونیس نے اس لڑائي کے مقدمه میں اُس اریکل سے یهه مشورہ مناسب سمجها که اس لڑائي میں ملازمان دولت ایران کو کامیابي نصیب هي یا نهیں وہ پوجاري جو وهاں حاضر تها اُسنے بڑي تبختر اور حیله سازي سے ایسي زبان میں جواب دیا که منجمله حاضرین مجلس کے کسي کي سمجهه میں نه آیا اور مقصود اس تقریر سے یهه تها که اریکل ایسي زبان صاف میں وحشیوں کو جواب دینا نهیں چاهتي جو وہ سمجهه میں آجاوے اور اُنهیں دنوں ماردونیس نے الگزنڈر مقدونیه والے بادشاہ کو بذریعه بهت سے ایراني افسروں کے یهه پیام کهلا بهیجا که اگر ایتهنز والے اپنے شریکوں سے الگ هو جاویں تو اُن کو یهه بڑے فائدے حاصل هونگے که شهر اُنکا جو جلکر خاک سیاہ هوگیا هي دوبارہ تعمیر کیا جاوے اور بهت‌سا روپیه بهي اُنکو دیا جاوے اور علاوہ اُسکے یهه بهي ناگوار نهوگا که اُنکي رسم و رواج بهي قائم رهیں اور یونان کي حکومت کیا کریں چنانچه الگزنڈر نے جو اُنکا پرانا مخلص

تها وه پیغام اُنکو پهنچایا اور اپني طرف سے بهي بهت سا سمجهایا که ایسے
اچهے موقع کو جس سے تمهارے کاروبار کي درستي هوتي هی هاتهه سے
نجانے دو اور خصوص ایسے وقت میں که ایران کي اتني بڑي طاقت هے
که تمام یونان کي نهیں اور تمهاري اتني بودگي نهیں که تم اُنکي ٹکر
اُٹهاسکو *

جوں هي که یهه خبر اسپارٹا والوں کو پهنچي تو اُنهوں نے چند
ایلچي اس خیال سے روانه کیئے که وه اسبات کو سرسبز نهونے دیں چنانچه
حسب اتفاق جسوقت که مارڈونیس کے ایلچیوں نے پیام اُسکا ادا کیا تو
یهه قاصد بهي حاضر تهے اور جوں هي که الگزنڈر کلام اپنے پورے کرچکا تو
اُنهوں نے ایتهنز والوں سے باصرار تمام یهه بات کهي که تمکو اپنے شریکوں
سے الگ هونا مناسب نهیں ایسے اڑے وقت میں تمام ملک کا مقصود
واحد هی اور ایسے موقع پر تمهارا شریک هونا یونان کي کمال قوت کا
باعث هی اور گورنمنٹ اسپارٹا ایتهنز والوں کي ایسي بري حالت دیکهکر
که گهر بار اُنکے تباه اور کهیتي باڑي اُنکي تمام موقوف هی نهایت افسوس
کرتي هے اور وه اسپر آماده هی که جب تک لڑائي قائم رهے تب تک اُنکي
جورو بچوں اور بڑے بوڑهوں کے کهانے پینے اور تمام ضروریات کے رفع کرنے میں
مدد پهونچاوے اور گفتگو کے خاتمه پر یهه فقره ادا کیا که اس مقدمه میں
الگزنڈر کي گفتگو ایسي هی جیسے که ایک ظالم دوسرے ظالم کي سفارش
کرے اس لیئے که یهه آپ ظالم هی گمان ایسا هوتا هی که الگزنڈر یهه
بهول گیا که جن لوگوں کو بهکا رها هوں اُنهوں نے هر موقع اور هر محل پر
یار و دیار کي آزادي بچانے کے واسطے بے جگر هوکر جانیں لڑائیں اور کیسي
کیسي بڑي محنتیں اُوٹهائیں اس موقع پر ارسٹائیڈیز افسر تها اور اس
پیام کا جواب شافي دینا اُسیکا کام تها چنانچه پهلے اُسنے یهه واشگاف
بیان کیا که یهه وحشي جو اپنے چاندي سونے کو جسکو وه بهت کچهه
سمجهه رهے هیں بار بار اوچهالتے هیں اور بڑے بڑے لالچ دیکر یهه چاهتے
هیں که ایک سچي قوم کي بات کو بٹا لگاویں معافي کے قابل هیں مگر
لیسیڈیمن والوں سے بهت بڑا تعجب هی که وه هماري والاهمتي بهول گئے
اور دوچار دن کي تکلیف و حاجت دیکهکر یونان کي حفظ و حراست
میں مستقل رهنے کے لیئے روپئے کپڑے کا لالچ دیا اور بهت طرح سے سمجهایا

بعد اسکے اسپارتا کے ایلچیوں سے یہہ خطاب کیا کہ تم اپنے گورنمنٹ کي خدمت میں یہہ عرض کردینا کہ دنیا کي تمام دولت و حشمت ایتھنز والوں کو لبھا نہیں سکتي اور کسي کے بہلانے پھسلانے سے ملک کي عام ازادي کي نگہباني وہ چھوڑ نہیں سکتے باتي یہہ اُنکا بڑا احسان هی کہ وہ همارے اعانت پر آمادہ هیں مگر هم لوگ اپنے کام کاج میں آپ خود سرگرم هیں یار شاطر هیں بار خاطر نہیں بعد اُسکے مارڈونیس کے قاصدوں پر برسا اور سورج کي طرف اُنگلي سے اِشارہ کر کے صاف صاف بیان کیا کہ جب تک یہہ ستارہ گردش کرتا هی تب تک ایتھنز والے ایرانیوں کے مخالف هیں اور جو اُنھوں نے اُنکے ساتھہ کیا یعني اُنکے گھروں اور مندروں کو جلایا اُسکے اِنتقام سے باز نہ آوینگے بعد اُسکے مقدونیہ والے بادشاہ سے مخاطب هوا اور یہہ کھول کر کہا کہ اگر آپ همارے دوست هیں کبھي یہہ حرف زبان پر نہ لانا ورنہ اِسبات کے سوا کہ آپ هماري نظروں سے گرینگے اور دو کوڑي کي عزت هوجاویگي کوئي فائدہ حاصل نہوگا *

غرض کہ ارسٹائیڈیز نے ایسے ایسے فقرے سنائے کہ سننے والے حیران رہ گئے اور با وصف اس بے باکانہ گفتگو کے اُن دو چار فقروں پر کفایت نکي اور اس خیال سے کہ لوگوں کو وحشیوں سے پوري پوري نفرت حاصل هووے اور کسي طور کا اُنسے معاملہ نکریں دین و مذهب کے پیرایہ میں یہہ تازہ جوڑ چلا کہ ایتھنز کے پوجاریوں کو یہہ تاکید کي کہ جو کوئي ایرانیوں سے اِسلیئے صلح کرے یا باقي یونانیوں سے الگ هو جاوے تو اُسکو لعنت ملامت کریں اور بہت سا برا بھلا کہیں مختصر یہہ کہ جب مارڈونیس کو یہہ دریافت هو گیا کہ وہ لوگ اپني آزادي کو چھوڑنیوالے نہیں تو اُسنے فوج سمیت اٹیکا کي جانب کو کوچ کیا اور جو چیز اُسکے سامھنے پڑي اُسکو تباہ و غارت کرتا چلا گیا اور اِسلیئے کہ ایتھنز والے ایسے نہ تھے کہ اُس سیل بلا کي روک تھام کر سکیں تو کام نا کام اُنکو پھر شہر کو چھوڑنا پڑا اور سالامس کو چلے گئے مگر مارڈونیس کو یہہ اُمید تھي کہ وہ صلح پر راضي هوجاوینگے چنانچہ اُسنے دوسري مرتبہ اُنھیں شرطوں کے ساتھہ ایلچي روانہ کیئے آخرکار جب وہ وهاں پہنچے تو لائیسیڈس نامي ایک ایتھنز والے کي یہہ راے هوئي کہ ایلچیوں کي گفتگو سني چاهیئے مگر ایتھنز والونکا یہہ عالم تھا کہ وہ حرف صلح کو اتنا گناہ جانتے تھے کہ

یہہ حرف اُسکي زبان سے نکلاهي تھا کہ اُسکو پتھروں کے مارے چکناچور کر دیا اور عورتوں نے اُسکے گھر میں گھس پیتھکر اُسکے جورو بچونکے ساتھہ یہي معاملہ کیا غرض کہ مردوزن نے یہہ حال اُسکا کیا مگر ایلچیوں کو حسب دستور قدیم ھاتھہ نہ لگایا جوں کا توں اُنکو واپس کردیا چنانچہ مارڈونیس کو بخوبي ثابت ھوگیا کہ وہ لوگ صلح پر راضي نہونگے آخرکار اُس نے ایتھنز میں جاکر وہ لوٹ مار کي کہ جو چیز سال گذشتہ میں باقي رہ گئي تھي نیست و نابود کردے اور نام اُسکا باقي نرکھا *

اِسپارٹا والونکا یہہ عالم ھوا کہ بجاے اس امر کے کہ اپنے عہد وپیمان کے موافق فوج اپنے اٹیکا کو روانہ کرتے پلے پونیسس میں گھس بیٹھے اور اُس خاکنائي پر ایک دیوار بنائي شروع کي کہ اُسکے ذریعہ سے محفوظ رھیں اور اھل ایتھنز کي مدد کرنیکا کوئي موقع نوھي ایتھنز والوں نے اسپارٹا میں اپنے ایلچي بھیجے کہ اُنکي غفلت کے گلہ شکوہ کریں مگر اُنکے شکوہ شکایت سے محکمہ ایفوري پر کچھہ اثر نہوا اِسلیئے کہ وہ ‡ دن ھیسنتھس کے † تیوھار کا تھا خوشیوں اور دعوتوں میں گذر گیا اور ایلچي جواب سے محروم رھے بعد اُسکے وہ جواب دینے میں آج کل کرتے رھے یہاں تک کہ پورے دس دن گذر گئے اور وہ دیوار پوري ھو گئي اور قریب تھا کہ ایتھنز والے ایلچي حقارت سے رخصت کیئے جاویں مگر شہر والوں میں سے ایک شخص نے یہہ بات کہي کہ یہہ بري نا معقول حرکت ھی کہ ایتھنز والوں کے ساتھہ جنھوں نے بڑي بڑي محنتیں اور مصیبتیں اُٹھاکر عام ازادي کي حفاظت اور شہر و دیار کي خدمت ادا کي ایسا برا معاملہ ہوتا

---

‡ ھیسنتھس سب سے چھوٹا بیٹا بادشاہ اسپارٹا امکلاس اور ڈایومیڈ کا اور بقول بعضوں کے بائیرس اور کلایو کا بیٹا تھا یہہ نہایت خوبصورت تھا چنانچہ تھامیرس اور ایپالو اُسپر عاشق تھے اتفاقاً اُن کے ھاتھہ سے نا دانستہ مارا گیا مشہور ھی کہ اُسکے خون سے ایک پھول پیدا ھوا جسکا نام اُسي کے نام پر مشہور ھی اور اُسکے پتوں پر ایسے حرف کي صورت ظاھر ھوئي کہ جسکے معنے یوناني میں رونے کي آواز کے ھیں

† اھل اسپارٹا میں ھیسنتھس کا تیوھار تین دن رھتا تھا جنمیں سے دو دن ایک اول اور ایک آخرکا نوحہ اور ماتم میں ھیسنتھس کے گذرتا تھا اور بیچ کا دن دعوتوں اور خوشیوں میں بسر ھوتا تھا یہہ تیوھار ھر سال ماہ اگست میں ایپالو اور ھیسنتھس کي عزت میں ھوا کرتا تھا

جاوے چنانچہ یہہ سنکر اُنکي آنکھیں کھلیں اور کان کھڑے ہوئے ار
اِرادہ فاسد سے نہایت شرمندہ ہوئے دوسري رات پانچ ہزار آدمي
شخص کے ساتھہ سات سات غـــلام تھے ایتھنز کو روانہ کیئے اور ایتھ
ایلچیوں کہ خبر بھي نکي بعد اُسکے جب تڑکا ہوا تو ایلچیوں نے شہ
کي دفتر کھولے مگر جب اُنپر یہہ بات کھلي کہاِسپارٹا کي کمک
ہوچکي اور قریب ہي کہ اتیکا کے لگ بھگ پہنچي ہو تو وہ د
رہ گئے *

مارڈونیس اتیکا کو چھوڑ کر بیوشیا کو چلا آیا تھا اور بنظر اسکے ک
ملک چوڑا چکلا اور بہت کھلا ہوا ہی اُسنے لڑائي کا ہونا یہیں منا
سمجھا اور حقیقت بھي یہي تھي کہ اتیکا جو محض نا ہموار
اُسمیں ٹیلے ٹیکرے بہت سے ہیں صف ارائي فوج کے قابل اور سوارور
دوڑ دھوپ کے لایق نہ تھا غرض کہ اُس نے بیوشیا میں پہو
بحر آسوپس کے متصل ڈیرے ڈالے اور یوناني بھي حسب‌الحکم پازینیہ
بادشاہ اسپارٹا اور ارسٹائیڈیز جنرل ایتھنز کے اُسکے پیچھے پیچھے پہ
ہیروڈوٹس صاحب کے حساب کے بموجب ایراني تین لاکھہ اور
ڈایوڈورس صاحب کے پانچ لاکھہ اور یوناني کل ستر ہزار بھي نہ
منجملہ یونانیوں کے پانچ ہزار اسپارٹا والے اور پینتیس ہزار اُنکے غلا
کل چالیس ہزار تھے اور یہہ غلام بہت سبک ہتیاروں سے مسلح تھ
آٹھہ ہزار آدمي ایتھنز والوں کے تھے باقي اور شریک اُنکے اِدھر اودھ
اکھٹے ہوگئے تھے دانیاں بازو فوج کا اسپارٹا والوں کے زیر حکومت
بانیاں بازو اُسکا ایتھنز والوں کے تحت قبضہ ہونا تجویز ہوا چنانچہ
بازو کي نسبت تیجیہ والوں نے دعویٰ کیا مگر بات اُنکي پیش نچلي

ایسے وقت میں کہ تمام یوناني کمال تشویش میں لڑائي کے م
تھے کہ دیکھئے قسمت کیا آگے لاتي ہي ایتھنز والوں کے عین لشکر میں
شہر والونکي طرف سے سازش کي بو باس پائي گئي جو عام پسند گورنم
سے محض ناراض تھے اور اُسیکي موقوفي کے لیئے یہہ عزم مصمم کیا تھ
یونان کو ایرانیوں کے حوالہ کر دیجئے اس سازش سے ارسٹائیڈیز کو ن
حیراني ہوئي مگر اُسنے ایسے مقام نازک میں کمال دانائي برتي
بلا دریافت اِس امر کے کہ اس سازش میں کتنے لوگ شریک ہیں

آدمیوں کو گرفتار کیا اور منجملہ اُنکے دو آدمیوں کو جنکی نسبت ثبوت کامل تھا ملزم ٹھہرایا لیکن شروع تحقیقات سے پہلے وہ دونوں خیموں سے بھاگ گئے اور اُسمیں شک نہیں کہ ارستائیڈیز نے طرح دی ورنہ اُنکو سزا ہوتی اور ایسے موقع پر وہی سزا دینا شور و غوغا اور شر و فساد کا باعث ہوجاتا اور باقی حوالاتیونکی نسبت یہہ اِرشاد کیا کہ اگرچہ کماینبغی تمپر جرم ثابت نہیں مگر تمہارے لیئے میدان جنگ محکمہ عدالت ہی وہاں جاکر صفائی حاصل کرو یعنی وہ کام کرو کہ تمام لوگوں پر یہہ واضح ہو جاوے کہ یہہ بیچارے مفت مارے گئے ان کے دلوں میں غدر و دغا کا خیال بھی نہ آیا ہوگا حاصل یہہ کہ اُسکی چشم پوشی نے اُنکی آنکھیں نیچے کیں اور توبہ کا دروازہ اُنپر وا کیا اور اور مجرموں کو مایوسی سے باز رکھا یہاں تک کہ وہ ہنگامہ فرو ہو گیا *

بعد اُسکے یہہ ہوا کہ مارڈونیس نے یونانیوں کی آزمایش کو وہ سوار مقابلہ پر بھیجے جنسے اُسکو بڑی تقویت تھی چنانچہ مگیریا والوں کو جو میدان میں بڑؤ ڈالے پڑے تھے اُن سواروں سے بڑا نقصان پہنچا پہلے اُنھوں نے کمال اِستقلال و جراُت سے آپ کو بچایا اور قریب تھا کہ پس پا ہو جاویں مگر وقت پر تین سو دلاور ایتھنز والے اُس تھوڑی سی فوج سمیت جنکے پاس پھینککر مارنیکے ہتیار تھے اُنکی کمک کو آپہنچے ایرانی سواروں کا سردار مازستیس اُس گروہ گراں شکوہ کو بڑے اِنتظام و اہتمام سے اپنی جانب آتا دیکھکر اپنے سواروں کو مقابلہ پر لایا ایتھنز والے اپنی جگہہ پر ٹھہر گئے اور اُن کے حملہ کے منتظر رہے آخر کار مقابلے ہوئے اور فریقین ٹوٹ ٹوٹ کر لڑے اور ہر فریق کا مطلب یہہ تھا کہ اس نمونہ سے یہہ دریافت ہو جاویگا کہ بڑی لڑائی پر کھیت کسکے ہاتھہ رہیگا حاصل یہہ کہ عرصہ تک زد و خورد کا بازار گرم رہا آخرکار مازستیس کا گھوڑا زخمی ہوا اور وہ گھوڑے سے گرتے ہی مارا گیا اور ساری فوج بھاگ نکلی اور جوں ہی کہ ایرانیوں کو سناونی اُسکی پہنچی تو اُنھوں نے یہاں تک غم کیا کہ بال اپنے منڈوائے اور گھوڑوں خچروں کی ایالیں کتریں اور ڈیروں کو نالہ و بکا سے بھر دیا اِسلیئے کہ اُنکے عندیہ میں ایرانیوں کا بڑا جلیل القدر افسر ضایع ہوا تھا *

بعد اس مقابلہ کے دونو فوجیں چند روز اپنی اپنی جگہہ پڑی رہیں کہ فریقین کے نجومیوں نے قربانیوں کی انتڑیاں دیکھہ بھال کریہہ پیش گوئی

کي تهي که جوکوئي آپ سے حمله کریگا وہ شکست فاحش پاویگا اور جو غنیم کے دهاوے کو دفع کریگا وهي فتحیاب هوگا غرض که دس روز تک ٹهنڈک رهي مگر بعد اُسکے مارڈونیس شعله مزاج نے توقف گوارا نکیا اور علاوہ اسکے رسد بهي دو چاردن کي باقي رهي تهي اور یونانیوں کي قوت روز بروز ترقي پر تهي یعني تهوڑے بهت لوگ اُنکي کمک کودائیں بائیں سے چلے آتے تهے غرض که ساري باتیں اِس پر باعث هوئیں که اُسنے جنگي سردارونکو خاص اس تجویز کے لیئے جمع کیا که لڑائي کیجاوے یا نکیجاوے منجمله اُنکے آرتابازس نامي ایک امیر جلیل القدر جو لئیق و تجربه‌کار تها اسبات پر جمگیا که لڑائي مناسب وقت نهیں بلکه اپني فوج کو تهیبس کے قریب لیجانا چاهیئے اسلیئے که رسد وغیرہ کل سامان وهاں بهم پهنچ سکتا هی علاوہ اسکے توقف هونے سے یهه جوش و خروش جو یونانیوں کے شریکوں کا هو رها هی وہ بهي فرو هوجاویگا تمکو اُنکي تفریق و تخریب کا موقع هاتهه آویگا اور اُنکے بڑے بڑے افسرونکو مال و دولت کا لالچ دینے سے جو اپنے شهر و بلاد میں بڑي قدر و منزلت رکهتے هیں اپني مرضي کے موافق کرسکوگے حاصل یهه که یونان کے مطیع کرلینے کا یهي طریقه سهل و آسان هی اور حقیقت میں یهه راے اُسکي بهت سلیم اور قرین صواب تهي مگر مارڈونیس نے اُسکو منظور نکیا اور اور کسیکو اُسکي راے کي تردید کي جراَت نهوئي آخر یهي نتیجه حاصل هوا که دوسرے روز لڑائي ٹهر گئي جب که آدهي رات آئي اور لوگوں کا شور و غل فرو هوا الگزنڈر سلطان مقدونیه جو در پردہ یونانیونکا خیر خواہ تها دبے پاؤں ارسٹائیڈیز کے پاس آیا اور جو کچهه وهاں گذرا تها حرفاً حرفاً بیان کیا چنانچه پازینیئس نے اُسي وقت فوج کے افسروں کو تیاري کا حکم دیا اور ارسٹائیڈیز سے یهه فرمایا که همارا یهه ارادہ هی که سپاہ کا دانیاں بانیاں بدلا جاوے یعني اینهنز والے جو ایرانیوں کے مقابلوں کے عادي هیں دائیں جانب کهڑي کیئے جاویں اور بائیں طرف اسپارٹا والے اپني صفیں آراسته کریں یهه بات بادشاہ نے ارشاد کي پر یهه معلوم نهیں که یهه تجویز هوشیاري کي سوچ سمجهه تهي یا خوف کي سوجهه بوجهه تهي غرض که جیسي تهي ویسي تهي مگر اینهنز والوں نے اُسکو قبول کیا اور اسبات کے سوا که دیکهیں کون جي چلاکر لڑتا هی کسي طرح کا چرچا نه تها چنانچه ایک دوسرے

کو یاد دلاکر کہتا تھا کہ ہم اور ہمارے دشمن مارتھن کي لڑائي کے بعد
بدلي نہیں جیسی تھی ویسی ھي ہیں بلکہ ھمکو فتح و نصرت کے باعث
جرأت زیادہ ھوئي اور شکستوں کي مار مار سے ایرانیوں کے ھوش حواس
ٹھکانے نہیں اور یہہ بھي کہتے تھے کہ ہم ملک و دولت کے واسطے نہیں
لڑتے بلکہ سارا مطلب یہہ ھی کہ وہ آثار فتح و نصرت کے جو سالامس اور
مارتھن کے لڑائیوں میں یارونکے نصیب ھوئي وہ اسپر محمول نہوں کہ
صرف میلٹائیڈیز کي وجہہ سے یا ایسي ھي اتفاقیہ تھی بلکہ یہي سمجھے
جاویں کہ وہ ایتھنز والوں کے ھاتھہ پانوں کا صدقہ تھا غرض کہ اسي طور
پر ایک دوسرے کي ھمت بڑھاتے ھوئے بائیں سے دائیں آئے اور بعد اُسکے
جب ماردونیس نے تبدیل مذکور کي اطلاع پائي تو اُسنے بھي صف آرائي
کے رنگ ڈھنگ بدل ڈالے اسپر پھر انتظام فوج بدستور سابق ھوگیا اور تمام
روز دونو لشکر تلے کھڑے رھے مگر کوئي آگے نہ بڑھا یہاں تک کہ شام ھوگئي
یونانیوں نے جنگي افسروں کو جمع کرکے یہہ مشورہ کیا کہ یہاں سے
وھاں چلنا چاھیئے جہاں پاني کي آسایش ھو چنانچہ ایک مقام حسب
مراد مقرر ھوا مگر رات کے باعث اور افسروں کي جلدي کے سبب یہہ
بے انتظامي ھوئي کہ کچھہ لوگ تتر بتر ھونے لگے آخرکار وہ ایک چھوٹي
سي بستي پلیٹیہ کے قریب جا ٹھہرے *

ماردونیس کو یہہ پرچا لگا کہ یونانیوں کے ڈیرے اوکھڑ گئے چنانچہ اُسنے
فوج آراستہ کي اور شور و غل مچاتے ھوئے اُنکا تعاقب کیا اور دشمن کا مقابلہ
اور غنیم کا معرکہ نسمجھا بلکہ یہہ تصور کیا کہ بھگوڑوں کو لوٹنے جاتے ھیں
اور فتحیابي کو یقیني سمجھکر کمال کبرو غرور سے ارٹابازس سے یہہ خطاب
کیا کہ تمہارا کیا برا مشورہ تھا اور یہہ راے تمہاري کہ اسپارٹا والے غنیم کے
مقابلہ سے بھاگتے نہیں کتني خطا پر تھي اسلیئے کہ خلاف اُسکے ظہور میں
آیا مگر تھوڑي دیر بعد اُس افسر کو دریافت ھوا کہ وہ راے بہت صواب
تھي تفصیل اُسکي یہہ ھی کہ لیسیڈیمن والے جو خود پچاس ھزار کے
قریب قریب تھے اور کوئي تین ھزار آدمي ٹیجیہ والے اُنکے ھمراہ چلے آتے
تھے اور حسب اتفاق یوناني فوج سے الگ ھوگئے تھے ماردونیس کے سامنے
آگئے اور اُنھوں نے اُسکا سامنا کیا چنانچہ بڑا مقابلہ ھوا اور فریقین شیروں
کي لڑائي لڑے یہاں تک کہ وحشیوں نے یہہ سمجھا کہ مقابلہ اُن

لوگوں سے آکر پڑا کہ اُنھوں نے مرنے یا مارنے کا ارادہ کیا پازینئس نے
اھل ایتھنز کے پاس ایک سردار کو روانہ کیا تھا کہ تم کمک کو آؤ چنانچہ
یہہ فوج چلي آتي تھي کہ پچاس ھزار یونانیوں نے جو ایرانیوں کے
طرفدار تھے اُنکا مقابلہ کیا اور سرراہ اُنکے مزاحم ھوئے ارسٹائیڈیز نے
تھوڑي سي کائنات پر اُس جم غفیر کا ایسي بہادري سے مقابلہ کیا کہ یہہ
اچھي طرح جتادیا کہ زور و ھمت کے روبرو تعداد و کثرت کي کچھہ ھستي
نہیں غرض کہ دوجگہہ لڑائي منقسم ھوگئي اور اسپارٹا والوں نے ایرانیوں
میں گھس پیٹھہ کر ھل چل ڈالي یہاں تک کہ بڑي کھل بل پڑي اور
مارڈونیس لڑائي میں زخمي ھوا اور اُسي زخم کاري کے اثر سے مرگیا اور
اُسکے مرنے سے گویا تمام ایراني مرگئے یعني وہ بیدل ھوکر بھاگ گئے اور وہ
یوناني جو ارسٹائیڈیز کے طرف مقابل تھے اس خبر کے سنتے ھي بھاگ
نکلے ایراني میدان جنگ سے بھاگ کر اپنے ڈیروں کي طرف آئے جہاں
اُنھوں نے ایک چوبین کٹھرا اپنے بچاؤ کے لیئے بنایا تھا لیسیڈیمن والوں نے
اُنکا تعاقب کیا اور اُنکے مورچوں پر توٹ کر گرے مگر چونکہ یہہ لوگ
محاصرہ کرنے اور قلعہ توڑنے کے عادي نتھے تو یہہ حملہ اُنکا کارگر نہوا
ایتھنز والوں نے جب یہہ ماجرا سنا تو یونانیوں کا تعاقب چھوڑا اور
ایرانیوں پر جان توڑ کر پل پڑے یہاں تک کہ کئي حملوں بعد اُن کے ڈیروں
پر آپڑے اور سیکڑوں کو تیغ کے حوالہ کیا منجملہ اُنکے ارٹابازس کو اِن بلاؤں
کا یقین کامل تھا جو مارڈونیئس کي حماقت سے ظہور میں آئیں چنانچہ
وہ پہلي لڑائي میں شریک رھا اور بعد اُسکے بڑي دلیري اور دلاوري سے
اپنے چالیس ھزار محکوموں سمیت واپس لوٹ گیا اور اپنے چلے جانے کا
ایسا انتظام کیا کہ کسي نے کانوں کان بھي نجانا اور صحیح و سلامت
بائي زینٹیم میں پہنچکر ایشیا میں داخل ھوا ایراني اس لڑائي میں
یہاں تک قتل ھوئے کہ چارھزار بھي باقي نرھے ھونگے کچھہ میدان میں
مارے گئے باقي رھے سھے یہان کام آئے حاصل یہہ کہ یونانیوں نے ایسے
ایسے بڑے کاموں کے وسیلہ سے ایرانیوں کے حملوں سے نجات پائي یعني
اس دن کے بعد پھر کبھي ایرانیوں نے ھلسپانٹ کي طرف منہہ نکیا *

یہہ لڑائي ایتھنز والوں کے حساب سے یوناني مہینے بوڈرومیئن کي
چوتھي اور ھمارے حساب سے ستمبر کي آٹھویں تاریخ واقع ھوئي بعد اُسکے تمام

شریکوں نے خداتعالے کا بڑا شکر ادا کیا اور اظہار احسانمندي کے لیئے جوپیٹر
کي مورت بصرف مشترک تیار کراکر اُس مندر میں جو اُس دیوتا کا اولمپیا
میں واقع تھا قایم کي اور نام اُن قوموں کے جو اُس لڑائي میں شریک تھیں
مورت کے پیلپایہ پر دائیں طرف اس ترتیب سے کندہ کرائي کہ لیسیڈیمن
والوں کو مقدم کیا اور بعد اُسکے ایتھنز والوں کو اور علیٰ ہذاالقیاس وضع
و ترتیب کي مراعات کي حسب اتفاق ایک شخص نے منجملہ جزیرہ
ایجینہ والوں کے پازینیئس سے درخواست کي کہ مارڈونیس اور زرکسیز نے
هتک حرمت کے لیئے لیونیڈس کے لاشہ کو پھانسي پر لٹکایا تھا آپ بھي
مارڈونیس کي لاش کو اُسي طرح لٹکادیں اور علاوہ اُسکے مارڈونیس کے
لٹکانے سے انتقام اُن لوگوں کا بخوبي ھوجاوے کا جو تھرماپلي پر مارے
گئے اور تمام یونان میں آپ کا نام ھوگا اور ذکر جمیل باقي رھے کا پازینیئس
نے یہہ جواب دیا کہ یہہ ناقص مشورہ کسي اور کو دینا تیري باتوں سے
یہہ دریافت ھوا کہ تو اصل نامداري سے ناواقف ھے اور اسي لیئے تو چاھتا
ھے کہ میں بھي وحشیوں کے کام کروں اگر بالفرض ایجینہ والوں کي
قدرداني اس حرکت بدون حاصل نہیں ھوسکتي تو میں صرف ایتھنز
والوں کي قدرشناسي پر صابر و شاکر ھوں جو اپنے دشمن سے بجاے ایسے
برے عوض لینے کے کمال اعتدال و عنایت سے بدلا لیتے ھیں اور خصوص
جب کہ دشمن مرگیا ھو اور وہ بات جو تونے ھمارے ھموطنوں کي روح
خوش ھونیکے لیئے ھمارے گوش گذار کي وہ کافي نہیں بلکہ اُنکي خوشي
کو یہي کافي ھے کہ ھزاروں ایراني میدان جنگ میں بے گور و کفن
پڑے ھیں *

اسپارٹا والوں اور ایتھنز والوں میں یہہ نزاع قایم ھوا کہ اس لڑائي
میں انعام شجاعت کے کون لوگ مستحق ھیں اور کس کے طرف سے
اثار فتح کي یادگاري کا نشان بنایا جاوے قریب تھا کہ اس فتح عظیم
کي خوشي مکدر اور خراب ھوجاتي اور شمشیر ابدار جو لگي لپٹي
نہیں رکھتي اس جھگڑے کو چکاتي اگر ارسٹائیڈیز اپني صلاح و دلایل
سے تصفیہ اُسکا تمام یونان والوں پر منحصر نرکھتا چنانچہ فریقین نے اُسکي
بات کو منظور کیا اور تمام یوناني تصفیہ کے لیئے جمع ھوئے اور ھر ایک نے
اپنے اپنے موافق کلام کیئے منجملہ اُنکے پہلے تھیوجیٹن میگارا والا کھڑا ھوا

اور اُسنے یہہ راے لگائی کہ اِس شجاعت کا انعام لیسیڈیمن والوں اور ایتھنز والونکو ندیا جاوے بلکہ کسی اور شہر کو دینا چاهیئے ورنہ ایسا فساد برپا هوگا کہ اُسکا نتیجہ اِس لڑائی سے بهی برا هوگا جو ابهی همنے فتح کی هے جب کہ یہہ شخص کلام پورے کرچکا تو کلیاکریٹس کارنتهہ والا اپنی جگہہ سے اُٹها اور گفتگو اُسنے شروع کی چنانچہ پہلے لوگوں کو یہہ خیال هوا کہ وہ اپنے شہر کے لیئے کہیگا اِسلیئے کہ وہ وهانکا رهنے والا هے اور وہ شہر اعتبار اور مرتبہ میں لیسیڈیمن اور ایتھنز کے بعد تیسرے درجہ کا هے مگر جب کہ اُسکی تقریر سے پلاٹیہ والوں کی صفت و ثنا مترشح پائی گئی تو سارے لوگ حیران هوئے آخر کار یهی نتیجہ حاصل هوا کہ رفع نزاع کے لیئے یہہ مناسب هے کہ یہہ انعام صرف پلاٹیہ والوں کو دیا جاوے تاکہ جهگڑنے والوں کو ایک دوسرے پر رشک و حسد کا باعث باقی نرهے خلاصہ یہہ کہ یہہ راے اُسکی پسند آئی چنانچہ ارسٹائیڈیز نے ایتھنز والوں کی طرف سے اور پازینیئس نے لیسیڈیمن والوں کی جانب سے قبول و منظور کیا یہاں تک کہ سارے راضی هوئے اور غنیمت کی تقسیم سے پہلے اَسی ٹیلنٹ جو ایک لاکهہ اَسی هزار روپیہ کے برابر هوتے هیں پلاٹیہ والوں کے واسطے الگ نکالے اور اُس روپیہ سے ایک مندر اور ایک بت منروا کا بنوایا اور اُس بتخانہ کو ایسا نقش و نگار سے اراستہ کیا کہ چهہ سو برس کے بعد پلوٹارک کے زمانہ میں ایسا معلوم هوتا تها کہ گویا ابهی تیار هوا هے اور دوسرے امر متنازع فیہ یعنی تعمیر اثار فتح کی یہہ صورت هوئی کہ لیسیڈیمن والوں اور ایتھنز والوں نے اپنے اپنے لیئے الگ الگ تیار کرائے *

مارڈونیس کے لشکر میں بہت سے روپیئے اشرفی کے سوا پلنگ اور چوکیاں اور باسن اور جوشن اور کنٹهے سونے چاندی کے پاے گئے کہ حد و حساب سے باهر تهے کسی مورخ نے لکها هے کہ یہہ غنیمت یونان کے حق میں بہت مضر هوئی اِسلیئے کہ مال و دولت کی کثرت سے اُن لوگوں میں عیاشی اور لالچ نے بڑے پانو پهیلائے حاصل یہہ کہ حسب رسم و رواج مذهب یونانیوں کے تقسیم سے پہلے مال غنیمت سے دیوتوں کی نذر ونیاز کے واسطے دهک علاحدہ کی گئی اور بعد اُسکے جو باقی رها اُن قوموں پر بحصہ مساوی تقسیم هوا جو اس لڑائی میں شریک تهیں اور علاوہ حصہ مساوی کے اُن افسروں کو زیادہ عنایت هوا جنهوں نے کمال دلاوری دلیری

سے آپکو معزز و ممتاز کیا تھا اور سوا اِسکے ایک تپائي ڈلفاس میں بھیجے
اُسکے کتبہ میں پازینیئس نے یہہ عبارت کندہ کرائي کہ میں نے وحشیونکو
پلاٹیہ پر شکست فاحش دي اور اُس فتح عظیم کے شکرانہ میں یہہ نذر
قلیل ارسال خدمت اپالو کے کرتا ھوں ان غرور امیز حرفوں نے جنکا
خلاصہ یہہ تھا کہ فتح و ظفر کي عزت اور نذر و نیاز کي حرمت پازینیئس
کے لیئے مخصوص ھے لیسیڈیمن والوں کو اتنا ناراض کیا کہ اُنھوں نے اُسکے
غرور توڑ نے کو اُس موقع پر جہاں وہ اپني نمایش چاھتا تھا نام اُس کا
مٹادیا اور بجاے اُسکے اُن شہروں کے نام قائم کیئے جو اِس مہم میں
شریک معرکہ تھے پازینیئس کو شوق شہرت اور تمناے نامداري نے اس
سمجھہ بوجھہ کي رخصت ندي کہ خود پسندیکي روک تھام اور خودستائي
کي لاگ ڈانٹ سے کسي طرح کا ضرر نہیں بلکہ دو فائدہ حاصل ھیں ایک
یہہ کہ حاسدوں کے حسد سے محفوظ رھتا ھے اور دوسرے یہہ کہ اپني
تعریف نکرنا بڑي نامداري کا باعث ھوتا ھے *

لیسیڈیمن والونکي سي خوخصلت پازینیئس کي دو اور دعوتوں میں
واضح ھوئي جو چند روز بعد اِس لڑائي کے اُس نے کیں چنانچہ ایک
دعوت اُس نے اس تکلف سے کي کہ اُس میں طرح طرح کي کھانے اور
اچھي اچھي نعمتیں مہیا تھیں جیسے کہ مارڈونیس کي میز پر چني
جاتیں تھیں اور دوسري ایسي دعوت کي کہ حسب دستور لیسیڈیمن
والوں کے سادے کھانے اُسمیں لگائے گئے اور بعد اُسکے اپنے افسروں کو بلایا
اور دعوتوں کا تفاوت جتاکر یہہ بیان کیا کہ مارڈونیس کسقدر دیوانہ تھا
کہ ایسے ایسے عیشونکا عادي ھوکر ھم محنت کشوں پر جو عیش و عشرت
سے کام نہیں رکھتے اور سوکھي روکھي گذران کرتے ھیں حملہ آور ھوا *

بعد اُسکے تمام یونانیوں نے اِسبات کا اریکل لیا کہ ھمکو کونسي نیاز
کرني چاھیئے ارشاد ھوا کہ ایک قرباني گاہ ازادي بخشنے والي جوپیٹر
دیوتے کا بنایا جاوے اور قرباني سے پہلے سارے ملک کي آگ کو جسکو
وحشیوں نے ناپاک کیا بجھا کر اِس مقام مقدس سے کہ تمام ملک کا
قرباني گاہ ھے صاف پاک آگ لیجانا مناسب ھے چنانچہ تمام افسر تمام
شہروں میں منتشر ھوگئے اور جگہہ جگہہ کي آگیں بجھادیں اور ایکشخص
یوکیڈس نامي پلاٹیہ کے رھنے والے نے یہہ اقرار و التزام کیا کہ جہاں تک

جلد هوسکے گا وهاں تک دوڑ دهوپ کر ڈلفاس سے پاکیزہ آگ لاؤنگا
چنانچه وہ وهاں پهنچا اور نہا دهو کر وهانکا پانی بدن پر چهڑکا اور ایک
تاج † لارل سر پر رکهه قربانی گاہ کے قریب آیا اور کمال ادب سے آگ اُٹهاکو
اُنهیں پیروں لوٹا اور یهاں تک تیز چلا کہ سورج کے غروب سے پهلے پلاٹیه
میں داخل هوا اِس عیار چالاک نے یهه کام کیا کہ ایکروز میں هزار استیڈیا
جو ایکسو پچیس میل انگریزی کے برا بر هوتے هیں طے کیئے اور پهنچنے
کے ساتهه آگ اپنی بستی والوں کے حواله کی اور اُن کے قدموں پر سر
رکهه کر کوئی دم کے بعد ملک عدم کا راهی هوا اور بتخانه ‡ دیبی ڈیانا
کے قریب جو یوکلیه کے نام سے جسکے معنی نیک نام هونا هیں شهرہ آفاق
تهی دفن کیا گیا اور لوح مزار پر اُسکے یهه کندہ کرایا گیا کہ اِس جگهه وہ
یوکیڈس پڑا هوا هے جو یهانسے ڈلفاس کو گیا اور اُسی روز لوٹ آیا *

بعد اُسکے جب دوسری مجلس منعقد هوئی تو ارسٹائیڈیز نے یهه
تجویز پیش کی کہ اول تمام شهرا پنے اپنے آدمی پلاٹیه میں بهیجا کریں کہ وہ
آزادی بخشنے والے جو پیٹر اور باقی دیوتوں اُس شهر کے نام قربانی کیا
کریں چنانچه پلوٹارک کے عهد تک یهی رسم جاری رهی دوسرے یهه کہ
هر پانچویں برس کهیل و تماشے هوا کریں اور وہ آزادی کے کهیل کهلائے
جاویں تیسرے یهه کہ یونان کی تمام بستیاں شریک هوکر دس هزار
پیادہ اور ایک هزار سوار بهرتی کریں اور ایک بیڑہ سوجهازوں کا هر وقت
مهیا رکهیں تاکہ وحشیوں کے مقابلہ میں کام آویں چوتهے یهه کہ پلاٹیه والے
دیوتوں کی خدمتگذاری میں رهیں اور قربانی اور دعاے خیر کے سوا
کوئی کام اُن سے متعلق نرهے چنانچه یهه تمام باتیں منظور هوئیں اور
شهر و بلاد میں دفعات قانون کی مانند جاری کی گئیں اور پلاٹیه والوں نے
ایک تیوهار سالانه اُن لوگوں کے نام کا اپنے ذمه مقرر کیا جو اس لڑائی میں
کام آئے تهے اور طرز اُسکی یهه تهی کہ سولهویں ماہ میمکٹریئن مطابق ماہ
دسمبر کو صبح صبح اُٹهکر پاپیادہ روانه هوتے تهے اور آگے آگے بگل بجتا

---

† نام ایک درخت کا هے جو اپیالو سے مخصوص تها *

‡ اصل میں یهه رومیوں کی دیبی تهی اور اِسکو اُنهوں نے یونانیوں کی
ارٹیمز دیبی سے مطابق کرلیا اِس دیبی کو عوام اور غلاموں کی حافظ اور نگهبان سمجها
جاتا تها *

جاتا تھا جیسے کہ لڑائي میں بجا کرتا ھے اور بعد اُسکے بہت سي گاڑیاں مہندي کے تاج اور شاخوں سے بھري ھوئیں اور اُن کے پیچھے کالا بیل اور اُسکے پیچھے کچھہ جوان گبرو عطر و روغن کے شیشے لیئے ھوئے اور شراب اوردودھ کے گھڑے ھاتھوں میں جو مردوں کے لیئے معمولي چڑھاوا تھا آتے تھے اور اُن جوانوں میں غلاموں کو اجازت نہ تھي صرف آزادوں کا کام تھا اِسلیئے کہ یہہ تیوھار اُن لوگوں کے واسطے مقرر ھوا تھا جنھوں نے اپني جانیں ملک کي آزادي کے لیئے نیاز کیں تھیں اور ان جوانوں کے پیچھے پلاتیہ کا مجسٹریٹ اعلی ھوتا تھا اور اس مجسٹریٹ کو یہہ اجازت نہ تھي کہ سفید کپڑوں کے سوا کسي اور قسم کے کپڑے پھنے یا لوھے کو چھوئے مگر اِس دن ارغواني کپڑے پھنکر اور تلوار باندہ کر ایک صراحي اُس مقام سے ھاتھہ میں لیتا تھا جہاں سرکاري دفتر رھتا تھا غرضکہ اس رنگ روپ سے بستي کے بیچا بیچ گذرکر جہاں اُسکے مشہور ھموطنونکي قبریں ھوتیں تھیں جاتا اورچشمہ سے صراحي بھر کر اُن چھوٹے چھوٹے ستونوں کو جوقبروں کے متصل ھوتے تھے اپنے ھاتھہ سے شست وشو دیتا اور اُنپر عطر ملتا بعد اُسکے ایک لکڑیوں کے بڑے ڈھیر پر جو اسي لیئے چنا جاتا تھا اُس بیل کو ذبح کرتا اور † زمین کے جوپیٹر اور مرکري سے بہت سي خاص دعائیں مانگ کر اُن لوگوں کي روحوں کو جو مر گئے تھے یاد و شاد کرتا بعد اُسکے ایک پیالہ شراب سے بھر کر زمین پر ڈالتا اور باواز بلند یہہ پکارتا کہ میں یہہ پیالہ اُن لوگوں کے لیئے پیش کرتا ھوں جنھوں نے اپنے یارودیار کي آزادي بچانیکو پیاري جانیں اپني نثار و قربان کیں حاصل یہہ کہ یہہ رسمیں ھر سال عمل میں آتیں تھیں اور پلوتارک کے عہد تک جاري ساري رھیں ڈایوڈورس لکھتا ھے کہ ایتھنز والوں نے اپنے وطن والوں کي قبروں کو جو ایرانیوں کي لڑائیوں میں کام آئے تھے بہت نقش و نگار سے ٹیپ ٹاپ دي تھي اور اُنکي یاد بود اور عز و افتخار کے واسطے ھر سال کھیل تماشے کرتے تھے اور علاوہ اُسکے اُن کي صفت و ثنا اور تعریفیں پڑھتے تھے غالب یہہ ھے کہ یہہ دھوم دھام ھر برس ھوتي ھوگي *

---

† زمین کا جوپیٹر پلوٹو سمجھا جاتا تھا ارر مرکري کو بھي یھي خطاب دیا جاتا تھا باعث اسکا یہہ تھا کہ لوگ خیال کرتے تھے کہ مردوں کو دوزخ میں ڈالنے کا اُنھي کو اختیار تھا

تاریخ کے دیکھنے والے میری راے کے قطع نظر خود بھی خیال کرتے هونگے که یهه اچھي باتیں جو قدر و منزلت اور احسان و منت اُن بهادروں کي سدا کے لیئے ظاهر کرتي هیں جو آزادي بچانے کے لیئے قربان و بلا گردان هوئی کسقدر خدمتگذاري ملک اور دلاوري بهادري کي لیاقت بڑهاتیں تهیں اور یهي باتیں دیکھنے والوں کو جان بازي جان نثاري میں اُن جانبازاں معر که جلادت سے سبقت لیجانے کي رغبت دلاتیں تهیں اور علاوہ اُس کے رعایا کي شجاعت قائم دائم رکھنے کے لیئے که وہ همیشه ظفر یاب کامیاب هوا کریں کتني مناسب و شایان تهیں اور اُسمیں کسیطرح کا شک شبهه نهیں که هماري کتاب دیکھنیوالے اِسي کتاب کے ملاحظه سے بهت حیران هوئے هونگے که وہ لوگ کتنے پابند مذهب کے تھے که فرض و واجب اُنکے دین و مذهب کے هر موقع محل پر کمال درستي اور نهایت خوبصورتي سے انجام پاتے تھے چنانچه بڑا معامله یعني پلاتیه کي لڑائي اس امر خاص میں نظیر تهي که اُسمیں آزادي بخشنیوالے جوپیٹر کے لیئے هر سال قرباني مقرر هوئي تهي اور پلوتارک کے زمانه تک قائم رهي اور دوسرے یهه که اُنهوں نے غنیمت کے مال سے دسواں حصه دیوتوں کے نام کا الگ کردیا تیسرے یهه که ارستائیڈیز نے جو تجویزیں قانون کي مانند پیش کیں منجمله اُنکے سالانه تهیوار اُس فتح عظیم کي یادگاري کے لیئے مقرر کیا رولن صاحب مؤلف اِس کتاب کے اس مقام پر لکھتے هیں که یهه بات نهایت عمدہ هی که بت پرست لوگ بھي اِس طرح سے کسي قادر مطلق پر اپني اُمیدوں کو منحصر رکھتے هیں اور یهه سمجھتے هیں که سارے معاملوں کي درستیاں اور فتوحات کي کامیابیاں اُسي کي ذات پاک سے هوتیں هیں وهي سارے جگت کا حاکم اور تاج و تخت دینیوالا هی اور اُسي کي ذات سے اچھے اچھے مشورے عقل و هوشیاري کے اور بھلي بھلي باتیں دلیري دلاوري کي لوگوں کو حاصل هوتیں هیں اور ایسي ایسي رحمتوں نعمتوں کے سبب سے وہ ذات پاک اسي کے قابل هی که شکر و سپاس اُسکا همیشه ادا کیا جاوے اور بنظر وجوہ مذکورہ اسي کا مستحق تھا که سب سے پہلے مال غنیمت سے اُسي کي نیاز نکالي جاوے *

دسویں فصل

مائي کیل کے متصل لڑائي هونی اور ایرانیوں کے شکست کھانے کے بیان میں

جس تاریخ کہ یوناني پلاٹیہ پر لڑي بهڑي اُسي تاریخ اُنهوں نے بلاد ایشیا میں ایرانیوں کے باقي بیڑوں پر ایسي بڑي فتح پاقي کہ وہ بھي یادگاري کے قابل هی تفصیل اُس کي یہہ هی کہ جس زمانہ میں کہ یوناني لوگ لیاٹیکیڈیز بادشاہ اسپارٹا اور زینتھیپس سالار ایتھنز کے زیر حکومت ایجینیہ کے سمندر میں سکونت پذیر تھے ائیونیہ والے اُن سرداروں کے پاس پاس آئے اور یہہ عرض کیا کہ وہ شہر یونان کے جو ایرانیوں کے تحت تصرف میں هیں اگر تمهارے هاتهہ پانو کے صدقے اُنکي بند حکومت سے آزاد هو جاویں تو کمال احسان هوگا چنانچہ عرض اُنکي قبول هوئي اور ایشیا کي جانب لنگر اُٹھے اور ڈیلاس کے رستہ سے روانہ هوئے یہاں تک کہ جب ڈیلاس کے متصل پہنچے تو ساماس کے ایلچي گرما گرم آئے اور یہہ گوش گذار کیا کہ ایرانیونکا بیڑہ جو سارے جاڑوں مقام کیوما میں لنگر ڈالے کھڑا رها حسب اتفاق اب ساماس کے لگ بهگ آپهنچا یہہ موقع شکست و غارت کے لیئے بہت معقول و مناسب هی ایسا موقع اتفاقاً نصیبوں سے هاتهہ آتا هی اس موقع کو هاتهہ سے نجانے دیں حاصل یہہ کہ اصرار تاکید کا کوئي دقیقہ باقي نچهوڑا اور آخرکار یہہ هوا کہ وہ ساماس کو روانہ هوئے ایراني غنیم کي آمد آمد سنکر مقام مائي کیل میں جو ایشیا کي ایک راس کلاں پر واقع هی چلے آئے اور اُن لاکهہ آدمیوں میں جا ملے جو سالگذشتہ میں زر کسیز کے همراہ واپس چلے آئے تھے اور حسب دستور قدیم اُنهوں نے اپني کشتیوں کو کنارے کے پاس لاکر اُن کے آس پاس ایک دیوار مستحکم کي رینی بنائي مگر یونانیوں نے ایسا پیچها کیا کہ وهیں پہنچے اور ائیونیہ والوں کے زور بازو سے اُنکي بڑي فوج کو شکست فاحش دي اور دیوار کو توڑ کر جهاز اُنکے جلادئے *

یہہ امر اتفاقي هی کہ اُسي روز صبح کو پلاٹیہ پر لڑائي هوئي اور یہہ کے بعد مائي کیل میں یہہ معرکہ واقع هوا باوجودیکہ سمندر ایجینیہ

جسکے اُترنے میں کئی روز صرف ہوتے ہیں ان دونوں مقاموں کے درمیان واقع ہی یونانی مورخ لکھتے ہیں کہ پلاٹیہ کی فتح مائی‌کیل کی لڑائی سے پہلے اُسی روز معلوم ہوگئی تھی مگر دایودورس سسلی والے نے اس راز مخفی کو اس طرح بیان کیا کہ لیاتیکیڈیز نے مائی‌کیل کی لڑائی سے پہلے یہہ اندیشہ کیا کہ مبادا فوج کو یہہ وسوسہ گذرے کہ مقام پلاٹیہ پر ہمارے لوگ مارڈونیس کے مقابلہ میں کثرت اعدا سے مغلوب ہوجاویں چنانچہ اُسنے جابجا یہہ خبر اوڑادی کہ ایرانیوں نے مقام پلاٹیہ پر شکست فاحش کھائی حالانکہ اُسوقت تک فتح و شکست کی خبر کچھہ بھی نتھی بعد اُسکے جب زرکسیز کو شکستوں کی خبریں پے درپے برابر پہنچیں تو اوسان اُسکے ٹھکانے نرہے اور اُسی اضطراب و اضطرار میں مقام سارڈس سے ایسا بے طور و بے ساختہ روانہ ہوا کہ جیسے اُسنے سالامس کی لڑائی کے بعد مقام ایتھنز سے کوچ کیا تھا چنانچہ گرتا پڑتا بایں عزم صمیم داخل ایران ہوا کہ کہیں ایسی جگہہ چاہیئے کہ بدخواہان دولت کو وہاں رسائی نہو کوچ سے پہلے یہہ حکم نافذ کیا کہ جسقدر مندر یونانی شہروں میں بائے جاویں اُنکو جلا پھونک کر خاک سیاہ کردو اور توڑ پھوڑ کر نام و نشان اُنکا باقی نچھوڑو چنانچہ حکم کی تعمیل ایسی ہوئی کہ سوا بتخانہ ڈیانا کے جو اِفیسس میں واقع تھا کوئی بتخانہ باقی نرہا سارے مسمار ہوگئے دیوتونکی تذلیل اور بتخانوں کی تخریب پر مجوسیونکی صلاح باعث ہوئی کہ وہ لوگ بتخانوں کے دشمن اور بتوں کے بدخواہ تھے اور یہہ بادشاہ اتش پرست اسلیئے اپنے دین و مذہب کا پابند اور رسم و راہ کا طرفدار تھا کہ زرتشت ثانی نے اُسکو تعلیم کیا تھا یعنی مجوسیوں کا دین سکھایا تھا پلینی صاحب بیان کرتے ہیں کہ اَستانیز جو مجوسیونکا گرو گھنتال تھا اور بت پرستوں سے کمال تعصب رکھتا تھا یونان کی لڑائی میں زرکسیز کے ہمراہ تھا چنانچہ جب یہہ بادشاہ سوسہ کو آتے ہوئے بابل میں گذرا تو وہاں کے بتخانوں کو مثل یونان و ایشیا کے صاف و مسمار کرادیا اسمیں کچھہ شبہہ نہیں کہ وجہہ مذکور بھی مسماری کا باعث ہو مگر علاوہ اُسکے یہہ سبب بھی معلوم ہوتا ہی کہ اُسکو فرقہ ‡ صائبیہ سے اسلیئے کمال

---

‡ صائبیہ وہ لوگ تھے کہ جو سورج اور چاند اور ستارونکو پوجتے تھے یہہ ایک بہت قدیم مذہب تھا اور ایران میں گشتاسپ کی سلطنت سے پہلے رایج تھا

عداوت تھی کہ یہہ لوگ خداے تعالے کی پرستش میں † بتوں کو کام میں لاتے تھے اور مجوسیوں کو اسبات سے سخت نفرت تھی اور شاید یہہ وجھہ بھی مسماری کی موید ہوئی ہو کہ وہ نقصان اُسکا جو اس بڑی مہم میں ہوا تھا بتخانوں کی لوٹ کھسوٹ سے پورا کرے اسلیئے کہ یہہ امر بخوبی ثابت ہی کہ ان بتخانوں کی لوٹ مار سے بڑا روپیہ اُسکے ھاتھہ آیا جو سلاطین اور رعایا نے حسب احکام وہم و وسواس کے مد تہائی دراز سے وہاں اکھٹا کیا تھا *

یونانیوں کا بیڑہ مائی کیل کی لڑائی کے پیچھے ھلسپانت کی طرف اس غرض سے روانہ ہوا کہ وہ پل جو زرکسیز نے بنوائے تھے اُنپر قبض و تصرف کیجیئے اور اُنکے خیالوں میں یہہ بات بسی ہوئی تھی کہ وہ پل اب تک صحیح و سلامت ہیں مگر جب وہ لوگ وہاں پہنچے تو کیا دیکھا کہ طوفانوں کی مار مار سے وہ پل توٹ تاٹ گئے بعد اُسکے لیاٹیکیڈیز پلی پونیسس والوں سمیت اپنے ملک کو واپس آیا اور زینتھیپس نے یہہ کام کیا کہ ایتھنز والوں اور آئیونیہ والوں سمیت دو چار دن وہاں ٹہرکر سستس اور تھریس والے کرسانیسس پر قبضہ کیا اور خوب لوٹ کھسوٹ کر بہت سے لوگوں کی جان و مال کا مالک ہوا یعنی مال و اسباب کے جھگڑے پڑے اور باشندوں کو مقید کیا بعد اُسکے جب جاڑے قریب آئے تو اپنے اپنے شہروں کو روانہ ہوئے اور اُس دن سے تمام آئیونیہ

وہ لوگ خدا کو ایک مانتے تھے اور فرشتوں کو اور دیوتوں کو خدا کا کارندہ جانتے تھے اور یہہ سمجھتے تھے کہ اُنھوں نے ستاروں میں ظہور کیا ہی اور اسی سبب سے ستاروںکی پرستش کرتے تھے اور وہ لوگ حاران اور مکہ اور مصر کے قدیم مناروں کا حج کیا کرتے تھے اور سمجھتے تھے کہ وہاں قبریں حضرت شیث اور حضرت ادریس اور صابی حضرت شیث کے بیٹوں کے ہیں جنکو اپنے مذھب کا بانی سمجھتے تھے اسلام کے جاری ہونے سے پہلے اکثر عربوں کا بھی مذھب تھا *

† اس فرقہ والونکا بتوں کی پرستش کرنا تحقیق نہیں ھی البتہ اتنی بات ھی کہ یہہ لوگ عبادت خانہ بناتے تھے جو ھیکل کے نام سے مشہور ہوتے تھے اور ھر ایک ستارہ کی طرف منسوب کیئے جاتے تھے کچھہ عجب نہیں کہ اُس عبادت خانہ میں اُس ستارہ کی جسکے نام پر وہ عبادتخانہ بنایا جاتا تھا کوئی صورت بھی بناتے ہوں *

والے ایرانیوں سے پھر گئے اور یونانیوں کے شریک ہوگئے یہاں تک کہ جب
تک ایرانیوں کي سلطنت قایم رہي اکثر ازاد رہے *

گیارھویں فصل

زرکسیز کي بي بي اِمسترس کے بیہودہ

انتقام لینے کے بیان میں

جب کہ زرکسیز سارڈس میں آکر رہا تو اپنے بھائي مازستس کي بي بي پر
جي جان سے فریفتہ ہوا اور یہہ بہائي اُس کا نہایت خدمتگذار اور نہایت
خیر خواہ تھا اور کبھي اُس سے بھولے چوکے بھي ایسي حرکت سرزد
نہوئي تھي کہ بادشاہ کو ناگوار گذرتي اور اسي طرح اُسکي بي بي بھي
مطیع و فرمانبردار تھي مگر باوصف اسکے پاکدامني کا یہہ عالم تھا کہ ہرچند
اُسنے طرح طرح کي لگاوتیں کیں پر وہ ہرگز نہ پسیجي اور اُسکے داؤ میں
نہ آئي بعد اُسکے بادشاہ نے یہہ تدبیر سوچي کہ اگر نوازشوں کي مار مار
اور عنایتوں کي دھوم دھام ہوگي تو یقین کامل ہے کہ شاہد مقصود آئینہ
حصول میں جلوہ گري کرے چنانچہ اُسنے اظہار عنایات سے کام لیا اور
اپنے بیٹے دارا کي شادي جسکو ولیعہد کرنا منظور تھا اُسکي بیٹي آرٹینٹا
کے ساتھہ تجویز کي اور یہہ حکم دیا کہ سوسہ میں پہنچتے ہي جشن
شادي منعقد ہووے غرض کہ ایسے ایسے معاملے برتے گئے مگر وہ پارسابي بي
اپني بات پر جمي رہي اور پاکدامني کو دھبوں سے پاک صاف رکھا بعد
اُسکے جب بادشاہ مایوس ہوا تو اُسکي بیٹي سے جي لگالیا اور اس لیئے
کہ اُسنے کچھہ دیکھا بھالا نتھا اُسکے ھاتھہ آگئي اور ماں کے قدم بقدم نچل
سکي اور اُن دنوں کہ اُنکے آپسمیں پیام سلام جاري تھے زرکسیز کي بي بي
امسترس نے ایک بڑا عمدہ پیراھن سچي کام کا جو اُسنے اپنے ھاتوں تیار
کیا تھا بصیغہ نذر بادشاہ کي خدمت میں گذرانا زرکسیز نے اُسکو بہت
پسند کیا اور نہایت محظوظ ہوا بعد اُسکے جب آرٹینٹا سے پہلے پہل
ملاقات ہوئي تو اُسکو پہنا مناسب سمجھا اور عین راؤ چاؤ میں سینے سے
لگاکر یہہ فرمایا کہ تو اپنے جي کا چاؤ بیان کر اور کمال لطف و عنایت

سے اُسکے گورے پنڈے پر ہاتھہ رکھہ کر قسم کھائي کہ جو کچھہ تو جھوٹوں چاھے گي وہ تجکو سچوں دونگا آخر کار اُسنے یہہ درخواست کي کہ یہہ ملبوس لونڈي کو عنایت ھووے زرکسیز نے یہہ سوچ سمجھہ کر دینے میں تامل کیا کہ اس لباس کے دینے سے ایسے لتے لیئے جاویں گے کہ کپڑے چھوڑا نے مشکل ہونگے اور بعد اُسکے اسکو بہت سمجھاکر یہہ فرمایا کہ تیرے لیئے دنیا کي تمام چیزیں حاضر ہیں جسکو تو پسند کرے اُسمیں عذر و تامل کے مجال نہیں مگر باقي یہہ کپڑا فسادکي جڑھے خیال اس کا کام نا کام چھوڑو اور ھمارا کہنا مانو غرضکہ اُسنے ہرطرح سمجھایا مگر وھان ایسي تریا ھٹ چڑھي تھي کہ اُسنے ھرگز نماني آخر کار اُسکو وہ قسم پوري کرني پڑي جو مزوں میں اکر کھائي تھي چنانچہ اُسنے وہ پیراھن عنایت کیا اور اُس آفت روز گارنے اُسیوقت اُسکو پہن لیا اور مارے اس خوشي کے کہ گویا سوتن پر غالب آئي پھولي نسماني تھي *

امسترس کو پہلے کچھہ وسواس سا تھا مگر بعد اس لین دین کے یقین ھوگیا چنانچہ غیظ وغضب کے مارے آگ ببولا بن گئي اور حسب گمان اپنے اُس کي مادر بیگناہ کو تمام خرابیوں کا باعث سمجھي اور بجاے اُسکے کہ اُس علامہ روزگار سے انتقام لیوے اُس بیگناہ عفت پناہ کي فکر میں بیٹھي اور بر امد مطلب کو بادشاہ کي سالگرہ پر کہ وہ بہت قریب آنے والي تھي موقوف و منحصر رکھا اسلیئے کہ اُس ملک میں یہہ رسم جاري تھي کہ سالگرہ کے دن جو ملکہ چاھتي تھي وہ بادشاہ کو دینا پڑتا تھا چنانچہ جب وہ دن آیا تو اُسنے بادشاہ سے یہہ درخواست کي کہ حضور اپني بھاوج کو میرے حوالہ کریں بادشاہ اُسکے ارادے کو سمجھہ گیا اور بھائي کا ملاحظہ اور اُس پارسا کي نیکنامي اور امسترس کي غضبناکي انکار پر باعث ھوئي چنانچہ پہلے اُس نے صاف انکار کیا اور لاکھہ طور سے فہمایش کي کہ وہ اپني درخواست سے باز رھے مگر نہ فہمایش نے کام دیا اور نہ اپنے انکار پر قایم رھا غرض کہ آخرکار اُس نے منظور کیا اور بجاے عدل و انصاف اور اھلیت و مروت کے ایک ایسي رسم خاص میں جو اپني ٹھہرائي ھوئي تھي اور اچھي اچھي باتوں مثل جود و سخاوت وغیرہ کے لیئے موضوع و مقرر تھي کمال بے رحمي اور نہایت ناخدا ترسي سے کام لیا چنانچہ اُس نیک بخت کو بادشاھي گارد نے گرفتار کرکے امسترس کے

حوالہ کیا اور اُس ناخدا توس نے ناک کان اُسکے پستان و زبان و لب سمیت کتواکر کتوں کے آگے ڈلوائے اور بعد اُسکے لہولہان اُسکو اُسکے گھر بھیجدیا زرکسیز نے وقوع حادثہ سے پہلے یہہ تامل کیا کہ بھائي کو بڑا صدمہ ہوگا اُسکے برداشت کے لیئے کوئي راہ نکالني چاہیئے چنانچہ اُسنے بھائي کو بلاکر یہہ صاف صاف فرمایا کہ اگر تو اپني بي بي کو چھوڑ دیوے تو میں نہایت راضي ہونگا بعد اُسکے اپني بیٹي پیش کي کہ یہہ تصرف کے واسطے حاضر ہی مگر مازستس چھوڑنے پر راضي نہوا اور کس طرح راضي ہوتا کہ وہ اُسکا عاشق زار تھا بادشاہ نہایت خفا ہوا اور یہہ فقرہ واشگاف اُسکو سنا دیا کہ تونے میرا کہنا نمانا اب تو دونو سے محروم رہیگا نہ یہہ تجھکو ملیگي اور نہ وہ تیرے پاس رہیگي اور یہہ یاد رھے کہ تو اپنے کیئے کا مزا پاویگا غرض کہ ایسے ایسے فقرے سناکر رخصت کیا *

وہ بیچارہ سخت حیران ہوا اور اُٹھتا بیٹھتا گھر کو چلا کہ دیکھوں وہاں کیا صورت پیش آئي جب وہ گھر میں آیا اور اپني بي بي کو لہولہان پایا دیکھتے ہي حال اُسکا وہ ہوا کہ آنکھوں میں لہو اُتر آیا اور آنکھوں تلے اندھیرا چھاگیا اور مختصر یہہ کہ یہہ مقام نازک مقدار غضب کے بیاں کا محتاج نہیں اسلیئے کہ ہر غیور اُسکي مقدار سمجھہ سکتا ہی کہ ایسے موقع پر کہ ایک تو بي بي دوسرے معشوقہ کسقدر غیظ و غضب ممکن ہی بعد اُسکے نوکر چاکر خویش و قریب اپنے ہمراہ لیکر بیکٹریانہ کي طرف جہاں وہ عہدہ گورنري پر معزز و ممتاز تھا روانہ ہوا اور یہہ ارادہ کیا کہ وہاں پہنچکر فوج بھرتي کرے اور اس بادشاہ ناحق شناس سے اس بیہودہ حرکت کا انتقام لے مگر تقدیر غالب اور تدبیر اُسکي پوري نہوئي یعني زرکسیز کو اُسکے نکلنے کا پرچا لگا اور خبر پانیکے ساتھہ سوار اُسکے پیچھے بھیجے چنانچہ اُنھوں نے راہ میں اُسکو آگھیرا اور بال بچوں سمیت قتل کیا مورخ یہہ نہیں جانتا کہ نظیر اس انتقام کي جو ابھي مذکور ہوا کہیں تاریخ میں پائي جاتي ہی یا نہیں *

اس ملکہ نے ایک اور ایسي بیجا حرکت کي کہ وہ اس حرکت سے ہرگز کم نہیں یعني اُسنے ایک ایراني رسم میں دیوتوں کي قرباني میں چودہ لڑکے عمدہ خاندانوں کے زندہ جلوا دئے بعد اُسکے جب مازستس مارا گیا تو زرکسیز نے بیکٹریانہ کي حکومت اپنے دوسرے بیٹے ہستاسپس

یعني کشتاسپ کو تفویض کي اور اسي لیئے کہ یہہ بیتا دارالسلطنت سے دور
رہا تو اُسکے چھوٹے بھائي ارٹا زرکسیز یعني اردشیر کو جسکو بہمن دراز
دست کہتے هیں بعد انتقال زرکسیز کے تخت سلطنت نصیب هوا
چنانچہ ذکر اُسکا آگے آویگا اور واضح هو کہ یہاں هروتوتس صاحب کي
تاریخ ختم هوئي یعني مائي کیل کي لڑائي اور شہر سستیس کے محاصرے
تک جو ایتھنز والوں نے کیا تہا تاریخ اُنکي تمام هو چکي *

بارهویں فصل

اسباب کے بیان میں کہ ایتھنز والوں نے فصیل اپنے شہر کي باوجود اسکے کہ اسپارٹا والے مانع آئے پھر دوبارہ تیار کي

جنگ مذکورہ بالا جو بنام میڈیا کي لڑائي کے مشہور و معروف هوئي
دو برس کے بعد تمام هوئي اور بعد اُسکے ایتھنز والے اپنے ملک کو واپس
آئے اور جورو بچے جو اُن برے دنوں میں کہیں کہیں دوست آشناؤں کے
سپرد کیئے تھے جوں توں کرکے بلا لیئے اور بستي جو تمام اوجڑ گئي تھي
اُسکو کچھہ کچھہ سنوارا اور گرد اُسکے ایک فصیل بناني چاهي کہ آیندہ کو
غنیموں کي آفات سے محفوظ رهیں مگر لیسیڈیمن والوں کو رشک پیدا
هوا اور اُنھوں نے یہہ اندیشہ کیا کہ سمندري طاقت ایتھنز والوں کي بہت
بڑھي هوئي هی اگر خدا نخواستہ بري طاقت بھي بڑہ جاویگي تو کسي
زمانہ میں اسپارٹا پر قبض و تصرف کرینگے اور وہ بات جو اسپارٹا
والوں کو یونانیوں پر حاصل هے باقي نرهے گي چنانچہ یہہ پیغام اُنکے پاس
بھیجا کہ حفظ و حراست کا متتضي اور حزم و احتیاط کا نتیجہ یہہ هے
کہ پلي پونیسس کے باهر کوئي شہر ایسا آباد نکیا جاوے کہ وہ شہر پناہ سے
محصور هووے اسلیئے کہ اگر خدا نخواستہ ایراني دوبارہ دهاوہ کریں تو
اُنکو ایسي پناہ کي جگہہ نہ ملي جیسے کہ پہلے تہیبس میں اتفاق هوا
اور وهیں سے تمام ملک میں فوجیں بہیج بہیجکر اپنا قبض و تصرف

کریں جون هیں که یهه پیغام گوش گذار هوا تهمستک لیز نے جسنے
سالامن کي لڑائي کے بعد ایتهنز میں بڑي توقیر و عزت پائي تهي مقصود
اصلي لیسیڈیمن والوں کا سمجهه لیا اور رفاه عام کے ملمع کا دهوکا دکهایا
مگر اس قوي اندیشه سے که اگر اُنکو صاف جواب دیا جاوے تو اپنے شریکوں
کے بهروسے ایتهنز والوں کو تعمیر شهر پناه سے روک سکتے هیں سنت والونکو
یهه مشوره دیا که اُنکے ساتهه مثل اُنکے نفاق اور فریب برتنا چاهیئے اور
آپ کو منجمله ایلچیوں کے مقرر کیا اور بعد اُسکے سنت والوں سے یهه بیان
کیا که پہلے میں جاتا هوں اور باقي ایلچي ترتیب وار آتے رهیں جب
ایک پهنچے تب دوسرا روانه کیا جاوے تاکه شهر پناه بنانے کے لیئے بڑي
فرصت هاتهه آوے اور یهه واضح رهے که ساتهه جانا ٹهیک نهیں بلکه خلاف
مقصود هے غرض که حسب صلاح اُس کے عمل درآمد هوا یعني وه تنها
لیسیڈیمن کو روانه هوا اور چند روز یوں هي گذارے نه مجسٹریٹ سے
ملاقات کي اور نه محکمه سنت میں حاضر هوا یهاں تک که جب لوگوں
نے بہت کها سنا اور وجهه توقف کي دریافت کي تو اُسنے یهه جواب دیا
که میں اپنے ساتهیوں کا منتظر هوں اگر وه بهي آجاویں تو سب اکهٹے
هوکر ایک مرتبه دربار میں حاضر هوں اور علاوه اِسکے بہت سي خرابي
ظاهر کي که خداجانے اُن کو کیا پیش آیا که وه بلاﻣارے اب تک نهیں
آئے آخرکار وه لوگ بهي اس طرح پهنچے که ایک کے بعد دوسرے کو
بہت دیر لگي اور اس عرصه میں شهر پناه کي تعمیر جاري رهي یهاں
تک که عورتیں اور بچے اور غلام اپنے پرائے سرگرم رهے اور رات دن کام برابر
جاری رها اور اسپارٹا والوں کو بهي روز روز پرچے لگتے رهے یهاں تک که
تهمستک لیز سے اکثر شکوه کرتے تهے مگر یهه محض انکار کرتا تها که یهه
لوگوں کي بناوٹ هے اور اسبات پر کمال اصرار تها که آپ ایلچي بهیجکر
ایتهنز کا حال اصلي دریافت کریں افواه عوام پر اعتماد کرنا تویں مصلحت
نهیں غرض که ایسي ایسي باتیں کهکر بهلا یا پهسلایا اور ایتهنز والوں کو یهه
پوشیده لکهه بهیجا که اسپارٹا کے ایلچیوں کو همارے آنے تک اوّل مین
نظر بند رکهنا اسلیئے که یهه اندیشه هے که اسپارٹا والی هماري روک تهام
کرینگے اور حقیقت میں یهه سمجهه اُسکي بہت ٹهیک اور اندیشه اُسکا
بیجا و درست بها نصه مختصر جب تهمستک لیز کے سارے ساتهي وهاں

پہنچی تو اُسنے دربار ہونے کي درخواست کي جب دربار ہوا تو تمام سنٹ کے سامنے یہہ صاف صاف بیان کیا کہ یہہ سچ ھے کہ ایتھنز والوں نے اپنے شہر کو شہر پناہ سے اس لیئے محفوظ کرنا چاھا کہ وہ لوگ اپني حفظ و حراست اور اپنے شریکوں کي رفاہ و عافیت کو متدم سمجھتے ھیں چنانچہ تعمیر اُسکي تمام ہونے پر آئي اور علاوہ اُس کے یہہ بھي واشگاف کہا کہ بعد اُس بڑے تجربہ کے جو تمکو ایتھنز والوں کی نسبت حاصل ہوا اپنے تمام ملک کے غرض مشترک میں اُنکے خیر خواھي اور خدمت گذاري پر کسي طرح کا شک شبہہ نہیں ھوسکتا اور جب کہ حتوق و مراتق میں تمام شریک مساوي ہونے چاھئیں تو اگر ایتھنز والوں نے اپنے بچاؤ کے واسطے کوئي طریقہ نیک و مستحسن سمجھکر تدبیر معقول نکالي تو کیا برا کیا بلکہ اسي طرح اور شریکونکو بھي اختیار حاصل ھے ایتھنز والوں نے اس تعمیر شہر پناہ میں یہہ مصلحت سمجھي کہ آپ کو ایسے حصن حصین میں محصور کریں کہ اگر خدانخواستہ کوئي پھر ارادہ کرے تو اُسکے ھاتھہ سے بچی رھیں باقي رھے لیسیڈیمن والے سو اُنکو یہہ امر شایان و مناسب نہیں کہ اُنکي طاقت و قوت اور شریکوں کي ضعف وناتواني سے بڑھے بلکہ اُنکو بھي لازم ھے کہ وہ اپنے زور و طاقت کو ھمت و شجاعت سے بڑھاویں لیسیڈیمن والے یہہ کلام سنکر نہایت ناراض ہوئے مگر بلحاظ اُسکے کہ تمام ملک پر احسان اُنکے بیشمار تھے یا بنظر اسکے کہ وہ کام حد مزاحمت سے خارج ہو گیا جوش اپنا ظاھر نکیا آخرکار طرفین کے ایلچي بعد اداے مراسم متررہ و مراتب معہودہ اپنے اپنے شہر کو رخصت ہوئے *

تھمسٹکلیز والا ھمت کو ھمیشہ سے خیال دامنگیر رھتا تھا کہ ایتھنز کي حکومت روز بروز ترقي پاوے چنانچہ اُس نے ایتھنز کي شہر پناہ پر اکتفا نکیا بلکہ بندر پائیریئس کي فصیلوں کے پورے کرنے میں ویسي ھي ھمت لگائي اور اس تعمیر بلند کو جب سے کہ وہ اس عہدہ پر مامور ھوا تھا بنانا شروع کیا پہلے اس سے ایتھنز میں سوا فیلرس کے کوئي بندر نتھا اور یہہ متام اِتنا تنگ و کوتاہ تھا کہ تھمسٹکلیز کے مطلب اُس سے بر آمد نہوسکتے تھے اِسلیئے اُس نے پائیریئس پر اپني آنکھہ ڈالي کہ وہ ایسے عجیب موقع پر واقع تھا کہ وھاں تین ایسے بڑے بڑے لنگر گاہ تھے کہ

جنمیں چار سو کشتیاں بخوبي آسکتي تھیں اور اُس والا همت نے یہہ اختیار بھي حاصل کیا کہ هر سال ایتھنز کے بیڑہ میں بیس جہاز اور زیادہ کیئے جاویں اور ملاح و کاریگر اور مقاموں سے ایتھنز میں آویں اور علاوہ مزدوري کے خاص حقوق اُنکے مقرر کرائے هم پہلے بیان کرچکے هیں کہ اس بہادر کا یہہ عزم مصمم تھا کہ ایتھنز کي تمام فوجیں بحري هو جاویں سو اُس نے اِس اِرادے کے پورا کرنے کو ایک نئي تدبیر نکالي اور اُن قدیم بادشاهوں کي پیروي نکي جو اپني رعایا کو بحري معاملوں لڑائي وغیرہ سے باز رکھتے مگر یہہ بات چاهتے تھے کہ وہ همیشہ امن چین سے کھیتي باڑي اور اور پیشوں میں غلطاں پیچاں رهیں اور اُنکو ایسے کام کاج کي طرف زیادہ متوجہہ کرنے کے لیئے یہہ کہاني مشہور کي تھي کہ منروا اور نپتوں میں باهم تکرار هوئي کہ کون شخص اتیکا کا مربي سمجھا جاوے اور یہہ نیا شہر ایتھنز کسکے نام سے مشہور هو نپتون نے ایک گھوڑا زمین سے نکالکر پیش کیا جو جنگ و جدال کي علامت هے، مگر منروا نے ایک شاخ زیتون کي جسکو اُسنے بویا تھا اور امن و امان کي نشاني هے منصفوں کو دکھاکر مقدمہ جیت لیا *

تیرھویں فصل

اِسبات کے بیان میں کہ رعایا نے تھمستک‌لیز کے اِرادہ فاسد کو منظور نکیا اور ارستائیدیز نے لوگوں پر مہرباني کي

عرصہ دراز سے تھمستک‌لیز کو یہہ لو لگي هوئي تھي کہ لیسیڈیمن والونکي مرتبہ پر ایتھنز والوں کو قایم کري اور حکومت یونان کي اُن سے چھینکر ایتھنز والوں کو دیدے چنانچہ اس بڑي بات کي اِسقدر لاگ تھي کہ وہ همیشہ اسي تگ و دو میں رهتا تھا اور جو تدبیریں کہ بر آمد مطلب کے لیئے نکالتا انکو راست و درست سمجھتا اور برے بھلے کي تمیز اور کھرتے کھرے کي شناخت نکرتا چنانچہ ایک روز اُسنے جلسہ عام رعایا میں یہہ بیان کیا کہ میں ایک تدبیر معقول پیش کرتا هوں مگر علانیہ کہنا اُسکا مناسب نہیں سمجھتا اِس لیئے کہ پیش جانا اُس تدبیر کا کمال اخفا پر منحصر هے مگر ایک آدمي دیانتدار هوشیار تمہاري

طرف سے تجویز کیا جاوے که اُس سے وہ تدبیر بیان کیجاوے چنانچہ
تمام رعایا نے اس کام کے لیئے ارستائیڈیز بہادر کو جسکی دیانت امانت
اور عقل و ذکاوت سب کے نزدیک مسلم و ثابت تھی تجویز و تسلیم کیا
حاصل یہہ کہ تھمستکلیز اُسکو الگ لے گیا اور تخلیہ میں یہہ مقدمہ
پیش کیا کہ وہ بیڑہ جو باقی بلاد یونان کے جہازوں کا ایک لنگر گاہ میں
پڑا ہوا ہی اگر اُسکو جلاکر خاک سیاہ کردیا جاوے تو یہہ وہ تدبیر معقول
ہی کہ اُسکے ذریعہ سے ایتھنز والے بلاد یونان کے مالک و مختار ہوجاوینگے
ارستائیڈیز یہہ کلام اُسکے سنکر مجلس میں چلا آیا اور واشگاف یہہ
بیان کیا کہ حقیقت میں تدبیر اس دانشمند خوش تدبیر کی ایسی
معقول و مناسب ہی کہ ایتھنز والونکے حق میں اُس سے زیادہ کوئی
تدبیر مفید و نافع نہوگی مگر بے اِنصافی اور حق تلفی بھی اِتنی ہی کہ
اُس سے زیادہ ممکن و متصور نہیں ہو سکتی رعایا نے شور مچایا اور
بالاتفاق یہہ فقرہ ادا کیا کہ تھمستکلیز اپنے اِرادے سے باز رہیں اِسی بات
سے واضح ہوتا ہی کہ منصف کا خطاب جو ارستائیڈیز کو اُسکی زندگی
میں دیا گیا تھا وہ بیجا و نادرست نتھا پلوتارک کہتا ہے کہ اُن تمام
خطابوں میں سے جنکے حاصل کرنے کے لیئے بڑے بڑے فتحیاب بہادر کمال
شوق و ذوق سے سعی و کوشش کرتے ہیں یہہ بڑا عالیشان خطاب ہی
اور یہہ وہ عمدہ صفت ہی کہ آدمی کو صفات الوہیت سے قریب
کرتی ہی *

مؤلف نہین جانتا کہ تمام تاریخ میں کوئی اور واقعہ بھی اس سے
زیادہ تعریف کے قابل برآمد ہوسکتا ہی یا نہیں وہ حکیموں کا گروہ نتھا
جنھوں نے ایسے موقع پر یہہ تجویز کی تھی کہ کوئی امر انصاف ودیانت
سے زاید نہیں ہی بلکہ جمہور رعایا تھی کہ فائدہ اُنکا اِس تدبیر میں
منصور تھا اور وہ یہہ خوب سمجھتے تھے کہ ہمکو اور ہمارے ملک کو بڑا
فائدہ ہوگا مگر اس وجہہ سے کہ وہ خلاف انصاف ہی بلا جبر و اکراہ
اُسکو نامنظور کیا برخلاف اُسکے تھمستکلیز کی کیسی اولٹی سمجھہ اور
اوندھی عقل تھی کہ اُسنے ملک کا فائدہ مقدم رکھا اور ایسے وقت میں
کہ تمام یونانی امن چین میں تھے یونانیوں کے بیڑے جلادینے کا مشورہ دیا
مختصر یہہ کہ یہہ وہ برا کام تھا کہ اگر اِس شخص میں ہزار درجہ کی

لیاقت هوتي توبهي وہ اُسکي آبرو کهونے اور نام ڈبونے کے لیئے کافي وافي سمجها جاتا اِس لیئے کہ دل انصاف و دیانت کا نام هی کہ اُسکے ذریعہ سے اصلي لیاقت پرکهي جاتي هی مؤلف کو سخت افسوس هی کہ پلوتارک نے خلاف اپنے دستور کے تهمستکلیز کو برا بهلا نہیں کہا حالانکہ دستور اُسکا یہہ هی کہ وہ هربات کي بڑي چهان بین کرتا هی یعني پلوتارک نے بعد ذکر ان باتوں کے کہ تهمستکلیز نے پائیریئس میں فلاں فلاں کام کیئے اِس واقع کو صرف اسطرح بیان کیا کہ تهمستکلیز نے سمندري طاقت بڑهانے کے لیئے ایک اور بهي بڑي تدبیر سوچي تهي *

لیسیڈیمن والوں نے جب ایمیفکٹیئن کي کونسل میں یہہ امر پیش کیا کہ جو لوگ زرکسیز کے خلاف و مقابلہ پر آمادہ و مستعد نہیں هوئے وہ جلسہ سے خارج کیئے جاویں تو تهمستکلیز کو یہہ خدشہ گذرا کہ اگر خدانخواستہ سسلي والے اور آرگیوز اور تهیبس والے خارج کیئے گئے تو اسپارٹا والے هرطرح سے هرایک معاملہ میں کثرت راے کي منظوري بے کهٹکے حاصل کیا کرینگے اور سارے معاملوں میں اُنهیں کو اختیار رهیگا اور جو چاهینگے وهي تجویز کرینگے چنانچہ اُسنے اُن شهروں کي طرف سے ایسي معقول گفتگو کي کہ وکلاء رعایا جو شریک جلسہ تهے اُسکے شریک هوگئے یعني اُسنے یہہ بیان کیا کہ جو شہر اِس اتفاق مین شریک هوئے تهے وہ کل اکتیس شہر تهی مگر یہہ تعداد بہت تهوڑي تهي اور اِس صورت میں کمال تعجب اور بڑے اندیشہ کا مقام هی کہ مبارک جلسہ ایمفکٹیئن کو دو یا تین قوي شہروں کے اختیار و تصرف پر جو آیندہ کو باقي شہروں پر حکمراني کریں چهوڑدیا جاوے اور باقي تمام یونان کے شہروں کو اُس بڑي مجلس میں ووٹ دینے سے محروم کیا جاوے اور وہ مساوات وبرابري جو اصل و بنیاد جمهوري سلطنت کي هی اس طور پر نیست و نابود کردیجاوے یہہ بیان اُسکا کہ واشگاف اور بے تکلف تها لیسیڈیمن والوں کو ناگوار هوا اور اُسي روز سے اُسکے علانیہ دشمن هوگئے غرضکہ یہہ لوگ تو یوں بگڑے باقي شریک اس وجہہ سے ناراض هوئے کہ اُسنے اُن سے بڑي سختي اور دباؤ سے مدد لي تهي *

جب رعایا امن چین سے رهنے لگي تو ایتهنز والوں نے یہہ چاها کہ گورنمنٹ جمهوري هو جاوے اور رعایا کو تمام اختیار حاصل رهے اور اِس

ارادے کو هرچند اُنهوں نے چهپایا مگر ارستائیڈیز کي تیز فهمي سے وہ
پوشیدہ نرہ سکا اور علاوہ اسکے وہ نتیجے جو اس قسم کي تبدیل پر مرتب
هوتے اِس بیدار مغز پر مخفي نہ تھی اُس نے خیال کیا کہ رعایا نے جو
پنچھلي لڑائیوں میں بڑے بڑے کار نمایاں دکھلائے وہ بجاے خود لحاظ
و مراعات کے قابل هیں اور علاوہ اُن کے وہ آپکو مرد میدان بھي سمجھتے
هیں اور یہہ فتوحات غیر مترقبہ بھي اُن کي کر و فر کا باعث هوئیں تو
اس صورت میں روک ٹوک اُن کي اِس کام سے بہت بڑا کام هي اِس
صورت میں مؤلف خیال کرتا هي کہ ارستائیڈیز نے بہت مناسب سمجھا
کہ رعایا سے بیچ بیچ کا معاملہ برتا جاوے چنانچہ اُسنے یہہ حکم جاري
کیا کہ تمام شہر والوں کا آگے کو گونمنٹ میں دخل هوسکے گا اور یہہ قاعدہ
مقرر تھا کہ جسکو کم سے کم پانسو میڈمنس غلہ کي آمدني سالانہ هووے
وهي بڑا مجسٹریٹ مقرر کیا جاوے یکقلم موقوف کیا گیا اور آیندہ کو هر
بھلا آدمي منتخب کیا جاویگا غرض کہ اُسنے تھوڑي بہت بات اُنکي بنائي
اور وہ خرابیاں جو صرف ایتھنز والوں کو مضر نہ تھیں بلکہ تمام یونان
والوں کي تباهي کے لیئے کافي وافي تھیں سراسر موقوف کیں *

چودھویں فصل

اسباب کے بیان میں کہ پازینیڈس کے تکبر اور غرور کے باعث سے لیسیڈیمن والوں کي کمان افسري جاتي رهي

یونانیوں کو حصول فتوحات مکررہ سے یہہ جرأت حاصل هوئي
جہازوں کا بیڑہ سمندر میں روانہ کریں اور اپنے بھائي بندوں کو جو ایرانیوں
کے تحت حکومت تھے قید اطاعت سے آزادي بخشیں چنانچہ اس
بیڑے پر اسپارٹا والوں کي طرف سے پازینیئس اور ایتھنز والوں کي جانب
سے ارستائیڈیز اور سائیمن بیٹا میلٹائیڈیز کا سردار مقرر هوئے اور جزیرہ
سائیپرس کي طرف وہ بیڑہ روانہ هوا چنانچہ وهاں جسقدر شہر تھے وہ ازاد
کیئے گئے بعد اُسکے هلسپانٹ کي طرف آئے اور شہر بائیزینٹیم یعنے قسطنطنیہ

پر دھاوا کیا اور اُسپر قابض هوئے اور بہت سے ایسے قیدي پکڑے که وہ بڑے دولت والے اور بڑے گھرانے کے تھے پازینیئس کو بیٹھی بیٹھاے یہه سوجھي که ایسے موقع پر اپنے ملک والوں کو دھوکا دیکر زرکسیز سے موافقت کرے اور مورد عنایات شاهانه اور نوازشات خسروانه هووے چنانچه اُسنے اسیران ایران کو رها کیا اور جابجا یهه خبر اوڑادي که وہ قیدي جو گارد میں مقید تھے سارے بھاگ گئے بعد اُسکے یهه درخواست زرکسیز کي خدمت میں بھیجي که اگر اپني بیٹي کي شادي میرے ساتھه کودو تو تمام بلاد یونان اور خصوص اسپارٹا جو خیر خواہ کا مولد و ماوا هے آپکي قبض و تصرف میں بلا تکلف آجاویگا زرکسیز نے حسب مراد اُسکے جواب دیا اور بہت سا روپیه بایں مراد اُسکے پاس روانه کیا که وہ روپیه اُن یونانیوں پر جو شریک هونے کي قابلیت رکھتے هوں تقسیم کرے اور اُنکو شریک موافق گردانے اور اِس کام کے اهتمام و انصرام کے لیئے آرتابازس کو مقرر کیا که یهه کام بہت درستي و آساني سے ٹھیک ٹھاک هو جاوے چنانچه اُسکو سمندر ایشاے کوچک کے تمام کناروں کا حاکم گردانا *

پازینیئس مال و دولت کي توقع اور جاہ و حشمت کي امید پر اتنا اترا گیا که پہلي عادتوں میں تبدیل و تغیر کو دخل دیا یہانتک که مختصر طریق اسپارٹا کا جو درباب اوقات گذاري مقرر هوا تھا ناگوار خاطر هوا اور امتثال اُن قانونوں سخت و شدید کا جو امیر و غریب پر برابر جاري تھے بہت گراں گذرا غرضکه اُسنے حکومت و ریاست کے بعد یهه گوارا نکیا که وہ اسپارٹا کو واپس جاوے اور ادنے رعایا کي مانند تحت حکومت رها کرے اور یہي وجهه اسپر باعث هوئي که اُسنے اپنوں سے توڑکر بیگانوں سے ربط و ضبط پیدا کیا اور اپنے ملک کے طور طریقے چھوڑ کر پوشاک و لباس میں ایرانیوں کے رنگ ڈھنگ اختیار کیئے اور ایرانیوں کے مانند صرف و اخراجات میں اسراف اور جاہ و تجمل میں زیادتي شروع کي اور تمام شریکوں سے ایسي کج خلقي اور بدمزاجي سے پیش آیا که وہ باتیں اُنکو کمال گراں گذرتیں تھیں اور افسروں کو دھمکانے اور هر شخص سے بیطرح باتیں کرنے لگا یہاں تک که رفته رفته وہ لوگ اِسپارٹا کي حکومت سے ناخوش هوئے جو اس اتفاق میں شریک و موافق تھے بر خلاف اُسکے ارسٹائیڈیز اور سائیمن کا طریقه یهه تھا که وہ کمال تواضع اور نہایت محبت

کرتے اور اخلاق سے پیش آتے اور غرور و اصرار سے جسکے باعث لوگ جمع
جمائے پراگندہ اور یار و آشنا بیگانہ ہوجاتے ہیں مزاج اُنکا پاک و صاف
تھا اور اُن کے ہرکام کاج سے مہر و مروت مترشح ہوتي تھي علاوہ اسکے
حکومت کے یہہ رنگ ڈھنگ تھے کہ وہ بھي مہر و مروت سے خالي نہوتي
تھي بلکہ ایسي حسن و خوبي سے تعمیل احکام کي ہوتي تھي کہ وہ کسیکو
ناگوار نگذرتي تھي غرضکہ اُنکي بات بات سے انصاف و اہلیت واضح
ہوتي تھي اور رات دن کمال احتیاط اِسبات کي تھي کہ کوئي شخص
ہمسے ناراض نہو اور جو لوگ انکے ہمراہ تھے ہر وقت انکے کار و خدمت
میں وہ مصروف رہتے تھے غرض کہ اُنکي سلامت روي اور نیک طینتي نے
پازینیئس کي دوکان کو بتا لگا دیا آخر کار اس اختلاف مزاج و طبیعت نے
یہاں تک نوبت پہنچائي کہ سارے شریکوں نے پازینیئس کو چھوڑ دیا اور
ایتھنز والوں کي پناہ و حمایت میں آگئے پلوتارک کہتا ہي کہ اسطرح پر
ارسٹائیڈیز دانشمند نے صرف اپني اہلیت اور صلاحیت سے جو پازینیئس
کي خشونت کے مخالف و منافي تھي اور سائیمن کے مزاج کو بھي اپني
حسن صحبت اوریمن الفت کے باعث سے ایساھي نیک پاک کردیا تھا
تمام شریکوں کو لیسیڈیمن والونکي طرف سے بدون اِسبات کے کہ اُنپر بھید
کھلنے پاوے طرح طرح سے منحرف کیا اور بیڑے کي افسري اُنکے ھاتھہ تلے
سے نکال لي بغیر اِسکے کہ کچھہ جبر اُنپر کیا ہو یا کسیطرح کا مقابلہ
جہازوں سے کیا ہو یا کوئي فن فریب دھوکا دیا ہو بلکہ صرف ارسٹائیڈیز
نے دانائي اور ہوشیاري اور ایتھنز کے حکومت کو ہر دل عزیز کر دینے سے
یہہ بڑا کام کیا مگر یہہ بھي اِقرار کرنا چاھیئے کہ اہل اِسپارٹا نے بھي اس
موقع پر وہ الوالعزمي اور بلند ہمتي اور اعتدال مزاج ظاہر کیا کہ تعریف
اُسکي نہیں ہو سکتي یعني جب اُنھوں نے یہہ دیکھا کہ ہمارے افسروں کا
دماغ چل گیا اور وہ آپے سے نکل گئے تو اپني خوشي سے وہ بزرگي چھوڑ دي
جو بلاد یونان پر اُنکو حاصل تھي اور آیندہ کو اپنے سردار بھیجنے موقوف
کیئے جو یوناني فوجوں پر حکمراني کے واسطے آتے تھے اور اِسبات کو بہت
پسند کیا کہ بجاے حکومت یونان کے قوانین کے محکوم رہیں اور دانائي
اور خوش خلقي سے بسر کریں *

پندرھویں فصل

پازینیئس کي سازش اور اُس کي موت کے بیان میں

جب کہ اسپارٹا والوں کو پازینیئس کي شکایتیں پے درپے پہنچیں تو اُنہوں نے اُسکو طلب کیا مگر کام ناکام اُسکو اِسلیئے چھوڑنا پڑا کہ کوئي وجہہ ثبوت کافي اِسبات کي نہ تھي کہ وہ زرکسیز سے خط و کتابت خفیہ رکھتا ھی بعد اسکے وہ اپني خوشي سے بائیزینٹیم یعنے قسطنطنیہ کو چلا گیا اور منظوري و اِجازت کا منتظر نرھا اور وھاں جاکر وھي رسم خط و کتابت کي آرٹا بازس سے جاري کي اور چھپے چھپے وھي پہلے کوتک کرنے لگا مگر بعد اُسکے جب وھي بے اِنصافي اور خدا ناترسي ظہور میں آئي تو اینھنز والوں نے اُسکو اسپر مجبور کیا کہ وہ وھاں سے چلا جاوے چنانچہ وہ کالوني میں چلا گیا جو ایک چھوٹي سي بستي تیروس میں واقع ھی حسب اِتفاق محکمہ ایفوري کا فرمان واجب‌الاذعان اُسکے پاس پہنچا کہ وہ آپ کو اسپارٹا میں حاضر کرے اور اگر تعمیل میں کسیطرح کا توقف ھوا تو وہ باغي اور متمرد سمجھا جاویگا چنانچہ اُس واژوں بخت نے اس گمان فاسد سے کہ روپیہ کو بڑي کرامت ھی اور روپیہ کے زور وسیلہ سے نجات حاصل ھو سکتي ھی حکمنامہ کي تعمیل کي اور اسپارٹا کو روانہ ھوا یہاں تک کہ اسپارٹا میں داخل ھوتے ھي حوالات کے حوالہ کیا گیا بعد اُسکے منصفوں کے روبرو مقدمہ پیش ھوا اور وہ علت جو اُسکے ذمہ لگائي گئي تھي چھان بین اُسکي شروع ھوئي چنانچہ قوي قرینے ھاتھہ آئے اور علاوہ اُسکے کئي غلاموں نے بھي یہہ گواھي دي کہ اُسنے ھم سے یہہ وعدہ کیا تھا کہ اگر تم معاملہ سازش میں شریک ھو کر میرا کہنا مانوگے اور نہایت نمک حلالي اور چالاکي سے تعمیل احکام عمل میں آویگي تو میں تمکو آزاد کردوں کامگر بنظر اسکے کہ محکمہ ایفوري کا یہہ دستور تھا کہ جب تک اسپارٹا والوں کے مقدمات میں ثبوت کامل نہوتا تو وہ قتل کا فتوی نہ دیتے بیانات مذکورہ اور قراین مزبورہ کو کافي نسمجھا علاوہ اسکے یہہ خاندان شاھي کا آدمي تھا اور اختیارات شاھي اِس لیئے

اُسکو حاصل تهے که پلستاکس بیٹا لیونیڈس کا نابالغ تها اور وہ اُسکي طرف سے ولایناً حکمراني کرتا تها غرض که نظر بوجوهات مذکورہ اُسکو رها کیا *

مگر شامت اعمال آگے آئي که جب ایفوري کے پاس جرم مجرم کي نسبت کوئي وجهه ثبوت کامل اور گواهاں رویت موجود نه تهے تو ایک غلام آرجیلیئس نامي نے ایک نامه پازینیئس کے هاتهه کا شاہ ایران کے نام کا جسکو یهي غلام ارتا بازس کے پاس لیجانے کو تها ایفوري کے سامهنے پیش کیا سردار ایران اور پازینیئس میں جب سازش هوئي تو یهه امر باهم قرار پایا تها که جوکوئي نامه یا پیام ایک دوسرے کا پهنچاوے توبمجرد پهنچانے نامه و پیام کے قتل کیا جاوے تاکه وہ بهید اُنکا کسی پر کهلنے نپاوے اور کسي طور اُسکا پتا نچلے اور خط پیش کرنے کي وجهه یهه هوئي که جب آرجیلیئس نے یهه دیکها که همجنس اُسکے خط خطوط لیکر گئے مگر وہ واپس نه آئے تو اُسکو کهٹکا گذرا یهانتک که جب اُسکي باري آئي اور خط اُسکو حواله کیا گیا تو اُسنے خط کو کهول کر پڑها اُسمیں صاف یهه لکها هوا تها که آرتابازس کو لازم هے که بحسب عهد مقررہ کے اسکو بهي قتل کرے خلاصه یهه که اسنے خط کو محکمه ایفوري کے سامنے پیش کیا مگر محکمه ایفوري والوں نے اُسکو بهي قانون کے موافق ثبوت کافي نسمجها اور حسب قانون یهه کوشش کي که خود پازینیئس سے تصدیق اُسکي چاهي اور وہ غلام اُنکے مشورہ سے نپٹون کے مندر میں جو ٹینا راس میں واقع تها چلاگیا وهاں دو حجرہ خاص اسي مطلب کے لیئے بنے هوئے تهے میمبران ایفوري اور چند اسپارٹا والے بهي اُن حجروں میں چهپکر بیٹهي بعد اُسکے جب پازینیئس نے یهه سنا که آرجیلیئس نپٹون کے مندر میں جا بیٹها تو اس سے وجهه دریافت کرنے کو وهاں گیا غلام نے خط کهولنے کا اقرار کیا اور صاف صاف یهه بیان کیا که جب مینے اُس میں اپنے مارے جانے کا حکم دیکها تو جان بچانے کو مندر میں چلاآیا پازینیئس انکار نکرسکا چنانچه اُسنے مضمون مندرجه کو تسلیم کیا اور اُس غلام سے بهت سي عذر و معذرت چاهي اور یهه وعدہ کیا که اگر تو ذکر اس معامله کا جو میرے تیرے درمیان میں واقع هوا کهیں نکریگا تو میں تجکو بڑا انعام دونگا بعد اُسکے وہ اُسکو چهوڑ کر چلا آیا اور جرم اُسا ثابت هوگیا اور جوں هي وہ شهر کو واپس آیا تو محکمه ایفوري نے گرفتاري اُسکي چاهي مگر وہ اتنا ذکي الفهم تها که مجسٹریٹ کے تیوروں سے اپني گرفتاري دریافت کرکے پهلے اس سے که

لوگ اُسکو گرفتار کریں پالس کے مندر میں جسکو کالسي اوکس کہتے تھے جاکر چھپ گیا لوگوں نے بڑے بڑے پتھروں سے دروازہ اُسکا اسلیئے بند کیا کہ وہ قابو پاکر کہیں نکل نجاوے تاریخ میں لکھاھے کہ اس مجرم کي مان نے پہلي پہل پتھر ڈالا تھا اور لوگوں نے اس مندر کي چھت بھي توڑي تھي مگر ایفوري نے اُسکو اُس مقام سے جبراً اس لیئے نہیں نکالا کہ ایسے مکان مقدس سے گرفتاري اُسکي مناسب نسمجھي اور اُسکو وھین چھوڑا تاکہ بھوک پیاس کي تکلیف اور سردي گرمي کي اذیت سے وھیں مرجاوے چنانچہ ایسا ھي ھوا کہ وہ بھوکوں کے ماري مرگیا اور قریب اُسي مقام کے لاش اُسکي مدفون ھوئي بعد اُسکے اسي بات خاص میں اریکل ڈلفاس سے مشورہ کیا گیا چنانچہ وھاں سے یہہ ارشاد ھوا کہ تلافي اُس بے ادبي کي جو اُس دیوتے کے ساتھہ کي گئي یہہ ھے کہ اُسکے خوش کرنیکے واسطے پازینیئس کے دو بت بنائے جاویں چنانچہ حسب الارشاد دونو بت بنائے گئے غرض کہ یہہ انجام پازینیئس کا ھوا جسنے مال و دولت کي طمع اور جاہ و حشمت کے لالچ سے کمال نفرت اپني وحشیون سے اور غایت دیانت و عزت اور نہایت گرمجوشي و خیر خواھي وطن یک قلم خاک میں ملادي غرض کہ یہہ عمدہ صفتیں تمام یونان والوں اور خصوص لیسیڈیمن والوں میں پائي جاتي تھیں *

سولھویں فصل

اسباب کے بیان میں کہ جب تھمسٹک لیز کي پازینیئس کي سازش میں شرکت دریافت ھوئي تو لیسیڈیمن اور ایتھنز والوں نے اُسکا تعاقب کیا اور وہ بھاگ کر بادشاہ آیڈمیٹس کے پاس گیا

تھمسٹک لیز جلاوطني کي حالت میں تھا کہ یہہ علت بھي اُسکے ذمہ قایم کي گئي کہ وہ پازینیئس سے سازش رکھتا ھے اُسکي حرص اور طمع

جاہ و حشمت اور لالچ مال و دولت اور اس بلند نظری نے کہ تمام رعایا پر اپني حکومت اور اختیار چاهتا تها نہایت قابل نفرت کے کردیا تها اُسنے قریب اپنے مکان کے ایک مندر بنام نہاد ڈیانا دیبي کے تیار کراکے یہہ کتبہ کہدوایا تها کہ ڈیانا اچهي صلاح دینی والي دیبي هے حاصل اُسکا یہہ تها کہ ایتهنز والوں کو یہہ بات جتاتا تها کہ میںنے تمهارے ملک کو نیک مشورہ دیا هے علاوہ اِسکے ایک بت بهي اپنے نام سے وهاں قایم کیا تها جو پلوتارک کے عهد تک قایم تها یهي مورخ لکهتا هے کہ اُسکي مورت کي صورت پر دلیري دلاوري برستي تهي جب کہ تهمستک لیز کو یہہ دریافت هوا کہ میرے برا چاهنے والے بري بري خبریں اوڑا تے پهرتے هیں تو اُسنے اُنکے منهہ بند کرنے کے واسطے بڑي بڑي محفلوں میں اُن خدمات شایستہ کا بیان کرنا شروع کیا جو اُسنے اپنے ملک کے واسطے هزار جي جان سے کي تهیں یهاں تک کہ جب لوگ بار بار سنے سے تنگ آگئے تو اُسنے واشگاف کہا کہ کیا تم ایسے لوگوں سے جو بار بار تمهاري اچهي اچهي خدمتیں کریں تنگ هوتے هو مگر اُسنے یہہ بات نسمجهي کہ بار بار اپني خدمتونکا جتانا لوگونپر احسان فراموشي کا دهبا لگانا سمجها جاتا هی یعني معني اُسکے یہہ هیں کہ تم لوگ همارے احسانوں کو بهول گئے اور هر دفعہ کي خود ستائي سے یہہ دریافت هوتا هی کہ یہہ امر اُس خود پسند کے ذهن میں نگذرا کہ اپنے کاموں کي تعریف اوروں پر چهوڑ کر بهلے بهلے کام کرنے چاهیئیں بار بار اپني کار گذاریوں کو جتانا رشک وحسد کو موقوف نهیں کرتا بلکہ دم بدم ترقي دیتا هی *

حاصل یہہ کہ جب تهمستک لیز بذریعہ آسٹریسزم کے جلا وطن کیا گیا تو وہ ارگاس کو گیا اور وہ اُسي مقام میں مقیم تها کہ پازینیئس کے غدر و دغا کي تحقیقات هو رهي تهي یہہ شخص اگرچہ پازینیئس کا بڑا گاڑها یار تها مگر پہلے پہلے اُسنے اس سے وہ بهید چهپایا بعد اُسکے جب وہ جلا وطن کیا گیا اور دیس کے چهٹنے اور خویش و اقارب کے بچهڑنیکا بڑا رنج هوا تو پازینیئس نے اُس پر وہ بهید ظاهر کیا اور شریک هونے پر نهایت مصر هوا اور وہ عنایت‌نامے جو شاہ ایران نے اُسکے نام درباب سازش کے لکهے تهے تفصیلوار دکهائي اور طرح طرح سے ایتهنز والوں کي ناانصافیاں اور احسان فراموشیاں جتائیں مگر تهمستک لیز نے درخواست اُس کي

نامنظور کي اور وہ گفتگو جو فیمابین دیر تک رھي تھي لب پر نه لایا یعني خطوط کو چھپائے اور بات کو دبائے رکھا اور لحاظ اُسکو یہہ تھا که شاید یہہ آپ ترک کرے یا خود بخود ظاھر ھووے اسلیئے که یہہ امر ممکن نہیں کہ ایسا جان جوکھوں کا معامله سرسبز ھووے اور ایسي بیل میڈھے چڑھے بعد اُسکے جب پازینیئس کا کام تمام ھوچکا تو ایسے ایسے خطوط و مراسلات اُسکے کاغذوں میں پائے گئے که اُنکے ملاحظه سے تھمستکلیز مشتبه ھوا یہاں تک که لیسیڈیمن والوں نے اینھنز والوں کے پاس ایلچي بھیجے که تھمستکلیز کو مطعون و متہم کرکے اُسکے قتل کا فتویٰ حاصل کریں چنانچه کچھه لوگ اینھنز کے بھي جو اُس سے عداوت رکھتے تھے شریک اُنکے ھوگئے اگر ارسٹائیڈیز کي روح بیرحمي سے خوش ھوتے تو اُس کو اپنے حریف سے اُن مضرتوں کے انتقام لینے کا جو اُس سے اُسنے پائیں تھیں یہہ عمدہ موقع ھاتھه لگا تھا مگر اس مقدمه سازش میں ان لوگوں کا شریک نہوا اسلیئے کہ جیسے اُس دشمن دانا کو اپنے دشمن کي کامیابي اور اقبال پر حسد نه تھي ویسے ھي اُسکے بگڑنے سے بہت سي خوشي حاصل نه ھوتي تھمستکلیز نے جواب اُن تمام الزاموں کے جو اُسکے ذمه لگائي تھي تحریروں کے وسیله سے دیئے چنانچه اُسنے اینھنز والوں کو یہہ لکھا کہ میں یوناني حکومت کو ھمیشه پسند کرتا رھا اور کسیکي حکومت کو گوارا نکیا تو یہہ امر ممکن تھا که میں آپ اور باقي تمام یونانیوں کو بیگانوں کے حواله کرتا *

مگر رعایا کو الزام لگانے والوں نے اتنا بھڑکایا تھا کہ اُنھوں نے اُسکي گرفتاري کے لیئے کچھه لوگ روانه کیئے تھے که مقدمه یوناني کونسل میں تحقیق کیا جاوے تھمستکلیز کو عین وقت پر پرچه لگا اور وہ کمال چستي چالاکي سے جزیرہ کورسائیرا کو چلا گیا جہاں اُسنے کسي وقت میں بھلے بھلے کام کیئے تھے اور وھانکے باشندوں سے اچھے اچھے معاملے برتے تھے مگر وھاں بھي نصیبوں سے امن نپائي اور چار ناچار ایپائیرس کا رسته لیا یہاں تک کہ جب اُسنے یہہ دیکھا که اینھنز اور لیسیڈیمن والے میرا پیچھا نہیں چھوڑتے تو اُسنے مایوس ھوکر یہہ ارادہ کیا که ایڈمیٹس بادشاہ ملوسس کا دامن چلکر پکڑے اور یہہ بادشاہ وہ ھے که کسي وقت میں اُسنے اینھنز والوں سے مدد چاھي تھي سو تھمستکلیز اُسکے ایلچیوں سے

بري طرح پیش آیا تھا اور درخواست اُسکي بے عزتي سے نامنظور کي تھي چنانچہ اس بادشاہ کو سخت ناگوار ھوا تھا اور اُسنے علانیہ یہہ کہا تھا کہ اگر وہ کسي داو پر چڑہ گیا تو اُس سے ضرور انتقام لونگا تھمستکلیز کو یہہ خیال پیش نظر تھا کہ ایسے دنوں میں کہ بات اپني بگڑ گئي اور کارخانہ تباہ ھوگیا وطن والوں کي نسبت اس بادشاہ سے زیادہ ڈرنا چاھیئے جو ایک مدت سے تاو کھائے اور گھات لگائے بیٹھا ھی مگر کوئي ایسا بجوگ پڑا کہ اُسنے آپ کو اُسي جو کھوں میں ڈالنا گوارا کیا چنانچہ جب وہ وھاں گیا اور دولت سراے سلطاني میں وارد ھوا تو ناگاہ خبر ملي کہ حضور تشریف نہیں رکھتے ملکہ کي خدمت میں حاضر ھوا اور وہ بڑي مہرباني سے پیش آئي اور وہ ڈھنگ اُسکو بتایا کہ اُسکے ذریعہ سے بادشاہ سے درخواست کرے چنانچہ جب وہ بادشاہ آیا تو تھمستکلیز نے حسب الارشاد ملکہ معظمہ اُسکے بیٹے کو گود لیا اور اسکے خانداني دیوتوں کے مندر میں جو اُسکے گھر میں بنا ھوا تھا جابیٹھا اور نام و نشان اپنا بھاگنے اور پناہ ڈھونڈنے کے سبب سمیت بیان کیا اور آخرکار گڑگڑا کر یہہ بات کہي کہ اب موت حیات اپني تمھارے اختیار میں ھی اور حضور کو بھي شایان ھی کہ آپ پہلي رنجش دور کریں اور مجھہ غریب پر رحم فرماویں اسلیئے کہ عمدہ صفت بادشاھوں کي یہہ ھی کہ گرے پڑوں کي دستگیري کریں اور ھاري تھکوں پر ترس کھاویں بادشاہ نے ایسے سردار والا قدر کو اپنے پانو پر پڑا دیکھا کہ اُسنے تمام ایشیا کو فتح کیا اور تمام یونان میں معزز و ممتاز تھا تو نہایت خوف کھاکر ترس کھایا چنانچہ اُسنے اُسکو خاک مذلت سے اُٹھاکر یہہ اقرار کیا کہ تیرے دشمنوں سے تجکو پناہ دونگا یہانتک کہ جب ایتھنز اور لیسیڈیمن والے وھاں گئے اور تھمستکلیز کو طلب کیا تو ایڈمیٹس نے باین وجہہ معقول اُسکو حوالہ نکیا کہ اُسنے میري پناہ پکڑي اور میرے محل میں چھپا اسلیئے کہ اُسکو یہہ اعتقاد تھا کہ جو کوئي کسیکي پناہ میں آوے تو اُسکو دوسرے کے حوالے کرنا صدق و دیانت کے خلاف ھی اور تھمستکلیز کے یاروں میں سے ایک یار وفادار نے یہہ رفاقت کي کہ جب تھمستکلیز اس بادشاہ کي خدمت میں حاضر تھا تو اُسنے داو بچاکر اُسکے جورو بچوں کے نکالنے پر قابو پایا چنانچہ اُسنے باین مراد اُنکو ایتھنز سے نکالا کہ اُسکے پاس پہنچاوے مگر تھوڑے عرصہ بعد وہ گرفتار آیا اور قتل اُسکا تجویز ھوا اور علاوہ اُسکے اور ملنے والوں نے سلوک کیا کہ

تھوڑا بہت مال اُسکا چھپی چھپائے پاس اُسکے بھیجدیا اور قریب سو تیلنٹ کے جسکے تین لاکھہ پچیس ہزار روپیہ ہوتے ہیں جو ظاہر اور واضح تھا ضبط سرکار ہوگیا اور واضح ہو کہ جب تھمستکلیز گورنمنٹ کا منتظم ہوا تھا تو اُسکے پاس اتنا مال و اسباب بھي نتھا کہ تین تیلنٹ کی برابر ہوتا اب اس واژون بخت جلاوطن کو اُسي بادشاہ کے دربار میں چھوڑکر تاریخ کا بیان شروع کرتا ہوں *

سترھویں فصل

ارستائیڈیز کے انتظام خزانہ اور اُسکے وفات کے بیان میں

یہہ بات پہلے بیان ہوچکي کہ تمام یونان کي ریاست اسپارٹا سے منتقل ہوکر ایتھنز میں متمکن ہوئي اور جب تک یہہ دستور چلا آتا تھا کہ سارے یونان والے وحشیوں کي لڑائي کے واسطے کسي قدر روپیہ بطور مصارف دیا کرتے تھے چندہ ہونے میں ہمیشہ قصی قضائے اسلیئے رہتے تھے کہ حساب رسدي حسب مراعات انصاف ٹھیک ٹھاک نہوتا تھا آخرکار اس گورنمنت میں بھي مناسب سمجھا گیا کہ عام خزانہ یونان کا جزیرہ ڈیلاس میں جمع کیا جاوے اور جمع خرچ کے لیئے چند قاعدے ٹھہرائے جاویں اور شہر و دیہات پر بقدر محاصل و پیداوار زرٹیکس مقرر کیا جاوے تا کہ تمام شریکوں پر پرتہ حسب حیثیت پڑے اور کسیکو کمي بیشي کي شکایت نرھے مگر تردد یہہ تھا کہ کوئي ایسا معقول آدمي ھاتھہ آوے کہ وہ کمال عقل و دیانت سے اس بڑے امر اھم کا جو رفاہ عوام اور خیر و صلاح انام کا منشا ھے انصرام و اهتمام کرے چنانچہ تمام شریکوں نے ارستائیڈیز کو انتخاب کیا اور اُسکے صدق و دیانت اور عقل و امانت پر اعتماد کرکے تمام اختیارات ٹیکس وغیرہ کے اُسکو تفویض کیئے *

چنانچہ وہ کاربند ہوا اور کسي شہر والے نے اس معقول انتخاب پر اسلیئے تاسف نکیا کہ ارستائیڈیز نے انتظام اُس خزانہ کا ایسي خیرخواهي اور بے پروائي سے کیا جیسے کوئي شخص ادنی بے حقیقت شي کی تغلب

و خیانت کو بہت بڑا گناہ جانتا ہووے اور ایسي چستي چالاکي صرف
کي کہ گویا وہ اُسکا بڑا ذاتي کام ھے اور سب شرایط دیانت کو اتنا ملحوظ
رکھا کہ جیسے کوئي شخص مقدس روپیہ کے صرف کو حرام مطلق سمجھے
خلاصہ یہہ کہ وہ امین دانشمند اس امر عظیم کے اہتمام و انصرام میں جو
بڑا دشوار اور نہایت مشکل تھا پورا پورا رہا اور تمام لوگ اُس سے راضي
رھے سنبکا بیان کرتا ھی کہ جو آدمي روپیہ کے معاملی میں بابن
صفات حمیدہ موصوف ھو وہ نہایت تعریف کے قابل ھی اور یہہ
تمام صفتیں ارستائیڈیز میں پائي جاتي تھیں چنانچہ اُسنے اس
بڑے کام کو اس صدق و دیانت سے انجام دیا کہ جب تک وہ
کار گذار رہا لوگ اُس زمانہ کو ست جگ جانتے رھے یعني یونان والوں
نے اُسکے عہد میں بڑي راحت پائي اور کمال آسایش سے گذاري ارستائیڈیز
نے چار سو ساتھہ † ٹیلنٹ بطور ٹیکس مقرر کیئے تھے مگر بعد اُسکے پرکلیز
نے چھہ سو اور تھوڑي مدت بعد تیرہ سو ٹیلنٹ کر دیئے اور یہہ زیادتي
کچھہ اِس وجہہ سے نہیں ھوئي کہ لڑائي کے مصارف زیادہ ھوئے بلکہ وہ
بیجا صرف ھونے لگے یعني میلے تھیلوں اور سیر و تماشا اور تعمیر معابد
و عمارات سرکاري میں اُس روپیہ کا صرف ھونا شروع ھوا اور علاوہ اُس کے
منصرموں کے تصرفات بیان کے قابل نہیں مگر ارستائیڈیز اپنے چال چلن
سے نسلاً بعد نسلاً نیک نام مشہور رہا اور اسي وجہہ سے وہ بخطاب منصف
مخاطب ھوا *

باوجود ان باتوں کے پلوٹارک ایک فعل ایسا ارستائیڈیز سے منسوب
کرتا ھی کہ وہ اور یونانیوں اور رومیوں کي طرف بھي عاید ھو سکتا ھی
یعني راے اُنکي اِنصاف حقیقي میں سلیم نہ تھي اِسلیئے کہ ایک گروہ
خاص کے معاملوں میں شرایط اِنصاف کي مراعات کرتے تھے اور تمام ملک
یونان کے عام معاملات میں جو ایسے معاملہ ھوتے تھے کہ اُنکو اُنمیں کسي
چیز سے دریغ نہ ھوتا تھا یہاں تک کہ جان و مال کے دینے اور عہد وپیمان
کے توڑنے اور خلاف قول و قسم کرنے میں مجبور ھوتے تھے عدل و اِنصاف
کي مراعات نہوتي تھي چنانچہ یہہ کیفیت مضامین آیندہ سے واضح ھوگي *

---

† ایک ٹیلنٹ برابر دو سو پچیس پونڈ انگریزي اور دو ھزار دو سو پچاس
روپیہ کے برابر ھوتا ھی

مگر جب کہ تیکس کا قاعدہ مقرر هوا تو ارستائیڈیز نے بعد تقرر شرایط مختلفہ مندرجہ عہدنامہ کے تمام شریکوں سے ایفاے شرایط کا عہد لیا اور آپ بھي ایتھنز والوں کي طرف سے قسم کھائي اور بعد اُن بددعاوں کے جو رسم قدیم کے موافق بد عہدان پیمان شکن پر کیجاتي تھیں گرم شلاخیں سمندر میں ڈلوائیں مگر تھوڑے دنوں کے بعد ایتھنز والوں کي هوا ایسي بگڑي کہ لاچار اُنکو شرطیں توڑني پڑیں اور حکومت میں بھي کسیقدر خلل آ گیا ارستائیڈیز نے بعجز تمام اُنسے یہہ بات کہي کہ تم ساري بد دعائیں میرے ذمہ ڈال دو تاکہ تم ان سزاوں سے بري هو جاو جو اُن لوگوں کي نسبت تجویز هوني چاهئیں جو اِبتداء معاملہ میں کسي بات پر قسم کھاویں اور بعد اُسکے خرابي کاروبار کي ضرورت سے وہ قسم توڑ دیں تھیوفریسٹس پلوٹارک کے قول نقل کرتا هي کہ ارستائیڈیز نے بڑي دیانت اور هوشیاري سے خزانہ کا اِنتظام کیا اور اپنے عہد اِنتظام میں بڑے بڑے معاملہ اپني ذات خاص کے اور اپنے ملک والوں کے بلا رو و رعایت انجام دیئے اور بہت سي باتیں حسب تقاضاے وقت اور خیر خواهي کے اُسکو کرني پڑیں یعني راے اُسکي یہہ تھي کہ بعضے وقتوں میں بقاے اِنتظام کے واسطے گورنمنٹ کو چارنا چار بے اِنصافي کرني پڑتي هی چنانچہ یہہ مثال اسبات کے اثبات کے لیئے بیان کرتا هی کہ ایک روز ایسا اِتفاق هوا کہ ایتھنز والے اسباب میں کلام کرتے تھے کہ یونان کا عام خزانہ جو ڈیلاس میں رهتا هی ایتھنز میں لانا چاهیئے مگر یہہ امر خلاف شرایط مندرجہ عہدنامہ کے تھا اور آغاز اِس بحث کا سیمیئنز کي جانب سے هوا تھا بعد اُسکے جب ارستائیڈیز کي نوبت پہنچي تو اُسنے سب صاحبوں کي خدمت میں یہہ عرض کیا کہ اُس مقام سے خزانہ لانا اگرچہ خلاف اِنصاف و شرایط کے هی مگر فيالجملہ مفید بھي هی یہاں تک کہ یہي راے قائم هو گئي اِسي معاملہ سے واضح هوتا هی کہ اُن بت پرستوں کي سمجھہ بوجھہ میں جو ظاهر کي تیپ تاپ رکھتے تھے بڑا اندھیر تھا اور جا بجا بھول چوک اُسمیں بسي هوئي تھي *

جب کہ یہہ تعریف ارستائیڈیز کي جابجا مذکور هوتي تھي کہ اُسنے کمال بے غرضي سے خزانہ کا بڑا عمدہ اِنتظام کیا اور جسقدر کہ اُسکو روپیہ پیسے سے نفرت هی اِس قدر متصور نہیں هو سکتا تو تھمسٹکلیز اُن کو

سنکو بہت ہنستا تھا اور یہہ و اشگاف کہتا تھا کہ ان بڑي بڑي تعریفوں سے جو تمام لوگوں کي زبان پر جاري ساري ہیں یہہ عمدہ لیاقت سمجھي جاتي ہی کہ ایک مضبوط صندوق میں روپیہ رکھا جاوے اور وقت ضرورت کے بلا تکلف نکل آوے اور کوئي اُسمیں لگا لپٹا نرہے حاصل یہہ کہ ارسٹائیڈیز کي تعریفیں تھمسٹکلیز کو گراں گذرتي تھیں اور بجاے اُنکے ایسے ایسے طعن و طنز اُسکے لب پر آتي تھی کہ وہ یہہ کہا کرتا تھا کہ افسروں کي بڑي لیاقت یہہ ہی کہ اپنے غور و تامل سے غنیم کے ارادوں پر واقف ہوویں ارسٹائیڈیز کا جواب یہہ تھا کہ حقیقت میں یہہ لیاقت بڑي لیاقت ہی مگر باوجود اُس کے یہہ بات بھي ضرور ہی کہ نفس اُنکا اغراض نفسانیہ سے مبرا ہو اور ہاتھہ اُنکا اخذ رشوت سے پاک صاف ہو اور حقیقت یہہ ہی کہ یہہ جواب اُسکو اسلیئے شایاں و زیبا تھا کہ وہ بہت غریب آدمي تھا اور باوصف اسکے کہ وہ بڑے بڑے عہدوں پر معزز و ممتاز رہا کوڑي کفن کو نرکھتا تھا اور نہایت محتاج تھا اور حقیقت اُسکي یہہ تھي کہ وہ افلاس کو دوست رکھتا تھا اور تہیدستي سے ہرگز شرماتا نتھا بلکہ اُن بڑي بڑي فتوحات کي شان و عزت سے جو اُسکو نصیب ہوئي تھیں کسرو ذلت افلاس کو کم نجانتا تھا *

چنانچہ تاریخ میں ایک بڑي روشن مثال موجود ہی خلاصہ اُسکا یہہ ہی کہ ایک شخص کیلیاس نامي جو ایتھنز میں بڑا روپیہ والا تھا ارسٹائیڈیز سے بہت قریبہ قرابت رکھتا تھا حسب اتفاق ایک مرتبہ وہ کسي مقدمہ میں منصفوں کے روبرو طلب ہوکر آیا اور جس مقدمہ میں وہ طلب ہوا تھا اُسمیں مدعي نے بہت کم گفتگو کي مگر اسبات میں اُسکو بہت سي لعنت ملامت کرکے کہا کہ تو روپیہ اشرفیوں میں لوٹتا ہی اور ارسٹائیڈیز اور اُسکے جورو بچوں کي خبر نہیں لیتا کیلیاس نے یہہ دیکھہ بھالکر کہ ان شکایتوں کا منصفوں پر بڑا اثر ہوا ارسٹائیڈیز کو اسبات کي تصدیق کے لیئے طلب کرایا کہ بارہا مینے اُسکو بڑي بڑي رقموں کے واسطے کہا اور اُسکے لینے پر کمال اصرار کیا مگر اُسنے یہي جواب دیا کہ تنگدستي کي نمود اتني چاہتا ہوں کہ کیلیاس اپني دولت کي نہیں چاہتا ایسے بہت لوگ پائے جاتے ہیں کہ وہ اپنے مال و دولت کو طرح طرح سے کام میں لائے ہوں مگر ایسے آدمي بہت کمیاب ہیں کہ وہ کمال افلاس کو

هنسي خوشي سے گوارا کرتے هوں اور اپني تهیدستي سے هرگز شرماتے نهوں برخلاف اُن لوگوں کی جو سستي کاهلي اور اسراف و عیاشي کے باعث فقیر و محتاج هوئے هوں غرض که اِستائیڈیز حسب‌الطلب حاضر آیا اور سب کے سامنے یهه بیان کیا که بیان اُسکا میري نسبت راست و درست هی اور علاوه اسکے یهه بهي کها که جو آدمي اپني لغو خواهشوں پر غالب آتا هی اور اپني حاجتوں کو چند چیزوں میں محصور کیا کرتا هے تو سوائے اس فائده کے که وه هزار طرح کي فکر و تردد سے جو اُن سے پیدا هوتي هیں الگ تهلگ رهتا هی یهه فائده بهي متصور هوتا هی که اُسکو ایسا وقت کافي هاتهه آجاتا هی که وه اُسکو رفاه عام میں صرف کرتا هی یهانتک که رفته رفته موصوف بصفات باري تعالی هو جاتا هی جو تردد و حاجت سے پاک و مبرا هی بعد اُسکے جب یهه شخص چلا گیا تو کوئي آدمي ایسا نتها که اُسنے ارستائیڈیز کي مانند هونا جو ایسے حال تباه میں تها کیلیاس کي مثل هونے کي نسبت جو بڑا دولتمند تها پسند نکیا هو *

پلوتارک چند لفظوں میں بیان کرتا هی که افلاطون حکیم نے بهي ارستائیڈیز کي بهلائي کا اقرار کیا اور اپنے زمانه کے بڑے بڑے آدمیوں پر اُسکو ترجیح دي یعني بیاں اُسکا یهه هی که تهمستکلیز اور سایمن اور پرکلیز نے ایسي ایسي عمده عمارتوں سے اپنے شهر کو زیب و زینت بخشي که اچهے اچهے بیل بوٹوں سے جو بهت روپیه اور بڑي لاگت چاهتے هیں اُنکو اراسته پیراسته کیا مگر ارستائیڈیز نے اُس شهر کے گلي کوچوں کو بهلائي سے معمور کیا جس شهر میں خوشي حقیقي کا پیدا کرنا منظور هووے تو یهه بات لازم هی که اُسمیں بهلائي پهلائي جارے پلوتارک اپنے ایک رساله میں ارستائیڈیز کي زندگي کے بیان میں ایک عمده راے ظاهر کرتا هی اگرچه وه ظاهر میں بهت سادي معلوم هوتي هی مگر حقیقت میں اُس سے بڑي عزت اُسکي ظاهر هوتي هی اور وه اس قابل هی که اور لوگوں کے واسطے دستورالعمل تهراي جاوے یعني پلوتارک اول یهه سوال قایم کرتا هی که عمر رسیده آدمي بهي معاملات سرکاري میں کچهه کام اسکتے هیں یا نهیں پهر اسکے جواب میں وه بیان کرتا هی که یهه لوگ بهي خدمات سرکاري میں مختلف طوروں سے ممدو معاون هوسکتے هیں اسلیئے که یهه

بات معقول نہیں که صرف چستي چالاکي سے کلام کرنا اور فوج کي افسري، اور گورنمنت کا انتظام مقصود هی بلکه وہ بڑے بوڑهی جو سمجهه بوجهه کے پورے هوں اگرچه وہ جگهه سے هل جل نسکیں گهر میں بیٹهے بیٹهے ایک قسم کي حکومت کر سکتے هیں اور جوانوں کو نیک صلاحیں اور مهمات ملکي مالي میں اچهے مشورے دے سکتے هیں یهي مورخ لکهتا هی که ارستائیڈیز سرکاري عهدوں پر همیشه مامور تو نرهتا تها مگر وہ عهدے اُسکي ذات بابرکات سے مستفید هوتے تهے اور مکان اُسکا گویا دانائي اور نکوئي کا مدرسه تها اور ایتهنز کے جوانوں کے واسطے جو سلامت روي اور نیک وضعي کے خواستگار هوتے تهے کهلا رهتا تها چنانچه وہ لوگ اُسکو اریکل کي مانند سمجهتے تهے اور اُس سے مشورے لیتے تهے اور جب که جوان آدمي اُسکي خدمت میں حاضر هوتے تو اُنکے ساتهه بڑے اخلاقوں سے پیش آتا اور جو کچهه که وہ عرض خدمت کرتے خوب کان لگاکر سنتا اور کمال شفقت و عنایت سے اِسبات کي زیادہ تعلیم و تربیت کرتا که اُنکو اپنے کام کاج اور اپنے زور و همت پر بهروسا رهے اور یهه وہ فیض بخش صحبت تهي که بعد اُسکے جن لیاقتوں کے ذریعه سے سائیمن نے شهرت پائي وہ اُسي کي فیض صحبت کي برکتیں تهیں پلوتارک نے منتظمان ملک کا تذکرہ تین زمانوں پر تقسیم کیا اول وہ زمانه جسمیں اصول حکومت سے واقفیت حاصل هووے دوسرا وہ زمانه جسمیں تعمیل اُنکي عمل میں آوے تیسرا وہ زمانه جسمیں اوروں کو تعلیم کیجاوے *

تاریخ سے یهه امرمحقق معلوم نهیں هوتا که وہ مایه عقل و دانش یعني ارستائیڈیز نیک صفات کهاں اور کب فوت هوا مگر اِتني بات ضرور هی که اُسکي شان و عزت پر تاریخ گواهي دیتي هی اِسلیئے که اُس میں مذکور هی که ایک نهایت لیئق آدمي جو بڑے بڑے سرکاري عهدوں پر معزز و ممتاز رها ایسا مفلس و محتاج مرا که اُسکو گهر کا کفن بهي نصیب نهوا یهاں تک که گورنمنت کو اُسکي تجهیز و تکفین کرني اور اُس کے بال بچوں کي خبر لیني پڑي اور اُسکي بیٹیوں کي شادي اور اُسکے بیٹے لائي‌سي‌میکس کي پرورش اِخراجات † پرائي‌تینیم سے هوئي اور بعد اُسکے

† یهه ایتهنز میں ایک مقام تها جهاں اُن لڑکوں کے پرورش گورنمنت سے هوتے تهے جنکا حق گورنمنت پر هوتا تها

جب لائي سي میکس کا اِنتقال ہوا تو اُسکي بیتي کے واسطے خاص پرائي تینیم سے وہ پنشن مقرر هوئي جو اُن لوگوں کو ملا کرتي تھي جو اولمپک گیمس میں کامیاب هوتے تھے اور ایسے هي موقع پر پلوتارک وہ سلوک ایتھنز والوں کے بیان کرتا هی جو اُنھوں نے اپنے ازاد کرانے والے ارستوجیتن کي آل و اولاد سے برتے جو سخت محتاج هوگئے تھے بیان اُسکا یهه هی که میرے زمانه تک جسپر چهه سو برس کا عرصه گذرا وهي سلوک اُنکي قائم رهے اور یهه بات اُس شہر کي کتني بڑي عمدہ هی که باوصف گذر جانے سیکڑوں برس کے وهي بات اُنکي قائم رهي اور حسن سلوک میں فرق نه آیا یهه وضعداري اُن کي اور لوگوں کے واسطے نمونه تھي که جو لوگ اپني خدمتگذاري کا انعام و اکرام اپني زندگي میں نپاسکیں تو اُنکے بال بچوں کو وہ اِنعام عنایت هوگا اور یهه امر اُن بچوں کو جنکے بزرگوں نے خدمتوں میں عمریں گوائیں اور خدمتوں کي شان و شوکت کے سوا کوئي چیز اُنکے واسطے نچھوڑي سیکڑوں برس بعد کس قدر خوش کرتا هی که گورنمنٹ اُنکي پرورش سے اُن خدمتوں کي تلافي کرے اور اسطرح کي اوقات گذاري سے اُنکے موروثوں کي عزت و یادگاري اُن لوگوں کي نسبت بہت زیادہ هوتي تھي جو اِسبات میں نہایت ساعي هوتے تھے که اُن کے وارثوں کو بہت سا ورثه پہنچے حالانکه وہ ورثه اُنکي عمر مستعار سے زیادہ نہیں رہ سکتا اور بجز داغ بدنامي کوئي فائدہ حاصل نہیں هوسکتا اِسلیئے که وہ غصب و تغلب سے پیدا هوتا هی *

وہ عزت که اگلے لوگوں نے ارستائیڈیز کو عنایت کي تھي وہ یهه تھي که اُسکو منصف کا خطاب دیا تھا اور یهه خطاب اسنے کسي خاص کام کے ذریعه سے حاصل نکیا تھا بلکه تمام کام اُسکے ایسي هي تھے که وہ اس خطاب کا مستحق هوتا پلوتارک نے ایک ایسي عمدہ راے اِس مقام پر لکھي هی که ترک اُسکا مناسب نہیں یعني وہ لکھتا هی که علاوہ اور صفات حمیدہ کے جو ارستائیڈیز میں موجود تھیں صفت اِنصاف نہایت زیادہ تھي اور وہ اسي عمدہ صفت سے شہرہ آفاق تھا اور حقیقت یهه هی که اس عمدہ صفت کي منفعت تمام انسانوں کو پہنچتي هی اور یهي صفت تمام سرکاري عهدوں کي جي جان هی اور یهي وجهه تھي که باوجود قلت مال اور رزالت نسب کے ارستائیڈیز نے یهه خطاب حاصل کیا جو

شايان شاهان نامدار بلکه منجمله صفات پروردگار تها مگر بادشاه اِسليئے اُس کي پروا نهيں کرتے که اُسکي خوبي سمجهتے نهيں بلکه خلاف اُسکے جنگ، جو بهادر فتحياب اور مثل اُنکے ايسے ايسے خطابوں سے نهايت خوش هوتے هيں اور کبهي کبهي عقاب اور شير کے خطابوں کو جنسے خونريزي اور ظلم کے سوا کوئي صفت مترشح نهيں هوتي اُن خطابوں پر ترجيح ديتے هيں جنسے اُنکي خوبي اور بهلائي واضح هوتي اور يهه نهيں جانتے که دوام اور قدرت اور اِنصاف يهه تينوں خداےتعالیٰ کي ايسي بڑي صفتيں هيں که صرف اُنکي نقل سے بادشاه اپني نمود و نمايش سمجهتے هيں منجمله اُنکي پهلي صفت وه هي که همکو اپني طرف کهينچتي هي اور دوسري وه هي که رعب داب اُسکا دلوں ميں پيدا هوتا هي اور تيسري وه هي که همکو محبت و ادب کي طرف راغب کرتي هي اور يهي صفت بالتحقيق اِنسان کو دي گئي اور اُسيکے ذريعه سے وه اُن دونوں تک پهنچتا هي اور بدون اُسکے متصور نهيں که اِنسان هميشه رهے يا صاحب قدرت هو *

پهلے اِس سے که تاريخ کا سلسله شروع کروں اِسبات کا تذکره بے موقع اور نا مناسب نهيں که اسي زمانه ميں جبکه يونانيوں کي تدبير ملکي نے به نسبت اُس شان و شوکت اور فخر و عزت کي جو اُن کو فتوحات سے حاصل هوئي تهي بهت هوشياري اور دانائي کے ساتهه شهرت پائي تو اس شهرت کے باعث روميوں کو اُن لوگوں سے علم و هنر سيکهنے کي رغبت هوئي اور جب تک روم بادشاهونکي حکومت تلے رهي تب تک اُسميں ايسے قانونوں کي حاجت تهي جو اچهي سلطنت جمهوري کے ليئے درکار هوں چنانچه روم والوں نے اپنے آدمي اس مراد سے يونان ميں بهيجے که که وهاں کے قانونوں کي خصوص ايتهنز کے قانونوں کي جو بعد اخراج بادشاهوں کے جمهوري سلطنت کے واسطے اور نهايت معقول و مناسب تهے نقل و تصحيح کرکے روم کو ليجاويں چنانچه ايساهي هوا اور اُسي نمونه پر دس مجسٹريٹ جو قسم وزرائي کے نام سے نامي گرامي هوئے تهے مقرر کيئے گئے اور تمام اختيارات اُنکو ديئے گئے اور انهيں مجسٹريٹوں نے † باره تختيوں کے قانون جو رومي قانونوں کے اصل و بنياد هيں تاليف و تحرير کيئے *

---

† قديم زمانه ميں کاغذ ايجاد نهوا تها اور چمڑه پر بهي لکهنے کي رسم نهلے

اَٹھارویں فصل

اِسباب کے بیان میں کہ ارتابینس نے زرکسیز کو قتل کیا اور زرکسیز میں کیا کیا عادتیں تھیں

بعد اِن شکستوں کے جو یونانیوں کے زور و ہمت سے زرکسیز کو نصیب ہوئیں حال اُسکا ایسا پلٹ گیا کہ اُسنے مہمات کا خیال چھوڑا اور عیش و نشاط کا پیچھا لیا چنانچہ رات دن عیش و عشرت میں مشغول رہنے لگا یہانتک کہ لوگوں کی آنکھوں میں حقیر ہو گیا منجملہ اُن کے ایک شخص آرتابینس نامی جو ہرکینہ کا رہنیوالا اور خاص گارڈ کا کپتان تھا اور بادشا اُس کو جی جان سے چاہتا تھا یہہ دیکھہ بھال کر کہ بادشاہ کی کچھہ حقیقت نہیں یہہ عزم مصمم کیا کہ ایسے موقع پر بادشاہ سے بگڑ بیٹھا چاہئے اور یہہ شخص اتنا بلند نظر تھا کہ حسب اپنے زعم و اعتقاد کے یہی سمجھتا تھا کہ تخت نشینی کچھہ بڑی بات نہیں جب چاہونگا کامیاب ہونگا مگر قریب قیاس یہہ بات ہی کہ وہ کسی اور بات پر اس جرم عظیم کا مرتکب ہوا تفصیل اُسکی یہہ ہی کہ ایک روز شراب کی مجلس تھی اور تمام لوگ مخمور تھے حسب اِتفاق اُسی عالم میں بادشاہ نے آرتابینس کو اپنے بڑے بیٹے دارا کے قتل کا حکم دیا مگر ارتابینس نے یہہ سوچ سمجھکر کہ یہہ مستی کا عالم ہی اور ایسا نہو کہ بادشاہ اپنے حکم کو بھول جاوے اور بیٹھے بیٹھائے اپنی جان کے لالے پڑیں دیدہ و دانستہ تعمیل حکم میں تاخیر کی اور حقیقت میں یہہ اُسکی غلط فہمی تھی اسلیئے کہ دوسرے دن بادشاہ نے اُس کی شکایت کی آرتابینس کو بادشاہ کی رنجش کا اندیشہ ہوا اور وہ ضرر جو بادشاہونکے غیظ و غضب سے پہنچنیوالا ہوتا ہی اُسکی تدبیر میں رہا چنانچہ اُسنے متھریڈیٹس ناظر

پہلے نہ تھی کہ تختیوں پر بجائے لکھنے کے کندہ کیا کرتے تھے چنانچہ ان رومی مجسٹریٹوں نے روم میں سب سے پہلے بارہ تختیوں پر اپنے قانون کندہ کیئے تھے جو بارہ تختیوں کے قانون کے نام سے مشہور ہیں *

دولت سرائے کو شریک اپنا کیا اور اُسکے وسیلہ سے زرکسیز کي خواب گاہ
تک پہنچا اور اُس خفتہ بخت کو سوتا پاکر وہ کام کیا کہ حشر تک اسکي
آنکھہ نہ کھلے یعني اُسکو قتل کیا اور بعد اُسکے شاهزادہ آرتا زرکسیز یعنے بہمن
دراز دست کي خدمت میں حاضر ہوکر تمام ماجرا بیاں کیا اور اِلزام اُس
جرم عظیم کا دارا کے ذمہ لگایا بیان اُس کا یہہ تھا کہ سلطنت ایران کا دارا
خواهاں هوا اور تاج کے لالچ میں باپ کا سر قلم کیا خانہ زاد کا اِرادہ یہہ
هي کہ میں اُسکو قتل کروں تاکہ یہہ تخت آپ کو نصیب هو مگر آپکو
اپني خبرداري بہت ضرور هي آرتا زرکسیز جو سیدھا سادھا آدمي تھا اُسکي
باتوں میں آگیا اور اُسکي چرب زباني نے یہانتک اثر کیا کہ وہ بلا تکلف اپنے
بھائي کے مکان میں گیا اور ارتابینس اور اُسکے سپاهیوں کے زور بازو سے
بڑے بھائي کو قتل کیا بعد اُسکے میدان خالي پاکر تخت‌نشین هوا اسلیئے
کہ بڑا بھائي مارا گیا اور منجھلا بھائي هستاسپس نامي جو دوسرا بیٹا
زرکسیز کا تھا اور بعد دارا کے وهي تاج و تخت کا وارث تھا بہت پہلے سے
بیکٹریانہ میں بعہدہ گورنري معزز و ممتاز تھا غرض کہ مطلع صاف دیکھہ‌کر
ارتابینس کے سہارے تخت پر بیٹھا مگر ارتابینس کا ارادہ یہہ تھا کہ جب
کوئي گروہ اپني طرف هوجایگا تو اُسکو تخت سے اوتارکر آپ تخت نشین
هونگا چنانچہ رفتہ رفتہ بہت سے آدمي اُسکے ساتھہ هوگئے اور وہ اختیار
جو اُسکو حاصل تھا باعث اجتماع خواص و عوام هوا اور اُن حالات فاسدہ
کا باعث یہہ تھا کہ سات بیٹے اُسکے بڑے ڈیل ڈول والے اور نہایت دل چلے
بہادر اور اچھے اچھے سرکاري عہدوں پر ممتاز تھے اور اُنکے سہارے پر اُسکو
ایسے ایسے خیال سوجھتے تھے اور اُنکي اعانت کا مترصد تھا یہہ نمک‌حرام
اپنے ارادے کو پورا کرنے نپایا کہ ارتا زرکسیز کو میگابیزس کے ذریعہ سے جو
اُسکا بہنوئي تھا اُسکے عزم فاسد پر آگاهي حاصل هوئي چنانچہ اُسنے پیش
قدمي کي اور اُسکے غداري پیش جانے سے پہلے اُسکو قتل کیا اور بعد اُسکے
سلطنت اُسکي مستحکم و مضبوط هوگئي *

حاصل یہہ کہ زرکسیز بادشاہ والا جاہ کا جو ایسا بڑا بادشاہ تھا کہ
بادشاهوں میں مثل اُسکے کوئي کوئي هوا هوگا یہہ انجام هوا همپر واجب
نہیں هي کہ هم پہلے خود بخود یہہ خیال کریں کہ اس کتاب کے پڑھنے
والوں نے ایسي یا ویسي راے اس بادشاہ کي نسبت قایم کي هوگي هم

یہہ بات خوب جانتے هیں که تمام دنیا کے نزدیک جو نہایت عمدہ اور
اچھي چیزیں هیں وہ تمام اُسکو حاصل تھیں یعني اُس زمانه میں بڑي
وسیع سلطنت اور بے شمار خزانوں اور بیحساب بڑي بھاري فوجوں پر
متصرف تھا مگر تمام چیزیں ظاهر کي تیپ ٹاپ تھي اور باطن اُس کا
محض معرا تھا اسلیئے که اس دهوم دهام نے اُسکي اصلي صفات و اخلاق
کو زیب و زینت نه بخشي بلکه غفلت شعاري کي نوبت یہانتک پہنچي
تھي که اسکو ایسا کیا تھا که حسن لیاقت باطني اور استعداد معنوي کو
جاہ و حشمت ظاهري پر قیاس کرتا تھا جیسے که وہ غفلت ایسے بادشاهوں
کو حاصل هوتي هی که وہ دنیا کے ناز و نعمت میں پرورش پاویں اور
اختیارات بے غایت کے وارث هوں اور تمام باتیں اُنکي بے کوڑي خرچ کیئے
هاتهه آویں صرف اَرتابینیز چچا اور بادشاہ اسپارٹا کو اتني بات حاصل
تھي که وہ اُسکو کسي امر کي مشورت دے سکیں مگر اُسنے اُنکي راے
سلیم کے مشوروں پر لحاظ نکرکے ذات شریف اپنے اُن درباداروں کے حواله
کي جو مال و دولت کے آشنا اور اُسکي خواهشوں کے فرمانبردار تھے اور
علاوہ اُسکے مہمات میں وسعت و طاقت پر کامیابي کو قیاس کیا اور بہت
سي رعایا کي غلامانه اطاعت پر کفایت نکي یہاں تک که انسانوں کي
اطاعت سہل الحصول کو بے حقیقت سمجھکر عناصر پر حکمراني چاهي
پہاڑوں میں جہاز کے قابل راہ نکالنے اور سمندر میں بپاداش توڑ ڈالنے
اُسکے پلوں کي زنجیریں ڈالنے سے که وہ صرف لڑکپن کي بیہودگي اور محض
اوچھے پن کي کمظرفي تھي ایسا کچھه سمجھنے لگا تھا که تمام قدرت میرے
حلقه‌بگوش هی اور یہہ بات اُسکے جي میں سماگئي تھي که تمام دنیا میں
کوئي قوم ایسي نہیں که میرا سامنا کرسکے علاوہ اُسکے وہ غلط فہمي اور
بیہودگي سے لاکھوں آدمیوں اور هزاروں جہازوں پر جو اُسکے پیچھے لگے لگے
پھرتے تھے بھروسه کیئے پھرتا تھا مگر سالامس کي لڑائي کے بعد جب اُسنے
بچشم خود بربادي دیکھي اور منجمله اپني فوج بے شمار کے جو تمام بلاد
یونان میں پھیلي هوئي تھي تھوڑي سي بچي هوئي فوج کا جو کمال
شرمساري کي باعث تھي ملاحظه کیا تو اُسوقت اُسکو وہ فرق و تفاوت واضح
هوا جو فوج جرار اور ما گي تانگي بھیڑ بھاڑ کے درمیان پایا جاتا هی
مختصر یہہ که همکو درست طریقوں پر صفات زرکسیز کے تجویز کرنے کے

لیئے ایتھنز والوں میں سے میلتائیدیز یا ارستائیدیز یا تھمستکلیز کي صفات سے مقابلہ کرنا کافي ہی چنانچہ ان یونانیوں میں عقل اور ہوشیاري اور لیاقت و شجاعت پاتے ہیں اور زرکسیز میں خود بیني اور خود پسندي اور کم ظرفي اور بیہودگي اور بعض اوقات کمال وحشت کے سوا اور کچھہ نہیں دیکھتے *

تمام شد

NO. 5.

A COMPILATION FROM ROLLIN'S

ANCIENT HISTORY OF GREECE

WITH ADDITIONS:

PART III.

TRANSLATED INTO URDU

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

یونان کے قدیم زمانہ کي تاریخ

جو

رولن صاحب کي تاریخ قدیم میں سے

باضافہ چند مفید حاشیوں کي تالیف ہوئي

تیسرا حصہ

ترجمہ کیا اور مشتہر کیا

سین تیفک سوسئیتي نے

ALLYGURH:

Printed at the Secretary Syud Ahmud's Private Press.

1865.

Price per Copy, 12 ans قیمت في جلد ۱۲ آنہ

NO. 5.

A COMPILATION FROM ROLLIN'S

ANCIENT HISTORY OF GREECE

WITH ADDITIONS:

PART III.

TRANSLATED INTO URDU

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

یونان کے قدیم زمانہ کي تاریخ

جو

رولن صاحب کي تاریخ قدیم میں سے

باضافہ چند مفید حاشیوں کي تالیف هوئي

تیسرا حصہ

ترجمہ کیا اور مشتہر کیا

سین تیفک سوسئیتي نے

ALLYGURH:

Printed at the Secretary Syud Ahmud's Private Press.

1865.

DEDICATED

TO

HIS GRACE THE DUKE OF ARGYLL,

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

اِس کتاب کو

بنام نامی

جناب ہزگریس ڈیوک آف آرگائیل

کے

سین ٹیفک سوسئیٹی نے معزز کیا

*

فہرست

مضامین حصہ سوم تاریخ یونان

مضمون　　　　صفحہ

صفحہ | مضمون

*

یونانیوں کے قدیم زمانه کي تاریخ

تیسرا حصه

ایرانیوں اور یونانیوں کي قدیم تاریخ کے

بیان میں

پہلا باب

آرتا زرکسیز کي سلطنت سے پلے پونیسس کي لڑائي تک جو
اس بادشاه کے بیالیسویں سنه جلوس میں واقع هوئي تهي

پہلي فصل

آرتا زرکسیز یعنی بہمن دراز دست کے آرتابینس کے طرف دارون اوراپنے بڑے بهائي هستاسپس کو برباد و تباه کرنے کے بیان میں

یوناني مورخ اس بادشاه والا جاه کو لونگي‌مانس کا لقب دیتے هیں اور اِسي خطاب سے اُسکو پکارتے هیں منجمله اُنکے استریبو کا یهه بیان هی که اس بادشاه کے هاتهه اِتنے دراز تهے که جب وه سیدها کهڑا هوتا تها تو بے تکلف گهٹنوں تک پہنچتے تهے اور پلوتارک یهه کهتا هی که بائیں هاتهه کي نسبت دایاں هاتهه اُس کا بهت بڑا تها اگر اُس میں یهه عیب نهوتا تو نهایت خوبصورت سانچوں کا ڈهلا کاتونکا تلا هوا هوتا اور اپنے زمانه میں نظیر اپني نرکهتا داد و دهش میں شهره آفاق اور حسن سیرت میں مشهور و معروف تها۴۹ برس اُسنے سلطنت کي

آرتابینس کے بعد جو اُس کا حریف بدسگال تھا اگرچہ خوف اُس کا جاتا رھا مگر یہہ دونوں بري بلائیں یعني طرفداران آرتابینس اور خود اُسکا بھائي ھستاسپس جو بیکتریانہ کا گورنر تھا سدراہ اِستقلال حکومت اور مانع و مزاحم استحکام سلطنت تھیں چنانچہ ساتوں بیٹے آرتابینس کے تمام طرفداروں سمیت اِس بات پر آمادہ ھوئے کہ بادشاہ سے آرتابینس کا اِنتقام لیجئیے آخرکار ملازمان سلطاني سے بڑي لڑائي ھوئي بھلے بھلے نامي اور بڑے بڑے نمود کے لوگ مارے گئے اور مخالفان دولت نے شکست فاحش کھائي اور خیر خواھاں سلطنت کو فتح عظیم‌نصیب ھوئي اور وہ منافق جو مخالفوں سے موافقت رکھتے تھے بذریعہ تیغ آبدار اپني سزا کو پہنچے علاوہ اُسکے اُن بدخواھوں سے اور خصوص منھریڈیٹس سے سخت اِنتقام لیا جو اُسکے باپ کےقتل میں شریک و معاوں تھے حاصل یہہ کہ منھریڈیٹس کے ساتھہ یہہ معاملہ کیا کہ اُسکو کھوزیکي پاني پینے کے چوبین ظرف میں چاروں شانہ چت لٹاکر چاروں طرف اُس کو بہت مضبوط باندہ دیا اور ایک ویساھي باسن دوسرا اُسکے اوپر سے ڈھک کر درست کیا اور اُن باسنوں میں سوراخ اس قسم کے رکھے کہ اُنمیں سے چاروں ھاتھہ پانوں اُس کے سر سمیت نکلے رھے اور ایسي بري حالت پر گاہ بیگاہ اُسکو کھانا کھلایا جاتا اور جب کبھي وہ اِنکار کرتا تو زبردستي سے اُس کے گلے میں اوتارا جاتا اور غذا کي صورت یہہ تھي کہ دودھہ میں شھد ملاکر کھلاتے اور وھي اُس کے چھرہ پر ملکر دھوپ میں رکھتے جسکے سبب سے ھزاروں مکھیاں اُسپر بھنکتیں آخرکار انجام اُس کا یہہ ھوا کہ بول و براز اُسکا اُس صندوق میں اکھٹا ھوا اور جوں‌ھي کہ کیڑے اُس میں پیدا ھوئے تو وہ بلانوش آنتیں اُسکي چاٹ گئے غرض کہ وہ اسیرپنجہ بلا پندرہ بیس روز تک اسي عذاب شدید میں مبتلا رھا اور اسي عذاب میں مرگیا *

بعد اُسکے آرتا زرکسیز کو متوسلان آرتابینس کے قتل و ضرب کے بعد اِتني تاب و طاقت حاصل ھوئي کہ اُسنے ایک فوج اپني اُن سرکشوں کے لیئے جو اُس کے بھائي کا دم بھرتے تھے بیکتریانہ کو روانہ کي مگر کامیابي حاصل نہوئي یعني دونوں لشکر خوب لڑے اور اُس کے بھائي نے اس دلاوري سے مقابلہ کیا کہ اگرچہ وہ فتحیاب نہوا مگر نقصان بھي نہ اُٹھایا آخرکار دونوں فوجیں علیحدہ ھوئیں اور دوسري لڑائي کي منتظر بیٹھیں

اور تیاریاں هونے لگیں چنانچه بادشاه نے اپنے بھائي سے زیاده فوجیں بھرتي کیں اور دوسري لڑائي میں اُسکو شکست دیکر تمام طرفداروں سمیت تباه و برباد کیا بعد اُسکے امن چین سے سلطنت کي اور سارے قلمرو پر تسلط کیا اور استحکام حکومت کے لیئے شهر و اضلاع کے اُن حاکموں کو جنکي نسبت یهه شبهه قوي تھا که وه دونوں گروهوں سے خط و کتابت رکھتے هیں یکقلم موقوف کیا اور بجاے اُنکے بھروسے کے لوگون کو مقرر فرمایا اور وه بے اعتدالیاں جو باب حکومت میں دست انداز هوئیں تھیں اصلاح اُنکي چاهي اور جي جان سے متوجهه هوا چنانچه اُسنے بذریعه راے سلیم اور حسن تدبیر کے رفاه خلایق میں همت صرف کي جس سے اطراف و جوانب میں بڑي نیکنامي حاصل کي اور رعایا کي محبت جو کمال تقویت کي باعث اور غایت اقتدار سلطنت کي موجب هوتي هی بے تکلف حاصل هوئي یعنے تمام رعایا اُس کا دم بھرنے لگي *

دوسري فصل

اسبات کے بیان میں که تھمسٹکلیز آرتازرکسیز کي خدمت میں بھاگ کر گیا

اس مقدمه میں تھیوسیڈیڈیز کا یهه بیان هی که تھمسٹکلیز اس بادشاه کے پاس آغاز سلطنت میں آیا اور اسٹریبو اور پلوٹارک اور ڈایوڈورس کا مقوله هی که وه زرکسیز کي خدمت میں حاضر هوا چنانچه ڈاکٹر پرائيڈیو کا بھي یهي بیان هی علاوه اُس کے ارتا زرکسیز کي نسبت راے اُسکي یهه هی! که یهه وه شخص هی جو احشورش کے نام سے توریت مقدس میں مذکور هی اور اُسنے شادي اپني استیر کے ساتھه کي تھي مگر ارک بشپ اشر فرماتے هیں که هستاسپس کي بیٹے دارا نے اُس مشهور یهودن کے ساتھه شادي کي تھي چنانچه مولف کي بھي یهي راے هی اور اس لیئے کهیهه پهلے بیان هوچکا که اس قسم کے مباحثوں میں مولف شریک نهوگا تھمسٹکلیز کے ایران کو جانے کے مقدمه میں جو راے بشپ اشر کي مقرر و مسلم هی اُسیکي مولف بھي پیروي کریگا کیونکه ایسے ایسے مقاموں میں وهي همیشه پیشوا مولف کے رهے هیں *

حالات مذکورہ بالا سے واضح ہوا ہوگا کہ تھمستکلیز نے ایڈمیٹس بادشاہ ملوسس کا دامن پکڑا اور اُسکي پناہ و ظل عاطفت میں عیش و آرام سے گذاري اور اُسنے کمال لطف و عنایت سے اُسکو پاس اپنے رکھا مگر ایتھنز اور لیسیڈیمن والوں نے اُسکو چین سے رہنے ندیا اس بادشاہ یعني ایڈمیٹس سے یہہ کہلا بھیجا کہ اگر وہ اپني خیر چاھے تو تھمستکلیز کو ھماري خدمت میں روانہ کرے ورنہ یہہ بات یاد رھے کہ ھم لشکر کشي کرینگے اور ملک و مال اُسکا پایمال پیل و پیادہ ہوگا ایڈمیٹس کو یہہ یارا نہوا کہ ایسے سخت دشمنوں کا مقابلہ کرے اور یہہ امر بھي منظور نہوا کہ اُس بیچارہ بلا مارے کو جسنے اپنا سہارا تکا اور اپنا دامن پکڑا دشمنوں کے حوالہ کرے چنانچہ کام نا کام اُسنے مضمون طلب سے اُسکو آگاہ کیا اور اُسکے بھگانے میں غایت سے غایت اعانت کي یہاں تک کہ تھمستکلیز اُس مقام سے شہر پڈنا تک جو مقدونیہ کي ایک بستي ھی خشکي کے راہ گیا اور وھاں سے ایک سوداگر کے جہاز پر جو آئیونیہ کي جانب جاتا تھا سوار ھوگیا اور جہاز والوں نے اُسکو نہ پہنچانا مگر اتفاق ایسا ھوا کہ جزیرہ ناکسس کے پاس پروس میں جسکا ایتھنز والے محاصرہ کیئے ہوئے تھے وہ جہاز جاپہنچا اور اس کے پہنچتے ھي تھمستکلیز کو جان کے لالے پڑے چنانچہ کام ناکام اُسنے ناخدا کو اپنے حال تباہ سے آگاہ کیا اور اچھي طرح سے آپکو جتادیا اور بعد اُس کے دوچار باتیں خوشامد کي کہیں اور ایک دو فقرے کڑے سنائے یہاں تک کہ اُن کو ڈرا بھلاکر اسپر آمادہ کیا کہ وہ جہاز ایشیا کي جانب روانہ ھووے اور یہہ وہ مقام تھا کہ جہاں تھمستکلیز نے اپنے باپ کي نصیحت یاد کي جو اُسنے لڑکپن میں اُسکو کي تھي حاصل اُس کا یہہ کہ عوام کي مہرباني اور خدمتگذاري پر نازان نہونا چاھیئے تفصیل اس اجمال کي یہہ ھی کہ ایکروز تھمستکلیز اور باپ اُسکا لنگرگاہ کے قریب پھرتے تھے کہ اُس کے باپ نے پراني ٹوٹي پھوٹي کشتیوں کو جو مرمت کے قابل بھي نہ تھیں دکھاکر یہہ بات فرمائي کہ ان کشتیوں کو آنکھیں کھولکر دیکھو اور اچھي طرح سوچو کہ اسي طرح پر اپنے حاکموں کے ساتھہ رعایا پیش اتي ھی جب وہ کام کاج کے قابل نہیں رھتے *

خلاصہ کلام یہہ کہ تھمستکلیز شوریدہ بخت گرتا پڑتا شہر کیومي میں پہنچا جو ایئولیہ کے شہروں میں سے ایشیا مائینر میں واقع ھی اور

یہاں شاہ ایران کا یہہ حکم جاري تھا کہ جو کوئي اُسکا سر لاوے تو وہ دو سو ٹیلنٹ جو برابر چار لاکھہ پچاس ہزار روپیہ کے ہوتے ہیں انعام پاویگا چنانچہ انعام کے لالچ سے بہت سے لوگ اُسکي تلاش میں کنارے پر پڑے ہوئے تھے مگر تھمستک‌لیز اُنکے ھاتھوں سے محفوظ رہا اور شہر کیومي سے نکلکر مقام ایجي میں جو ایک چھوٹاسا شہر اِیئولیہ کا تھا جا پہنچا اور وہاں نائیکوجینس نامي ایک شخص کے مکان پر فروکش ہوا اور سوا اُس کے کسي نے اُسکو نہ پہچانا یہہ آدمي اُس شہر میں بڑا روپیہ والا اور اراکین دربار سلطاني سے بہت ملنے والا تھا تھمستک‌لیز اُسکے گھر میں چھپا بیٹھا رہا مگر انجام اُس کا یہہ ہوا کہ نائیکوجینس نے اُسکو ایک گارد کے ساتھہ ایسي پردہ‌دار گاڑي میں جسمیں مستورات ایران والوں کي جنکو ننگ و ناموس اور حفظ آبرو کا نہایت خیال ہوتا تھا سوار ہوتي تھیں سوار کر کے کمال حفظ و حراست سے سوسہ کو روانہ کیا چنانچہ وہ گاڑیبان اور ہمراھي اُسکے یہہ کہتے جاتے تھے کہ ہم لوگ ایک نو جوان یونان والي عورت کو ایک بڑے امیر درباري کے واسطے لیئے جاتے ہیں *

جب تھمستک‌لیز ایران کے دربار میں پہنچا تو اسنے بادشاھي گارد کے کپتان سے یہہ عرض کیا کہ میں یونان کا رہنیوالا ہوں اور بادشاہ عالم پناہ سے چند معاملوں میں گفتگو کیا چاھتا ہوں التماس یہہ ہی کہ نیازمند کو اِتني اجازت ہو کہ حضور میں حاضر ہوکر دولت ملازمت حاصل کرے کپتان نے یہہ جواب دیا کہ یہاں ایک ایسا دستور جاري ہی کہ وہ یونانیوں کو نہایت ناگوار ہوتا ہی اور بدون اُسکے بادشاہ سلامت سے کوئي آدمي بات چیت نہیں کر سکتا اور وہ یہہ ہی کہ بادشاہ کو سجدہ کرنا پڑتا ہی اِسلیئے کہ ہمارے قانونوں میں یہہ بات داخل ہی کہ ہم لوگ اپنے بادشاہ کو ایک زندہ تصویر باري تعالیٰ کي جو ساري چیزوں کا مالک و حاکم ہی تصور کر کے اُسکے موافق تعظیم اور پرستش اُسکي کرتے ہیں تھمستک‌لیز نے اُسکو منظور کیا اور بدولت اُسکے دولت ملازمت حاصل کي یعني جب بادشاہ کے سامنے گیا تو اُسکو سجدہ کیا اور بعد اُسکے بذریعہ ایک ترجمان کے یہہ فقرے معروض خدمت کیئے کہ اي بادشاہ عالم پنا یہہ عذر خواہ روسیاہ جو في‌الحال حاضر خدمت ہی وہ

تھمستک‌لیز اینھنز والا ھی جسکو یونانیوں نے دیس نکالا دیکر مانگنے چوکا کر دیا اور جب کہ اُس خانہ خراب کو کہیں تھکانا نہ ملا تو دامن دولت کو پکڑا اور ملازمان دولت کي پناہ ڈھونڈھي اور اِس میں کچھہ شبہہ نہیں کہ بدولت اِس بد بخت کے خیر خواہان دولت کو بڑے بڑے نقصان پہنچے مگر نیازمند نے نیک صلاح دیني اور بھلي بات بتانے سے خدمتگذاري میں کچھہ کمي بھي نہیں کي اور اسي نظر سے غلام اِسبات کے قابل ھی کہ اُن خدمتوں سے زیادہ خدمتگذاري کرے باقي موت حیات اپني حضور کے ھاتھہ ھی خواہ معاف فرماویں خواہ اِنتقام لیویں معافي کي صورت میں غلام کي سلامتي متصور ھی اور اِنتقام کي تقدیر پر ایک یونان کا بڑا دشمن ھلاک ھوتا ھی *

بادشاہ کلام اُسکے سنکر خاموش ھو رھا اور کسي نوع کا جواب ندیا مگر تقریر و جلادت بہت پسند کي تاریخ سے معلوم ھوتا ھی کہ بادشاہ نے اپنے دوستداروں سے یہہ راز درمیان رکھا کہ تھمستک‌لیز کے آنے سے مابدولت نہایت راضي ھوئے اور ھمنے آرامینیس دیوتا سے یہہ درخواست کی تھي کہ ھمارے دشمنوں کے دلوں میں یہہ بات ڈالي کہ جو لوگ اُنکے نہایت لائق فائق ھیں اُن کے ساتھہ وہ اسیطرح سے پیش آویں علاوہ اُس کے یہہ خبر مشھور ھی کہ یہہ بادشاہ اس خوشي سے کئي مرتبہ چونک اُٹھا اور بے ساختہ یہہ پکار بیٹھا کہ تھمستک‌لیز اینھنز والا میرے پاس آ گیا بعد اُسکے دوسرے دن یہہ کام کیا کہ صبح صبح اپنے درباریوں کو جمع کرکے تھمستک‌لیز کو طلب فرمایا جوں ھي کہ طلبي اُسکي ھوئي قتل اپنا نظر آیا اور ظاھر صورت بھي یہي تھي اور خصوص ایسي حالت میں کہ جب وہ پہلي رات بادشاہ کي خدمت سے باھر آیا تو ایک پہرہ والے کو اپنے کانوں اپني نسبت یہہ کہتے سنا کہ اُو سانپ یونان کے مکر و فریب کے پتلے ھمارے بادشاہ کي نیک نیتي تجھکو یہاں تک کشان کشان لائي ھی مگر یہہ گمان اُسکا فاسد تھا اِسلیئے کہ جب وہ حاضر خدمت ھوا تو بادشاہ کو کشادہ پیشاني دیکھکر اُسکي جان میں جان آئي اور خیر و عافیت کي اُمید پڑي اور حقیقت بھي یہي تھي کہ اُس کي فراست نے غلطي نہیں کي چنانچہ بادشاہ نے پہلے پہل یہہ فرمایا کہ وہ دو سو تیلنت جو تھمستک‌لیزکا سر حاضر کرنے کے واسطے مقرر کیئے گئے تھے تھمستک‌لیز کو دیئے

جاویں اِسلیئے که اُسنے اپنا سو آپ حاضر کیا بعد اُسکے تهمستکلیز کو ارشاد
فرمایا که وه یونان کے حالات بیان کرے مگر چونکه وه اپنے معنے و مضمون کو
بدون کسي مترجم کے عرض خدمت نکوسکتا تها تو اِسلیئے اُسنے ایراني
زبان سیکهلینے کے لیئے مهلت چاهي تاکه بلا ذریعه کسي مترجم کے جن
باتوں کي گذارش منظور هی گذارش خدمت کرے اور اُس نے کہا که
تقریر آدمي کي مشجر کي مانند هی که جبتک وه کهولکر پهیلایا نجاوے
تو نقش و نگار اُس کے اور جو کچهه که اُس میں مخفي هیں بخوبي
ظاهر نهیں هوسکتے غرض که تهمستکلیز نے فارسي پڑهني شروع کي اور
کوئي ایکسال بعد اتني مشق بهم پهنچائي که اهل زبان بهي ایسي نصاحت
سے گفتگو نکوسکتے تهے یہاں تک که خود بادشاه سے بلا واسطے گفتگو کرتا
تها اور بادشاه کا یهه حال هوا که روز بروز عنایتوں کي ترقي اور کرامتوں
کي افزوني هوتي تهي یہاں تک که کسي بڑے گهرانے میں اُسکي شادي
کرادي اور مکان سکونت اور خادم سواري اور لونڈي غلام عنایت کیئے اور
علاوه اُس کے معقول پنشن اوقات بسري کے لیئے مقرر فرمائي اور جب
کبهي که خود بدولت شکار کے لیئے سوار هوتے تو اُسکو همراه اپنے لیتے اور
دعوتوں اور جلسوں میں شریک کرتے اور خلوت میں اُسي سے مخاطب
هوتے مختصر یهه که بادشاه اُن عنایتوں سے پیش آیا که تمام درباري حسد
کے مارے جلنے لگے اور رفته رفته یہاں تک قدر و منزلت کي نوبت پهنچي
که حضور اُسکو شهزادیوں میں لیگئے اور ننگ و ناموس کا محرم کیا
چنانچه اُنهوں نے بهي بادشاه کي مرضي دیکهه بهالکر تعظیم و توقیر اُسکي
بهت سي کي اور یهه اجازت فرمائي که جب کبهي وه حاضر هونا چاهے تو
بے تکلف حاضر هوا کرے علاوه اسکے بادشاه نے یهه بهي اجازت فرمائي که
مجوسیوں کے دین و مذهب کي باتیں بهي سنا کرے اور بڑے بڑے عالموں
کو یهه ارشاد فرمایا که اسرار و دقایق حکمت کے بهي اُسکو تعلیم کیئے جاویں
اور قطع نظر ان سب باتوں کے قدر و اعتبار تهمستکلیز کا جو بادشاه کے
دلمیں رچا تها اس بات سے واضح هوتا هی که ایکروز ایسا اتفاق هوا که
بادشاه نے ڈیماریٹس بادشاه اسپارٹا سے عین دربار میں یهه ارشاد فرمایا که
جو تیرا جي چاهے تو اُسکي درخواست کر چنانچه اُس بهلے آدمي نے
یهه بیهوده درخواست کي که مجکو اس بات کي اجازت هو که میں تاج

شاهي سرپر رکھکر گھوڑے پر سوار هوں اور سارڈس کے گلي کوچوں کي سیر کروں واہ یہہ وہ بیہودہ درخواست تھي که نه یونان والوں کے لایق اور نه اسپارٹا والوں کي سادگي کے موافق تھي بادشاہ اس بیہودہ درخواست سے اتنا برهم هوا که ظاهر یهي معلوم هوتا تھا که قصور اُسکا کبھي معاف نهوگا مگر تھمسٹکلیز کي شفاعت سے قصور اُس کا معاف هوا اور وهي پہلي مہربانیاں مترشح هونے لگیں *

حاصل یہه که بادشاہ نے تھمسٹکلیز کو اس قدر نوازا تھا که آیندہ کو جسقدر ایراني بادشاہ هوئے اور یونانیوں سے اُنکو معاملے پڑے اور کسي یوناني کو شریک اپنا کرنا چاها تو اُس کے نامه نامي میں یہه مندرج کیا که ارٹازرکسیز نے جس قدر مہربانیاں تھمسٹکلیز پر کیں تھیں هم اُس سے زیادہ کرینگے مشهور هے که جب تھمسٹکلیز اپني اوقات عیش و آرام سے بسرکرتا تھا اور تمام دنیا قدر و منزلت اُسکي کرتي تھي اور هر شخص اُس کي خدمتگذاري کا امیدوار رهتا تھا تو اُس نے ایک روز ایسے وقت میں که دسترخوان بچھا هوا اور عمدہ عمدہ کھانے چنے هوئے تھے یہه بات کهي که اے لوگو میرے تباہ هونے میں کچھه شک نه تھا مگر بچ گیا آخرکار یہه امر ضروري متصور هوا که بادشاہ کے حصول مطالب کے لیئے تھمسٹکلیز ایشیامائینر کے کسي شهر میں سکونت اختیار کرے تاکه اگر کوئي موقع هاتھه آوے تو یہه بهادر وهاں جمارهے چنانچه شهر میگنیسیا جو دریاے میانڈر کے کنارے پر واقع هے مستقر اُس کا ٹھہرا اور تمام پیداوار اُسکي جو پچاس ٹیلنٹ یعني ایک لاکھه بارہ هزار پانسو روپیه کے قریب قریب هوتي تھي اور علاوہ اُسکے شهر مائیئنٹ اور † لیمپساکس کي آمدني بھي اُسکو عنایت کي منجمله اُن کے ایک شهر کي پیداوار باورچي خانه میں اور دوسرے شهر کي آمدني شراب و کباب کے صرف میں اور تیسری شهر کا محاصل نئي نئي طرح کي کھانے کي چیزوں میں صرف هوتا تھا اور بعض مورخونکا یہه بیان هے که علاوہ اُن کے اور دوشهر فرش و فروش وغیرہ اسباب کے لیئے مقرر کیئے گئے تھے قدیم سلاطین شرقیه کا یہه قاعدہ

---

† یہه ایک شهر آبنائی هلسپانٹ پر واقع هے اور اب نام اسکا لامساکي مشهور هے اس میں شراب بہت عمدہ هوتي هے سواے ایک مسجد کے کوئي عمدہ عمارت اُس میں مشهور نهیں *

تھا کہ جس کسي کو انعام و صلہ عطا کرنا چاھتے تھے تو بجاے اِس بات کے کہ اُس کي پنشن مقرر کریں شہر و دیہات اُسکو بطور مدد معاش و مصارف خورونوش کے عنایت کرتے تھے اور ساري غرض یہہ تھي کہ اُسکو جمیع ضروریات کے سامان اور خویش و اقارب کا نان و نفقہ بہم پہنچے حاصل کلام یہہ کہ تھمستکلیز نے بڑي شان و شوکت سے چند برس میگنیسیا میں گذارے اور وھیں انتقال کیا چنانچہ حال اُسکے مرنے کا آگے بیان ھوگا *

تیسري فصل

اِسبات کے بیان میں کہ سائمن کو ایتھنز میں نمود اور شہرت حاصل ھوني شروع ھوئي اور اُسنے دریاے یوریمیڈن کے متصل دوسري مرتبہ ایرانیوں کو شکست دي اور نیز اِسبات کے بیان میں کہ تھمستکلیز نے وفات پائي

جب کہ ایتھنز والوں نے تھمستکلیز کو جلاوطن کرکے ایک دانشمند آدمي کو اپنے ھاتھہ سے کھودیا تو اِس نقصان کے پورے کرنیکے لیئے مسمي سائمن کو جو تھمستکلیز سے حسن لیاقت میں کچھہ کم نہ تھا تمام فوجوں کا اختیار دیا اور پہلے اِس سے حال اُسکا یہہ تھا کہ اُسنے جواني کے عالم میں ایسي ایسي حرکتیں نامناسب کي تھیں کہ اُسکي بیعزتي کي باعث تھیں اور بات اُسکي اِتني بگڑي تھي کہ آگے کو سنور جانیکي اُمید نہ تھي واضح ھو کہ انجام کار اس ایتھنز والے کا جسنے تمام جواني بري طرح بسر کي اور آخر کو بڑا مرتبہ پایا یہہ جتاتا ھی کہ ماں باپوں اور پالنے والوں کو اپني پالي پوسي اولاد سے جنکو خداےتعالی نے ذھن سلیم اور حسن ذاتي اور صدق اصلي اور جوھر قدر شناسي اور جود و فیاضي عنایت کي ھو اور باقتضاے عالم جواني چندے حرکات نا مناسب اُنسے صادر ھوئي ھوں مایوس ھونا اور قطع اُمید کرنا نہایت نامناسب ھی

سائمن ایسا بدنام اور رسواے خاص و عوام تھا اور لوگ اُس سے ایسے ناراض و ناخوش تھے کہ جب وہ اُن لوگوں میں آتا تو اُس کی کوئی بات نہ پوچھتا اور تھوڑی سی تھوڑی آو بھگت بھی نکرتا چنانچہ وہ نہایت بددل ہوا اور کام نا کام اُسنے یہہ اِرادہ کیا کہ معاملات ملکی میں شریک و دخیل ہونا مناسب نہیں مگر ارستائیڈیز دانشمند نے یہہ بات معلوم کر کے کہ باوصف برے ہونے چال چلن کے اکثر باتیں اُسمیں تعریف و ثنا کے قابل بھی ہیں اُسکی تسلی و تشفی کی اور یہہ ہدایت فرمائی کہ آیندہ کو اِن چالوں چلنا چاہیئے غرض کہ عمدہ عمدہ نصیحتیں ارشاد کیں اور اُس سعید ازلی کو ٹھیک ٹھاک بنانیکے لیئے جیسا کہ وہ انجام کو ظاہر و باہر ہوا ہر محل و موقع پر کمال شفقت و غایت الفت سے پیش آیا اور اصل حقیقت یہہ ہی کہ سوا اِس خدمت کے کوئی اور خدمت ایسی نتھی کہ ارستئیڈیز اپنے ملک و بلاد کے لیئے کرتا *

پلوٹارک کہتا ہی کہ جب سائمن اپنے کوتکوں سے باز آیا تو چال ڈھال اُسکی بہت ٹھیک ٹھاک ہو گئی یہاں تک کہ زور و شجاعت میں میلٹائیڈیز سے اور فہم و فراست میں تھمسٹکلیز سے کم نہ جانچا گیا بلکہ عدل و اِنصاف اور جود و احسان میں دونوں پر غالب پڑا فنون سپہ گری میں بھی اُنسے کم نہ تھا بلکہ حسن اخلاق میں سبقت لیگیا تھا اور یہہ بات گورنمنٹ کے بڑے فائدے کی ہی کہ جو لوگ فنون مختلفہ میں اوروں سے زیادہ مشاق و ماہر ہوں وہ اِس بات کو کمال مستحسن بلکہ فرض و لازم سمجھیں کہ جو لڑکے قابلیت تربیت اور اِستعداد تعلیم یعنی طبع سلیم اور ذہن مستقیم رکھتے ہوں تو اُن کی تعلیم و تربیت میں مصروف رہیں اِسلیئے کہ اُنکو اپنے ملک کی خدمتگذاری کا موقع بعد مرنے کے بھی حاصل ہوگا یعنی وہ اپنے شاگردوں کے ذریعہ سے مذاق ذاتی اور لیاقت اصلی کی خواہشوں سے عقل و دانش کے مسائل کو ہمیشگی بخشینگی القصہ ایتھنز والوں نے تھمسٹکلیز کے چلے جانے کے تھوڑی مدت بعد ایک بیڑہ جہازوں کا جوڑ بند سے ٹھیک ٹھاک کرکے میلٹائیڈیز کے بیٹے سائمن کے تحت حکومت روانہ کیا چنانچہ اُسنے بخت و دولت کی اعانت سے شہر آے آن پر جو دریاے اسٹرائیمن کے کنارے پر واقع ہی اور ایمفی پالس اور علاوہ اُن کے تھریس کے اور شہر و دیہات پر قبض و تصرف

کیا اور بنظر اسکے کہ یہہ ملک نہایت شاداب و زرخیز تھا دس هزار ایتھنز والے وهاں آباد کیئے مگر شہر اےآن کي تسخیر میں جو امور پیش آئے وہ چھوڑنے کے قابل نہیں منجملہ اُن کے مختصر یہہ هي کہ † بوجز نامي ایک شخص ایران والوں کي جانب سے وهاں حاکم تھا اُسنے اپنے آقای نامدار کي اِتني خیر خواهي کي کہ نظیر اُسکے گنتي کے لوگ نظر آتے هیں یعني جبکہ سائمن نے اُس شہر کا محاصرہ کیا تو اُس خیر خواہ نمک حلال کو یہہ بات بخوبي حاصل تھي کہ چند معقول شرطوں پر شہر کو غنیم کے حوالہ کرے اور آپ اپنے اهل و عیال مال و اسباب سمیت ایشیا کو چلتا هووے مگر اُسنے مرنا گوارا کیا اور جان و مال بچانے کو کمال بے عزتي سمجھا چنانچہ جب غنیم نے پہلے پہل دهاوا کیا تو اُس نے کمال دلاوري سے سامنا کیا اور شہر کو هاتھہ سے نہ دیا مگرجب کہ سامان کھانے پینے کا باقي نرها تو اُس نے فصیل پر سے تمام سونا چاندي اُس بستي کا دریاے استرائیمن میں پھینک پھانک کر بہت بڑيآگ روشن کي اور جورو بچوں کو قتل کرکے اُسمیں جھونک دیا اور سب کو پھونک پھانک کر آپ بھي جل بلکر خاکستر هوگیا بعد اُسکے جب یہہ خبر شہرہآفاق هوئي تو بادشاہ نے نہایت تعریف اُسکي کي اور بغایب غمگین هوا واضح هو کہ بت پرست لوگ اس کام کو گو بھلا جانیں اور کچھہ نام اُس کا رکھیں مگر حقیقت یہہ هي کہ یہہ حرکت نہایت بیجا و بیهودہ تھي *

سائمن کے نصیبوں نے یہاں تک زور کیا کہ وہ جزیرہ سائیراس پر قابض و متصرف هوا اور ایجیئس کے بیٹے تھیسیئس کي پراني هڈیاں وهاں پائیں جو ایتھنز سے بھاگ کر وهاں چلا گیا تھا اور حسباتفاق اُسنے وهیں وفات پائي تھي اور لطیفہ یہہ هوا کہ اس بات میں اریکل کا حکم نافذ تھا یعني ارشاد اُس کا تھا کہ اُس پرانے مردہ کي هڈیاں تلاش کیجاویں چنانچہ آتھہ سو برس بعد وہ پراني هڈیاں پائي گئیں سائمن نامدار اُن کو کمال تعظیم و توقیر اور زیب و آرایش سے جہاز پر رکھہکر اپنے وطن کو لایا لوگوں کو بہت خوشي حاصل هوئي چنانچہ اُنہوں نے همیشہ مشہور

† پلوٹارک اُسکو بوتس نام سے پکارتا هي هررودوتس اِس واقعہ کو زرکسیز کے عہد میں قایم کرتا هي مگر غالب راے یہہ هي کہ یہہ واقعہ ارتا زرکسیز کے وقت میں هوا

رکھنے کے لیئے اُن شاعروں کے واسطے جو قسم † تریجڈي میں شعر و قصیدے کہتے تھے قسم مذکور کي بحث و مناظرہ میں انعامات شایستہ مقرر کیئے تا کہ قسم تریجڈي کو ترقي روز افزوں اور خود شاعروں کو ایک دوسرے پر سبقت لیجانیکي رغبت گونا گوں حاصل هووے منجملہ اُن کے سافک‌لیز شاعر نے وہ قصیدہ اپنا پڑھکر سنایا جو اسي قسم خاص میں عین شباب میں تصنیف کیا تھا اور وہ بزم ایسي تھي کہ چیف مجسٹریٹ اُس کا مہتمم تھا چنانچہ اُسنے یہہ سوچ سمجھکر کہ فریق الگ الگ هیں اور کسي کي شعر و شاعري کي تعریف عدل و انصاف سے بلا روے و رعایت نہوگي یہہ راہ نکالي کہ آپ اور سائمن اور دس آدمي انصاف پسند اور قوموں کے جو سنجیدہ برگزیدہ تھے اس بات کي جانچ تول کے لیئے کہ کس کے شعر پاکیزہ هیں بطور منصفوں کے انصاف پر کمر باندھکر بیٹھے اور سافک‌لیز کے لیئے انعام و اکرام تجویز کیا یہہ بات اسکیلس شاعر کو جو اس قسم خاص میں ملک‌الشعرا تھا یہاں تک ناگوار هوئي کہ اُسنے ایتھنز کي سکونت گوارا نکي چنانچہ وہ سسلي کو چلا گیا اوروهیں جاکر مرگیا *

مختصر یہہ کہ تمام شریکوں نے بدولت همرکابي سائمن کے سستس اور بائیزینتیم یعني قسطنطنیہ سے بہت سے وحشي گرفتار کیئے اور اس بات کي اثبات کے لیئے کہ وہ سائمن کا بڑا لحاظ و پاس کرتے تھے سائیمن سے تقسیم غنیمت کي درخواست کي چنانچہ اُسنے تمام قیدیوں کو برهنہ کرکے ایک جانب کھڑا کیا اور تمام مال و متاع اُن کا دوسري جانب رکھا بعد اُسکے جب شریکوں نے تقسیم کي شکایت کي تو اُسنے صاف صاف بیان کیا کہ تم صاحبوں کو اختیار حاصل هی چاهو مال و دولت لو چاهو قیدیوں کو پسند کرو مگر اُنھوں نے مال و دولت کو پسند کیا اور قیدي ایتھنز والوں کے لیئے چھوڑے یہاں تک کہ سائمن بھي حصہ اپنا لیکر روانہ هوا مگر حسن فہم اُسکا اس تقسیم میں واضح نہوا اس لیئے کہ سارے شریک اُس کے زنجیریں اور کنٹھے سونے کے اور طلائي جوشن اور زردوزي پوشاکیں اور نفیس نفیس چغہ ارغواني لیگئے اور ایتھنز والوں کے هاتھہ ایسے برهنہ مادر زاد قیدي آئے کہ اُن سے گونہ مشقت بھي نہوسکتي تھي مگر تھوڑے عرصہ بعد اُن قیدیوں کے خویش و اقارب اور دوست آشنا لیدیا

† اسکے معنے اس کتاب کے حصہ اول کے صفحہ ۶۲ میں لکھي گئي هیں

اور فرجيه سے توٹ توٹ آئے اور بڑي بڑي قيمتيں ديکر ليگئے اور يهه اسقدر
زر خطير تها که منجمله اُسکے چار مهينے تک بيڑے کا خرچ اُوٹهايا اور
بهت سا خزانه ميں داخل کيا اور کچهه مذکور اس کا نهيں که اُسنے اپنا
حصه کيا کچهه نليا اور جب کبهي که اس معامله کا ذکر اپنے دوستوں سے
کرتا تها تو خوشي کے مارے پهولا نسماتا تها اور وه دولت بيکران جو اُسکو
هاتهه آئي تهي اُسکو بيتجا نه اُتهايا چنانچه فاضل گارجيئس بيان اُسکا کرتا
هی که سائيمن نے صرف کام ميں لانے کے ليئے بڑي دولت جمع کي اور
بجز تحصيل قدر و منزلت کے کسي طور اُسکو صرف نکيا مولف کهتا هی
که يهاں همکو يهه بات جتاني چاهيئے که جو کام عمده سے عمده بت‌پرستوں
کے هيں متصود اصلي اُنکا کيا تها حق يهه هی که بڑے انصاف کے ساتهه
ترتليين نے تعريف اُنکي کي خلاصه اُسکا يهه که بت پرستان ظاهر بيں گو
بچشم ظاهر کامل دکهائي ديں مگر واقع ميں خود بين اور حيوان هوتے هيں
تمام باغ سائيمن کے وقف کي مانند روک توک کے خرخشه سے پاک و صاف
تهے چنانچه هميشه کهلے رهتے تهے اور شهر والوں کو عام اجازت تهي کهجسکے
جي ميں آئے وه اُنميں جاے اور جس ميوه کو جي چاهے وه بےتکلف توڑ
کر کهاے اور ايساهي دسترخوان اُسکا خاص و عام کا سفره تها اگرچه تکلف
کے کهانے اُسپر نه هوتے تهے مگر روز مره کے ساده کهانے جو رفع اشتها کے ليئے
کافي وافي هوتے هيں سارے چنے جاتے تهے اور وه اُس کثرت سے هوتے تهے
که جس کسي کا جي چاهے وه هميشه کهايا کرے کسيکو کسي طرح کي
ممانعت نه تهي چنانچه سارے غريب آدمي شهر کے رهنے والے بلا امتياز
اُسکے دسترخوان پر کهانا کهاتے تهے اور کارخانه اُسکا ايسا نه تها که طرح
طرح کي نعمتيں دسترخوان پر چنے جاويں جيسے که بڑے دولتمند آدمي
بيٹهه کر کهاتے هيں اور اُن سے بڑي شان و نمايش پائي جاتي هے بلکه اُس
نے تن پروري اور عياشي اور زيب و زينت کو بالکل دور کيا تها جس کے
سبب سے روپيه کمال کفايت شعاري سے صرف هوتا تها اور شهر والوں اور
دوست آشناؤں اور خادم اور خدمتگاروں کي کاربراري بطور معقول هوتي
تهي اور گهر کے کام‌کاج بخوبي چلتے تهے غرض که اسطرح کے چال و چلن
سے ثابت هوتا هی که وه روپيه صرف کرنيکا مقصود اصلي بخوبي
سمجهتا تها *

دستور اُس کا یہہ تھا کہ جب کبھي وہ گھر سے باھر آتا تو دوچار خدمتگار اُسکے ھمراہ ھوتے اور اُن کو یہہ تاکید تھي کہ جو ننگا بھوکا ملے تو کپڑہ روٹي سے خبر اُسکي خفیہ خفیہ لیجاوے اور علاوہ اُسکے جو کوئي شخص ایسا محتاج مرتا کہ وہ کوڑي کفن کو نچھوڑتا تو یہہ جوان مرد اُسکي گور و کفن اپنے پاس سے کرتا اور بڑي بات اُس میں جسکو پلوتارک نے فروگذاشت نہیں کیا یہہ تھي کہ تمام کاروبار اُسکے نامداري کے لیئے نہ تھے اور سلوک کرنا اُسکا لوگوں سے اِس غرض سے نتھا کہ جلسوں میں تعریف اُسکي کیجاوے اِسلیئے کہ ھر مقام کے ملاحظہ سے یہہ امر واضح ھوتا ھے کہ وہ علانیہ مجلسوں میں دولتمندوں کي طرفداري کیا کرتا تھا اور ھرچند کہ حکام اس زمانے کے جبر و اکراہ اور غصب و تعدي سے آپ کو امیر و دولت مند کرتے تھے مگر وہ بذات خود جور و ستم کے دھبوں سے پاک و صاف تھا اور ھاتھہ اُس کا طریق ناجایز سے آلودہ خون غریباں نہوتا تھا بلکہ یہاں تک پرھیز تھا کہ کسي کي تھوڑي سے تھوڑي نذر بھیٹنہ اور کم سے کم تحفہ تحایف بھي قبول نکرتا تھا اور مرنے تک حال اُس کا یہہ رھا کہ جو کوئي بات منجملہ اپنے قول اور فعل کے جمہوري سلطنت کو مفید و نافع ھوتي تو وہ دانشمند عاقبت اندیش اپنے عزم صمیم اور راے سلیم کے موافق بدون تحریک کسي دوسرے اور بغیر کسي غرض و مطلب کے وھي کہتا اور وھي کرتا اور علاوہ صفات مذکورہ کے قیافہ شناسي میں کمال مہارت اور نہایت دستگاہ رکھتا تھا چنانچہ اُسکي دانائیوں میں سے ایک یہہ بھي ھے کہ منجملہ اُن شریکوں کے جو لڑائي بھڑائي میں روپئے پیسے کے سوا کچھہ آدمي بھي دیتے تھے زرکسیز کے واپس جانے پر اکثر لوگ آرام و آسایش کے خواھاں ھوئے اور قتل و قتال کي محنت سے محفوظ رھنے کے لیئے کشت و زراعت کو اختیار کیا اور کمال آرزو سے یہہ بات چاھي کہ بجاے آدمیوں کے بھي روپیہ ھم سے لیا جاوے اور اُن جہازوں پر جو اُنکو دینے پڑتے تھے ملاح وغیرہ کي بھرتي ایتھنز والوں کو تفویض کي زمان سابق میں بعض کوتاہ اندیشوں نے جو سمجھہ بوجھہ سے علاقہ کم رکھتے تھے اُن لوگوں کو تکلیفیں پہنچائیں اور اسپر مجبور کیا کہ وہ عہد نامہ کي شرطوں کو حرفاً حرفاً پورا کریں مگر سائمن نے برخلاف اُن کے یہہ کام کیا کہ جو آسایش اُنہوں نے چاھي اُسمیں اُن کو مبتلا رکھا اسلیئے کہ وہ

یهه خوب سمجهتا تها که جو شریک و ساتهي اپنے جنگ آزمودہ نهونگي
تو اُن میں سے عزم سپاهیانه جاتی رهینگے اور کهیت کیار اور بنج بیوپار
کے سوا کسي جوگے نرهینگے اور ایتهنز والونکا برخلاف ان کے یهه حال هوگا که
جهازوں کي مزاولت اور بیڑونکي محنت و کوشش سے مشقتوں کے مشاق اور
محنتوں کے عادي هونگے اور زور وکمال اُنکا روز بروز ترقي پاتا رهیگا حاصل
یهه که جو سائمن نے سوچا تها ویساهي ظهور میں آیا چنانچه اُن لوگوں نے
اپنے روپیه سے علاقے اپنے لیئے خرید کیئے پهلے وہ لوگ ایتهنز والوں کے شریک
اور مساوي تهے مگر بعد اُسکے وہ باج گذار اُن کے هوگئے *

علاوہ اسکے کسي یوناني افسر نے والي ایران کا غرور اتنا نه توڑا هوگا
که جیسے سائمن نے سر اُسکا نیچا کیا یعني ایرانیوں کو بلاد یونان سے
خارج کیا اور بعد اُسکے دم لینے کي فرصت ندي تخمینا دو سو جهازوں کا
بیڑہ همراہ لیکر پیچهے پیچهے اُنکے هوا اور بڑے بڑے شهر اُنکے دباتا
چلا گیا اور بزور بخت اُنکے شریکوں کو شریک اپنا کیا یهاں تک که بلاد
ایشیا میں ائیونیه سے لیکر پیمفلیا تک ایرانیونکا نام و نشان باقي نرها غرض
که سائمن بهادر نے اُن کا پیچها نچهوڑا اور علاوہ تعاقب کے اُن کے بڑے
بیڑے پر جو اُس دلاور کے بیڑے سے زور و طاقت میں کچهه زیادہ تها دهاوا
کیا واضح هو که یهه بیڑہ ایرانیوں کا جسمیں تین سو پچاس جهاز مرتب
تهے دریاے یوریمیڈن کے دهانه کے قریب پڑا تها اور اُس بیڑے کو اُس بري
فوج سے تقویت تهي جو دریاے مذکور کے کناروں پر پڑي تهي حاصل یهه
که اس لڑائي مین وہ کامیاب هوا اور ایراني بهاگ گئے اور اُنکے اُن جهازوں
کے سوا جو غرق کیئے گئے تهے دو سو جهاز اُسکے هاتهه آئے مگر بهت سے
ایراني جهازوں سے پاني میں کود پڑے اور بزور بازو اُس بڑي فوج میں
جا ملے جو کناروں پر پڑي هوئي تهي اگرچه یوناني لوگ اس لڑائي کي
تکان سے هارے تهکے اور ایراني فوج آرام و اسایش سے شاداب و تازہ اور
تعداد و کثرت میں بهت زیادہ تهي اور ایسي حالت میں مقابله طرفین
کا جان جوکهوں سے خالي نتها مگر سائمن نے یوناني سپاهیوں کو وحشیوں
سے لڑنے کا مشتاق دیکهکر یهي مناسب سمجها که سپاهیوں کي اس
گرمجوشي سے مستفید هونا چاهیئے چنانچه وہ فوج اپني پاني سے باهر لایا
اور ایرانیوں کے مقابله پر چلتا کیا ایراني لوگ اُسکے آنیکي خبر سنکر کمال

استقلال و جلادت سے قائم رہے اور پہلے واروں میں بڑي دلاوري سے مقابلہ کیا
مگر انجام اُسکا یہہ ہوا کہ یونانیونکي ٹکر نہ اُٹھا سکے اور تتر بتر ہوکر بھاگ
گئے غرضکہ سائمن نے ایکدن میں دوکام کیئے اور دونوں میں کامیاب ہوا اور
یہہ دوھري فتح تھوڑي بہت اُن لڑائیوں کے برابر تھي جو سالامس اور
پلاٹیہ پر واقع ہوئي تھیں اور مزید اُسپر یہہ ہوا کہ چوراسي جہاز فنیشیا
کے جو جزیرہ سائیپرس سے ایرانیوں کي کمک کے واسطے اُن کے بیڑے میں
شامل ہونے کو آتے تھے اور واردات لڑائي سے آگاہ نہ تھے سائیمن کے سامنے
آئے اور اُسنے اُنکا مقابلہ کیا چنانچہ وہ غالب آیا مگر یہہ مفصل دریافت
نہیں کہ وہ جہاز اُس کے ہاتھہ آئے یا ڈوب کر تباہ ہوگئے سپاہي مارے گئے
یا غرقاب فنا ہوگئے *

خلاصہ یہہ کہ سائمن بہادر فتوح مذکورہ کے بعد ایتھنز کو واپس آیا
اور جو غنیمت اُسکے ہاتھہ آئي تھي ایک حصہ اُسکا شہر کي آرایش اور
بندر کے استحکام میں صرف کیا اور اصل یہہ ہے کہ جو کوئي افسر میدان
جنگ میں روپیہ پیسہ اسطرح حاصل کرے تو عمدہ طریق اُسکے صرف و
اخراجات کا وہ ہے جو سائیمن بہادر نے نکالا جس سے بڑي یادگاري اُسکي
باقي رہے بجاے اسبات کے کہ وہ روپیہ اُن عمدہ عمدہ ذاتي مکانوں میں
صرف کیا جاتا جو اوروں پر منتقل ہوتي رہتي ہیں بعد اُسکے جو سرکاري
عمارتیں بنائي گئیں وہ بھي ایسي مملوک اُسکي رہیں کہ نام اُسکا نسلاً
بعد نسلاً باقي رہا واضح ہو کہ اس طرح کي ارایش شہر سے تمام رعایا کو
خوشي ہوتي ہے پلوتارک نے سائمن کے تذکرہ میں یہہ بیان کیا کہ یہہ
کام اُسکا عوام الناس کي رضامندي کے لیئے نہایت عمدہ طریقہ تھا دوسرے
سال یہہ افسر فیروزمند دریا کي راہ سے آبنائي ہلسپانٹ کو روانہ ہوا اور
ایرانیوں کو تھریس والے کرسانیسس میں سے خارج کیا اور اس مقام کو
بھي ایتھنز والوں کے نام پر فتح کیا حالانکہ یہہ استحقاق اُسکو حاصل تھا کہ
وہ اُسکو اپنے نام سے فتح کرتا اسلیئے کہ میلٹائیڈیز اُس کے باپ نے اُس شہر
کي بادشاہت کي تھي بعد اُسکے جزیرہ تھیسس والوں پر جو ایتھنز والوں
سے باغي ہوگئے تھے دھاوا کیا اور اُنکو شکست فاحش دي مگر اُن لوگوں
نے کمال سینہ زوري اور سخت جاني سے بغاوت کو قایم رکھا کہ نظیر
اُس کي پائي نہیں جاتي یعني اُن لوگوں نے ایسي ایسے بے رحم سفاکون

سے مقابلہ کیا کہ اُن سے کمال ضرر کا اندیشہ تھا اور حفظ بغاوت کے لیئے یہہ قانون جاري کیا کہ جو کوئي ایتھنز والوں سے صلح کرنے کا حرف زبان پر لائیگا وہ صاف گردن مارا جاویگا غرض کہ تین برس تک اُس جزیرہ کا محاصرہ رہا اور اُن لوگوں نے لڑائیوں کي سختیاں کمال دلاوري سے اُٹھائیں اور یہہ دلاوري اور والا ھمتي صرف مردوں پر منحصر نہ تھي بلکہ عورتیں بھي مردوں سے کم نہ تھیں اسلیئے کہ جب محصوروں کو آلات حرب کے واسطے رسیوں کي ضرورت ھوئي تو اُنھوں نے کمال خوشي سے بال اپنے کاٹ کاٹ کر دیئے آخر کار جب کھانے پینے کي دقت ھوئي اور بہت سے آدمي بھوکوں مرنے لگے تو ھیجیٹوریڈیز تھیسس والے نے اپنے بھائي بندوں کو بکثرت مرتا دیکھکر نہایت غم کیا اور اس اِرادے پر جم گیا کہ اپنے ملک کي حفظ و حراست کے لیئے جان اپني قربان کرونگا چنانچہ وہ شخص ایک پھانسي گلے میں ڈال کر مجمع میں حاضر ھوا اور علانیہ یہہ بات کہي کہ اے وطن والو تم مختار ھو چاھو سو کرو اگر مناسب سمجھو زندہ نچھوڑو مگر قرین مصلحت یہہ ھی کہ میري موت اوروں کے واسطے حیات کا باعث ھووے خلاصہ یہہ کہ تم صاحبوں نے جو قانون اپني خیر و عافیت کے خلاف جاري کیا ھی اسکو منسوخ کروتھیسس والے یہہ بات سنکر حیران رھے اور ایسے معقول آدمي کو صدمہ پہنچانا مناسب نہ سمجھا چنانچہ ناکام اُس قانون کو منسوخ کیا اور اپنے تئیں مال و متاع سمیت غنیم کے حوالہ کر دیا مگر انھوں نے یہہ آدمیت برتي کہ اُن کي جان بخشي کي اور باقتضاے احتیاط اُسکے مور چال اور شہر پناہ مسمار کرادي *

بعد اُسکے جب وہ سردار فیروز بخت اپني فوج رواں کو خشکي میں تھریس کے متابل کے کناروں پر لایا تو جسقدر وھاں سونے کي کانیں تھیں اُنپر قبضہ کیا اور تمام شہر و دیہات کو مقدونیہ تک حلقہ بگوش اپنا کر لیا یہانتک کہ اگر وہ چاھتا تو غالب یہي ھی کہ کسیقدر اُس ملک کا ٹکرہ اپنے قبض و تصرف میں کرتا چنانچہ جب وہ ایتھنز میں واپس آیا تو یہي غفلت تہمت کي باعث ھوئي کہ اُسنے مقدونیہ والوں اور الگزنڈر وھاں کے فرمانروا سے رشوت لیکر ملک اُنکا چھوڑا مگر جو کہ سائیمن بجاے خود پاک صاف اور جان اُسکي ایسے دھبوں سے مبرا تھي تو اُسنے صفائي اپني

کمال صفائي سے ثابت کرادي جب کہ سائیمن فیروز بخت کو فتوحات مذکورہ نصیب ہوئیں اور ایتھنز والوں کي زور طاقت نے روز بروز ترقي پائي تو آرٹازرکسیز نہایت مضطر وپریشان ہوا اور اُن نتیجوں کي روک تھام کے لیئے جو امور مذکورہ بالا سے پیدا ہوتے یہہ ارادہ مصمم کیا کہ تھمسٹک لیز کو بري فوج سمیت اتیکا کي طرف روانہ فرمائي چنانچہ اُس سے مراد اپني بیان فرمائي تھمسٹک لیز اُسکو سنکر متردد ہوا اور بڑي دقت میں جاپڑا تفصیل اُسکي یہہ کہ ایک جانب بادشاہ کي اُن عنایتوں کا خیال جو اُس نے اُس شوریدہ بخت کے حق میں کي تھیں اور نیز لحاظ اُس اقرار کا جو اُسنے بادشاہ سلامت سے کیا تھا کہ یہہ نیازمند ہر مقام پر کمال گرمجوشي سے حضور کي خدمتگذاري کریگا اور علاوہ اسکے اور بہت سي باتیں جنکے ذریعہ سے بادشاہ ایفاء وعدہ کا مستحق و دعویدار تھا رخصت ندیتي تھیں کہ وہ قبول خدمت سے انکار کرے اور دوسري جانب وطن والون کي محبت جو باوجود اُس بے انصافي اور بدسلوکي کے اُسکے دل سے محو نہوتي تھي اور وہ نیکنامیاں جو اُسکو فتوحات مذکورہ بالا میں حاصل ہوئي تھیں اور اندیشہ بدنامي اور خوف اس بات کا کہ اس لڑائي میں عمدہ عمدہ افسروں اور خصوص سائمن کا جو اج تک شجاع اور فتح نصیب چلا آتا ھے مقابلہ کرنا پڑے اور کامیابي نصیب نہو غرض کہ ایسے ایسے خیال اُسکو ملک کي طرف لشکر کشي سے مانع مزاحم تھے کامیابي نصیب ہوتي یا نہوتي مگر بدنامي میں کسیطرح کا شک شبہہ نتھا چنانچہ اُسنے اِن ترددات اور تفکرات سے فرصت پانے کے لیئے یہہ راہ نکالي کہ آپ کو ضایع کرے اسلیئے کہ طرفین سے سرخ رو ہونے کا یہي طریقہ تھا تا کہ اُس فرض کے ادا میں جو اُسکے ذمہ پر اُسکے ملک کي نسبت واجب الادا تھا تقصیر و کوتاھي نہو اور نیز اُن وعدوں کے ایفا میں جو اُسنے بادشاہ سے کیئے تھے خلل راہ نپاوے غرض کہ اُسنے بڑي تیاري کي دعوت کي اور تمام دوست آشناؤں کو طلب کیا اور سب سے بغل گیر ہوکر ملا اور بعد اُسکے بیل کا خون پي لیا اور بقول بعضوں کے زہر کھالیا غرض کہ پینسٹھہ برس کي عمر میں مقام میگنیسیا میں مر گیا بہت سي عمر اسکي جمہوري سلطنت یا فوجوں کي افسري میں صرف ہوئي بعد اُسکے جب بادشاہ اُسکے مرجانے کے باعث پر مطلع

هوا تو اُسنے بہت سي تعریف اُسکي کي اور نہایت افرین کہي اور اُسکے پس ماندوں پر وهي عنایتیں جاري رکہیں مگر تھمستکلیز کا مر جانا بادشاہ کو اُس اِرادے سے مانع آیا جو اُسنے یونانیوں کے لیئے کیا تھا میگنیسیا والوں نے اُس سردارذيوقار کي یادگاري کے واسطے کچھري کے مقام پر ایک بڑي عمارت تعمیر کي اور اُسکے وارثوں کو حقوق و عزتیں بخشیں چنانچہ اُسکے وارثوں پر پلوٹارک کے زمانہ تک جو چھہ سو برس بعد اس واقعہ کے پیدا هوا باقي رهیں اور جب تک اُسکي قبر بھي قائم تھي *

اِتیکس اپنے ایک مناظرہ میں جو سسرو کے مقابلہ میں واقع هوا اور اُسنے اُسکا نام بروتس رکھا تردید اس حادثہ کي جسکو بعضے مورخ تھمستکلیز سے منسوب کرتے هیں کمال وضاحت اور بڑے عمدہ طریق سے کرتا هي بیان اُسکا یہہ هي کہ صرف اِس بات نے شہرت پائي کہ وہ زهر کھا کر مر گیا مگر لوگوں نے اپني چرب زباني سے اور باتیں اسمیں شامل کیں اور پرکا کبوتر بنا دیا ورنہ وہ بات اتني دلچسپ نہوتي بلکہ ایسي روکھي سوکھي هوتي کہ هرگز مزا نہ آتا چنانچہ وہ مورخ یعني اٹیکس اپنے صدق بیان پر تھیوسیڈیڈیز مورخ کي سند لاتا هي جو ایتھنز کا رهنیوالا اور بڑا منصف مورخ تھا اور تھمستکلیز سے بہت قریب‌العہد تھا یہہ مورخ بیان کرتا هي کہ ایک افواہ اس قسم کي اوڑي تھي کہ اُس سردار نے آپکو زهر سے هلاک کیا مگر اُسکي اپني راے یہہ هي کہ وہ سردار اپني موت مرا اور پازینیئس کے عہد سلطنت میں دوست اُسکے هڈیاں اُسکي ایتھنز میں لے آئے تھے چنانچہ مقبرہ اُسکا بڑے بندر کے متصل واقع تھا *

واضح هو کہ یہہ بیان اُسکا امر مذکورہ بالا کي نسبت زیادہ ترصحیح معلوم هوتا هي اِسلیئے کہ تھمستکلیز نہایت بڑي آدمیوں میں سے یونان کے تھا شجاعت قلبي اور عظمت روحاني اتني رکھتا تھا کہ کبھي کسیطرح مغلوب نہوتي تھي بلکہ جوں جوں خوف و خطر زیادہ هوتا تھا اُسکي دلاوري بڑهني جاتي تھي علاوہ اُسکے نام وري کا عاشق تھا مگر حب‌وطن اُسکو اکثر اوقات اعتدال پر رکھتي تھي مگر بعض وقت اتنا جوش آتا تھا کہ وہ حد اعتدال سے گذر جاتا تھا اور بیدار مغزي اُسکي ایسي تھي کہ جو بات نہایت ضروري هوتي وہ اُسکي سمجھہ میں آ جاتي اور دور بیني

یہاں تک تھي کہ غنیم کے بھید اور اُسکے ارادے محسوس ھو جاتے اور وھي دور اندیشي اُسکي طرح طرح کي تدبیریں پہلے سے پہلے غنیم کے ارادوں کے انسداد کے لیئے بتاتي اور نہایت عمدہ تدبیریں ملک کے حفظ و حراست کے لیئے سوجھاتي مگر باوصف صفات مذکورہ بالا کے جو نہایت عمدہ صفات قلب کي ھیں وہ اُسمیں موجود نہ تھیں یعني صفائي اور راستبازي اور وفاداري سے وہ پاک صاف تھا بلکہ وہ لوبہ لالچ سے جو بڑا عیب ان لوگوں کا تصور کیا جاتا ھی جو کار سرکاري کے منصرم مہتمم کہلاویں بالکل خالي نہ تھا اور با ایں ھمہ بہت عمدہ بات اُس کي یہہ بیان کي جاتي ھی کہ اُس سے استغنا و بے پروائي اُسکي واضح ھوتي ھی یعنی اُسنے اپنی بیٹي کي شادي میں منجملہ اُن دو شخصوں کے جھنوں نے خواستگاري اُسکي کي تھي غریب بھلے آدمي کو پسند کیا اور دولتمند بد چلن کو جواب دیا اور علانیہ یہہ بیان کیا کہ دولتمند بد چلن کي نسبت غریب آدمي نیک رویہ کو پسند کرنا قرین صواب ھی *

چوتھي فصل

اِسبات کے بیان میں کہ مصریوں نے ایرانیوں سے ایتھنز والوں کے سہارے پر بغاوت اختیار کي

ایرانیوں کے ظلم و تعدي سے تنگ آکر مصر والوں نے اپني آزادي کے لیئے والي ایران سے بغاوت کے ڈھنگ ڈالے اور لائبیہ والوں کے شاھزادہ مسمی اِنارس کو بادشاہ اپنا بنا کر ایتھنز والوں کو جنکا بیڑہ دو سو جہازوں کا جزیرہ سائیپرس کے قریب پڑا تھا اپني مدد کو طلب کیا چنانچہ ایتھنز والوں نے اس غرض سے کہ ایرانیوں کو صدمہ پہنچے اور اُن کو اس سلطنت سے خارج کریں مناسب وقت سمجھہ کر درخواست اُن کي منظور کي اور ھزار شان و شوکت اور لاکھہ جاہ و حشمت سے مصر کو روانہ ھوئے اور جوں ھي کہ یہہ خبر وحشت اثر ارتازرکسیز کے کانوں پڑي تو اُسنے ایک فوج میں لاکھہ آدمیوں کي بھرتي کرکے یہہ ارادہ کیا کہ بذات خود باغیوں کو گوشمالي دے مگر خیر خواھان دولت

نے یہہ مشورہ دیا کہ اس مہم میں حضور بذات خود متوجہہ نہوں چنانچہہ اُسنے عرض اُنکي قبول کي اور آیکیمینیز اپنے بھائي کو سپہسالار مقرر کرکے روانہ فرمایا پس یہہ سردار نامدار مصر میں پہنچا اور نیل کے کنارے پڑاؤ اپنے ڈالے اور اُسي عرصہ میں ایتھنز والوں نے ایرانیوں کے بیڑے پر حملہ کیا اور تمام اُس بیڑے کو ریزہ ریزہ کردیا منجملہ اُسکے پچاس جہاز اُن کے چھین لیئے بعد اُس کے دریاے نیل میں جاکر فوج اپني جو چاریٹیمس کے تحت حکومت تھي خشکي پر لائے اور اِناروس اور مصریوں کے شریک ھوکر آیکمینیز کي سپاہ پر حملہ آور ھوئے اور لڑتے لڑتے ایسا گھمسان واقع ھوا کہ وہ ایراني سردار لاکھہ سپاھیوں سمیت کام آیا اور باقي بچے کچے † ممفس یعني منف کو بھاگ گئے مگر فتح نصیبوں نے اُن کا پیچھا کیا اور شہر ممفس کے دو حصہ دبا لیئے اور ایراني لوگوں نے باقي تیسرے حصہ کو جو بنام سفید دیوار نامي اور اُن دونوں حصوں سے نہایت مضبوط و مستحکم تھا کمال جد و جہد سے زیادہ مستحکم کیا اور تین برس اُس میں محصور و مقید رھے مگر بڑي مضبوطي سے آپ کو بچائے رکھا یہاں تک کہ اور ایراني فوج اُن کي کمک کے لیئے آئي اور محاصرہ سے اُن کو رھائي دي *

جب آرتازرکسیز نے شکستوں کي خبریں سنیں اور یہہ امر ثابت ھوا کہ ایتھنز والوں نے باغیوں کو مدد پہنچائي تو اپنے ایلچي بڑي رقم سمیت لیسیڈیمن کو بایں مراد چلتے کیئے کہ لیسیڈیمن والوں سے یہہ عہد لیا جاوے کہ وہ ایتھنز والوں سے مقابلہ کرکے اُنکا منہہ پھیریں مگر لیسیڈیمن والون نےقبول نکیا مگر اُن کے انکار سے ارتازرکسیز کي ھمت نٹوٹي چنانچہ اُسنے مصر کي مہم پر میگابیسس اور آرتابازس سرداروں کو مقرر فرمایا اور اُن سرداروں نے کمال سعي اور کوشش سے تین لاکھہ آدمي سیلشیا اور فنیشیا سے بھرتي کیئے مگر بیڑہ کي تیاري کے منتظر بیٹھے اور دوسرے برس تک،

---

† یہہ شہر مصر کے دارالسلطنت شہر قاھرہ سے دس میل کے فاصلہ پر جنوب کي جانب کو آباد تھا اسکي بنیاد مصر کے اول بادشاہ مینس نے ڈالي تھي اور ابوالفدا کے زمانہ میں اس شہر کے کھنڈر بہت کثرت سے تھے اب بجز ایک رامسس نامي بادشاہ کے بہت بڑے بت کے کچھہ باقي نہیں ھے اِس بت کا چہرہ نہایت خوبصورت بنا ھے اب وہ پڑا ھوا ھے جب کہ سیدھا کھڑا ھوا ھوگا تو قریب ۴۳ فٹ کے اُسکا قد ھوگا *

انتظار اُسکا رہا بعد اُسکے جب بیڑہ تیار ہوا تو دوسرے سال آرتابارس نے بیڑے کی افسری اختیار کرکے نیل کی جانب لنگر اُٹھایا اور میگابیسس نے فوج بری کی سرداری قبول کرکے ممفس کی طرف کوچ کیا اور وہاں پہنچکر اُس شہر کا محاصرہ اُٹھا دیا یعنی جب اِنارس سے مقابلہ ہوا تو فریقین کی فوجیں اکٹھی تھیں اور آپس میں ایسی لڑائی ہوئی کہ اِنارس نے شکست فاحش کھائی اور مصر والوں کو جو باغی طاغی تھے کمال نقصان پہنچا اور اِنارس کا یہہ حال ہوا کہ اگرچہ میگابیسس کے ہاتھہ سے زخمی ہوا تھا مگر وہ شکست کھاتے ہی ایتھنز والوں کے ساتھہ اُن مصریوں سمیت جو اُسکے ساتھہ جانے پر راضی تھے بے ساختہ چلدیا اور شہر بائیبلاس میں جو جزیرہ پرآساپیٹس میں واقع تھا گرتا پڑتا پہنچا اس جزیرہ کے آس پاس دریاے نیل کی دو شاخیں جہاز رانی کے قابل تھیں چنانچہ منجملہ اُن کے ایک طرف میں ایتھنز والے بیڑہ اپنا لیگئے اور دشمنوں کے حملہ سے آپ کو محفوظ رکھا اور ڈیڑہ برس تک محصوری میں گذارا *

حاصل یہہ کہ بعد اس لڑائی کے تمام مصری حلقہ بگوش ہوئے اور آرتازرکسیز نے دوبارہ اُنکو بلاکر بسایا مگر ایک شخص ایمرٹیس نامی نے جو تھوڑے سے لوگ ہمراہ اُسکے تھے بادشاہ کی اطاعت نکی اور بجاے خود محفوظ مقاموں میں رہا اس لیئے کہ وہ شخص ایسے مقام محفوظ میں بیٹھا تھا کہ اُسکی رہ گذر میں کیچڑ اور دلدل اتنی تھی کہ ایرانی لوگ اُسکے آس پاس بھی پھٹکنے نپاتے تھے اور ایمرٹیس کا محاصرہ بھی ابتک چلا جاتا تھا مگر محصوروں کی حسن تدبیر اور کمال شجاعت سے ایرانی اگے نہ بڑہ سکتے تھے انجام کار یہہ ہوا کہ ایرانیوں نے وہ تدبیر معقول نکالی کہ اُسکے ذریعہ سے وہ مدعاے شگرف جو زور و قوت سے بر آمد نہو سکتا تھا بخوبی حاصل ہوا یعنی نیل کے اُس بازو میں جسمیں ایتھنز والے پڑے ہوئے تھے بہت سی نہریں کھودیں اور اُس جزیرہ میں فوج اپنی لیجانے کو راستہ نکالا اور اِنارس نے یہہ سوچ سمجھکر کہ اب دم درود باقی نہیں رہا کام کا خاتمہ ہوچکا بایں شرط اپ کو میگابیسس بہادر کے حوالہ کیا کہ میرے اور تمام مصریوں اور تخمیناً پچاس ایتھنز والوں کی جان بخشی ہووے اور باقی فوج جو چھہ ہزار آدمیوں کے قریب تھے بجاے خود مستقل رہے اور اطاعت نہ کی بلکہ اُنہوں نے جہاز اپنے جلا دیئے اور

تلواریں پکڑکر یہہ ارادہ مصمم کیا کہ مثل اُن لیسیڈیمن والوں کے جنھوں نے اطاعت قبول نکي اور ننگ و نام پر جانیں اپني قربان کردیں یعنے تھرماپلي پر تکڑے تکڑے ہوئے ہم بھي اپني جانیں ننگ و ناموس پر گنوائیں جب کہ ایرانیوں نے یہہ ارادہ اُن کا دریافت کیا تو مقابلہ انکا مناسب نسمجھا آخرکار صلح کي شرطیں پیش کي گئیں اور اس وعدہ نے قرار پایا کہ اگر وہ مصر چھوڑدیں تو بے کھٹکے اپنے ملک کو خواہ براہ تري خواہ براہ خشکي چلے جاویں چنانچہ اُن لوگوں نے شرط مذکور کو قبول کیا اور شہر بائیبلاس اور تمام جزیرہ کو چھوڑ چھاڑ کر سمندر کي راہ راہ پہلے سریں کو گئے اور بعد اُسکے یونان کو روانہ ہوئے مگر اس لڑائي میں بہت سے ایراني مارے گئے *

واضح ہو کہ صرف اسي موقع خاص پر ایتھنز والوں نے ضرر نہیں پایا بلکہ ایک اور مقام پر بھي بہت سا نقصان اُٹھایا تفصیل اُسکي یہہ ھے کہ ایک اور بیڑہ پچاس جہازوں کا جو اِن محصوروںکي کمک کے لیئے دریاے نیل کے ایک بازو میں بمراد خلاص اُنکے روانہ ہوا تھا وہ قضاکار اُسوقت پہنچا کہ یہہ محصور اپنے جان و مال کو ایرانیوں کے حوالہ کرچکے تھے اور بیڑے والے اسحال سے اصلا آگاہ نتھے اور جوں ھي کہ یہہ بیڑہ وھاں پہنچا تو وہ ایراني بیڑہ والے جو سمندر میں پڑے ھوئے تھے پیچھے اُسکے پل پڑے اور وہ ایراني جو کناروں پر پڑاو ڈالے پڑے تھے تیروں کي بوچھاریں برسانے لگے غرض کہ جو جہاز اُنکے غنیم کے بیڑہ میں ھوکر گذر گئے وہ سلامت رھے باقي سارے تباہ ھوگئے اور اسي طور پر یہہ لڑائي ایتھنز والوں سے چھہ برس تک مصر میں قایم رھي اور بعد اُسکے تمام ھوئي اور وہ حکومت ایران کي سلطنت میں شامل ھوکر آرٹازرکسیز کے عہد سلطنت تک جسکا جب بیسواں برس تھا اُسي ڈھنگو قایم رھي مگر وہ قیدي جو اس لڑائي میں اسیر پنجہ بلا ھوئے تھے انجام اُنکا برا ھوا *

پانچویں فصل

اسبات کے بیان میں کہ بادشاہ نے خلاف شرایط عہد نامہ کے اِنارس کو اپني والدہ کے حوالہ کیا اور میگابیسس اسبات سے نہایت رنجیدہ ھوا

بعد اس فتح کے جو ملازماں دولت کو نصیب ھوئي جناب والدہ

ماجدہ بادشاہ کي اسبات پر مصر رهي کہ وہ اِنارس اور ایتهنز والوں کو
اسکے حوالہ کرے تاکہ اپنے بیٹے ایکیمینبز کے نام پر جو لڑائي میں کام آیا تها
اُن کو قربان کرے مگر بادشاہ پانچ برس تک قول و قرار پر مستقل رہا
اور والدہ کا کهنا نمانا مگر آخر کار اُنکو حوالہ اُسکے کیا یہہ بادشاہ کتنا بودا
اور کس قدر بے سمجهہ تها کہ بدوں ملاحظہ قوانین جهانباني کے صرف
اتني بات پر کہ اُسکي والدہ جو کمال بے انصاف و بیرحم تهي ناراض نهو
شرایط مندرجہ عهد نامہ کو جو نهایت جانچ تول سے قرار پائي تهیں بات
کي بات میں توڑدیں حاصل یہہ کہ اُسکي والدہ نے جو آدمیت سے بهرہ
نرکهتے تهي اِنارس کو پهانسي چهڑایا اور باقیوں کے سرقلم کرائے میگابیسس
وقوع حادثہ مذکورہ سے اس لیئے نهایت ناراض هوا کہ اُسنے اُن لوگوں سے
یہہ قول قسم کیا تها کہ تمکو اصلاً ضرر نہ پهنچیگا اور برخلاف اُسکے ظهور میں
آیا اور کمال ذلت اُسکي هوئي یهاں تک کہ وہ غیرت کا مارا دربار سے الگ
هوکر ملک شام کو چلاگیا جهاں کا وہ عامل تها اور اس لیئے کہ وہ نهایت
رنجیدہ تها فوجیں بهرتي کرکے علانیہ باغي هوا اور بادشاہ کا مقابلہ چاها
بادشاہ نے گوشمالي اُسکي چاهي اور اوسائیرس بهادر کو جو بڑا درباري
افسر تها دولاکهہ فوج سمیت اُسکے مقابلہ پر روانہ کیا چنانچہ جب
طرفین کا مقابلہ هوا تو اوسائیرس زخمي هوکر پکڑا گیا اور فوج اُسکي
بهاگ گئي بادشاہ نے اُوسائیرس کو طلب فرمایا اور میگابیسس نے یہہ
آدمیت برتي کہ بعد اندمال زخموں کے کمال توقیر و تعظیم سے اُسکو ارسال
خدمت کیا بعد اُسکے بادشاہ نے دوسرے سال اپنے بهائي آرٹیریئس کے
بیٹے میناستینس کو جو بابل کا ناظم تها سپہ سالار مقرر فرماکے باغیوں کي
گوشمالي کے لیئے روانہ فرمایا مگر انجام اُسکا وهي هوا جو پہلے کا هوا تها
یعني میگابیسس بهادر نے اُسکو شکست فاحش دي اور وہ میدان سے
بهاگ نکلا اور اُسوقت بهي ویسي هي فتح کامل نصیب هوئي جیسے کہ
پہلے هوئي تهي غرض کہ جب بادشاہ نے یہہ دیکها کہ بزور شمشیر اُسکا
مطیع کرنا نهایت دشوار هے تو اُس نے اپنے بهائي آرٹیریئس اور اپني بهن
امیٹس کو جو میگابیسس کي بي بي تهي اور علاوہ اُن کے اور بهت سے
اراکین سلطنت کو اُس کے سمجهانیکے لیئے بهیجا چنانچہ وہ لوگ آئے
اور اپني مراد پر کامیاب هوئے اور بادشاہ نے قصور اُس کا معاف فرمایا
اور دربار میں آنے جانے لگا *

ایک روز ایسا اتفاق هوا که بادشاه شیر کے شکار کو تشریف لیگئے تھے حسب اتفاق ایک شیر اپنے پچھلے پانؤ پر کھڑا هوا اور ظاهر حال یهه معلوم هوتا تھا که وه بادشاه پر حمله کرے میگابیسس نے بادشاه کو خوف کي حالت میں دیکھه کر باقتضاے حکم اُس محبت کے جو بادشاه سے رکھتا تھا شیر کے ایک تیر ایسا مارا که وه کھاکر مرگیا بادشاه نے بحیله گستاخي که اُسنے بلا اجازت تیر لگانے میں سبقت کي یهه حکم کیا که که میگابیسس کا سر قلم کیا جاوے مگر بادشاه کي همشیره امیٹس نے کمال سعي اور کوشش اور هزار جد و جهد سے وه حکم اُسکا منسوخ کرایا اور باوجود اس سعي و کوشش کے همیشه کے لیئے جلا وطن کیا گیا چنانچه بحکم اُس حکم نافذ کے وه سردار بیگناه شهر سرتا میں جو بحیره قلزم کے کنارے پر واقع هے بایں مراد بھیجا گیا که کام ناکام اپنے دن وهیں پورے کرے بعد اُس کے جب پانچ برس پورے هوئے تو وه جزامیوں کا بھیس بناکر سوسه کو بھاگ آیا اور اپني بي‌بي اور ساس کے ذریعه سے مورد الطاف سلطاني کا هوا اور چند سال اپني عمر کے بسر کرکے چھتروین سال اُسنے انتقال کیا اور اُسکے مرجانے سے یاران شاطر اور درباریان پسندیده کو نهایت رنج هوا اس لیئے که یهه بهادر تمام سلطنت میں لایق و فایق اور سردار ذي وقار تھا یهاں تک که خود بادشاه کو تاج سلطنت اور لطف حیات چند روزه اُسي کے ذریعه سے حاصل تھا اور اصل یهه هے که بادشاه کا ممنون هونا اور رعیت کا محسن هونا کمال اندیشه کا مقام هے اور یهي باعث تھا که میگابیسس ایسي ایسي بلاؤں میں مبتلا رها *

کمال تعجب کا مقام هے که آرتا زرکسیز سا بادشاه ایسي حرکت کا مرتکب هووے که ایک دربارے سردار سے صرف اتنے قصور پر که اُسنے شکار پر پہلے وار کیا اِس قدر ناخوش هو وے که قتل و جلا وطني کا حکم کرے یهه کام اُسکا بادشاهوں کي شان و لیاقت کے خلاف تھا مگر تاریخ سے معلوم هوتا هے که ایسي ایسي بهت سي باتیں واقع هوئیں اور مؤلف یقین پر آماده هے جیسے که پلوتارک کا بیان هے که بادشاه اس حرکت ناشایسته سے کمال پشیمان هوا چنانچه اُسکي تلافي کے لیئے یهه عام حکم دیا که آینده کو جو کوئي شکار میں همارے همراه هو وے تو درصورت دستیابي موقع کے یهه صاف اجازت هے که وه شکار پر پہلے اپني برچھي کا حربه کرے

پلوٹارک لکھتا ھے کہ یہہ ایراني بادشاہ اس قسم کے حکم میں سب سے پہلے تھا *

چھٹي فصل

اِسبات کے بیان میں کہ بادشاہ آرٹا زرکسیز نے حضرت عزرا علیہ‌السلام کو یورشلیم یعنے بیت‌المقدس میں بھیجا اوربعد اُسکے حضرت نحمیا علیہ‌السلام کو روانہ کیا

پہلے اس سے کہ مؤلف ایرانیوں اور یونانیوں کي تاریخ کو قلم وقایع رقم کے حوالہ کرے تھوڑے لفظوں میں بہت سي وہ باتیں جو بندگان خدا یعني بني اسرائیل کے ساتھہ اول عہد سلطنت بادشاہ سے بیس برس کے اندر اندر جو بڑا حصہ اس بادشاہ والاجاہ کي تاریخ کا ھے ظہور میں آئیں بلاتصنع قلمبند کي جاتي ھیں خلاصہ اُس کا یہہ کہ ساتویں سال جلوس میمنت مانوس اِس بادشاہ عالیجاہ کے حضرت عزرا علیہ‌السلام نے وزیروں امیروں سے مل جلکر حضور بادشاہ سے یہہ خدمت والادرجت حاصل کي کہ وہ اُن یہودیوں سمیت یورشلیم میں جاویں جو کمال شوق و ذوق سے ساتھہ اُنکے جانا چاھتے ھیں اور پہنچنے کے ساتھہ طرز حکومت اور رسم یہودیت حسب اپنے قاعدوں کے جاري کریں حسب و نسب اُنکا بہت ٹھیک ٹھاک تھا چنانچہ نسب کي صورت یہہ ھے کہ وہ اُن سریہ کاھن یعنے بیت‌المقدس کے مجاور کي نسل میں تھے جو یورشلیم میں ھنگام غارتگري بخت نصر کے یہاں تک مشہور و معروف تھے کہ وہ بھي قتل کرائے گئے تھے اور حسب کي یہہ کیفیت ھے کہ بڑے زبردست فاضل اور نہایت خدا پرست آدمي اور بغایت ماھر احکام شرایع یعنے نبي تھي اور کہ تمام یہودیوں میں معززوممتازاور بایں نسبت معروف و مشہور تھے کہ موسیٰ علیہ‌السلام کے قانونوں کو جو خداتعالی نے بني اسرائیل کو عنایت فرمائي بخوبي جانتے ھیں غرضکہ وہ دانشمند خدا پرست مقام بابل کے اُن تحفوں اور نذروں سمیت جو خود بادشاہ اور اُس کے درباریوں اور اُن یہودیوں نے جو بابل میں ٹھرے رھی تھے یورشلیم پر چڑھانیکے لیئے دیئے تھے روانہ ھوے اور وھان پہنچکر سارے

تحفہ تحایف وہاں کے مجاوروں کو کمال امانت و دیانت سے تفویض کیئے اور وہ فرمان حکومت کا جو بادشاہ نے اُنکو عنایت فرمایا تھا اُسکے ملاحظہ سے یہہ واضح ہوتا ھے کہ وہ بادشاہ خداے بني اسرائیل کا کمال لحاظ و پاس کرتا تھا اسلیئے کہ اُسمیں تمام افسرونکے لیئے یہہ تاکید شدید مندرج تھي کہ یہودیوں کو جو چیز اُنکي پرستش کے واسطے درکار و ضروري ھو وہ اُسمیں اُنکي مددکریں اور گونہ تساھل روا نرکھیں اور لفظ اُسکے یہہ تھے کہ کمال ھوشیاري سے تمام ضروري چیزیں حسب قوانین مقررہ خداے تعالے بہم پہنچاکر خداے تعالے کے نام پر چڑھائي جاویں تاکہ قہر عالم سوز اُس کا بادشاہ اور بادشاہ کے بال بچوں پر نازل نھو اور اسي حکم سے جیسا کہ اوپر مذکور ھوا یہہ اختیار اُنکو دیا گیا تھا کہ یہودیوں کي حکومت و ملت کو حسب قوانین موسیٰ علیہ‌السلام کے قایم کریں اور ایسے ایسے قاضي اور مفتي مجرموں کي سزادینے کے لیئے مقرر کریں کہ صرف اُن کو یھي اختیار حاصل نھو کہ وہ مجرموں کو سزادیں اور گھر باھر اُن کا ضبط کریں بلکہ باوجود اسکے جلاوطن کرنے اور قتل کے فتویٰ دینے کي بھي بحیثیت اُن جرموں کے جو اُنسے صادر ھوویں مجاز و مختار ھوں غرضکہ یہہ تمام اختیارات حضرت عزرا کو عنایت ھوئے تھے چنانچہ وہ کمال ھوشیاري اور غایت دیانت داري سے تیرہ برس تک کار بند رھے *

یہانتک کہ حضرت نہمیا علیہ‌السلام کو جو حسن لیاقت اور کمال عبادت‌میں شہرہ آفاق تھے بادشاہ کي حضور سے ساقي کي خدمت ملي اور ایرانیوں میں یہہ خدمت بڑے پایہ کي خدمت تھي اس لیئے کہ بڑے بڑے حقوق اس سے متعلق تھے یعني وہ اکثر اوقات بادشاہ کي حضوري میں حاضر رھتے تھے اور وقت مناسب دیکھہ بھال کر جو کچھہ چاھتے وہ کہہ سکتے تھے مگر باوجود ایسے منصب عالي اور موجودگي اپنے خاندان عالیشان کے اُس بیگانہ ملک میں ملک و مال اپنے بزرگوں کا اور دین و کیش اپنے آباو اجداد کا ھرگز فراموش نھوتا تھا اور ایک جانب کي محبت اور دوسري طرف کي گرم جوشي کم نھوتي تھي یہاں تک کہ یورشلیم کا دھیاں اُنکو ھمیشہ رھتا تھا چنانچہ ایک مرتبہ چند یہودي اُنکے پاس آئے اور حالات اُس شہر کے بیان کیئے تو اُن کے بیان سے خرابي اس شہر کي واضح ھوئي حاصل اُس کا

یہہ تھا کہ شہر کي فصیلیں گرگئیں دروازے جل گئے دشمنوں کے ھاتھہ سے
رھنے والوں کا ناک میں دم ھے اور کام ناکام ھمسایوں کي بولیاں ٹھولیاں
سنتے ھیں بھائي بندونکے رنج و آفت سہنے اور مبتلاے خوف و ھراس
رھنے نے اتنا اثر کیا کہ ھر خدا ترس خداپرست اُسکو سمجھہ سکتا ھے
چنانچہ ایکروز ایسا اتفاق ھوا کہ وہ بادشاہ کي خدمت میں حسب
عادت حاضر تھے بادشاہ نے اُنکو غمگین دیکھہ کر سبب دریافت فرمایا
یہہ دریافت کرنا بادشاہ کا دلیل اسبات کي تھي کہ بادشاہ کے جي میں
اتنا رحم و ترحم تھا کہ وہ اکثر بادشاھوں میں بہت تھوڑا ھوتا ھے اور
حقیقت یہہ ھے کہ یہي برگزیدہ صفت تمام صفتوں میں مستثنے ھے غرض
کہ حضرت نحمیا نے موقع مناسب پاکر تمام خرابي اُس ملک کي
کھلي کھلي بیان کي اور کوئي دقیقہ باقي نچھوڑا اور بعد اُس
نے یہہ درخواست کي کہ آپ اجازت دیں کہ میں یورشلیم کو جاؤں
اور فصیلوں کي مرمت کروں ایران کے پہلے بادشاھوں نے یورشلیم کے
معابد کي دوبارہ تعمیر کي اجازت فرمائي اور فصیلوں کے بنانے کا حکم
ندیا مگر آرتازرکسیز نے خلاف اُنکے کیا کہ فصیل و دروازہ کا حکم دیا
اور تعمیل حکم کے لیئے حضرت نحمیا کو یہودیوں کا حاکم مقرر کیا اور
مزید عزت کے لیئے یہہ بھي حکم دیا کہ ایکدستہ سوارونکا بافسري کسي
افسر کے ساتھہ اُن کے بھیجاجاوے علاوہ اُس کے بنام اُن گورنروں کے جو
فرات کے اِس پار حکومت کرتے تھے یہہ احکام نافذ کیئے کہ اس تعمیر کے
پورا کرنے کے لیئے جسکے واسطے نحمیا کو روانہ کیا ھے ھر طرح کي امداد
و اعانت کریں حاصل یہہ کہ حضرت نحمیا علیہ‌السلام نے خدمت مذکورہ
کو جان و دل سے پورا کیا *

واضح ھو کہ ھم اسي حکم سے جو آرتازرکسیز نے اپنے عہد حکومت
کے بیسویں برس شہر مذکور کي فصیلوں کي دوبارہ تعمیر کے لیئے جاري
کیا تھا تاریخ اُن ستر ھفتوں کي جو دانیال علیہ‌السلام کي پیشگوئي میں
مذکور ھیں اور بعد اُسکے ظہور عیسیٰ علیہ‌السلام کا اور قتل اُنکا مندرج
ھے قایم کرتے ھیں مگر اس مقام پر وہ پیشگوئي بدون اُسکي شرح و بسط
کے درج کیجاتي ھے اور شرح اُسکي اور کتابوں میں مذکور ھے اس لیئے کہ
مضمون اُسکا تاریخ ھذا کا کوئي حصہ نہیں *

دانیال علیہ‌السلام کي پیشگوئي کا ترجمہ جسمیں عیسیٰ علیہ‌السلام کے
ظہور کا مذکور هے نویں باب کے چوبیسویں ورث سے
لیکر ستائیسویں ورث تک

۲۴ هفتاد هفتے تیري قوم پر اور تیرے مقدس شہر پر شرارت بند کرنیکو اور خطاؤں پر ختم کرنیکو اور گناہ کا کفارہ کرنیکو اور صداقت ابدي پہنچانیکو اور رویات اور انبیا کا ختم کرنیکو اور قدوس القدوسیں کا مسح کرنیکو معین کیئے گئے هیں * ۲۵ سو تو بوجهہ اور سمجهہ کہ یورشلیم کے پهرانے اور بنانے کا فرمان نکلنے سے المسیح الامیر تلک هفت هفتے هیں اور باسٹهہ هفتے بازار اور چوک پهرایا اور بنایا جائیگا پرتنگي کے دنوں میں * ۲۶ اور باسٹهہ هفتے کے بعد مسیح منقطع کیا جائیگا اور اُسکا کچهہ نهیں اور لوگ اُس امیر کے جو چڑهہ آویگا شہر اور مقدس کو غارت کرینگے اور اُسکي اجل سیلان میں هوگي اور اجل تک لڑائي خرابیوں کا حکم هے * ۲۷ اور ایک هفتہ عہد بہتیروں سے ثابت کریگا اور اُس هفتہ کا آدها ذبیحہ اور هدیہ موقوف کریگا اور مکروهات کے سرے پر غارت گر چڑهہ آویگا بلکہ یہاں تک کہ وہ پورا انهدام جسکا حکم کیا گیا هے اُجاڑ پر نازل هووے *

مختصر یہہ کہ جب حضرت عزرا علیہ‌السلام کو اختیارات کامل حاصل تهے تو کمال توجہہ اُنکي اسباب پر مصروف تهي کہ وہ اپنے مذهب کو حالت اصلي پر پہنچادیں چنانچہ اُنہوں نے توریت مقدس کي ترتیب کمال راستي اور درستي سے کي اور نہایت غور اور تامل سے نظرثاني اُسمیں فرمائي اور دونوں کتابیں تاریخ کي جو واقعات سابقہ متعلقہ بني اسرائیل پر مشتمل هیں جمع کرکے تاریخ اپنے زمانہ کي بهي جسکو حضرت نہمیا نے پورا کیا اُن میں شامل کي موسیٰ علیہ‌السلام نے جو تاریخ لکهني شروع کي تهي اُسکا خاتمہ انهیں کتابوں میں هوا اور بعد اُن کے جو مورخ هوتے گئے اُنہوں نے تاریخ مذکور کو سلسلہ وار یورشلیم کي ترمیم تک جاري رکها مگر بعد اُسکے وہ کتاب مقدس مسلسل نهیں لکهي گئي اور جس عہد میں کہ حضرت عزر اور حضرت نہمیا کتاب مذکور کے آخریں حصہ کو تالیف کرتے تهے تو اُس زمانہ میں هرودوتس صاحب نے جسکو دنیاوي مورخ تاریخ کا موجد قرار دیتے هیں لکهنا شروع کیا اس سے دریافت هوتا هے کہ کفاوے

مقدس کے پچھلے مؤلف قریب اس زمانہ کے هوئے جسمیں پہلے یوناني
مورخ هوئے هیں اور اس زمانہ کے شروع تک حضرت ابرٰهیم کے وقت
تک پندرہ سو برس گذرے تھے هرودوتس نے یهودیونکا ذکر اپني تاریخ میں
درج نهیں کیا اسواسطے کہ یوناني لوگ اُن قوموں کے حالات سے واقف
هونا چاهتے تھے جو جنگ و جدال اور پیشہ تجارت میں مشهور و معروف
تھے اور یهودیوں کا اپني بربادیوں سے ابھی کچھہ کچھہ سنبھلنا شروع هوا
تھا اس سبب سے یونانیوں نے اُس طرف خیال نکیا *

ساتویں فصل

پرکلیز کے خصلت اور اُن طور و طریقوں کے بیان میں جو اُسنے رعایا کي دلجوئي کے واسطے برتاؤ اُنکے کیئے

اب پھر یونانیوں کے حالات بیان کیئے جاتے هیں خلاصہ اُنکا یہہ هی
کہ بعد جلاوطني تھمستکلیز اور وفات پانے ارستائیدیز کے جسکا زمانہ
ٹھیک ٹھیک معلوم نهیں شهر ایتھنز میں دو صاحب وقار و حکومت
ایک سائمن اور دوسرا پرکلیز بڑے هوشیار و دانا هوئے منجملہ اُنکے پرکلیز
سائمن سے چھوٹا اور چال چلن میں مختلف تھا اور اس لیئے کہ تاریخ
آیندہ میں اس شخص کي شان و شوکت کا بهت بڑا مذکور هی تو دیکھنے
والوں کو اس امر کا دریافت کرنا ضرور هی کہ وہ شخص اصل نسب میں
کون تھا اور کہاں پیدا هوا اور کہاں پرورش پائي اور رنگ ڈهنگ اُسکي
گورنمنٹ کے کیا تھے بیان اُس کا یہہ هی کہ ماں باپ اُسکے شهر ایتھنز
میں نهایت عالي خاندان والاشان تھے اور اُسکے باپ زینتھیپس نے مائي کیل
پر والي ایران کے بڑے افسر کو شکست دي تھي کیلستھینس کي بھتیجي
ایگرستا سے شادي اپني کي تھي اور یہہ کیلستھینس وہ جوانمرد آدمي هے
جسنے پزسٹریٹس کي آل و اولاد کو ایتھنز سے خارج کرکے جمهوري سلطنت
قایم کي عرصہ دراز سے پرکلیز کا یہہ ارادہ تھا کہ کار و بار ملکي میں دخیل
هووے اور یہہ دانشمند ایسا تھا کہ اُسنے بڑے بڑے فاضلوں اور خصوص

اینکزاگورس حکیم رهنے والے کیلازومیں سے جو بخطاب دانا مشهور و ملقب
تها تعلیم و تربیت پائي تهي اور سنا هی اینکزاگورس وہ حکیم سلیم‌الطبع
هی که جسنے پهلے پهل معاملات انساني اور قیام حکومت عالم کو حسب
قول بعض حکیموں کے جو یهه بات کهتے هیں که یهه تمام امور اتفاقیه هیں
تسلیم و قبول نهیں کیا بلکه قول اُس کا یهه هی که صانع اُنکا وہ حکیم کامل
هی که اُسنے انتظام عالم کو کمال راستي درستي سے ٹهیک ٹهاک کیا اور
اپني مرضي موافق کام کاج کرتا هی اگرچه راے پهلے سے بهي یهي تهي
مگر شاید اُسنے اصل و اصول اُسکے نهایت عمدہ طوروں پر اوروں کي نسبت
مضبوط و مستحکم کیئے اینکزاگورس نے پرکلیز کو وہ فلسفه جسکو † طبیعات
کهتے هیں خوب سکهلایا تها جو کارخانه قدرت سے تعلق رکهتا هی چنانچه
اُس علم کے ذریعه سے ایک ایسي قوت نفساني اور عظمت روحاني حاصل
هوئي که جهل و تعصب بیهودہ رسمونکو مثل خواب و شگون و خسوف
و کسوف و احکام منجمین کے جو اس زمانه میں رائج و مروج اور
لوگوں کے عقیدوں میں داخل هونے سے معاملات ملکي اور مهمات
سپه‌گري کي تجویزون میں رخنه انداز یا دخل بیجا کي باعث سے اُن
تجویزونکے ظهور و افشا کے مانع تهے بهت برا سمجهنے لگا پلوتارک کهتا هے که
علم کار خانه قدرت نے جو توهمات جاهلانه سے پاک صاف هی پرکلیز
سے یهه سلوک کیا که اُسکو ایک اچهے مضبوط دینداري کے ساتهه جسکے
همراہ ایک خیال مستقل لگا رهتا تها دیوتوں کي طرف متوجهه کیا
جیسے که اُسنے مستقل توقع کي تهي اگرچه اُن باتوں کي دیکهه بهال
میں کمال تازگي اور نهایت لذت حاصل تهي مگر اُسنے آپکو مثل اور
فلسفه والوں کے فرو رفته نکیا بلکه منتظمونکي مانند شغل اُسکا لگاے رکها
اور حقیقت میں وہ شخص اتنا ضابط تها که باوجود اشکال و دشواري
ضبط اشتیاق کے فنون و علوم میں حد تحصیل اور مقام اکتساب مقرر کیا
که اِس جگهه تک تحصیل اُسکي ضروري هی مگر جس لیاقت کي
تحصیل میں اُسنے نهایت جد و جهد اپني صرف کي اور کوئي حد
اُسکے لیئے مقرر نرکهي وہ فصاحت تهي کیونکه جو لوگ حکومت کے

---

† قدیم زمانه میں موضوع اس کا علم الهیات کو جانتے تهے جسمیں بیان ذات
باري اور ارواح اور نیز اجسام کا بهي هوتا تها

خواهاں هوں اُنکے لیئے اُسکو نہایت ضروري سمجهتا تها اور حقیقیت یہہ
هی که ایتهنز سے ازاد ملک میں جن لوگوں میں یہہ لیاقت هوتي تهي
وہ تمام جلسوں میں بطور افسر کے هوتے تهے اور سارے لوگ اُنکي موافق
ووٹ دینے کے لیئے مستعد و آمادہ رهتے تهے اور علاوہ اُسکے فصل †
خصومات اور قضاے احکام اُنکي زبان پر تهے مختصر یہہ که اختیار اُنکا
تمام رعایا کے دلوں پر هوتا تها چنانچہ پرکلیز نے اس لیاقت کو اُن لیاقتوں کا
منشاء کر دیا جو اینکزاگورس کي خدمت سے حاصل کے تهیں یعني
بقول پلوتارک کے فلسفه کو علم کلام سے رونق بخشي اور براهین و دلایل
کو مضبوط و مستحکم کرنیکے لیئے طرح طرح کي فصاحت اور رنگ رنگ
کے خوش بیاني سے زیب و زینت عنایت کي *

وہ بہت عرصہ که اس فن شریف کي تحصیل میں صرف هوا تها
اُسکے صرف هونے کا رنج نہوا اِسلیئے که جسقدر اُس سے فائدہ حاصل هوا
اُسقدر کي پرکلیز کو توقع نه تهي اُس عہد کے ناظم و ناثر صاف صاف
کہتے تهے که اُسکے بیان و فصاحت میں وہ زور شور هی که رعد و صاعقه
کي مانند اطراف و جوانب یونان میں شور و غل اُسکا تزلزل کا باعث هوا
اور علاوہ اُسکے کلام اُسکے اِتنے رمز و کنایات سے لبریز تهے که جان و دل پر
تاثیر اُسکي پڑتي تهي اور ایک ایسي تحریک اُسکي تقریر سراپا تاثیر سے
پیدا هوتي تهي که پورے هونیکے بعد سننے والوں کو اشتعالک دیئے جاتے
تهے اور اُسکے بیان میں حسن تقریر کے ساتهہ کمال متانت هوتے تهے سسرو
کہتا هی که جب کبهي پرکلیز ایتهنز والوں کي خواهشوں کا کمال درشتي
سختي سے مقابله کرتا تو اُس ناهمواري کو بهي کمال خوش بیاني چرب
زباني سے هموار و برابر کر دیتا اور رعایا کي خوشامد کرنے والونکي نسبت
جو بے باکي اور بے رحمي سے کوئي بات ایسي ویسي کہتا تو وہ بهي
حسن تقریر سے عام پسند هوتي اور لطف بیان سے دلپذیر هو جاتي
مختصر یہہ که شیرین کلامي اور قوت برهان اُسکي ایسي تهي که مقابله
سکا نہو سکتا تها اور اِسي سبب سے مشہور تها که دلونکي تسخیر کرنیوالي
دیبي تمام اپني کرشموں سمیت اُسکے لبونپر رهتے تهے نقل هی که ایکروز
اُسکے حریف تهیوسیڈیڈیز سے پوچها گیا که میدان فصاحت میں تو بڑا

---

† سکي شرح اسي کتاب کے حصہ دوم کے صفحہ ۵۶ میں لکهي گئي هی

پہلوان ھی یا پرکلیز اُسنے جواب دیا کہ جب کبھي میں اُسکو بچھاڑتا ھوں تو وہ پچھڑ نے سے انکار کرتا ھی اور انکار اپنا ایسي پاکیزہ تقریر سے ادا کرتا ھی کہ تمام تماشائي جو وقت پر حاظر ناظر ھوتے ھیں باوصف اسکے کہ وہ اپني آنکھونکے سامنے اُسکو مغلوب دیکھتے ھیں اُنکے دلنشین بھي ھوتا ھی کہ ھرگز نہیں پچھڑا اور ھنگام تقریر وہ جسقدر احتیاط و ھوشیاري کو کام فرماتا تھا اُسي قدر زور و شور بھي ساتھہ اُسکے ھوتا تھا اور یہہ بات اُسکي مشہور ھی کہ جب کہیں جلسوں میں کلام کرتا تو وہ پہلے دیوتوں سے یہہ دعا مانگتا کہ کوئي لفظ ایسا زبان سے نہ نکلے جو مضمون کي خلاف اور رعایا کو نا گوار ھووے اور جب وہ مجلس کا ارادہ کرتا تو چلتے وقت یہہ خطاب اپني جان سے کرتا کہ اے پرکلیز یہہ بات یاد رکھنا کہ تو اُن لوگوں کے جلسہ میں کلام کرنے جاتا ھی جو کمال ازاد منش اور مستغني مزاج ھیں یعني یونانیوں میں اور یونانیوں میں سے ایتھنز والوں میں جو لگي لپٹي نہیں رکھتے مورخ لکھتے ھیں کہ پرکلیز دانشمند نے جو علم و فضل کي ترقي اور تکمیل فصاحت میں جان اپني لڑائي تو وہ اُن لوگوں کے واسطے جو اچھے اچھے عہدوں کے خواستگار ھیں معقول ھدایت اور برگزیدہ ترغیب اور اُن لوگوں کے لیئے جو بحث علم اور کتابوں کے مطالعہ میں پڑے رھتے ھیں اور ھنگام ناموري کسي عہدہ سرکاري کے معاملات اُنکے روبرو پیش ھوتے ھیں تو مزاولت نہونے سے معاملوں کے سمجھہ نے سے معذور رھتے ھیں بڑي تنبیہہ اور نہایت تادیب تصور کیجاتي ھی پلوتارک نے اپنے رسالہ میں لکھا ھی کہ حکیموں پر فرض و واجب ھی کہ منتظمان ملک کو تعلیم و تربیت میں اور لوگوں کي نسبت ترجیح دیں اسلیئے کہ تعلیم اُنکي تعلیم شہروں اور جمہوري سلطنت کي ھی اور اس بیانکي تصدیق اٹلي اور یونان والوں کي چند مثالوں سے کرتا ھی جنھوں نے علم فلسفہ سے مدد پائي یعني حکیم اینکزاگورس نے پرکلیز مذکورالصدر اور افلاطوں حکیم نے ذایونیسیئس سراکیوز والے اور فیساغورس دقیقہ‌رس نے اکثر سلاطین اٹلي کو تعلیم کیا اور بھلي بھلي باتیں سکھائیں یہانتک کہ کیٹو مشہور محتسب نے صرف اسي مطلب کے لیئے وھاں کا سفر کیا جہاں اَیتھیوڈورس سکونت پذیر تھا اور سپیو غارت کنندہ کارتھیج کا یہہ حال تھا کہ پینتیئس حکیم کو اپنے پاس

سے الگ نکرتا تھا غرضکہ سلاطین و حکماء میں چولي دامن کا ساتھہ رہا*
منجملہ اور کوششوں کي بڑي کوشش پرکلیز کي اسبات میں تھي کہ
ایتھنز والوں کي میل طبیعت دریافت کرے تاکہ جس موقع پر چاہے اُنکو
قابو میں رکھے علاوہ اُسکے اس طریقہ کي چھان بین میں بھي بہت دوڑ
دھوپ کي کہ جسکے ذریعہ سے اُنکی نزدیک اُسکا اعتبار ترقي پاوے چنانچہ
متقدمین میں بزرگ لوگ تدبیر و انتظام سلطنت اسي امر پر منحصر
سمجھتے تھے بہت سے معاملے جو اُسکے عہد میں واقع ہوئے تو اُنمیں غور
و فکر کرنے سے یہہ دریافت ہوا کہ رعایا کو جور و ستم سے نفرت اور آزاد
جینے کي محبت ھی اور اسي سبب سے وہ لوگ اُن لوگوں سے دشمني
رکھتے تھے اور طرح طرح کے شبہہ کرتے جو بجاے خود عالي نسب ہوتے
اور کوئي لیاقت جسماني رکھتے یا اُنکو یا اُنکے ملنے والوں کو عز و امتیاز
حاصل ہوتا مگر پرکلیز کا یہہ حال تھا کہ صرف خوش بیاني میں
پزسٹریٹس کي مانند نتھا بلکہ چہرہ مہرہ اُسکا اور تمام طور و انداز
اُسکے اُسیکے مشابہ تھے چنانچہ پرانے پرانے ایتھنز والے جنھوں نے اُس ظالم
کو بچشم خود دیکھا تھا اسکو دیکھہ دیکھہ حیران رہا کرتے تھے علاوہ اُسکے
یہہ جوان دولت والا اور اصل و نسب والا بھي تھا اور دوست و آشنا اُسکے
بڑے بڑے اختیار رکھتے تھے اور اسي نظر سے اُسنے یہہ کام کیا کہ توہمات
رعایا کے دفع کرنے کو گورنمنٹ کے معاملوں سے الگ تھلگ رہا اور بڑي
بڑي لڑائیوں میں باینمراد مصروف رہا کہ حسن لیاقت ظاہر کرے اور
شہر میں رہنے کا کم اتفاق پڑے *

جب کہ پرکلیز نے ارسٹائیڈیز کو مرا دیکھا اور تھمسٹکلیز کو
جلاوطن اور سائمن کو لڑائیوں میں کمال جوش و خروش سے سرگرم
اور بلاد یونان سے خارج و بعید پایا تو پہلے زمانہ کي نسبت زیادہ مطمئن
ہوکر سرکاري مجلسوں میں آنے جانے لگا اور لوگوں کي طرفداري بالکل
اختیار کي اور یہہ بات اُسکي خواھش نفساني سے نتھي اسلیئے کہ اختیار
کل اُسکو منظور نتھا بلکہ یہہ کام اُسنے اسلیئے اختیار کیا تھا کہ یہہ توہمات
لوگوں کے اُسکي نسبت رفع ہو جاویں کہ اُسکو بادشاہ ہونا منظور ھی اس
سے زیادہ تر مدعا یہہ تھا کہ جو وقار اور مرتبہ امرا کي شرکت سے سائمن
کو حاصل ہوگیا تھا یہہ اُسکا حریف بنے علاوہ اسکے اسیکے ساتھہ چال ڈھال

اپني بدل دي اور تمام کاموں میں ایسے منتظم آدمي کے رنگ ڈھنگ
اختیار کیئے جو سلطنت کے کار و بار میں جي جان سے مصروف رھے اور
اپنے ملک کي خدمتگذاري میں سرسے پانو تک پابند رھے چنانچہ وہ
بازاروں میں ایسے وقتوں کے سوا چلتا پھرتا نظر نپڑتا کہ وہ لوگوں کي
مجلس یا گورنمنٹي کونسل میں جاتا اور دعوتونکا جانا جلسونکا اُتھنا
بیٹھنا اور تماشوں میں شریک ھونا جہاں اُسکي دل‌لگي تھي یکقلم موتوف
کیا اور جب تک وہ حاکم اور منصرم رھا تب تک دوست آشناؤں کي
دعوتوں میں شریک نہوا ھاں ایک مرتبہ ایسا اتفاق ھوا کہ اُسکے کسي
رشتہ‌دار کي شادي تھي تو کام ناکام اُسکو وھاں شریک ھونا پڑا وہ یہہ
جانتا تھا کہ عوام بالطبع متلوں مزاج ھوتے ھیں جو لوگ کثرت سے اُنکے
پاس رھتے سہتے ھیں اُنسے اُنکو بہت‌سي بے پروائي ھوجاتي ھی اور اُنکے
خوش کرنیکي بہت‌سي آرزو سے اخر کار انسان خوشامدي ھوجاتا ھی
اور اُسنے یہہ دیکھا تھا کہ تھمستکلیز کو اسي چال‌چلن سے بہت سا
نقصان پہنچا پس اس احتیاط سے پرکلیز مجلسوں میں بہت کم آتا جاتا
تھا اور لوگوں کے روبرو کبھي کبھي آتا تھا تاکہ اُنکو اشتیاق اُسکا باقي رھے
اور اُنکے مزاجوں پر ایک ایسي شوکت رھے کہ وہ ھمیشہ نئي معلوم ھو
اور کثرت امد و رفت اور شدت نشست و برخاست سے پراني اور نکمي
نھوجاے اور کمال دانائي اور ھوشیاري سے بڑے بڑے موقع کے لیئے اپنے آپکو
بچائے رکھتا تھا اور اسي سبب سے یہہ لوگ یہہ بات کہا کرتے تھے کہ وہ
جوپیٹر دیوتے کي نقل کرتا ھی جو دنیا کي حکومت میں بقول بعضے
حکیموں کے صرف بڑے بڑے کاموں میں آپ کو مصروف و سرگرم رکھتا ھے
اور چھوتے چھوتے کاموں کے انصرام اپنے محکوم دیوتونکو تفویض کرتا ھےاور
حقیقت میں پرکلیز کا یھي حال تھا کہ تمام چھوتے چھوتے کاموں کي
تعمیل اپنے دوستوں اور بعض خوش بیانوں کو تفویض کرتا جو اُسکے انیس
جلیس اور ھم پیالہ ھم نوالہ تھے اور منجملہ اُن کے ایک شخص
افیالتیز بھي تھا *

حاصل یہہ کہ پرکلیز کا یہہ عالم تھا کہ اوقات اپني لوگوں کي قدر و
عنایت کي تحصیل میں صرف کرتا تاکہ سائمن کیسي قدر و منزلت
حاصل کرے اور نظیر اُسکي ھو جاوے مگر اُسکي فیاضي اور جوانمردي

کي برابري نکرسکا اِسلیئے که مال و دولت کي کثرت سے ایسي ایسي بخششوں کے موقع اُسکو هاتهه آئے که وہ سمجهه میں نهیں آتے اور حد یقین سے خارج هیں پس اُن بخششوں میں جو سائمن کیا کرتا تها هماری وقت کے لوگوں کے فیاضي سے بڑا اختلاف هے جبکه پرکلیز نے یهه دیکها که اسبات خاص مین سائمن کي برابري ممکن نهیں تو اُسنے عوام‌الناس سے معزز و ممتاز هونیکے لیئے ایسي راہ نکالي که وہ حقیقت میں جایز نه تهي مگر سائمن کي بخششوں سے کچهه کم موثر بهي نتهي پرکلیز نے پهلے پهل مفتوحه اراضیات کو شهریوں پر تقسیم کیا اور اُنکے تماشوں اور نمائشوں کے خرچ و اخراجات کے واسطے سرکاري محاصل تجویز کیئے اور سرکاري عهدونپر پنشنیں لگادیں چنانچه لوگوں کو کسیقدر روپیه حاصل هوتا رها اور وہ کهیلوں میں صرف کرتے تهے اور علاوہ اُسکے عدالتوں اور سرکاري جلسوں میں حاضر هونیکا معاوضه پاتے تهے یهه بات بیان سے خارج هے که اِن بري تدبیروں اور بے ڈهنگي چالوں سے جنکے ساتهه برائیوں کو لزوم و ملازمت تهي جمهوري سلطنت کو کسقدر نقصان هوا هوگا اِس لیئے که ان نئے قانونوں کے باعث سے علاوہ سرکاري خزانوں کے خالي هونے کے تمام لوگ عیاش اور قابو سے باهر هوگئے اور پهلے اس سے وہ لوگ بڑي حیا والے اور محنت و مشقت سے روپیه کمانے والے تهے اور چین چان سے بسر کرتے تهے حاصل یهه که ایسي ایسي فطرتوں سے پرکلیز نے لوگوں کے مزاجوں پر اتنا قابو پایا که جمهوري سلطنت کے پردہ میں بادشاهانه اختیار حاصل کیا اور جس سانچه میں چاها لوگوں کو ڈهالا چنانچه اُنکي مجلسوں میں کمال اختیار و نهایت قدرت سے حکومت کرتا تها ویلریئس میکسیمس صاحب پزسٹریٹس اور پرکلیز میں اتنا فرق بتاتے هیں که پزسٹریٹس بزور شمشیر ظالمانه حکومت کرتا تها اور پرکلیز اپني اُس خوش بیاني سے ستم ڈهاتا تها که اُسنے اینکزاگورس کے زمانه میں اُس فن خاص میں ترقي حاصل کي تهي *

وہ قدر و منزلت جو پرکلیز کو حاصل هوئي تهي اگرچه وہ بهت بڑي تهي مگر اُسکے باعث سے هجو لکهنے والے جو تماشاگاهوں میں خاک اُسکي وڑاتے تهے باز نه آئے اور یهه امر معلوم نهیں هوتا که اُن هجو کرنے والوں کو جنهوں نے پرکلیز کو اتني گستاخي سے برا بهلا کها کچهه سزادی گئي هو

یا جوابدھي میں ماخوذ کیئے گئے ھوں غالب یہہ ھے کہ پرکلیز کي دانائي اور عقل سلیم اسبات پر باعث ھوئي کہ اُسنے مشاعرہ کي بندش کا ارادہ نکیا اور شاعروں کي روک ٹوک نکي ساري غرض یہہ تھي کہ لوگونکو ظاھري ازادي کے مزہ چھکانے سے راضي رکھے اور اُنکو اس مضمون سے مطلع نہونے دے کہ وہ بیوقوف حقیقت میں غلام اُسکے ھوگئے پرکلیز نے صرف یہانتک اکتفا نکیا بلکہ اُسنے یہہ ارادہ کیا کہ حتی الامکان ایریوپیکس کي عدالت کے اختیار کو کم زور کرے جہاں وہ بذات خود میمبر نتھا اسلیئے کہ وہ کبھي † آرکن اور تھس موتھیٹا اور پول مارک افسر قربانیونکا مقرر نھوا تھا اور جمھوري سلطنت میں یہہ مختلف عھدے ھمیشہ بذریعہ قرعہ اندازي کے حاصل ھوتے تھے اور سواے اُن لوگوں کے جو ان عھدوں پر مقرر ھوکر کمال عقل و دیانت سے کام کرتي تھی اور کسي ایسے ویسے آدمي کو عدالت ایریوپیکس میں عھدہ نہ ملتا تھا جب کہ سائمن وھان موجود نتھا تو پرکلیز نے موقع پاکر افیال‌تیز اپنے آوردہ کو حصول مطلب کے لیئے مشغول کیا اور آخرکار اُس مشھور عدالت کے زور و قوت کو جس میں تمام امیروں کي خاص قوت تھي نقصان پہنچایا اور لوگوں نے ایسے رنگ ڈھنگ دیکھہ بھال کر اور ایسے ایسے بڑے طرفداروں کا سھارا پاکر رسوم و قوانین مقررہ کي اصل و بنیاد کوتھہ و بالا کیا اُس عدالت سے بہت سے مقدمونکي سماعت جو وھان روبکار ھوتے تھے چھین لي اور بہت تھوڑے مقدمہ جو نہایت خفیف تھے اُسپر موقوف رکھی اور ساري عدالتوں کے مالک ھوگئے بعد اُسکے جب سائمن ایتھنز میں واپس آیا تو مجلس امرا کي بات بگڑي دیکھي اور نہایت رنجیدہ ھوا چنانچہ اُسنے مجلس مذکور کي بحالي چاھي اور اُسکے قایم کرنیکے لیئے اُس صورت خاص پر جیسے کیلستھینس کے عھد میں صورت پذیر تھي تدبیریں کیں مگر مخالفوں نے غل مچائي اور اُسکے خلاف پر ما و شما کو آمادہ کیا اور علاوہ اور باتوں

† ایتھنز کي گورنمنٹ میں چند تبدیلیوں کے بعد اختیار کل نو مجسٹریٹوں کو سپرد کیا گیا تھا جو آرکن کھلاتے تھے اور اُنکے اختیار ایک برس تک رھتے تھے اُن میں سے ایک کو رکس کھتے تھے اور دوسرے کو پول مارک اور تیسرے کو آرکن اور یہہ آرکن سب پر اعلی رتبہ رکھتا تھا اور اسي کے نام پر سال کا نام ھوتا تھا اور اُنمیں سے چھہ کا لقب تھس ماتھیٹي ھوتا تھا اور انصرام قوانین اور ڈگریوں کا اُن کے اختیار میں ھوتا تھا *

کے اُسکو اسبات سے مطعون و متہم کیا کہ وہ لیسیڈیمن والوں سے ملا ہوا ھے اور خود سائمن نے اس ملامت خاص کا موقع نکالا تھا اس لیئے کہ وہ ایتھنز کے تکلفات پر متوجہہ نتھا چنانچہ جب کبھي وہ لوگوں سے بات کرتا تھا تو ھمیشہ یہہ چلاکر کھتا تھا کہ اسپارٹا والے ایسا کبھي نہیں کرتی اور ایسے ایسے کلاموں سے بھائي بند اُسکے بدگمان ھوتی تھی اور اُسکو حقیر سمجھتے تھی یہان تک کہ ایک حادثہ کے باعث سے جس میں وہ چندان شریک نتھا کمال تحقیر اُسکي ھوئي اور نہایت ملامت کا مستحق ھوا *

آٹھویں فصل

اِسبات کے بیان میں کہ اِسپارٹا میں بڑا زلزلہ واقع ھوا اور اِسپارٹا کے غلاموں نے اِسپارٹا والوں سے بغاوت کي اور اِسپارٹا والوں اور ایتھنز والوں میں عداوت پیدا ھوئي اور سائمن جلاوطن کیا گیا

آرکي ڈیمس کي سلطنت پر پورے چار سال نہ گذرے تھے کہ چوتھے سال میں ایسا بڑا زلزلہ واقع ھوا کہ مثل اُسکي کبھي حادث نہوا تھا یہاں تک کہ جا بجا زمین شق ھوئي اور مکانات منہدم ھو گئے ٹیجیٹس وغیرہ اور پہاڑوں کي جڑیں ھلیں اور اُنکے تھلکہ سے چوٹیاں پھٹ کر نیچے گر گئیں اور تمام بستي کھنڈر ھو گئي مگر پانچ مکان محفوظ رھے اور اس آفت ناگھاني کي ترقي کے واسطے ھیلاٹس نے جو اِسپارٹا والوں کے غلام تھے اپني آزادي چاھي اور اس موقع کو غنیمت سمجھکر ھر طرف دوڑ دھوپ کي اور اُن لوگوں کے مارنے کا اِرادہ کیا جو زلزلہ کي آفت سے باقي رھے تھے مگر جب کہ اُنھوں نے اِسپارٹا والوں کو محفوظ و مسلم پایا جیسے کہ آرکي‌ڈیمس اُنکے بادشاہ نے کمال دور اندیشي سے آس پاس اپنے جمع کیا تھا تو وہ غلام نمک حرام پاس پروس کے شھروں مین چلے گئے اور آس پاس کي قوموں سے رفاقت حاصل کي اور مسینیا والوں کے بھروسے جو اُن دنوں اِسپارٹا والوں کي طرف مقابل تھے

اپنے آقاؤنسے علانیہ مقابلہ شروع کیا اور جب کہ یہہ سخت حادثہ پیش آیا تو اسپارٹا والوں نے ایتھنز والوں سے مدد چاھي مگر افیال‌تیز نے درخواست اُنکي نامنظور کي اور یہہ بات و اشگاف کہي کہ ایسي بستي کو مدد دینا اور اُسکي آبادي کے درپے ھونا جو ایتھنز کے حریف و مخالف ھووے قرین مصلحت نہیں بلکہ اُسکو ویران و خراب چھوڑنا چاھیئے اور اِسپارٹا کي شیخي کو ھمیشہ گھٹانا مناسب ھی مگر سائمن کو ان تدبیروں سے خوف آیا اور بلا تامل اُسنے اپنے ملک کو ترقي دینے پر اِسپارٹا کي مدد رساني کو ترجیح دي چنانچہ بڑے زور و شور سے یہہ بیان کیا کہ یہہ محض ناداني اور خلاف عقل سلیم ھی کہ یونان کو لنگڑا چھوڑا جاوے اور ایتھنز کو ھمسر بدون رکھا جاوے غرض کہ لوگ اُسکي باتوں میں آگئے اور مدد رساني پر آمادہ ھوئے اور حقیقت یہہ تھي کہ اسپارٹا اور ایتھنز دونوں شہر ایسے دورکی تھے کہ اُنپر یونان ٹھہري ھوئي تھي اُن میں سے اگر ایک ضائع ھو جاوے تو باقي محض بیکار رہ جاویں اور یہہ بھي درست ھی کہ ایتھنز والے اپنے بخت و اقبال پر اتنے بھولے ھوئے تھے اور ایسے مغرور دلاور تھے کہ اُنکو ایک حریف کي حاجت ضرور تھي اور اس مطلب کے واسطے اِسپارٹا کے سوا کوئي شہر ایسا مناسب نہ تھا کہ ایتھنز کا جوڑ قرار دیا جاتا حاصل کلام یہہ کہ سائمن بہادر چار هزار سپاھي لیکر اِسپارٹا والونکي مدد کو روانہ ھوا *

اس مقام پر اُس رعب داب کي مثال پاتے ھیں جو عمدہ لیاقت والوں کو کسي سلطنت میں حاصل ھو جاتا ھی جب کہ ذات اُس کي حسن و خوبي سے آراستہ اور عقل و دیانت اور کمال استغنا سے پیراستہ ھووے اور ملک کي خیر خواھي میں سراپا مصروف اور نہایت مشغول رھے توضیح اُسکي یہہ ھی کہ سائمن یہاں تک غالب آیا کہ ایتھنز والونکے دلوں میں وہ عمدہ عمدہ رائیں بٹھائیں کہ بحسب ظاھر اُنکے فائدوں کي مزاحم تھیں اور یہہ کام اُسنے برخلاف اُن لوگوں کي صلاح و مشورہ کے کیئے جو در پردہ اُس سے رشک و حسد کرتے تھے اور رشک ایسي چیز ھی کہ ایسے مقاموں پر کمال زور و شور سے ظاھر ھوتا ھی اور بذریعہ زور حکومت کے جو اُسکي خوبیوں سے حاصل ھوا تھا لوگوں کو ایسے اختیارات ملک سے باز رکھا جو اِنصاف و مروت سے خلاف ھیں اور حسن تدبیر سے اُنکو

عالي همت کیا اور اُن تدبیروں سے اُنکو باز رکھا جنسے ایک قوم اپنے همسایونکي خرابي کو اپنا فائدہ سمجھتي هی اور اُس فائدہ کے حصول کے لیئے اُسکو اِسلیئے اجازت هوتي هی که اُسمیں ملک کي خیرخواهي متصور هوني هی بلکه وہ بهلائي اسباب پر باعث هوتي هی که اُس فائدہ کو هاتهہ سے دینا نچاهیئے فيالحقیقت سائمن دانشمند کے مشورے انصاف و دانائي سے بهري هوئي تهي لیکن کمال تعجب هی که اُسنے کسطرح سے اتنا تسلط پایا که اپنے مشورؤں کو تمام لوگوں سے پسند کرایا کیونکه یهه ایک ایسي بڑي بات هی که نهایت فهمیدہ سنجیدہ امیرونکي مجلس کے ذریعه سے پوري هو سکتي هی *

بعد اُسکے تهوڑا عرصه گذرا که اسپارٹا والوں نے ایتهنز والوں سے بمقابله مسینیا والوں اور اپنے غلاموں کے جو اتهوما پر قابض و متصرف هوئے تهے دوسري مرتبه مدد چاهي چنانچه فوج اُنکي مدد کو روانه هوئي مگر اِسپارٹا والوں نے سائمن والي فوج کي شان و شوکت اور زور و قوت دیکهه بهالکر اندیشه کیا اور اُس فوج کو نهایت ازردہ کیا یعنے اُنکو بایں تهمت واپس کیا که نیت اُنکي صاف خالص نهیں اور کچهه عجب نهیں که وہ هم پر هي حمله کریں حاصل یهه که ایتهنز والے نیلے پیلے هوئے اور کام نا کام واپس آئے اور اُسي روز سے عداوت قائم هوئي اور اُن لوگوں کے دشمن هوئے جو اِسپارٹا والوں کي طرفداري کریں چنانچه پهلے پهل اس بڑے مطلب کو یوں حاصل کیا که سائمن کو دیس نکالا دیا اور یهه اول موقع هی که طرفین میں عداوت نے ظهور کیا اور بعد اُسکي روز بروز ترقي هوتي رهي اور با وصف اُسکے که عهد و پیمان کے ذریعوں اور قول و قسم کے وسیلوں سے جنکے باعث سے بغض و عداوت کے ثمرے اور رشک و حسد کے نتیجے ظاهر نه هوئے چند سال لڑائي ملتوي رهي اور آخرکار پلي پونیسس کي لڑائي میں کمال زور شور اور نهایت دهوم دهام سے ظهور انکا هوا جو لوگ که اتهوما میں محصورتهي اور دس برس تک محصور رهے انجام اُنکا یهه هوا که لیسیڈیمن والون کے مطیع هوئے اور باین شرط اُنکي جان بخشي هوئي که پلي پونیسس کو نجانا مگر ایتهنز والوں نے لیسیڈیمن والوں کے جلانے اور بهڑکانے کو بال بچوں سمیت اُنکو پناہ دي اور ناپکتس میں اُنکو بسایا جسپر وہ ابهي متصرف هوئے تهے اور اسي اثنا میں مگارا کے باشندے اسپارٹا والوں کو چهوڑ چهاڑ کر ایتهنز والوں

کے پاس آگئے اور علیٰ هذالقیاس بہت سے صوبہ طرفین کے ایک دوسرے کے ممدومعاون ہوئے اور بہت سی لڑائیاں واقع ہوئیں کہ منجملہ اُنکے تناگرا واقع بیوشیا کی لڑائی مشہور و معروف ھے یہانتک کہ ڈایوڈورس صاحب اس لڑائی کو اُن بڑی لڑائیونکا نظیر بتاتے ھیں جو ماراتھن اور پلاٹیہ پر واقع ہوئیں تھیں اور اُنمیں مائی رونی ڈیز ایتھنز والے نے اسپارٹا والونکو جو تھیبس والوں کی مدد کو آئے تھے شکست فاحش دی تھی *

اسی موقع پر سائمن نے یہہ کام کیا کہ حکم جلاوطنی سے آپ کو آزاد سمجھہ کر تھوڑے سے سپاھی ساتھہ لیئے اور اپنے ملک کی خدمت گذاری کو مقدم سمجھہ کر ایتھنز والوں کی فوج میں شریک ھوا اور لڑنیکو بے تکلف چلا آیا مگر اُسکے مخالفوں نے اُسکو نکل جانیکا حکم دیا اور اسپر اُسنے اپنے دشمنوں کو جو مثل اُسکے بایں تہمت متہم تھے کہ ھمکو فریب دیکر اسپارٹا والوں کو فائدہ پہنچاوینگے یہہ نصیحت فرمائی کہ جہانتک تمسے ممکن ھو غنیم کے مقابلہ سے کوتاھی نکرنا اور کمال دلاوری دلیری سے لڑنا تاکہ تمہاری نیکنامی واضح ھوجاوے اور تمہارے بھائی بندونکے دل صاف ھوجاویں اور شک شکوک اُنکے دلوں سے جاتے رھیں چنانچہ بعد اس نصیحت کے بہادر دلاوروں نے جو کل سو سپاھی تھے جوش خروش میں آکر زرہ‌بکتر اُسکا اُس سے طلب کیا اور اپنی تھوڑی جمعیت میں بایں غرض رکھا کہ لوگوں کو یہہ خیال رھے کہ سردار اُن کا اُنکے پاس موجود ھے اور بعد اُسکے ایسی بہادری سے لڑے کہ سارے کام آئے اور ایتھنز والونکو انکے مارے جانے کا نہایت رنج ھوا اور یہہ افسوس دامنگیر حال ھوا کہ ھم لوگوں نے مفت اُنکو ملزم اور ناحق اُنکو متہم کیا *

واضح ھو کہ مولف نے بہت سے چھوٹے چھوٹے واقعوں کو جو کارآمد نتھے بیان نہیں کیا *

*

نویں فصل

اسبات کے بیان میں کہ سائمن بلایاگیا اور اُسنے ایتھنز والوں اور اسپارٹا والوں میں صلح کرائي اور بہت سي فتوحات حاصل کیں کہ اُنکے باعث سے آرٹازرکسیز نے صلح چاھي اور یونانیوں کو اُس کے سبب بڑي عزت حاصل هوئي اور سائمن نے وفات پائي

جب کہ سائمن کي جلاوطني پر پانچ برس گذرے اور ایتھنز والوں کو اُسکي حاجت قوي هوئي تو وہ اُسکے خواستگار هوئے چنانچہ خود پرکلیز نے اپني تجویز سے اُسکي طلبي کا حکم جاري کیا اور دست خاص سے تحریر فرمایا پلوٹارک کهتے هیں کہ اُس زمانہ کے لڑائي جهگڑے ایسے اعتدال پر هوتے تهے کہ جسوقت ملک کي بهلائي باعث هوتي تهي تو ایسے آساني سے پاک صاف هو جاتے تهے جیسے کہ اس مثال سے ظاهر هوتا هے اور کیسي عمدہ بات تهي کہ بلند نظري جو انسان کي خواهشوں میں سے بڑي خواهش هے ضرورت وقت کي مطیع هوتي تهي اور سبکي حاجتوں کے موافق کام دیتے تهي حاصل کلام یہہ کہ سائمن حسب‌الطلب اُنکے چلا آیا اور وہ شرارے جو یونانیوں میں جابجا پهلے هوئے تهے اُنکو بجهادیا اور دونوں شهر والوں میں صلح کرادي اور دونوں کو طرح طرح سے فهمایش کي اور اسبات کا عهد لیا کہ پانچ برس تک نہ لڑینگے اور ایتهنز والوں کو جو فتوحات متعددہ سے مغرور و متکبر هوگئے تهے پاس پروس کي لڑائیوں سے باز رکهنے کے لیئے تمام یونانیوں کے دشمن کے مقابلہ پر دور لیجانا مناسب سمجها یہہ ایک معقول طریقہ اُنکو جنگ و جدال کے عادي رکهنے اور مال و دولت سے معمور کرنے کا تها چنانچہ دوسو جهازوں کا بیڑہ لیکر سمندر کي راہ راہ چلا اور منجملہ اُنکے ساٹھہ جہاز اُسنے ایمرٹیئس کي مدد رساني کے لیئے مصر

کو روانہ کیئے اور باقي جہاز اپنے همراہ لیکر جزیرہ سائیپرس کا ارادہ کیا اور حال یہہ تھا کہ آرتابیزس اُن روزوں تین سو جہازوں کے بیڑہ پر حکمراني کرتا تھا اور میگابیسس ارتازرکسیز کا دوسرا سردار تیں لاکھہ فوج لیئے ہوئے سیلیشیا کے کنارہ پر پڑا تھا جس فوج کو سائمن نے مصر کو روانہ کیا جس وقت وہ اُسکے بیڑے میں شامل ہوگئي اُسوقت وہ روانہ ہوا اور آرتابیزس پر حملہ کیا اور کوئي سو جہاز اُنکے چھین لیئے اور بہت سے جہازوں کو غرق آب کیا اور باقي رہے سہونکو فنشیا کے کناروں تک مارتا دباتا چلا گیا اور یہہ فتح دوسري فتح کا مقدمہ تھا اور ہنگام معاودت سیلیشیا کي جانب توجہہ کي اور میگابیسس پر دھاوا کیا اور اُسکو شکست فاحش دي اور بہت سے شکست نصیبوں کو تہ تیغ کیا اور بعد اُسکے سائیپرس کو بامراد واپس آیا اور سائیٹیم کا محاصرہ کیا جو کمال مستحکم شہر تھا اور ارادہ یہہ تھا کہ بعد اس جزیرہ کي فتح کے مصر کو جاوے اور وحشیوں کے تمام کارخانوں میں رخنہ ڈالے اس لیئے کہ اُسکے بڑے بڑے ارادہ تھے اور سلطنت ایران کو تباہ کرنے اور اُسکي بات بگاڑنے کا منصوبہ تھا اور جب سے یہہ بات زبان زد خلایق ہوئي تھي کہ تھمستکلیز کو اُسکے مقابلہ میں سپہ سالاري نصیب ہوگي اس سے دلاوري اُسکي دوني ہوگئي اور کامیابي کا یقین کرکر اُسکو اُس سردار کي لیاقتوں کے ساتھہ اپني لیاقتوں کے آزمانے کا موقع ہاتھہ آنے کي خوشي حاصل ہوئي لیکن ہم یہہ بات بیان کرچکے ہیں کہ اسي زمانہ میں تھمستکلیز نے آپ کو اپنے ہاتھہ سے ہلاک کیا *

جب کہ آرتازرکسیز کو اس لڑائي سے بڑے بڑے نقصان پہنچے تو اسنے اس لڑائي سے عاجز ہوکو اپني کونسل کي صلاح سے لڑائي کے تمام کرنے کا ارادہ کیا اور اپنے سرداروں کے نام یہہ حکم بھیجا کہ ایتھنز والوں سے ایسي شرطوںپر صلح کرلو جو اپنے حق میں نہایت مفید ہوں چنانچہ میگابیسس اور ارتابیزس اُسکے سرداروں نے ایتھنز کو صلح کے واسطہ ایلچي روانہ کیئے پس طرفین نے وکیل مقرر کرکے صلح ٹھہرائي منجملہ اُن کے کالیاس ایتھنز والوں کے وکیلوں کا سردار تھا غرضکہ شرایط مفصلہ ذیل پر صلح نے قرار پایا اول یہہ کہ جسقدر یونانیوں کے شہر ایشیا میں ہیں اُنکو آزادي حاصل ہو اور جو قانون عدالت اور طرز حکومت وہ

پسند کریں اُنمیں اُنکا کوئي مزاحم نہو دوسرے یہہ کہ کوئي ایراني جہاز لڑائي کا اُن سمندروں میں آنے نپاوے جو جزایر سائي‌اِپنیا اور کیلي‌ڈونیا کے درمیان واقع هیں یعني بحر اسود سے پیم‌فلیا کے کناروں تک اُنکا گذر نہو تیسرے یہہ کہ کوئي سردار ایراني فوج سمیت اُن سمندروں میں تین دن کي راہ پر آنے نہ پاوے چوتھے یہہ کہ ایتھنز والے کسي حصہ پر ایراني سلطنت کے حملہ نکرینگے حاصل یہہ کہ شرایط مذکورہ بالا کو طرفین نے تسلیم کیا اور امن چین کا اشتہار دیا گیا اور جب سے کہ ایتھنز والوں نے شہر سارڈس کو جلایا تھا پورے اکیاون برس لڑائي قائم رهي اور بیحساب یوناني اور ایراني ضایع هوئے *

مگر حسب اتفاق ایسا هوا کہ جن دنوں عہد و پیمان کے چرچے هورهی تھے خواہ کسي بیماري سے خواہ اُس زخم کے صدمہ سے جو سائیٹیم کے محاصرہ میں اُسنے اُتھایا تھا سائمن کا انتقال هوا اور جبکہ وہ مرنیکے قریب تھا تو اُسنے اپنے سرداروں کو یہہ حکم دیا کہ في‌الفور بیڑے سمیت آپکو ایتھنز کیجانب پہنچانا اور میري وفات کو نہایت احتیاط اور کمال هوشیاري سے چھپانا قرین صواب اور عین مصلحت هي دیکھو ایسا نہو کہ اِنتقال میرا ظاهر هو جاوے غرض کہ یہہ کام ایسي خوبي سے عمل میں آیا کہ اپنے بیگانے اُس سے واقف نہوئے اور کسیکو گمان تک بھي نہوا اور تمام ماتحت اُسکے ایتھنز کو ایسے صحیح و سالم واپس آئے کہ گویا سائمن زندہ هي اور وہ اُسکي تحت حکومت چلے آتے هیں باوصف اسکے کہ اُسکے انتقال کو بیس روز گذرے تھے *

سائمن کا تمام لوگوں نے افسوس کیا اور اِس لیئے مقام تعجب نہیں کہ اُس میں وہ اوصاف حمیدہ تھے جس سے جان کو عظمت هوتي هي یعني وہ نہایت نیک بخت اور دوست وفادار اور اپني ملک کي بھلائي میں سرگرم تھا اور تدابیر مملکت سے بخوبي واقف اور نہایت منصرم اور کامل سپہ سالار اور باوصف اِسکے کہ بڑے بڑے عہدوں پر معزز هوا اور بڑي بڑي عزتیں حاصل کیں چال چلن سے تھیک تھاک اور نہایت فیاض اور هرقسم کي نمود و نمایش سے پاک صاف رہا اور باوجود کثرت مال و دولت اور فراواني جاہ و حشمت کے غریب لوگونکا حامي باپ تھا کہ تمام جائداد اپني اُنپر نثار کي مگر غریبوں کے ملنے جلنے

سے شرماتا تھا تاریخ میں کوئی بت یا یادگار اُسکا اور خصوص اُن رسمونکا
جو تجہیز و تکفین میں عمل میں آتی ہیں مذکور نہیں مگر وہ چیزیں
جنسے بڑی شان و عزت اُسکی متصور ہو سکتی تھی وہ غریبوں کے آہ
نالے تھے اور حقیقت یہہ ہی کہ یہہ امور ایسے دایمی بت ہیں کہ
حادثات زمانہ اور سختی ایام سے ضائع نہیں ہوتے اور اُنکے ذریعہ سے بھلی
باتوں کی یادگاریاں برسوں تک باقی رہتی ہیں اسلیئے کہ نہایت شان
و شوکت کے متبرے جو پیتل اور سنگ مرمر سے بد چلن بڑے لوگوں کی
فخر و عزت کے لیئے بنائے جاتے ہیں انجام اُنکا یہہ ہوتا ہی کہ پچھلے
لوگ ایسا ایک گورستان سمجھتے ہیں کہ اُن میں خس و خاشاک کے
سوا اور غلاظت و نجاست کے ماورای کوئی چیز نہیں القصہ وہ ایسا
آدمی تھا کہ بعد اُسکے یونان کو بڑے بڑے نقصان پہنچے اِسلیئے کہ سائمن
بہادر اُن سرداروں میں پچھلا سردار تھا جنھوں نے وحشیوں کے مقابلہ میں
بڑے بڑے کار نمایاں کیئے اور اچھی اچھی دلاوریاں دیکھلائیں اور وہ نقصان
جو یونان کو بعد اُسکے نصیب ہوئے باعث اُنکا یہہ ہوا کہ باتیں بنانے
والوں کے لگانے بجھانے سے جو اُنکے دلوں پر بہت قابو یافتہ تھے اور سرکاری
محفلوں میں نفاق کے تخم بوتے تھے آپسمیں عداوتیں پیدا ہوئیں اور
ایک دوسرے کے دشمن ہو گئے چنانچہ انجام اُسکا یہہ ہوا کہ لڑائی تک
نوبت پہنچی جسکے برے نتیجوں کی روک تھام کسی نے نہیں کی اور
حقیقت میں یہہ بات ایرانیوں کے حق میں نہایت مفید اور یونانیوں
کے لیئے بغایت مضر تھی *

دسویں فصل

اِسبات کے بیان میں کہ پرکلیز سے تھیوسیڈیڈیز کا مقابلہ ہوا اور پرکلیز سے لوگونکو بغض و حسد پیدا ہوا اور اُسنے آپکو پاک صاف کیا اور تھیوسیڈیڈیز کو دیس نکالا دیا گیا

جب کہ ایتھنز کے سرداروں نے پرکلیز کی شان و عزت اور ترقی روز افزوں

دیکھي تو اُنھوں نے اُسکو ایسے آدمي سے بھڑایا جو تھوڑي مدت
اُسکي ٹکر اُٹھا سکتا تھا اور اُسکي بڑي حکومت کو بادشاھي ھو جانے سے
باز رکھہ سکتا تھا یعني تھوسیڈیڈیز سے اُسکا مقابلہ کرا دیا جو سائمن کا
سالا تھا جسکے عقل و دانائي بہت سے موقعوں پر ظاھر ھوئي تھي اگرچہ
جنگي کاموں میں پرکلیز سے مناسبت نرکھتا تھا مگر رعب داب میں دونوں
مساوي تھے یعني جسطرح وہ چاھتا اُسیطرح لوگوں کي عقلوں کو اپنا
مطیع اور اُنکي مجلسوں کو رھنمائي کرتا تھا او اِسلیئے کہ وہ شہر سے باھر نہ
جاتا تھا اور پرکلیز سے ھمیشہ مخالفانہ پیش آتا تھا امورات سلطنت پر بہت
جلد اُسکے برابر تسلط کر لیا مگر پرکلیز کا یہہ عالم تھا کہ رات دن لوگوں کے
خوش کرنے میں مصروف رھنے لگااور ھرکس و ناکس کي آؤ بھگت بہتسي
شروع کي اور حتي‌الامکان لوگوں کي دعوتیں کرتا سیر و تماشہ دیکھاتا
طرح طرح کے دل لگیوں میں ھر ایک کا دل بھلاتا ھر سال میں آٹھہ مہینے
تک غریبوں کي پرورش ھونے کا یہہ طریقہ نکالا کہ ساٹھہ جھازوں کا بیڑہ
جو حسب دستور ھر برس تیار ھوتا تھا اُسمیں اُن غریبوں کو مزدوري پر
لگاتا تھا اور بہت سے ملاحوں کي تربیت سے اپنے ملک کي حفاظت میں
بڑي خدمت کي اور بہت سي بستیاں کرسانیسس اور ناکسس اور
انڈراس اور پائي‌سالتي واقعہ تھریس میں اپنے ملک کے لوگوں سے آباد
کیں چنانچہ منجملہ اُنکے ایک بستي اٹلي میں کہ نہایت عمدہ تھي
جسکا بیان آگے آویگا اور وھي بستي بنام تھیوریئم اب مشھور ھی ان بستیوں
کے بسانے سے پرکلیز کا یہہ مقصود تھا کہ اپنے طرح طرح کے ارادے پورے
کرے علاوہ اس خاص ارادہ کے کہ اُسکے ذریعہ سے لوگوں کي محبت پیدا
ھووے اور مقدم منشاء اُسکا یہہ تھا کہ شہر کو ایسے نکمے لوگوں سے پاک صاف
کرے جو سلطنت کو خراب کریں اور انتظام ملک میں خلل ڈالیں اصل
یہہ کہ وہ بستیاں نہایت غریب آدمیوں کي حاجات کے برلانے کے لیئے
جو پہلے اس سے اپني پرورش نکرسکتے تھے اور اُن بادشاھوں کے دبانے اور
ڈرانے کو جو ایتھنز کے ممدو معاون تھے بسائین تھیں اور ساري غرض یہہ
تھي کہ ایتھنز کے آدمي جو اُن بستیوں میں بسائے تھے ایک فوج قوي
اور حصار مستحکم ایتھنز کا سمجھے جاویں تاکہ اُنکے دباو سے وہ لوگ جو
ایتھنز کے بد خواہ ھوویں کسي قسم کي بدخواھي نکرسکیں اور رومیونکي

یهي طور و طریقے تھے اور علاوہ اُسکے هم یهه بھي کهه سکتے هیں که ایسي تدبیر معقول اُن تدبیروں میں نهایت موثر تھي جو لوگ امن و امان سلطنت کے واسطے عمل میں لاتے هیں *

لیکن وہ بات که اُسکے سبب سے پرکلیز کي عزت زیادہ هوئي یهه تھي که اُسنے شهر کو عالیشان عمارتوں اور عمدہ کاموں سے آراسته پیراسته کیا که اُنکے دیکھنے سے غیر ملکي لوگ نهایت حیران و متعجب تھے اور ایتھنز والونکي همت کا خیال اُنکے دلونمیں بسا رها یهانتک که اُنکو نهایت قوي اور کمال دولتمند سمجھا گیئے اور حقیقت میں یهه بات اچنبی کي تھي که اتني تھوڑي مدت میں عمارات بلند سنگتراشي اور نقاشي اور رنگ امیزي کي پوري تیار هو جاویں اور کمال کو پهونچیں اسلیئے که جو عمارتیں که جلد تیار هوتیں هیں اُنمیں استحکام اور مضبوطي نهین هوتي اور ایسي ترتیب اور انتظام اُنمیں پایا نهیں جاتا جو نهایت شاندار عمارتونکي شایان و زیبا هووے وہ بدون محنت سخت اور عرصه دراز کے نصیب نهیں هوتیں اور اسي سبب سے همکو پرکلیز کے کاموں سے جو ایسي جلد تیار هوئي اور باوجود اُسکے بهت دنوں قایم رهي نهایت تعجب هوتا هی اسلیئے که هر ایک کام اُن کاموں میں سے جسوقت که وہ تیار هوا اگلے وقتوں کے کاموں کیسي خوب صورتي اور مضبوطي دیکھاتا تھا پلوتارک بیانکرتا هی که اس زمانه تک جسپر پانسو برس گذرے اُنمیں ایسي ترو تازگي اور نهایت شگفتگي پائي جاتي هی که گویا معمار اُنکا اُنکے بنانے سے ابھي فارغ هوا هی اور ایسي نئي خوبصورتیاں اور اچھي اچھي شانیں موجود هیں که اُنکي آب و تاب کو زمانه کي آفتیں کھو نهیں سکتیں بلکه همیشه شگفته رهنے والي جانیں جو فنا سے مدام آزاد رهیں اُنکي رگ و ریشه میں بسي هوئیں تھیں مگر مقام تعجب یهه هی که ان هي عمدہ کامونسے جنسے حیرت هوتي تھي لوگوں کو پرکلیز سے حسد هوا چنانچه بدخواہ اُسکے همیشه مجلسوں میں بیٹھه بیٹھه کر اُسکو برا کهتے اور یهه شور و غل مچاتے که ایتھنز والونکي بڑي بدنامي هی که تمام یونان کے خزانے جو پرکلیز نے اُنکو مقام ڈیلاس سے جهاں وہ جمع رکھے هوئے تھے منگوائے صرف عمارات میں لاویں اور علاوہ اُسکے جب همارے رفیقونکو یهه امر دریافت هوگا که جو روپیه همسے بایں بهانه جبراً لیا گیا تھا که وہ روپیه لڑائی میں

صرف کیا جاویگا اینھنز والوں نے اپنے شہر کي اراستگي اور درستي اور معبدون اور بتونکے بنانے میں صرف کیا صریح ظلم اور محض ستم تصور کرینگے اسلیئے که معبدون اور بتوں کے بنانے میں لاکھوں روپئے صرف ہوئے ھیں چنانچه منروا کے معبد میں جسکو پارتھینن بھي کہتے ھیں ساڑھے چودہ لاکھ روپیه صرف ھوا *

برخلاف اُنکے پرکلیز اینھنز والوں کو یہه سمجھاتا تھا که رفیقوں کو حساب اُس روپیه کا ضرور نہیں جو ھمنے اُنھوں سے وصول کیا بلکه وہ یہه غنیمت سمجھیں که ھمنے اُن کو وحشیوں سے ایسي حالت میں بچایا که اُنھوں نے سپاھي نام کے سوار و پیادہ ندیئے اور جہازونکي مدد بھي نکي اور روپیئے کي عوض میں جانیں اُنکي محفوظ رھیں اور وہ روپیه جو اُنھوں سے بعوض اُنکے لیا گیا وہ اُنکا مال نرھا بلکه وہ اُن لوگوں کا مملوک ھوگیا جنکے وہ قبضه میں آیا اسلیئے که جن شرطونپر وہ ادا کیا گیا وہ ساري شرطیں پوري ھوگئیں اور علاوہ اُسکے یہه بات بھي بیان کي که جب اینھنز والونکے پاس سب سامان لڑائي کا تیار ھی یہه بات قرین انصاف ھی که باقي روپئے عمارتوں اور ایسے کاموں میں صرف کیئے جاویں جنسے شہر کو زیب و زینت دایمي حاصل ھووے اور جب تک وہ کام جاري رھینگے تمام چیزونکي افراط اُنکے باعث سے رھیگے اور شہر والوں کے لیئے روٹي ملنے کا ذریعه پیدا ھوویگا اور بجاے خود ھمارے پاس ھرقسم کے سامان مثل شہتیر اور لکڑي پتھر اور ھاتي دانت اور پیتل اور سونا اور ابنوس اور چوب سرو اور طرح طرح کے کاریگر مثل نجار و معمار و سنگتراش و آھنگر اور رنگ ساز سنار وغیرہ کے موجود ھیں اور آبنوس کے کام بنانے والے اورخرادي اور ایسے ایسے لوگ جو دریا کے کام کاج میں مثل ملاحوں وغیرہ کے چالاک اور ھوشیار ھیں یہاں بخوبي کام دیسکتے ھیں ان مختلف کاریگرون کے کام میں لگانے سے سلطنت کے بڑے بڑے فائدے ھیں اگرچه یہه لوگ بجاے خود ایک ایک گروہ ھیں مگر جب که وہ شامل ھوکر کام کریں تو ایک قسم کي گھریلو فوج ھوجاتي ھے جنکے مختلف پیشوں اور کاموں کے سبب سے ھر جنس اور ھر عمر کے ادمیوں میں روپئے پیسے اور کھانے پینے کي زیادتي بخوبي ھوتي ھے اور جب که قوي لوگ اور خصوص ایسي عمر کے آدمي جو ھتیار باندہ سکتے ھیں خواہ وہ سپاھي ھون

یا ملاح یا وہ لوگ جو مختلف قلعوں میں معین هیں سرکاري روپیہ سے پرورش پاتے هیں تو یہہ بات انصاف کے قریب هے کہ باقي رعایا جو بستي میں بستی هیں أسي طرح سے پرورش پاویں اور جب کہ تمام لوگ ایک هي جمہوري سلطنت کے ارکان هیں تولازم هی کہ أسکي خدمتیں کرنے سے سب کو یکساں فائدہ پہونچی گو وہ خدمتیں انکي مختلف هوں مگر اِس میں شک نہیں کہ وہ سب خدمتیں أسکي حفظ و آراستگي کي معاون هیں *

ایک روز هنگام مباحثہ جب کہ گفتگو نہایت تیز هوئي تو پرکلیز نے یہہ بات علانیہ کہي کہ تمام کامونکا خرچ میں ابهي ادا کرنیکو موجود هوں اگر عام کتبوں میں مندرج کیا جاوے کہ تمام کاموں کا خرچ پرکلیز سے لیا گیا چنانچہ لوگ اِس فقرے کو سنکر خواہ اِس وجہہ سے کہ أسکو ایسے عزم کي عزت نصیب نہو یا اس باعث سے کہ أسکي تعلي سے جوش آیا یہہ پکار أٹھے کہ یہہ روپیہ سرکاري خزانہ سے لیا جاوے *

چنانچہ فڈیئس مشہور سنگتراش اِن تمام کامونکا مہتمم تها جسنے سونے اور هاتي دانت سے دیوتا پالس کے بت کو ڈهالا تها جسکي قدر و منزلت اور شان و شوکت کو پہلے زمانہ کے منصف لوگ مانتے تهے اور مختلف اقسام کي کاریگروں میں شوق و غبطہ پیدا هوا چنانچہ هر ایک ایک دوسرے سے سبقت لیجانے میں جد و جہد کرتا تها اور ایسي چیزوں کے بنانے میں جنسے کمال فن اور مہارت صنعت واضح هو صرف همت کرتے تهے اور وہ باجے بجانے کا گهر جس میں بہت سي نشستگاهیں اور ستون تهے اور جسکي سقف درجہ بدرجہ تنگ هوتي گئے تهي یہانتک کہ ایک نقطہ پر ختم هوئي مثل خیمہ زرکسیز کے حسب هدایت پرکلیز کے بنایا گیا تها اور أسي وقت میں پرکلیز نے یہہ حکم دیا کہ باجا بجانے کے تماشے تہوار پاناتهینیا کے دن رچاے جاویں جبکہ پرکلیز انعام کا تقسیم کرنے والا اور منصف قرار دیا گیا تو أسنے وہ قاعدے ایجاد کیئے کہ جنکے بموجب نفیري شہنائي سارنگي بجائي جاویں اور أنپر گاویں پس أسوقت سے أس مقام میں گانے بجانے کے تماشے هونے لگے هم بیان کرچکے هیں کہ جسقدر تعریف أن عمارتوں کي هوئي أسیقدر بغض و عداوت پرکلیز سے زیادہ هوئي اور أسکي خرابي کے واسطے شور و غل برپا هوے چنانچہ بڑے بولنے والے

مخالف اُسکے مقابلہ میں چرب زباني سے پیش آتے تھے اور سرکاري روپیئے کے لٹانیکا الزام اُسکے ذمہ لگاتے تھے اور حاصل الزام یہہ تھا کہ اُسنے سرکاري محاصل کو ایسي عمارتوں میں صرف کیا کہ شان و شوکت اُن کي محض بے فائدہ ہے آخرکار پرکلیز اور تھیوسڈیڈیز میں نزاع اتنا برپا ہوا کہ اسبات کي ضرورت ہوئي کہ دونوں میں سے کسیکو حسب تصفیہ مقررہ آسٹریسزم کے جلاوطن کیا جاوے اور تصفیہ کا قاعدہ یہہ تھا کہ بعد قرعہ اندازي کے جسکے مخالف زیادہ ہوں وہ خارج کیا جاوے حاصل یہہ کہ تصفیہ کا قاعدہ عمل میں آیا اور پرکلیز اچھا رہا اور حریف اُسکا جلاوطن کیا گیا اور مخالف مغلوب ہوئے اور ایتھنز کي ساري حکومت پرکلیز کے قبضہ میں آئي اور سرکاري روپیہ کا انتظام اور فوج اور جہازوں کا اہتمام اپنے موافق کرنے لگا اور سارے جزیرے اور سمندر اُسکے مطیع ہوگئے اور اُس بڑي سلطنت میں جو صرف یونانیوں پر محصور نہ تھي بلکہ بیگانوں پر بھي پھیلي ہوئي تھي اور بباعث فرمانبرداري مفتوحہ قوموں اور وفاداري بادشاہان عہد پرست کے بہت مضبوط و مستحکم تھي بے تکلف حکمراني کرنے لگا *

واضح ہو کہ جن عمارتوں سے پرکلیز نے شہر ایتھنز کو آراستہ کیا مورخ لوگ انکي بڑي تعریفیں کرتے ہیں اور باعتماد صدق و راستي بیان اُنکا مؤلف نے قلمبند کیا مگر مؤلف یہہ بات نہیں کہہ سکتا ہے کہ فریادیں جو برخلاف اُسکے ہوئیں تھیں کیا وہ اچھي نہ تھیں اور وہ روپیہ جو لڑائي کے واسطے جمع کیا گیا تھا فضول عمارتوں اور بیہودہ ارایشوں میں صرف اُسکا کیا درست اور بجا تھا اگر کسیقدر اُس روپیہ میں سے جو رفیقوں سے بطور مدد معمولي کے لیا گیا تھا اور پرکلیز کے انتظام میں اُس سے تہائي بڑھ گیا تھا اُسمیں سے کسیقدر اُنکو واپس کردیا جاتا تو بہت مناسب تھا بقول سسرو کے ایسي ایسي عمارتیں جو رعایا کے کام کي ہوتي ہیں مثل تالابوں اور قلعوں اور سلاح خانوں اور بندرگاہوں وغیرہ کے وہي صرف تعریف کے قابل ہوتي ہیں اور وہ عمارت جو پرکلیز نے شہر ایتھنز کو بندرگاہ پیریئس سے ملادینے کے واسطے بنائي ان کاموں پر زیادہ کونیکے قابل ہی مگر سسرو صاحب کہتے ہیں کہ پرکلیز کو اسلیئے الزام دیا گیا کہ اُسنے صرف آرایش شہر کے واسطے سرکاري روپیہ کو ضایع کیا افلاطون جو بیروني شان و شوکت اشیاء کو نظر انداز کرکے اصل حقیقتي خوبي پر راے دیتا تھا اپنے اُستاد

سقراط کے موافق یہہ راے دیتا ھے کہ پرکلیز نے اپني بڑي بڑي عالیشان عمارتوں اور کاموں کے باعث سے کسي شہر والے کو بھلائي کي طرف متوجہہ نکیا بلکہ زیادہ تر اُنکے سادے سیدھی طوروں کو خراب کیا *

گیارھویں فصل

پرکلیز کي بڑي حکومت اور بیغرضي اور اُس چال چلن کے بدلنے کے بیان میں جو لوگوں سے برتا کرتا تھا

جبکہ پرکلیز نے آپکو مختار مستقل دیکھا تو اُسنے چال ڈھال اپني بدلني شروع کي یعني جیسے کہ وہ پہلے نرم مزاج تھا ویسا نرھا اور نہ آیندہ کے لیئے لوگوں کي اومنگوں کا پابند رھا بلکہ اُن لوگوں سے کنارہ کش ھوا یہاں تک کہ حسب قول پلوٹارک کے اُسنے حکومت عام کي سست باگ کو اسطرح پر کہینچا جیسے سارنگي کے تاروں کو کھنچتے ھیں اور مثل سلطنت نوعیہ کے بلکہ قریب سلطنت شخصیہ کے بنالي مگر باوصف اُسکے فلاح عام سے غافل نتھا اور جو کام کہ نہایت مشورت امیز ھوتا تھا وہ ھمیشہ پسند کرتا تھا اور ھمیشہ اس قسم کے پسند کرنے اور تمام کاموں کو اسطرح انجام دینے سے کہ کسیکو محل گفتگو اور مقام اعتراض باقي نرھے لوگوں کے مزاجوں پر ایسا تسلط حاصل کیا کہ جسطرح وہ چاھتا تھا اُنکو پہیرتا تھا اور ھدایت کرتا تھا اور بعض اوقات میں صرف اپني پند و نصیحت سے آھستہ آھستہ اپني مرضي کے موافق کرتا اور اُنکي منظوري حاصل کرتا و ر بعض اوقات میں جب اُنکو سینہ زور پاتا تو وہ اُنکي مرضي کے خلاف میں بطور معقول اُس جانب کو لیجاتا جو اُن کے حق میں بھتر ھوتا ایسے موقع پر وہ ایک ایسے دانا طبیب کي تقلید کرتا تھا جو ایک سخت بیماري میں یہہ امر خوب جانتا ھے کہ کس وقت میں اپنے بیمار کو وہ دوا جو لذیذ اور خوشگوار ھووے دیني چاھیئے تاکہ بعد اُسکے تلخ اور ناگوار دوائیں جنسے اُسکو تکلیف سخت ھوتي ھے مگر وہ مفید ھیں دینا ھے اور بلاشبہہ یہہ بات واضح ھے کہ ایسے لوگونپر حکومت کرنے اور انتظام کے واسطے

جو اپنی زور و قوت پر مغرور اور نہایت متلون مزاج تھے کمال متانت
اور غایت قابلیت درکار تھي مگر پرکلیز نے اس مقدمہ میں بڑي کامیابي
حاصل کي یعني حسب حالات مختلفہ کے خوف و رجا کو کام میں لاتا
رہا چنانچہ جب وہ وحشیانہ حرکتیں کرتے تھے تو اُنکو ڈراتا تھا اور جب
وہ مایوس اور پژمردہ ہوتے تو اُن کي دلدھي کرتا تھا یہان تک کہ اس
چال چلن سے اُسنے یہہ امر ظاہر کیا کہ بقول افلاطون دقیقہ شناس کے
فصاحت وہ بلاے آفت خیز ھے کہ اُسکے ذریعہ سے لوگوں کے مزاجوں پر
تسلط پاتے ھیں اور اُن کي طبایع مختلفہ کو اپني جانب مایل کرلیتے
ھیں اور اس فن شریف کي مقدم خوبي یہہ ھے کہ مختلف خواهشون
کو خواہ نرم ھوں یا سخت ھوں عین وقت پر برانگیختہ کرتا ھی اور وہ
خواهشیں جان سے ایسي نسبت رکھتي ھیں جیسے کہ سازندہ کے باجوں
سے تاروں کو مناسبت ھوتي ھی اور اثر کے پیدا کرنیکے لیئے صرف اچھے
بجانے والوں کے محتاج ھوتے ھیں مگر باوجود اِسکے اسبات کو تسلیم کرنا
چاھیئے کہ جس بات سے پرکلیز کو یہہ تمام اختیار حاصل ھوا تھا وہ صرف
تقریر اُسکي نتھي بلکہ بقول تھیوسیڈیڈیز کے اُس کا باعث عقل و دیانت اور
نیک نامي اُسکي تھي *

پلوٹارک اُسکي ذات حمیدہ صفات میں ایسي بات بتاتا ھے کہ وہ
حاکمونکے شایاں و زیبا ھے اور حقیقت میں وہ ایسا وصف ھے کہ حصول اعتماد
و اعتبار کے لیئے بہت ضروري ھی اور اُسکے ذریعہ سے بڑي عالي ھمتي ھوتي
ھی اور وہ یہہ ھي کہ آدمي یہہ سمجھہ لے کہ اسکو اوروں کے صلاح ومشورہ
کي حاجت ھی اور وہ شخص بذات خود تمام کاروبار اور انصرام اور
اھتمام میں کافي نہیں اور اپني بات میں لائق آدمیوں کو شریک کرنا اور
ھر ایک سے بموجب اُسکي استعداد و لیاقت کے کام لینا اور چھوٹے چھوٹے
کاموں کا انتظام اُن لوگوں پر موقوف رکھنا کیونکہ جنکے باعث صرف اوقات
ضایع ھوتي اور طبیعت کي بیفکري جاتي ھی جو اسکو بڑے بڑے کامون میں
صرف کرني ضرور ھی پلوٹارک کہتے ھیں کہ ایسے چلن سے بہت فائدے
ھوتے ھیں اول یہہ کہ اُس قوت کو جسکو ایک شخص کي ذات میں
مجتمع دیکھنے سے سب لوگ رشک کرتے ھیں اِس وجہہ سے کہ گویا تمام
لیاقت اور قابلیت اُسیکي ذات پر ختم ھوئي کسیقدر تقسیم کرنے سے بغض

و حسد کم هو جاتا هي دوسرے یهه که کاروبار کا انتظام بهت جلدي
اور آساني سے هوتا هی اور کامیابي بخوبي هوتي هی پلوٹارک صاحب
اپنے خیال کو بخوبي واضح کرنے کے واسطے بڑي عمدہ نظیر بتاتے هیں اور
نظیر مذکور یهه هی که هاتهه پانچ اُنگلیوں میں تقسیم هو جانے سے
یهه نهیں که کم زور هو جاوے بلکه نهایت مضبوط اور بغایت چالاک
هو جاتا هی چنانچه حال اُس حاکم کا بهي ایسا هي هی جسکو اپنے
مهمات و افکار کي تقسیم مناسب کي عقل سلیم هو اور اِس وسیله سے
اُسکا حکم و حکومت زیادہ وسیع و کامل هوتا هی اور خلاف اُسکے وہ غفلت
شعار آدمي هی جو طرز نامعقول سے تمام باتوں کو اپني ذات پر موقوف
رکهے اور نتیجه اُسکا یهه هی که اُسکي نالیاقتي اور بیوقوفي زیادہ‌تر واضح
هوگي اور کاروبار اُسکے خراب هونگے مگر پلوٹارک صاحب فرماتے هیں که پرکلیز
اس طریقه پر عمل نهیں کرتا تها بلکه وہ مثل نا خداے کامل کے که وہ
آپ حرکت نهیں کرتا مگر جمیع اشیاؤں متعلقه کشتي کو حرکت میں
رکهتا هی یهانتک که بعض وقتوں میں چهوٹے افسروں کي مانند چپو مارنے
لگتا هی حکومت کي جان تها اور جب که وہ آپ کچهه کام کاج کرتا
معلوم نه هوتا تها تو حقیقت میں تمام کام وهي کرتا تها اور سب میں
اُسي کا تصرف تها یعني کسیکي خوش بیاني اور کسیکے اعتماد اور کسیکي
غرض و فائدہ اور کسیکي عقل و دانائي اور کسیکي شجاعت اور دلوري
علی‌هذالقیاس هر کامل کے کمال کو کام میں لاتا تها *

واضح هو که جو کچهه یهاں بیان هوا وہ بیان ایسي صفت کا تها که
وصف ثاني پرکلیز کا اُسکے مقابله میں کم قدر اور کم قیمت نهیں هی اور
وہ یهه هی که پرکلیز کو اخذ مال اور جمع دولت سے نهایت نفرت تهي
اور مال و دولت کو کمال حقیر سمجهتا تها اور حرص و طمع سے اتنا پاک
و صاف تها که باوصف اسکے که اُسنے ایتهنز کو مالامال کردیا اور باب اختیار میں
اکثر ظالموں اور حاکموں پر سبقت لے گیا اور تمام یونان کے خزانوں کو
باختیار اپنے صرف کیا مگر جو جائداد اُسکي ورثه میں پهنچي اُسپر
ایک کوڑي زیادہ نه کي پرکلیز کو جو بڑي حکومت حاصل هوئي تهي
اصل باعث اُسکا یهه تها که اُسکي بیغرضي اور عقل و دیانت کا نتیجه تها
اور قیام اِس اختیار کامل کا تهوڑي مدت نه تها بلکه بهت دنوں تک رها

اور یہہ اختیار اُس کا ایسا بھي نہ تھا کہ اقبال دولت کے وقتوں میں رھے
اور بعد اُسکے قائم نرھے چنانچہ باوجود مقابلہ سائمن اور تولبمیڈیز اور
تھیوسیڈیڈیز اور مثل انکے بہت سے بدخواھوں کے چالیس برس تک
باقي رھا اور اُن چالیس برسوں کے اندر پورے پندرہ برس یعني ابتدایي
جلاوطني تھیوسیڈیڈیز سے بغیر کسي مدعي حکومت کے پرکلیز نے تمام
کاروبار اپنے انتظام و اختیار سے سرانجام کیئے اور باوجود اتني بڑي حکومت
کے جو اُسنے دائمي اور غیر محدود حاصل کي تھي مال دولت کي
الایشوں سے پاک و صاف تھا لیکن جائداد موروثي کي ترقي میں جہاں تک
ھو سکا غفلت نکي اور وہ مثل اُن امیر لوگوں کي عمل نکرتا تھا جو باوصف
اپني آمدني کے کمال غفلت یا عدم کفایت شعاري یا نمود کے اسرافات
کے وجہہ سے اپني عین دولتمندي میں کوڑي پیسے کے محتاج رھتے ھیں
اور اپنے اچھے دوستداروں کے کام نہیں آتے اور خویش و تبار کي پرورش
نہیں کر سکتے اور انجام کار یہہ ھوتا ھی کہ قرض کے بوجھہ سر پر لیکر
مر جاتے ھیں اور اسي سبب سے قرضخواہ اُنکے اُنکے نام اور یادگاري سے
ھمیشہ نفرت کرتے ھیں علاوہ اُسکے اور ایک زیادتي جو ایسي غفلت
اور عدم کفایت شعاري سے عموماً پیدا ھوتي ھی وہ بلا مبالغہ یہہ بات
ھی کہ نذر و بھینتہ کے لینے اور جبراً قہراً روپیہ حاصل کرنیکا لالچ انسان کو
ھو جاتا ھی چنانچہ اسطرح سے جمع کرنے دولت اور انتظام زر سرکاري
میں یہہ مقولہ تیبسیٹس مورخ کا راست آتا ھی کہ جب کوئي آدمي
جائداد اپني غارت کر دیتا ھی اور کہا اوڑا لیتا ھی تو بعد اُسکے اُس
نقصان کے پورے کرنے کے لیئے یہہ خام خیال اُسکا دامنگیر رھتا ھی کہ
جسطرح ھو سکے اُسکو پورا کرنا چاھیئے اگرچہ گناھوں کا ارتکاب بھي
پیش آوے *

پرکلیز اِسبات کو بخوبي سمجھتا تھا کہ حاکم کو کسطرح روپیہ صرف
کرنا مناسب ھی وہ خوب جانتا تھا کہ ایسے ایسے سرکاري کاموںکے انجام
میں جیسے لائق آدمیوں کا بہم پہنچانا جو انصرام معاملات میں ممدو
معین اُسکے رھیں اور عمدہ کار گذاروںکے اڑے وقت میں کام آنا جو اکثر
اوقات ایسے مصائب میں گرفتار رھتے ھیں اور ھر طرح کے قابل لوگوں کو
نعام دینا اور اُنکي طبعیتوں کو بڑھانا اور علي ھذالقیاس ایسي ایسي باتوں

میں روپیہ خرچ کرنا چاہیئے اور بلاشبہ اُن کاموںکو خواہ اس باعث سے کہ نفس کو خوشي حاصل هوتي هی یا اس وجہہ سے کہ فخر و اقتدار نصیب هوتا هی دهوم دهام کے تہواروں کي سواریوں اور تماشوں سے جنمیں روپئے ضایع هوتے هیں کوئي آدمي برابر نسمجھیگا غرض کہ پرکلیز انتظام اپني جائداد کا کمال هوشیاري سے کرتا تها اور اپنے فہیم نوکروں کو مہمات اور معاملات خانگي کي خبرگیري کي تعلیم کي تهي اور جو کچهہ کہ دخل و خرچ هوتا وہ حساب اوقات معینہ میں طلب فرماکر ملاحظہ کرتا اور اپني اور اپنے کنبی کي پرورش حسب جائداد و اوقات کے بطور مناسب کرتا اور اوقات بسري کو تمام بیفائدہ اور فضول اسرافوں سے پاک و صاف رکهتا اور جورو بچے اُسکے اس کفایت شعاري اور اوقات بسري سے راضي نتهے چنانچہ بعد اُسکے جب وہ بالغ و هوشیار هوئے تو خیال اُنکا یہہ تها کہ پرکلیز اپنے منصب و جائداد کے موافق اوقات بسري نہیں کرتا اور اُسکي کفایت شعاري اور بخل و خست کا جا بجا ذکر و تکرار کرتے تهے اور ساري وجہہ یہہ تهي کہ اُسمیں اسراف و افراط کي بو باس نتهي جیسے کہ اور خاندانوں میں جہاں حکم و دولت کے نشے هوتے هیں پیدا هوجاتي هی مگر پرکلیز اُنکي فریادوں پر توجہہ نکرتا تها اور نفس نفیس کو مہمات ضروریہ میں مصروف رکهتا تها *

یہہ یقین کامل هی کہ پلوتارک صاحب کي راے معقول جو اُنہوں نے ارستائیڈیز اور کیتو کي چال چلن پر لگائي بغایت مناسب هی یعني وہ کہتے هیں کہ شہروں اور بادشاهتوں کي حکومت کا فن نہایت بڑا اور غایت مشکل فن هی جسکو آدمي حاصل کرسکتا هی مگر عمدہ شاخ اس فن شریف کي کفایت شعاري هی اسلیئے کہ دولت وہ وسیلہ هی کہ اُسکے ذریعہ سے ایک صوبہ کي حفاظت یا خرابي ظہور میں آتي هی اور وہ فن شریف جس سے مال و دولت کے خرچ کرنے کي ترکیبیں معلوم هوں اُسکو کفایت شعاري کہتے هیں اور اسمیں کچهہ شبہ نہیں کہ وہ فن شریف تدبیر ملک میں ایک عمدہ شاخ بارآور هی . چنانچہ ایسے مقاموں میں ایک ٹهیک اوسط کا لحاظ رکهتے هیں اور ایک ملک سے مفلسي اور بڑے درجہ کي دولت دور کرنے میں بہتسي دانائي درکار هوتي هی اور یہي فن هی کہ اُسکي بدولت تمام فضول اخراجات کي روک تهام کرکے حاکم

وقت اخذ محصول زائد سے باز رھتا ھی اور سرکاری خزانوں میں کسی لڑائی کیواسطے جو حسب اتفاق پیش آجاوے یا کسی آفت ارضی سماوی کی دفع کرنے کے لیئے زرکافی قائم رکھہ سکتا ھی اور جو کچھہ کہ سلطنت کے نسبت مذکور ھوا وہ امر خاص لوگوں سے منسوب ھوسکتا ھی اسلیئے کہ ایک شہر جسمیں چند گھر بستے ھیں اور بہت سے اجزاء مختلفہ سے مرکب ھوتا ھی وہ شہر حسب اپنے اجزاء کے ضعف و قوت کے ضعیف و قوی ھوتا ھی اور اسمیں کسی نوع کا شک و شبہہ نہیں کہ پرکلیز نے کفایت شعاری کے اُس حصہ کو برتا جو خاندان کے انتظام و حکومت کے مناسب و شایان تھا مگر مولف یہہ بات نہیں جانتا کہ آیا جیسا کچھہ اُسنے سرکاری محاصل کا اھتمام و انصرام کیا ویساھی اُسکی نسبت بھی کہا جاسکتا ھی یا نہیں *

بارھویں فصل

اسباب کے بیان میں کہ ایتھنز والون اور اسپارٹا والوں کے قصے قضایوں سے طرح طرح کے رشک و حسد برپا ھوئے اور بعد اُسکے تیس برس کے لیئے عہدنامہ لکھے گئے

خانگی معاملوں میں چال چلن پرکلیز کے ایسے تھے جیسے کہ اوپر مذکور ھوئے اور سرکاری کاموں کے انتظام انصرام میں بھی کچھہ کم مشہور و معروف نتھا بلکہ یہانتک معزز و ممتاز تھا کہ لیسیڈیمن والے ایتھنز والوں پر خار کھانے لگے اور اُنکے غالب ھونیکا اندیشہ ھوا اور پرکلیز نے اپنے شہر والوں کے دلیر اور دلاور ھونے کو یہہ حکم جاری کیا کہ تمام یورپ اور ایشیا کے یونانیوں اور سارے چھوتے بڑے شہروں کے نام پر چند احکام جاری کیئے جاویں کہ اُن تدبیروں اور طریقوں اور بحث و تکراروں کے واسطے ایتھنز میں اپنے اپنے ایلچیوں کو روانہ کریں جنکی روسے وہ بتخانہ بنائے جاویں جنکو وحشیوں نے جلا پھوک کر خاکستر کیا تھا دوسرے یہہ کہ جن قربانیوں کے چڑھانے کا اُنھوں نے اقرار وعدہ ھنگام مقابلہ اعدا کے کیا تھا وہ بسروچشم

پورا کریں تیسرے یہہ کہ اپني اپني فوج بحریمیں ایسے قانون و قاعدے
مقرر کریں جنکے ذریعہ سے تمام جہاز صحیح سلامت آیا جایا کریں اور یوناني
لوگ آپس میں امن چین سے بسر کریں چنانچہ ایسے بیس آدمي پیغام
رساني کے واسطے منتخب کیئے گئے کہ ہر شخص کي عمر پچاس برس سے
زیادہ زیادہ تھي منجملہ اُنکے پانچ آدمي ائیونیہ والوں اور ڈوریہ والوں باشندگان
ایشیا اور جزایرلسباس اور روڈس کو روانہ ہوئے اور پانچ آدمي هلسپانت
اور تھریس اور بائي‌زینتیم یعني قسطنطنیہ کیطرف رخصت کیئے گئے اور
پانچ آدمیوں کو بیوشیا اور فوسس اور پلي‌پونیسس کے جانبکا حکم دیا گیا
اور هدایت کي گئي کہ وھاں سے لوکریا والوں پر گذرکر اوپر کے کئي شہروں
میں ارکونینیا اور ایمبریسیا کو جائیں اور اداے حکم کریں اور باقي پانچ
آدمیوں کو یہہ حکم ملا کہ یوبیہ سے پار اوتر کر اوتا کي پہاڑیوں کے پاس
جاکر پھر میلیہ اور فتھیوٹس اور اِکئیا اور تھسلي کے رھنے والوں کو امر
مذکورہ بالا سے آگاہ کریں اور اُن لوگوں کو اُس مجلس میں جو ایتھنز میں
منعقد ہونے والي ھی شریک ہونے اور بحث و تکرار مقدمات یونان میں
شریک ہونے کي رغبت دلاویں اور واضح ہو کہ تفصیل مذکور اسلیئے قلمبند
کي گئي کہ اُسکے ملاحظہ سے یہہ امر واضح ہو جاوے کہ یونانیوں کي
قوت کسقدر تھي اور منجملہ اُنکے خاص ایتھنز والے کتنے معزز و ممتاز تھے
مگر یہہ سعي اُنکي ضایع گئي اسلیئے کہ کسي شہر کے باشندوں نے اپنے
ایلچي نہ بھیجے جسکا باعث حسب قول مورخوں کے یہہ ہوا کہ
لیسیڈیمن والوں نے ایتھنز والوں سے انحراف کیا اور یہہ بات اسلیئے کچھہ
عجیب نہ تھي کہ اُنکے آپس میں ھمیشہ بغض و عداوت کے چرچے رہتے
تھے اور لیسیڈیمن والے یہہ بات سمجھے ہوئے تھے کہ پرکلیز کا یہہ ارادہ ھی
کہ اور سب شہروں سے ایتھنز کا مالک اور مختار ہونا تسلیم کراوے یہہ
بات اُنکو سخت ناگوار تھي یہانتک کہ برسوں عداوت کا خمیر ہوتا رھا
اور تکرار و نزاع کے باعث سے یونان کے امن و امان میں في‌الجملہ رخنہ
پڑنا شروع ہوا اور رفتہ رفتہ یہانتک نوبت پہنچي کہ روز بروز باھمي رنج
و عداوت کے زور شور ہونے لگے *

پرکلیز کا یہہ عالم تھا کہ کمال ہوشیاري سے اپنے مہمات ضروریہ کا انصرام
کرتا تھا اور حسن انتظام سے شہرہ آفاق ہوگیا تھا اور فوج کو اُسپر کمال

اعتماد اور نہایت وثوق تھا اور جب کبھي کہ ھمراہ اُسکے فوج کشي ھوتي تو فوج کو فتحیابي کا یقین کامل ھوتا چنانچہ اسبات خاص میں پرکلیز کا یہہ بڑا مقولہ تھا کہ جب تک فتح کا کامل یقین نہو اور آثار و علامات سے واضح نہو جاوے تب تک لڑنا بھڑنا اور خون بہانا مناسب نہیں یہانتک کہ اکثر اوقات اپني فوج سے یہہ خطاب کرتا کہ میرا مقدور ھوتا تو تمکو عمر جاوید اور حیات دایمي بخشتا اسلیئے کہ جب درخت کي شاخیں کاٹي جاتي ھیں تو تھوڑے عرصہ میں پھر پھوٹ آتي ھیں بخلاف آدمیوں کے کہ بعد انتقال کے واپس نہیں آتے اُسکي وہ بلند نظر تھي کہ ایسي کامیابي جو بےباکي اور کوتہہ اندیشي سے حاصل ھووے اُسکي انکھوں میں جچتي نتھي اگرچہ تعریف اُسکي جا بجا ھوتي تھي تھریس والي کرسانیسس میں اُسکي فتحیابي سے اُسکو بڑي بات ھاتھہ آئي اور تمام یونانیوں کو بڑے بڑے فائدے حاصل ھوئے اسلیئے کہ جن ایتھنز والوں کو وہ ھمراہ اپنے لیگیا تھا اُس جزیرہ میں بسایا اور اُنکے بسانے سے جو شہر یونان کے وھاں تھے صرف اُنکو مضبوط و مستحکم نکیا بلکہ اُس خاکنائے کو مضبوط فصیلوں کے ذریعہ سے جو مناسب مناسب فاصلوں پر سمندر کے کنارے کنارے بنائیں تھریس والوں کے دھاوں سے بچایا جو اُسکے ھمسایہ تھے اور رات دن حملہ کرتے تھے *

پرکلیز سو جہازوں کا بیڑہ لیکر پلی پونیسس کے آس پاس پھرنے میں جہاں کہیں گیا ایتھنز والوں کي فوج کي دھشت کو اچھي طرح پھیلاتا گیا اور اُس بیڑہ کي کامیابي اُس موقع پر کبھي خلل پذیر نہوئي اور کوئي حاکم اپني حد و حدود میں اُس کا مانع مزاحم نہوا اور پانٹس کي سلطنت تک ایک بیڑہ عالیشان کارگزار ازمودہ کار لیکر گیا اور اُس سلطنت کے یوناني شہروں نے جو کچھہ اُس سے طلب کیا وہ اُسنے اُنکو عنایت کیا اور اسي وقت میں اُس قرب و جوار کے وحشي قوموں اور بادشاھوں اور امیروں کو ایتھنز والوں کے زور شور دیکھلائے اور جس طرف وہ بیڑے اپنے لیگیا اُنپر یہہ ظاھر کیا کہ ایتھنز والوں کي بحري سلطنت کا کوئي حریف و مقابل نہیں *

مگر آفت یہہ پڑي کہ بخت و دولت کي ترقي روز افزوں سے آنکھیں اُنکي چڑھیں اور دماغ اُنکے چلگئے اور شان و شوکت کے نشوں سے مدھوش

هوکر بڑے بڑے ارادے اور همیشه مصر کي فتح کي تکرار و چرچے اُنکے محفلوں میں هونے لگي چنانچه اُس سلطنت کے بحري صوبجات پر دهاوا کرنے اور سسلي پر لڑائي کرنیکا اراده کیا اگرچه اس اراده نے سسلي میں ظهور نه پایا مگر بعد اُسکے وه اراده تازه هوا اور ایک جانب کو هتروریا کي فتح اور کارتهیج کي فتح کا اراده مصمم کیا مگر پرکلیز ایسے بیفائده عزموں سے بالکل باز رها اور اُسنے اپني منظوري سے اُن ارادوں کي پرورش نکي بلکه رات دن اُس کا یهه خیال تها که ایسي گرمجوشي کو ٹهنڈا کرے اور ایسي بلند نظري کو جس کا حد و حساب نهیں اچهي طرح دباوے یهه اُسی کي دور اندیش راے سلیم تهي که ایتهنز والوں کو یهه مناسب هی که فوج اپني صرف فتوحات موجوده کي حفظ و حراست میں مصروف رکهیں اور وه یهه خوب سمجهتا تها که لیسیڈیمن والوں کے زور گهٹانے سے جسکا سوچ بچار اُسکو رات دن برابر رهتا تها بڑا فائده حاصل هوا اور یهه عزم اُس کا جنگ مقدس میں ظاهر هوا اور جنگ مقدس اُس لڑائي کا خطاب مبارک هی جو ڈلفاس کے باعث قائم هوئي تهي اس لیئے که لیسیڈیمن والوں نے یهه ستم ڈهایا تها که جهاں وه عبادت خانه واقع تها وهاں مسلح و آماده جاکر فوسس کے باشندوں کو اُس عبادتخانه کے تولیت سے خارج کرکے وه بڑي خدمت ڈلفاس والوں کو عنایت کي تهي بعد اُسکے جب وه وهاں سے واپس هوئے تو پرکلیز وهاں فوج سمیت پهنچا اور فوسس والوں کو وه خدمت واپس دي اور اُسي اثنا میں یوبیه والے باغي هوئے اور پرکلیز اُن کي سرکوبي کے لیئے وهاں بهي گیا اور بمجرد پهنچنے کے یهه پرچالگا که میگارا والے باغي هوگئے اور لیسیڈیمن والے اپنے بادشاه پلس‌تونکس سمیت اتیکا کي سرحد پر آپڑے چنانچه پرکلیز اس خبر کو سنکر یوبیه سے وطن کي جانب روانه هوا اور کام ناکام اُسکي سرکوبي چهوڑي مگر جب که لیسیڈیمن والے اُسکي آمد آمد سنکر چلے گئے تو باغیوں کي گوشمالي کے واسطے پهر واپس آیا اور یوبیه کے سارے شهروں کو ایتهنز کا مطیع و تابع کیا اور بعد اُسکے ایتهنز والوں اور لیسیڈیمن والوں کے قول و قسم هوئے اور تیس برس تک صلح ٹهري اور لوگ امن چین سے رهے مگر چونکه عداوت کا استیصال نهوا تها اور چند روز کے لیئے ظاهر میں اصلاح هوگئي تهي بهت دنوں تک باقي نرهي *

تیرھویں فصل

اسبات کے بیان میں کہ جب اینھنز والوں نے شہر ساماس کا محاصرہ کیا اور کورسائیرا والونکي مدد کي اور پوتیڈیا کا محاصرہ کیا تو فریقین میں علانیہ فساد برپا ھوا

جبکہ چھہ برس عہد نامہ پر گذرے تو اینھنز والوں نے شہر مئیلٹس کي طرف سے شہر ساماس کا محاصرہ کیا اور لڑائي کے ڈھنگ ڈالے حسب اتفاق یہہ دونوں شہر پرین کے شہر پر لڑ جھگڑ رھي تھے اوردونوں اُسکے مدعي تھے سنا ھے کہ پرکلیز نے بپاس خاطر ایک مشھور فاحشہ کے کہ وہ مئیلٹس کي رھنیوالي اور نام کي ایسپیزیا تھي یہہ لڑائي اوٹھائي تھي چنانچہ بعد وقوع چند واقعات کے پرکلیز نے جزیرہ ساماس کے دارالسلطنت کا محاصرہ کیا اور یھي پھلا موقع تھا کہ اُسنے اُن جنگي کلوں سے کام لیا جنکے صدمہ سے قلعہ کي فصیلیں توڑي جاتي تھیں اور اُنکو آرٹیمن انجنیر نے ایجاد کیا تھا اور وہ انجنیر ایک پانؤں سے معذور تھا اسلیئے چوکي پر بیٹھہ کر مورچوں تک جاتا تھا اور استعمال اُن کلوں کا پھلے پھل مشرق میں بھي مدت سے دریافت ھوچکا تھا حاصل کلام یہہ کہ نو مھینے بعد ساماس والوں نے اطاعت قبول کي سزاے اعمال یہہ ھے کہ پرکلیز نے فصیلیں اُنکي توڑیں اور جھاز اُنکے چھین لیئے اور لڑائي میں جو کچھہ خرچ ھوا تھا وہ روپیہ اُن سے طلب کیا چنانچہ کچھہ تھوڑا سا روپیہ ادا کیا گیا اور باقي کا اقرار کیا اور میعاد معین کي اور اطمینان کے لیئے کچھہ اول میں دیا بعد اُسکے پرکلیز اینھنز کو واپس آیا اور اُن لوگوں کو بڑي دھوم دھام سے دفن کیا جو لڑائي میں کام آئي تھے اور اُن کي قبروں پر بعد دفن کے اُنکي تعریفیں بذات خود کیں اور اس رسم کا وھي موجد ھوا اور بعد اُسکے جاري رھي ایریوپیگس کي مجلس جو اینھنز میں بنام عدالت عالیہ نامي تھي ایسے موقعوں پر فصیحوں کو گفتگو کے واسطے مقرر کیا کرتي تھي اُس رسم پر عرصہ دس برس کا گذرا تھا کہ پلي پونیسس کي لڑائي کے آغاز میں پرکلیز اِس کام کے واسطے منتخب کیا گیا *

پرکلیز نے بنظر اِسکے که اُسکو ایتھنز والوں اور لیسیڈیمن والوں میں نزاع و فساد کا برپا هونا معلوم تها ایتھنز والونکو یهه هدایت کي که کورسائیرا والوں کي مدد کرني چاهیئے که وہ کارنتهه والوں کے حملوں سے محفوظ رهیں اور ایسے جزیرہ والے که سمندر میں اُنکا بڑا رعب داب هے اپني طرف هو جاویں اس مطلب کے واسطے یهه راہ نکالي که پهلے کورسائیرا والوں کو یهه بات سنائي که پلي پونیبسس والے تم پر دهاوا کرینگے چنانچه یهه تدبیر بن پڑي اور کورسائیرا والوں اور کارنتهه والونمیں نزاع قایم هوا جسکے باعث سے پلي پونیبسس کي لڑائي هوئي جو تاریخ یونان میں بهت بڑا واقعه هے اور تفصیل وار بیان هوتا هے واضح هو که اپي‌ڈام‌نم جسکو پچهلے لوگ ڈریکیم کهتے تهے متدونیه کا بحري شهر ٹالنتي والوں کے درمیان واقع تها اور اس شهر میں کورسائیرا والے بستے تهے اور بنیاد اسکي کارفالیئس کارنتهه والے نے ڈالي تهي چنانچه رفته رفته یهه بستي بڑي بستي هوگئي یهانتک که آپس میں نزاع قائم هوئي اور غریب لوگوں نے متفق هوکر امیروں کو نکال دیا اور یهه لوگ مارے مارے پهرتے تهے آخرکار پاس پروس کي قوموں میں جابسے مگر غریبوں نے اُنکا پیچها نچهوڑا چنانچه هر جانب سے حمله آور هوئے اور اُس وقت نازک میں پهلے وہ مصیبت زدي کورسائیرا والوں کے پاس گئے اور جب که انهوں نے دستگیري نکي تو کارنتهه والوں کا دامن پکڑا اور وہ لوگ اُنکے مدد و معاون هوئے اور جس بستي سے وہ جان بچاکر آئے تهے اُسپر فوج کشي کي اور اُسمیں اُن بلا ماروں کو بسایا مگر باوصف اُسکے وہ بے کهتکے نه هوئے اسلیئے که کورسائرا والوں نے بهت بڑے بیڑے سے اُس شهر کا محاصرہ کیا اور جوں هي که محاصرہ هوا تو کارنتهه والوں نے اُنکو مدد بهیجي مگر شکست فاحش پائي اور وہ شهر اُسي روز اس شرط پر مطیع هوا که احکام آیندہ تک بیگانے لوگ غلام بنائے جاویں اور کارنتهه والے قیدي تصور کیئے جاویں کورسائیرا والوں نے اپني فتح کا نشان بنایا اور کارنتهه والوں کے سوا تمام اسیروں کو قتل کیا اور تمام ملک کو لوٹ کهسوٹ کر خاک میں ملادیا *

بعد اُسکے جب دوسرا برس آیا تو کارنتهه والوں نے پهلے سے زیادہ فوجیں بهرتي کیں اور نیا بیڑہ تیار کیا اور کورسائیرا والوں نے دشمن کو قوي دیکهکر یهه اندیشه کیا که ایسے بڑے غنیم کا مقابله ممکن نهیں پس

ایتهنز والوں کي رفاقت کا ارادہ کیا اور اصل یہہ تهي کہ جب یونان کے صوبوں میں عہد و پیمان صلح کے ہوئے تھے تو ایسے یوناني شہرونکو جو عہد و میثاق سے خارج تھے اسبات کي آزادي دیگئي تهي کہ منجملہ طرفین کے جسکا رفیق ہونا چاہیں ہو جاویں یا دونوں فریقوں سے کام نرکهیں سب سے الگ تهلگ رہیں کورسائیرا والے بحسب اس آزادي کے آزاد تھے اور کسي سے واسطہ علاقہ نرکهتے تھے اور کسي فریق کي طرفداري کرني اُن کے نزدیک مفید و نافع نتهي مگر اپنے اڑے وقت میں ایتهنز والوں سے رفاقت کي درخواست کي بعد اُسکے جب کارنتهہ والوں نے یہہ بات سني تو اُنہوں نے ایتهنز کو ایلچي روانہ کیئے اور رفاقت کے خواستگار ہوئے چنانچہ اِس مقدمہ میں طرفین کي وجوہات سني گئیں اور کمال زور و شور سے بحث و مباحثہ ہوا اور دومرتبہ اس امر میں مجلس میں سبکي منظوري لي گئي چنانچہ پہلے پہل ایتهنز والوں نے کارنتهہ والوں کي طرفداري اختیار کي مگر بعد اُسکي حسب فہمایش پرکلیز کے تجویز اپني بدلي اور کورسائیرا والوں کا ہاتهہ پکڑا *

لیکن اُن سے ایسا عہد نامہ نہیں کیا کہ اُس میں یہہ اقرار مندرج ہووے کہ ہم تم دونوں کسي دشمن پر چڑہ کر جاویں اور باعث یہہ تھا کہ کارنتهہ والوں سے لڑائي کرنا بدون اِسکے کہ تمام پلي پونیسس سے لڑائي کیجاوے ممکن نتھا حاصل یہہ کہ ایتهنز والوں نے یہہ عہد کیا کہ ہم پر یا ہمارے خیر خواہوں پر کوئي غنیم دھاوا کرے یا تمپر یا تمہارے دوستوں پر کوئي بدخواہ حملہ اور ہووے تو اُسکے دفع کرنیکے لیئے ایک دوسرے کي مدد رساني ضرور ہے اور ایتهنز والونکا ارادہ یہہ تھا کہ دونوں صوبہ جو سمندر میں بڑے زبردست ہیں آپسمیں لڑیں مریں اور بعد اُسکے جو مغلوب ہوگا وہ اُسکو دبا بیٹھیں اسلیئے کہ اُن دنوں یونان میں ایتهنز اور کارنتهہ اور کورسائیرا تین ایسے صوبہ تھے کہ اُن کے پاس بڑے بڑے بیڑے تھے اور ایتهنز والونکا یہہ بھي عزم مصمم تھا کہ اٹلي اور سسلي کو فتح کریں مگر انصرام اُسکا فتح کورسائیرا پر منحصر تھا اور اسي ارادہ کے پورے کرنے کو کورسائیرا والوں سے یہہ عہد و پیمان کیئے تھے اور دس جہاز اُنکي مدد کے واسطے بھیجے تھے مگر یہہ حکم اُنکو دیا تھا کہ کارنتهہ والوں سے جب لڑنا ضرور ہي کہ وہ کورسائیرا یا اُنکے دوستوں پر حملہ آور

هوں اور یهه هوشیاري صرف اسلیئے تهي که عهدنامه کے خلاف ظهور میں نه آوے *

مگر ان حکموں کا امتثال بهت دشوار تها ایک لڑائي کورسایرا والوں اور کارنتهه والونمیں جزیرہ سائیبوٹس کے متصل واقع هوئي تهي جو کورسائیرا کے محاذات پر واقع تها اور حقیقت یهه هی که یهه لڑائي جهازوں کي تعداد کي رو سے جو یونانیوں میں لڑائي کیوقت مستعمل تهي بهت بڑي واقع هوئي تهي دونوں برابر رهے کوئي غالب یا مغلوب نهوا اور اختتام لڑائي کا قریب شام کے هوا تب ایتهنز والوں کے بیس جهاز کورسائیرا والوں کي مدد کو آئے اور وہ اُنکي مدد لیکر دوسرے روز علی الصباح بندرگاہ سائیبوٹس کي جانب که جهاں کارنتهه والے چلے گئے تهے اس غرض سے عازم هوئے که دیکهیں کارنتهه والے دوسري لڑائي لڑتے هیں یا نهیں مگر کارنتهه والے فوج اپني آراسته کرکے لڑائي بدون چلے گئے اور دونوں طرفوں نے جزیرہ سائیبوٹس میں اپنے اپنے یادگار بنائے اور فتح کو آپ سے نسبت کیا *

علاوہ اُسکے اس لڑائي سے ایک دوسري لڑائي پیدا هوئي جسکے سبب سے ایتهنز اور کارنتهه والوں میں علانیه لڑائي شروع هوئي اور یهه لڑائي پلی پونیسس کي لڑائي کا باعث هوئي تفصیل اُسکي یهه هی که شهر پوٹیڈیا واقع مقدونیه کارنتهه والوں کي زیر حکومت تها جسمیں هر سال اُنکے حاکم جایا کرتے تهے مگر اس زمانه میں وہ شهر ایتهنز کا مطیع اور باج گذار تها بعد اُسکے ایتهنز والوں نے اس اندیشه سے که یهه شهر باغي هوگا اور همارے تهریس کے رعیتوں کو لگا بجهاکر اپنے ساتهه کرلیگا اُس شهر کے باشندوں کو یهه حکم دیا که وہ فصیلیں جو پالین کیطرف واقع هیں مسمار کرادیں اور اپني وفاداري کے واسطے اُول اپني بطور کفالت همارے حواله کریں اور حکام کارنتهه کو هوا بتادیں مگر نتیجه ان بیجا حکموں کا یهه هوا که بغاوت نے ظهور پایا اور بجز سرکشي کے کوئي فائدہ مرتب نهوا حاصل یهه که پوٹیڈیا والے ایتهنز والوں کے مدعي هوئے اور بهت سے قرب و جوار کے شهروں کو ساتهه لیا اور اُنهوں نے ساتهه اُنکا دیا جوں هي که یهه امر ظهور میں آیا تو ایتهنز اور کارنتهه کي فوجیں روانه هوئیں چنانچه پوٹیڈیا کے قریب مقابله هوا اور ایتهنز والے غالب آئے منجمله اُنکے ایلسي پائیڈیز جوان اور اُسکے اُستاد سقراط نے وہ کارنمایاں کیئے که معزز و ممتاز هوئے اور

حقیقت یہہ ھے کہ اس حکیم کي زرہ پوشي اور شمشیر زني سے کمال تعجب ہوتاھے حاصل کلام یہہ کہ کوئي سپاھي تمام فوج میں ایسا نتھا کہ جسنے ایسي استقلال سے سفر کي تمام سختیوں کو ایسا سہا ہو جیسا کہ سقراط نےاگرچہ بھوک پیاس اور سردي بہت قوي دشمن تھے لیکن سقراط نے آپ کو اُنکے مقابلہ کا اتنا عادي کیا تھا کہ اُنکي کچھہ حقیقت نہیں سمجھتا تھا ملک تھریس جہاں یہہ مہم واقع ہوئي تھي نہایت سردسیر ملک تھا اور جب کہ سارے سپاھي گرم پوستین اور موٹے جھوٹے کپڑے پھنے ہوئے خیموں میں ایک دوسریسے اڑبھڑ کے بیتھتے اور ہزار دشواري سے باھر نکلنے کا ارادہ کرتے تو یہہ سقراط حسب معمول اپنے باریک کپڑے پھنے ہوئے ننگے پانو پھرتا اور سب کے دستر خوانوں پر جاتا اور طرح طرح کے لطیفہ اور نئي نئي ظرافت کي باتیں کرتا اور اُن باتوں کي گرمي سے تمام لوگ مینوشي کرتے اور پیالوں کے دور پے درپے چلتے باوجودیکہ وہ بذات خود شراب نوشي کا شیفتہ نہ تھا اور بڑا کمال اُسکا یہہ تھا کہ جب فوجونکا مقابلہ ھوا تو اُسنے اپنا کام ایسا انجام دیا کہ گویا کرامت ظاھر کي بعد اُسکے ایلسي‌پائیڈیز زخمي ھوکر زمین پر گرا تو سقراط اس کي سپر ھوگیا اور نري دلاوري سے اُسکو بچایا اور تمام فوج کے سامنے اُسکو اور اُسکے ھتیاروں کو دست برد غنیم سے محفوظ رکھا اور حق یہہ ھے کہ انعام اُس دلاوري کا سقراط کو دینا چاھیئے تھا مگر جوں ھي کہ جنرلوں کي مرضي یہہ دریافت ہوئي کہ وہ شرافت خاندان کے ملاحظہ سے ایلسي پائیڈیز کوانعام دینا تجویز کرتے ھیں تو سقراط جوانمرد نے بھي جو شان ذاتي اور فخر اصلي کا خواھاں تھا تعریف اُسکي بیان کي اور استحقاق انعام کو جو صرف ایک جوڑہ زرہ کا اور ایک تاج سادہ تھا نسبت اُسیکي قایم کیا *

باوصف اِس نقصان کے جو کارنتھہ والوں کو اس لڑائي میں پھنچا پوتیڈیا والوں نے چال ڈھال اپني نہ بدلي چنانچہ اُس شھر کا محاصرہ کیا گیا اور کارنتھہ والوں نے اس اندیشہ سے کہ ایسا بڑا کام اپنے ھاتھہ سے جاتا رھے گا اپنے دوستوں کو نہایت مضبوط اصطلاحونمیں نامے لکھے چنانچہ وہ لوگ اُنکے شریک ھوئے اور لیسیڈیمن والونکے پاس ایتھنز والوں کي داد و فریاد کے لیئے ایلچي بھیجھے کہ خلاف مطالب صلح کے ایتھنز والوں سے ظھور میں آیا چنانچہ لیسیڈیمن والوں نے اُن ایلچیوں کو معمولي دربار دیا

اور ایجینہ کے رهنے والوں نے جو ایتهنز والوں سے خفیہ عداوت رکهتے تهے بایں اندیشہ ایلچي اپنے روانہ نکئے کہ ایتهنز والے جنکے وہ مطیع و تابع تهے رنجیدہ نهوویں مگر خفیہ خفیہ مثل اوروں کے اُنکي بدخواهي میں کچهہ تقصیر نکي اور میگارا والوں نے ایتهنز والوں کے خلاف میں بہت سخت داد و فریاد کي کہ برخلاف قوانین مقررہ قوموں کے اور اُس عهدنامہ کے جو یونانیوں میں هوا تها ایتهنز والوں نے ایک سرکاري حکم کي اجراء سے همکو اپنے گهروں اور بازاروں میں آنے سے سخت ممانعت کي اور اپنے بندرگاهوں سے همکو خارج کیا † پلوتارک کهتے هیں کہ ایتهنز والوں نے اس حکم کے اجراء سے میگارا والوں سے همیشہ کے واسطے ایسي دشمني قائم کي کہ اصلاح اُسکي ممکن نهوئي اور یہہ حکم دیا کہ میگارا والے جو ایتهنز میں قدم رکهیں قتل کیئے جاویں اور جب کہ تمام ایتهنز کے سردار معمولي قسم ملازمت کي کهاویں تو علانیہ یہہ قسم بهي یاد کریں کہ ایک برس میں دو مرتبہ میگارا کو برباد کرنیکے واسطے تهوڑي فوج روانہ کیا کرینگے *

کارنتهہ کے ایلچیوں نے سب سے زیادہ فرمادیں کیں اور کمال آزادي اور بیباکي سے لیسیڈیمن والوں سے یہہ بیان کیا کہ جو هم نهایت دیانت سے معاملات سرکاري اور خانگي میں کام کرتے هیں اِسلیئے هم اوروں کي دیانت پر شبہہ نہیں کرتے اور صرف اعتدال طبیعت سے دشمنوںکي بلند نظري کے دریافت کرنے سے باز رهے اور بجاے اسکے کي کہ خطروں اور آفتوں کا چستي چابکي سے مقابلہ کریں هم اُنکي اصلاح کا ارادہ اُسوقت تک نهیں کرتے کہ وہ همکو نہ دباویں اور حقیقت یہہ هے کہ همنے اپني کاهلي اور مجهولیت سے ایتهنز والوں کو پے درپے اسطرح پر کہ دریافت نهو مراتب علیا پر چڑهنے دیا اور برخلاف همارے ایتهنز والونکا یہہ حال هے کہ وہ اتنے چست و چالاک هیں کہ چین سے نچلے نہیں بیٹهتے اور اپني تدبیروں میں

---

† پلوتارک کهتا هے کہ پرکلیز نے یہہ حکم اِسلیئے جاري کرایا تها کہ ایسپیزیا فاحشہ جو پرکلیز کي آشنا تهي اُسکے گهر سے دو رنڈیوں کو میگارا والے بهگاکر لیگئے تهے پرکلیز کو اپني اشنا کے اِس نقصان کا عوض لینا منظور تها اور نیز پلوتارک ایرسٹوفینیز شاعر کے چند شعر نقل کرتے هیں جنمیں وہ شاعر پرکلیز کو اِس حرکت پر لعنت ملامت کرتا هے مگر تهیوسیڈیڈیز جو اُس شاعر کا همعصر مورخ هے اور تمام ایتهنز کے کاروبار سے بخوبي واقف هے اس معاملہ میں ایک حرف نہیں لکهتا اور نسبت اس شاعر کے جو بدگو اور هجوگو مسلم هے تهیوسیڈیڈیز اعتماد کے قابل هے

رات دن سرگرم رهکر بڑے بڑے اِرادے کرتے هيں اور جيسے که وه جلد جلد ارادے کرتے هيں ويسے هي اُنکو جلد پورا کرتے هيں اُنکي ايک مهم پوري نهيں هونے پاتے که دوسري کا آغاز هوجاتا هي خواه وه کامياب هوں يا ناکام رهيں مگر اپني هوشياري سے هر چيز ميں وه اپنا فائده نکالتے هيں اور تحصيل مطلب ميں کسيطرح سستي نهيں کرتے اور همت نهيں هارتے مگر تم لوگ اپنے ايسے قوي دشمنوں سے غافل هو اور يهه غفلت تمهارے حق ميں نهايت مضر هي اور تم يهه نهيں سمجهتے که جو ادمي اطمينان خاطر سے رهنا چاهے اُسکو صرف يهي مناسب نهيں که اوررونکي ضرر رساني سے باز رهے بلکه آپ کو اوررونسے ضرر نه پهنچنے دے اور انصاف اِسبات ميں منحصر نهيں که هم اوررونکے حق ميں برائي نکريں بلکه اس ميں منحصر هي که جو شخص هم سے برائي کرے هم اُسکا تدارک کريں اور همکو اسبات کے کهنے کي اِجازت هو که تمهاري ديانت اور شرافت ايسي پراني هي که جو برتاو آج کل يونان ميں برتے جاتے هيں وه تمهاري شان کے مناسب نهيں آدمي کو لازم هي که جيسے اور کاموں ميں چال ڈهال اپنے زمانه کے مطابق رکهے ويسے هي مهمات ملکي ميں بهي برتاؤ مناسب وقت کرے جب که کسيکو هر طرح سے امن چين نصيب هو تو مضايقه نهيں که وه اپنے دستور قديم کا اِلتزام کرے مگر جب که وه مختلف بلاؤں ميں مبتلا هو تو اُسوقت يهي شايان هي که نئي نئي چاليں چلے اور اپني خلاص و نجات کے واسطے هر چيز سے بحسب اپنے مقدور کے کام لے چنانچه ايتهنز والے ايسي هي فطرتوں کے ذريعه سے اسقدر قوت کو پهنچے اگر تم لوگ اُنکي چستي چابکي کي تقليد کرتے تو وه همکو آج کے دن کورسائيرا سے خارج نکرتے اور اب پوٹيڈيا کا محاصره نکرسکتے خير جو کچهه هوا سو هوا مگر اب بهي اُنکے طور طريقوں کي پيروي اس طور پر کرو که پوٹيڈيا والوں اور اپنے باقي رفيقوں کا هاتهه پکڑو جيسے که تم پر واجب و لازم هي اور ايسا نکرو که تمهارے دوست اور همسايه تمهاري امداد و اعانت سے مايوس هوکر اور بادشاهوں سے اعانت طلب کريں *

حسب اِتفاق ايلچي ايتهنز والونکا جو کسي کام کو ليسيڈيمن ميں آيا تها اُس مجلس ميں حاضر تها چنانچه اُسنے سکوت کرنا مناسب نه سمجهکر ليسيڈيمن والوں کو وه خدمتيں ياد دلائيں جو ايتهنز والوں نے

زمانہ حال میں تمام بلاد یونان کي کي تھیں اور بعد اُسکے یہہ بیان کیا کہ وہ
بڑي بڑي خدمتیں لحاظ و پاس کي مستحق ھیں اور وہ سلطنت رشک
و حسد کے قابل نہیں اور بہت کم اس سلوک کي مستحق ھی کہ اُسکے
کمزور کرنیکي تدبیریں سوچي جاویں اور یہہ واضح رھے کہ ایتھنز والونپر غصب
سلطنت یونان کا الزام عائد نہیں ھو سکتا اِسلیئے کہ رفیقوں کي منت
سماجت اور کسیتدر اِسپارتا والوں کي مرضي سے یہہ بات ھوئي تھي کہ
اُنھوں نے اُس پتوار کو جس سے سب نے کنارہ کشي کي اُٹھایا اور اِسصورت
میں لوگوں کي شکایت محض بیجا ھی اور یہہ شکایت اُنکي صرف
اِسلیئے ھی کہ آدمي اطاعت اور فرمانبرداري سے آزاد رھنا چاھتے ھیں
اگرچہ وہ اطاعت کمال آسان اور نہایت سہل ھووے اور از روي عدل
و اِنصاف فرض و لازم ھووے اور تم صاحبوں کو اپنے اِرادوں کے ظہور سے
پہلے غور و تامل کرنا چاھیئے اور یہہ بات قرین صواب نہیں کہ تمام یونان
کو ایسي لڑائي جھگڑوں میں مبتلا کرو کہ اُسکے بہت برے برے نتیجے
پیدا ھوں بلکہ مناسب وقت یہہ ھی کہ رفیقوں کے جھگڑے بطور معقول
طے کیئے جاویں اور جبر و زبردستي کو دخل ندیا جاوے اور یہہ امر
واضح رھے کہ درصورت جنگ و جدال کے ایتھنز والے کمزور نہیں اور وہ لوگ
اپ کو اچھي طرح سے بچاوینگے اور تمھارے حق مین دیوتوں سے یہہ
درخواست کیجاویگي کہ جو لوگ قول و قسم اور عہد و پیمان کے خلاف
کریں دیوتے اُن سے سخت انتقام لیں *

غرض کہ ایسے ایسے فقرے ایلچي نے عرض خدمت کیئے اور بعد اُسکے
ایلچیوں کو مجلس سے خارج کیاگیا اور اس مقدمہ میں بحث ھونے لگي
آخر کار کثرت راے نے لڑائي پر قرار پایا مگر پہلے اس سے کہ یہہ عزم مصمم
ھووے آرکي‌ڈیمس بادشاہ اِسپارتا نے اُن تعصبات کو جي سے نکال کر
جو اور سب کے دلنشین تھے عاقبت اندیشي فرما کر لڑائي کے اُن
برے نتیجوں کو مفصل بیان کیا جو لڑائي کي حالت میں پیش آتے
اور ایتھنز والوں کي زور و قوت اور ھمت و جلادت کي کیفیت گوش
گذار کي اور یہہ نصیحت فرمائي کہ پہلے ملائم ملائم تدبیریں آزماني
چاھئیں جو سب کو پسند آویں اور کچھہ کچھہ ضروري سامان لڑائي
کا بھي مہیا کرنا مناسب ھی اور یہہ خیال نکرنا چاھیئے کہ تاخیر و تامل

میں نامردی کا احتمال ہوگا اسلیئے کہ تمہارے پہلے کام ایسے معروف و مشہور ہیں اور اُنکے باعث سے تمہاری دلاوری دلیری کو بٹہ نہ لگیگا حاصل یہہ ہی کہ لڑائی ٹہر گئی اور رفیقوں کو طلب کر کے بیان کیا کہ اگرچہ اینھنز والے فساد کے بانی ہیں مگر مناسب حال یہہ ہی کہ تمام رفیقوں کو جو شریک اپنے سمجھے جاتے ہیں اکھٹا کیا جاوے اور بعد بحث و تکرار کے جو راے صلح یا جنگ کی قرار پاوے اُسپر عمل کیا جاوے اور یہہ حکم لیسیڈیمن والونکا چودھویں سال اُس صلح کے ہوا تھا جو تیس برس کے واسطے مقرر ہوئی تھی اور باعث اُس کا رفیقوں کی وہ شکایتیں اتنا نہ تھیں جتنا کہ اِسپارٹا والوں کو خود اِسبات کا رشک تھا کہ اینھنز والے غالب ہوگئے اور بہت سا حصہ یونان کا مطیع اپنا کر لیا القصہ تمام رفیق اِسپارٹا والوں کے دوبارہ جمع ہوئے اور تمام چھوٹے بڑوں نے بھی مشورت دی اور لڑائی نے قرار پایا مگر چونکہ سامان جنگ مہیا نتھا اسلیئے سامان کی تیاری میں مصروف ہوئے اور اثناء تیاری میں اس غرض سے کہ فرصت ہاتھہ آوے اور ضروری آئین کی باتیں پوری ہو جائیں اینھنز کو ایلچی روانہ کیا اور نقض عہد کی شکایت ایلچی کے حوالہ کی *

چنانچہ پہلے پہل جب وہ ایلچی وہاں گیا تو اُسنے اُس قدیم شکایت کا دفتر کھولا کہ اُن لوگوں کی آل و اولاد کو شہر اینھنز سے خارج کریں جنہوں نے سیلن کے مقدمہ میں منروا دیبی کے مندر کو ناپاک کیا اور حقیقت اُسکی یہہ ہی کہ یہہ سیلن وہ شخص تھا کہ اُس زمانہ سے سو برس پہلے اینھنز کے قلعہ پر قابض و متصرف ہوگیا تھا اور انجام اُسکا یہہ ہوا کہ وہ ملازموں سمیت محصور ہوا اور سخت قحط کے صدمے اُٹھاکر پناہ کے واسطے منروا کے مندر میں داخل ہوا مگر وہاں سے بزور نکالا گیا اور وہ اور اُسکے ساتھی جان سے مارے گئے اور جو لوگ اُنکے قتل کے صلاح و مشورہ میں شریک تھے وہ ناخداپرست اور ناخداترس ٹہرائے گئے اور اُس جرم میں جلاوطن کیئے گئے مگر تھوڑا عرصہ گذرنے پر پھر بلائے گئے اور وجہہ اُسکی یہہ تھی کہ پرکلیز اُن لوگوں کا نواسا تھا اور اسپارٹا والے جو اُن لوگوں کی جلاوطنی چاہتے تھے مقصود اُنکا یہہ تھا کہ پرکلیز جلاوطن کیا جاویگا یا بات اُسکی ہلکی پڑیگی مگر اینھنز والوں نے یہہ درخواست اُنکی منظور نکی اور ایلچیوں کو واپس کیا بعد اُسکے اور ایلچی لیسیڈیمن والوں کے آئے

اور اُنہوں نے یہہ درخواست کي کہ پوتیڈیا کا محاصرہ اُتھایا جاوے اور ایجینہ کي آزادي بحال رکھي جاوے اور قطع نظر اس سے جو حکم کہ میگارا والوں کي نسبت جاري ہوا وہ یکقلم منسوخ کیا جاوے ورنہ صلح کي صورت پیش نظر نہیں بعد اُسکے اور ایلچي آئے اور مقدمات بالا میں کسي طرح کي گفتگو درمیان نہ لائے مگر صرف اتني بات کہي کہ لیسیڈیمن والے باین شرط صلح چاہتے ہیں کہ اینھنز والے یوناني صوبوں کي آزادیوں کو نہ توڑیں اور مانع مزاحم نہوں *

چودھویں فصل

اسبات کے بیان میں کہ پرکلیز پر بڑي بڑي خرابیاں عاید ہوئیں اور اُسنے اینھنز والوں کو لیسیڈیمن والوں سے لڑائي پر آمادہ کیا

پرکلیز نے تمام درخواستوں اور خصوص اُس درخواست کو جو میگارا والوں سے متعلق تھي منظور نکیا اور نہایت مضبوط و مستقل رہا اور ساري بات یہہ تھي کہ اینھنز میں اُسکو بڑي عزت حاصل تھي اور بہت سے بدخواہ اُسکے جو اُسکے دشمن تھے اور بذات خود اُسپر حملہ آور نہوسکتے تھے یہہ جوڑ چل گئے کہ مثل فدیئس اور ایسپیزیا اور اینکزاگورس اُسکي دوستوں کو جو اُسکے نزدیک عزیز و معظم تھے الزام لگاکر منصفوں کے روبرو طلب کرایا اس سے اُنکو یہہ دریافت کرنا منظور تھا کہ خود پرکلیز کي نسبت لوگوں کي کیا راے ہی اور کیسي قدر و منزلت ہی چنانچہ فدیئس کے ذمہ یہہ الزام عاید کیا کہ جب اُسنے منروا کا بت ڈھالا جس میں اُسنے بڑي اُستادي برتي تھي تو بڑا تغلب کیا اور مال سرکار کا کھا گیا اور ثبوت مدعا کے لیئے نہایت پیروي کي گئي مگر کوئي وجہہ ثبوت ہاتھہ نہ آئي کہ اُسنے اُس بت کے بنانے میں حسب فہمایش پرکلیز کي یہہ صنعت برتي تھي کہ جب چاہیں اُسکا سونا الگ کرکے تول لیں چنانچہ پرکلیز نے تمام لوگوں کے سامنے مخبروں سے واشگاف کہا کہ اُس بت کا سونا اوتارکر تولنا چاہیئے لیکن فدیئس کے صدق و دیانت کے خلاف میں

ایسے گواہ تھے کہ صدق اُنکا کسي سے رد نہو سکتا تھا اور وہ گواہ یہہ تھي
یعنی کمال شہرت اور خوبصورتي اور عمدگي اُسکے کام کي جو ہمیشہ رشک
وحسد کے شایان ہیں مگر وہ بات کہ لوگ اُسکو معاف نکرسکے یہہ تھي کہ
اُسنے اماززنز کي لڑائي کي تصویر میں جسکا نقشہ منروا دیبي کي ڈھال پر
کندہ ہوا تھا تصویر اپني اور پرکلیز کي بنظر بتاے نام داخل کي تھي اور ان
تصویروں کو کمال حسن صنعت سے ایسا مرتب کیا تھا کہ الگ کرنا اُنکا
بدون اسکے کہ بت کي صورت بگڑ جاوے ممکن نتھا چنانچہ فدیئس اس
تصور پر مقید ہوا اور خواہ اپني موت یا زہر کھانے سے قید خانہ میں مرگیا
مگر بعض مورخوں نے بیان کیا ہي کہ وہ جلاوطن کیا گیا اور بعد جلاوطني
کے اولمپیا کا مشہور بت بھي اُسي نے بنایا حاصل یہہ کہ ایتھنز والوں کي
یہہ احسان فراموشي کسي طرح معاف نہیں ہوسکتي ہي کہ اُنھوں نے
ایک کمال فن کے لیئے یہہ معقول انعام تجویز کیا کہ وہ استاد کامل قید خانہ
میں مرگیا اور اس مقدمہ میں کوئي عذر اُنکا سماعت کے قابل نہیں کہ
اُنہوں نے ایسے جرم خفیف کي سزا جو بجاے خود چنداں جرم نہیں
یا غایت اُسکي یہہ ہي کہ وہ ایسي خودنمائي تھي کہ ایسے اُستاد ماہرفن
کے حق میں معافي کے قابل تھي بطور جرم سنگین کے ٹہرائي *

علاوہ اسکے ایسپیزیا جو مئیلٹس واقع ایشیا کي رہنے والي تھي اور ایتھنز
میں سکونت پذیر ہوئے تھے اور اس شہر میں حسن و جمال کے ذریعہ
سے اتنے شہرہ آفاق نہوئے تھے جسقدر کہ وہ فہم و فراست اور لطف و ظرافت
میں نامي گرامي ہوئے تھے کہ مشہور مشہور لوگ بستي کے اُسکے گھر جانے
میں اپني شان و عزت سمجھتے تھے چنانچہ خود سقراط اُسکی ملاقات کے
واسطے اُسکے گھر جاتا تھا اور اُسکي شاگردي کو فخر سمجھتا تھا یہانتک کہ خود
مقر تھا کہ حسن تقریر اُس سے میںنے سیکھا اور پرکلیز اُسکي نسبت یہہ بیان
کرتا تھا کہ حسن بیان اور کمال تقریر میں میں اُسکا ممنون ہوں جسکے
باعث سے مجکو اتني شہرت حاصل ہوئي اور اُسیکي تقریر سے فن سیاست
کے اصول و قاعدے انتخاب کیئے اسلیئے کہ وہ حکومت کے فن میں نہایت
کامل تھي علاوہ اِسکے دو نوں کے ربط ضبط کا باعث یہہ تھا کہ وہ اپني
بي بي سے اُنس نکرتا تھا اُسکو دوسرے آدمي کے لیئے چھوڑا تھا اور بجاے
اُسکے ایسپیزیا کو پیار کرتا تھا اگرچہ اُسکي نیکنامي مشتبہ تھي چنانچہ

ایسپیزیا کو بھی ناخدا پرست ہونے اور بدوضعي کا الزام لگایا گیا مگر پرکلیز نے ہزار مشکلوں سے اُسکو بچایا اور منصفونکي بہت منت سماجت کي اور اُن کے سامنے انسو بہائے مگر یہہ چال اُسکي اُمرِ نہایت عالیقدر سردار ایتھنز کي شان کے شایان و مناسب نہ تھي بعد اُسکے یہہ حکم نافذ ہوا کہ اُن لوگوں کي مخبري کیجاوے جو دیوتوں کے منکر ہیں اور یہہ بات نہیں مانتے کہ دیوتوں کي عنایت سے کام انصرام ہوتے ہیں یعني اُن حکیموں اور لوگوں کي مخبري کیجاوے جو عجیب عجیب باتیں خلاف توانین قدرت کے سکھا تے ہیں اور آسمانوں کو متحرک بتاتے ہیں اُس زمانہ میں یہہ مسئلے ایسے تھے کہ مذہب مقررہ کے خلاف سمجھے جاتے تھے اور اِس حکم خاص کا منشاء یہہ تھا کہ حکیم اینکزاگورس پرکلیز کا اُستاد تھا اور وہ حکیم اسبات کا قایل تھا کہ صرف ایک روح واحد نے ہیولہ کي صورت کو گوناگون صورتوں میں ظاہر کیا اور تمام کائنات کو ایسا معقول انتظام بخشا کہ ہم اُسکو مشاہدہ کرتے ہیں اِس مسئلہ سے بت پرستوں کے دیوتوں کي بیقدري ہوتي تھي چنانچہ پرکلیز نے یہہ سوچ بچار کر کہ جان بچانا ممکن نہیں بستي سے باہر کسي مکان محفوظ میں اُستاد کو مخفي کیا بعد اُسکے جب پرکلیز کے بدخواہوں نے یہہ دیکھا کہ ہمنے جو الزام لگائے وہ لوگوں نے پسند کیئے تو اُنہوں نے خود پرکلیز کے ذمہ یہہ الزام عاید کیا کہ تونے عہد حکومت میں سرکاري روپیہ کا غبن کیا اور ایسا حکم ناطق جاري کرایا کہ پرکلیز کو حساب سمجھانا پڑا اور بعلت الزام حرص و طمع کے اظہاروں کي نوبت پہنچي اور فیصلہ کے واسطے پندرہ سو منصف مقرر ہوئے اگرچہ بجاے خود پرکلیز کو کسي قسم کا اندیشہ نتھا کہ امورات سرکاري میں انصرام و اہتمام اُسکا اعتراض کے قابل نتھا مگر لوگوں کي بدنیتي کے باعث سے گونہ ہراسان تھا چنانچہ ایک روز ایسا اتفاق ہوا کہ ایلسیبائیڈیز جو اُن دنوں جوان گبرو تھا پرکلیز کي ملاقات کو آیا پرکلیز نے یہہ کہلابھیجا کہ میں تمسے اسلیئے بات چیت نہیں کرسکتا کہ بڑے امر اہم میں مصروف ہوں ایلسیبائیڈیز نے امر اہم کو دریافت کیا جواب دیا کہ پرکلیز اپنے حساب سمجھانے کي فکر میں غلطاں پیچاں ہے ایلسیبائیڈیز نے کہا کہ میري راے ناقص میں یہہ آتا ہے کہ وہ حساب بالکل ندیں چنانچہ پرکلیز اُسپر کاربند ہوا اور حساب ندینے کا ارادہ مصمم

کیا مگر شورو شر کے دبانے کے لیئے یہہ بات سوچي کہ لوگ پلي پونیسس کا ارادہ رکھتے ھیں اور سامان اُسکے بہت مدت سے ھورھی ھیں اُسمیں شریک ھونا اپنا مناسب ھی اور یقین کامل ھی کہ لوگوں کي شکایتیں رفع ھو جاویں گي اور ان شکایتوں کو چھوڑ چھاڑکر اُس امر اھم کیجانب مائل ھو جاوینگی اور جب کہ بستي والے ایسے مبتلا ھونگے تو کام ناکام آپکو میري پانو پر ڈالینگے اور قوت و شہرت کے باعث سے جو کچھہ میں چاھوں کا وہ خواہ مخواہ قبول کرینگے *

یہہ بیان وہ ھی جو مورخوں نے بیان کیا اور ھجو کرنے والے شاعروں نے پرکلیز کي زندگي میں یہانتک کہ گویا اُسکے روبرو لکھا اور اُنھوں نے عوام میں ایسي ایسي افواھیں اُڑائیں کہ حتی الامکان اُنسے اُسکي بات کو دھبا لگے چنانچہ بہت لوگوں کو اُس سے بغض و عداوت ھوگئي پلوٹارک صاحب اس مقام پر ایسي عمدہ راے لکھتے ھیں کہ وہ سرکاري منصرموں اور خانگي منتظموں کے لیئے نہایت مفید اور بغایت نافع ھے اور وہ ایسے وقت میں جبکہ افعال بجاے خود اچھے اور حسب ظاھر ھرطرح کي قابل تعریف ھوں اِسبات پر تعجب کرتے ھیں کہ ایسے ویسے لوگ عزت والوں پر بٹا لگانے کے لیئے ظاھر کریں کہ ھمنے اُنکے بھید معلوم کر لیئے اور بغض و عداوت سے ایسے ایسے ارادے اور کام اُنسے منسوب کریں کہ وہ اُنکے خیال میں بھي نگذرے ھوں بلکہ چاھیئے یہہ کہ غرض کا لگاؤ نہو اور ایک ایسے کام کے جو سمجھہ میں مشکل سے آوے اور اُسکے کئي طرح معنے لیں سکیں اور کئي نتیجے اُس سے نکل سکیں تو آدمي کو مناسب ھے کہ ھمیشہ اُس سے اچھی نتیجے لیا کرے اور بري طرف خیال بھي نکرے اور نیک نیتي اور صاف طینتي سے اُسکا تصفیہ کرے یہہ کیسي بیجا بات ھے کہ لوگوں نے اپني اغراض کي وجہہ سے افواھیں اوڑاکر پرکلیز کو پلي پونیسس کي لڑائي کا باني اور باعث قرار دیا حالانکہ یہہ بات اُسکے خیال میں بھي نہ تھي اسلیئے کہ اُسکي پہلي کارروائیوں سے ھرشخص کو یقین کرنا شایاں تھا کہ اُسنے صرف سلطنت کي بھلائي کے واسطے پلي پونیسس کي لڑائي کو باوصف اِس کے کہ وہ اب تک اُس لڑائي سے انحراف زیبا سمجھتا تھا اختیار کیا *

جب کہ یہہ معاملہ ایتھنز میں درپیش تھا تو اسپارٹا والوں نے پے درپے ایلچي بہیجے اور مختلف درخواستیں کیں چنانچہ وہ اوپر مذکور ہوچکیں آخرکار ایتھنز والوں نے باہم گفتگو کرکے یہہ ٹھرایا کہ پہلے اِس سے کہ جواب پورا دیا جاوے سارے مطلبوں میں غور و تامل کیا جاوے چنانچہ حسب تقریر عمل میں آیا اور رایوں میں اختلاف ہوا بعضي راے یہہ تھي کہ وہ حکم جو شہر میگارا کے خلاف میں جاري کیا گیا اور وہ صلح کا بڑا مانع ھے منسوخ کیا جاوے پرکلیز نے اس موقع پر ایک عمدہ تقریر اس سبب سے کہ وہ فلاح عام کا خواھاں اور ملک کي عزت کا طلب گار تھا نہایت گرمجوشي سے ایسي کي کہ بہ نسبت پہلے موقعونکے نہایت موثر ہوئي چنانچہ پہلے اُسنے یہہ بات ظاھر کي کہ جو حکم کہ میگارا سے متعلق ھے اور اُسکي منسوخي کے واسطے بڑا دباؤ رکھا گیا ھے ایسا خفیف ناکارہ نہیں جیسا کہ تم لوگ اُسکو سمجھہ رھے ھو اور یہہ درخواست جو لیسیڈیمن والوں نے کي ھے مقصود اُنکا یہہ ھے کہ ایتھنز والونکي مستقل مزاجي کو جانچیں کہ آیا وہ خوف و ھراس سے استقلال اپنا چھوڑتے ھیں یا ویسے ھي مستقیم و مستقل رھتے ھیں پس اسصورت میں اگر اپني بات سے کمی کروگے تو ناتواني ھماري واضح ھوگي اور ھمچشموں میں منھہ دیکھانیکو جگہہ نرھے گي اور یہہ بات واضح رھے کہ اس درخواست کا قبول کرنا گویا اُس تمام دلیري دلاوري اور قوت ھمت کو جس سے تمنے اتني مدت تک سلطنت کي ھے لیسیڈیمن والونکے حوالہ کردینا ھے اور اگر خدا نخواستہ ایسے موقع پر ایتھنز والے لیسیڈیمن والونکا کھنا مانینگے تو وہ لوگ ایسا ضعیف نحیف سمجھینگے کہ نئے نئے قانون ھم پر جاري کرینگے بر خلاف اِسکے اگر ھم اسبات پر قایم رھینگے تو حریف کم سے کم اپنے مساوي سمجھینگے اور جن معاملوں پر نزاع قایم ھے اُنکا بطرز معقول اور نرمي سے تصفیہ ھونے کے لیئے پنچ مقرر کیئے جاویں گے مگر لیسیڈیمن والوں کو یہہ مناسب نہیں کہ ایتھنز والونکو دباکر ایسي درخواستیں کریں کہ تم پوتیڈیا کو چھوڑ دو اور ایجینہ والوں کي آزادي بحال رکھو اور وہ حکم جو میگارا سے متعلق ھے اُسکو یکقلم منسوخ کرو یہہ نمود اور حکومت اُنکي اُس عھد نامہ کے خلاف ھے جسمیں یہہ صاف مندرج ھے کہ جو نزاع رفیقوں میں واقع ھوویں وہ بطور معقول فیصلہ

کيئے جاويں اور کوئي شخص اپني مقبوضه سے بيدخل نکياجاوے اور وه قصے قضاے جو همارے ممالک مفتوحه پر برپا رهتے هيں اُنکے رفع کي يهه تدبير معقول هے که هم اپنے مخالفوں سے لڑنے کو تيار رهيں اور تلواروں سے اپنے حقوق و موافق کا تصفيه کريں ايتهنز والونکي شان و عزت کے يهه مناسب هے که اسي طرح سے مقاصد اپنے حاصل کريں اور اس بات کي راستي کے واسطے خزانوں کا حساب اور بحري بري فوج اور جهازوں کي درستي اور رفيقونکے اتفاق اور مال و دولت کي کثرت و فراواني ايتهنز والونپر بخوبي واضح کي اور تمام چيزوں ميں ليسيڈيمن والوں سے مقابله کرکے صاف صاف بيان کيا که ليسيڈيمن والے مفلس هيں اور روپيه جو لڑائي کي جان اور قصے قضايوں کا ايمان هے اُن لوگوں کے پاس نهيں اور بحري فوج اُنکي نهايت توتي پهوتي هے اور وهي اُنکا مدار هے اور حقيقت يهي تهي که ايتهنز والے تونگر تهے اسليئے که ايک کرور بيس لاکهه روپيئے سے زياده زياده مقام ڈيلاس سے ايتهنز ميں لائے تهے اور رفيقوں کي جانب سے هر برس گياره لاکهه اکيس هزار دوسو پچاس روپئے کي مدد پهنچتے تهے اور علاوه زر نقد کے هنگام ضرورت اپنے معبدوں کي آرايش سے روپيه حاصل کرسکتے تهے چنانچه منجمله انکے صرف منروا ديبي کے بت ميں پچاس ‡ ٹيلنٹ سونے کے خرچ هوئے تهے بدون تخريب صورت کے اُس ميں وصول هوسکتے تهے اور جب بخت و دولت کي عنايت سے کاميابي حاصل هوتي پهر اُسپر صرف کرسکتے تهے اور بري فوج اُنکے تخميناً تيس هزار تهي اور تين سو جهاز تهے قطع نظر اِن سب باتوں کے پرکليز نے يهه فهمايش کي که پلي پونيسس والونسے اُنکے ملک ميں جاکر لڑنا مناسب نهيں کيونکه فوج اُن کي هماري فوج سے زياده هے اور اپني اراضيات کي بربادي کا ملاحظه کرنا نچاهيئے اسليئے که وه پهر بهي آباد هوسکتي هيں مگر آدميوں کے نقصان کي تلافي ممکن نهيں اور حقيقت ميں وه ايک ايسا نقصان هي جسکي اصلاح مقدور سے خارج هے شهر کي حفاظت کو مدار اپني تدبيروں کا تصور کريں اور سمندر کي سلطنت کو هاتهه سے نديں اسليئے که ايک نه ايکدن اُسيکے ذريعه سے مخالفونپر تسلط پاوينگے اور اس بات ميں کمال همت کو صرف کريں بعد اُسکے نقشه تمام لڑائيوں کا پيش کرکے بيان کيا

---

‡ ايک يوناني ٹيلنٹ دو هزار چارسو سينتيس روپيه آٹهه آنه کے برابر هوتا تها*

کہ اگر تم لوگ اس قاعدہ سے چوکو گے تو بڑی بڑی مشتیں پیش آوینگی
اور وہ برائیاں تفصیل وار بیان کیں اور وہ وجوہات جو جمہوری سلطنتوں
کے حالات سے انتخاب کیں تہیں بیاں کیں کہ لیسیڈیمن والوں کی حکومت
پوری نہیں اور کاروبار اُسکے ایک قاعدہ پر جاری نہیں رہتے کبھی کچھہ
ہوتا ہے کبھی کچھہ ہوجاتا ہے علاوہ اِسکے کاروبار اُسکے ہمیشہ اُسکے رفیقوں
کی مرضی اور اتفاق پر منحصر رہتے ہیں بخلاف ہماری سلطنت کے کہ
وہ اپنے کاروبار میں ہوشیار اور مستقیم اور مستقل اور تمام ارادوں پر قایم
ہے اور صلاح و مشورہ میں اغیار کی محتاج نہیں اور یہی فرق ہمارے
مہمات کی درستی کے واسطے کافی وافی ہے غرض کہ تمام باتیں سناکر کلام
اپنا اس راے سلیم پر ختم کیا کہ سوا رخصت کرنے ایلچیوں کے کوئی کام
کرنا ضرور نہیں اور اُن کو سمجھادیا جاوے کہ وہ جاکر یہہ بیان کریں کہ
میگارا والوں کو ایتھنز والوں سے تجارت کی اجازت اس شرط پر ہوسکتی
ہے کہ لیسیڈیمن والے ایتھنز والوں کو یا اُن کے رفیقوں کو اپنے آپ سے تجارت
کی ممانعت نکریں اور بلحاظ بلاد یونانکے یہہ اقرار کرتے ہیں کہ ہم اُن
شہروں کو آزاد کردینگے جو عہدنامہ کے وقتوں میں آزاد تھے اور وہ بھی
اس شرط پر کہ لیسیڈیمن والے اُن شہروں کو آزاد کریں جو عہدنامہ کے
بعد اُنکے مطیع ہوگئے اور یہہ امر بھی واضح رہے کہ تمام جھگڑوں کے تصفیہ
میں پنچایت سے انکار نہیں اور ہماری طرف سے پہلے لڑائی نہ ہوگی اگر
ہم پر دھاوا کیا جاوے گا تو ہم آپ کو بہادرانہ بچائینگے القصہ حسب
مرضی پرکلیز کے عمل درآمد ہوا اور ایلچی رخصت ہوئے اور بعد اُس
کے ایتھنز کو واپس نہ آئے اور پلی پونیسس کی لڑائی شروع ہوگئی *

دوسرا باب

سسلی اور اِٹلی والے یونانیوں کے معاملوں کے بیان میں

چونکہ پلےپونیسس کی لڑائی ایک ایسا بڑا واقعہ ہے کہ وہ بہت
دنوں تک قائم رہا اسلیئے یہہ مناسب منصور ہوا کہ اُسکی تاریخ کی
قلمبندی سے پہلے چند مختصر لفظوں میں وہ معاملے بیان کیئے جاویں

جو اس زمانه میں جسکے تاریخ لکھي جاتي هے یونان برتر خواه سسلي اور اِٹلي میں واقع هوئے *

پهلي فصل

سسلي میں کارتهیج والوں کے شکست پانے اور تهیران بادشاه ایگري جنتم اور جیلن بادشاه سراکیوز اور اُسکے بهائیوں اور بحال هونے آزادي کے بیان میں

پهلے بیان هوچکا که زرکسیز والي ایران مخالف یونان نے جو یونانئے نیست و نابود کرنے کا درپے تها کارتهیج والوں کو تمام سسلي والوں سے بهڑانا چاها یهاں تک که اُن لوگوں کو آماده کردیا چنانچه کارتهیج والوں نے تین لاکهه سے زیاده زیاده فوج اور دوهزار جهاز جنگي اور تین هزار چهوٹي کشتیاں اسباب کي اور باقي آلات حرب جمع کرکے سسلي پر دهاوا کیا اور هملکار دلاور کو جو اُن دنوں کارتهیج والونکا بڑا نامي گرامي جنرل تها سردار اپنا بنایا مگر جیسي که اس سازوسامان کے شایان تهي ویسي کامیابي نصیب نهوئي یعني جیلن نامدار جو اُن دنوں سراکیوز کا مالک تها کارتهیج والوں پر غالب ایا یهه جیلن سسلي کي ایک بستي میں پیدا هوا تها جو سمندر کے جنوبي کناره کي جانب درمیان ایگري جنتم اور کیمورینا کے واقع تهي اور اُس بستي کو جیلس کهتے تهے جس سے نام اُسکا یعني جیلن ماخوذ هوا اس بهادر نامدار نے اُن لڑائیوں میں جو هیپوکریٹیز ظالم جیلا قرب و جوار کے بادشاهوں سے لڑا تها وه کارنمایاں کیئے که اطراف و جوانب میں معزز و ممتاز و معروف و مشهور هوا اور اُس بادشاه ستم پناه نے بذریعه اُن لڑائیوں کے اکثروں کو مغلوب کیا اور سراکیوز پر بهي قبضه کرلیا هوتا مگر اراده پورا نهوا که وه حسب اتفاق مرگیا اور جیلن نے اس بهانه سے که میں بادشاه متوفی کي آل و آولاد کو غاصبوں کي دست درازیوں سے محفوظ رکهونگا شهر والوں پر هتیار بندي کي اور ایک دو لڑائي میں اُن پر غالب آکر حکومت کو دبا بیٹها اور اُسکے تهوڑے عرصه

گذرنے پر سراکیوز کا مالک هوگیا اور یهه کام اُس کا اُن جلاوطنوں کي مدد سے درست هوا جنکو اُسنے اُنکے وطن سراکیوز کو پهونچادیا تها اور اُنهوں نے سراکیوز کے لوگوں کو کچهه دے دلاکر یهه اقرار لیا تها که جب جیلن دهاوا کرے تو شهر کے دروازے کهول دیں چنانچه حسب اقرار عمل میں آیا اور بعد اُسکے اُسنے جیلا کا انصرام اپنے بهائي هائیرو کو عنایت کیا اور خود به نفس نفیس سراکیوز کي حدود بڑهانے میں مصروف هوا اور تهوڑے دنوں میں بهت زبر دست هوگیا اور اس بادشاه کي قوت کا حال § اُس فوج سے دریافت هوسکتا هے جسکا اُسنے یوناني ایلچیوں سے دینے کا اقرار کیا تها جب که یونانیوں نے والي ایران کے مقابله پر اُس سے کچهه مدد طلب کي تهي اور اُسنے یهه درخواست کي تهي که یوناني نوجونکا میں جنرل مقرر کیا جاوں مگر یهه درخواست اُسکي منظور نهوئي اور اس درخواست سے بهي جاه و جلال اُسکا دریافت هوسکتا هے اور یونانیوں کي مدد نکرنے کا باعث یهه تها که اُسکو یهه کهٹکا تها که کارتهیج والے اُسپر حمله کرینگے اور چال ڈهال اُسکي تدبیر ملک میں اتني مناسب تهي که جب اُسکو یهه پرچا لگا که زرکسیز والي ایران هلسپانٹ سے پار آ گیا تو اُسنے ایک معتبر ادمي کچهه اچهے تحفے دیکر روانه کیا اور یهه سمجهادیا که لڑائي کے رنگ دهنگ دیکهه بهال کر اگر زرکسیز کي فتح دیکهے تو میري جانب سے یهه نفیس تحفے بطور پیشکش پیش کرنا ورنه واپس لے آنا *

غرض که وه جو کچهه تها سو تها مگر هم اب کارتهیج والوں کا حال بیان کرتے هیں تفصیل اُسکي یهه هے که کارتهیج والے ترلس کے بهت سي منت سماجت سے سسلي میں آئے تهے اور اس ترلس کي حقیقت یهه هے که وه هائیمیرا کا بادشاه تها مگر تهیران بادشاه ایگري‌جنٹم نے اُسکو تخت سے اوتار کر خاک نشیں مذلت کیا تها اور یهه تهیران وه خانداني تها که خاندان اُس کا بلاد یونان میں معروف و مشهور اور اولادکیڈمس کهلاتا تها اور اُسنے سراکیوز کے خاندان بادشاهي میں شادي کي تهي اور اُس دود مان والاشان میں جیلن اور هائیرو اور پولیزیلس اور تهریسي‌بولس چار بهائي معزز و ممتاز تهے منجمله اُنکے جیلن کي شادي تهیران کي بیٹي سے اور خود تهیران کي شادي

§ اُسنے دوسو جهاز اور تیس هزار فوج کے دینے کا اقرار کیا تها *

پولیزیاس برادر جیلن کي بیتي سے هوئي بعد اُسکے هملکار افسر کارتهیج نے پانارمس میں اوتر کر هائیمیرا کا محاصرا کیا اور جیلن بہت سي نوج همراه لیکر اپنے خسر تهیران کي اعانت کو گیا چنانچه دونوں شریک هو گئے اور کارتهیج والوں کو شکست فاحش دي اور خیرخواهاں دولت کو وہ فتح عظیم نصیب هوئي که کسي کو پہلے حاصل نهوئي تهي اور یهه بات یاد رهے که جسدن † تهرماپلي کي لڑائي هوئي تهي اُسي روز یهه لڑائي بهي واقع هوئي تهي جسکے حالات کارتهیج کي تاریخ میں قلمبند هوئي اور منجمله شرایط صلح کے جو جیلن نے مفتوحه قوموں سے ٹهرائي تهیں ایک یهه بات بهي تهي که دیوتے ساٹرن پر بچوں کي قربانیاں نچڑهایا کریں جس سے کارتهیج والوں کي بے رحمي اور جیلن کي خداترسي واضح هوتي هی اور وہ غنیمتیں جو اس فتح میں حاصل هوئیں نہایت گراں قیمت تهیں چنانچه بہت سا حصه اُسکا جیلن نے سراکیوز کے معبدوں کي زیب و زینت کے لیئے الگ کیا اور علاوہ غنیمتوں کے قیدي اِتنے هاتهه آئے که حد و حساب سے خارج تهے اور کمال اِنصاف سے منقسم هوئے کچهه تو آپ لیئے اور باقي رفیقوں کو دیئے اور اُنهوں نے اُن کو پا بزنجیر کیا اور اراضیات کے تردد اور ایسي عالیشان عمارتوں کے بنانے میں مصروف رکها جنسے شهروں کي ارایش اور رهنے سهنے کے فائدے متصور تهے سنا هی که ایگری جنٹم کے اکثر باشندوں میں سے هرایک کے پاس پان پانسو قیدي تقسیم مذکورہ کے تهے اور جیلن کا یهه حال تها که باوصف اس بڑي فتح کے غرور اور خود بیني کو راہ ندیا بلکه پہلے کي نسبت اپنے رفیقوں سے کمال اهلیت برتي یهانتک که جب وہ لڑائي سے واپس آیا تو اُسنے سراکیوز والوں کو اکهٹا کیا اور یهه حکم سنایاکه سارے لوگ سلاح بند آویں چنانچه وہ لوگ حسب الحکم حاضر آئے مگر جیلن بذات خود بے سلاح آیا اور هر کام کا حساب لوگوں کو دیا اور جسقدر روپیه که اُسنے صرف کیا تها اور اُسکي

† هرودوٹس صاحب کا قول یهه هی که یهه لڑائي اُس روز هوئے جس دن سالامس پر لڑائي هوئي تهي مگر یهه صحیح نهیں معلوم هوتا کیونکه یونانیوں نے جیلن کي فتح کا حال سنکر اُس سے زرکسیز کے مقابله کے لیئے پهر مدد مانگي بعد سالامس کے لڑائي کے اُنکو مدد مانگنے کي ضرورت نهوتي اسلیئے که اُس سے اُنکي دلاوري ایسي بڑهي تهي که وہ دشمنوں کے مقابله میں صرف اپنے آپکو کافي سمجهتے تهے

تفویض میں تھا کام وار اُسنے مفصل بتا دیا اور حکم و حکومت کو جسطور پر کام میں لایا تھا بخوبي ظاہر کیا اور بعد اُسکے یہہ بے تکلف فرمایا کہ اگر تم صاحبوں کو کسي بات کي شکایت ہو تو میري جان و مال تمہارے اختیار میں ہی جو چاہو سو کرو چنانچہ سب لوگوں نے وہ کلام معقول اُسکے سنکر افرین کہي اور سخت حیران رہے اور وہ اعتماد جو اُسکو لوگوں پر تھا زیادہ اُس سے ظہور میں آیا اور تعریفوں اور احسان مندیوں کے شور برپا ہوئے اور تمام لوگوں نے رضاء و رغبت سے بہت بڑا اختیار اُسکو دیا اور بخطاب بادشاهي مخاطب کیا گیا اور اُسکي یادگاري کے لیئے ایک بڑا بت بنایا گیا اور اُس بت میں اُسکے ایک تصویر شہر والوں کي سادي وضع پر بنائي کہ کوئي ہتیار باندھے نہ تھا بعد اُسکے اس بت کي بڑي قدر و منزلت ہوئي اور وہ مطلب اُس سے برآمد ہوئے جنکے لیئے اُسکو قائم کیا تھا یعني جب کہ تائیمولیئن نے ایکسو بیس برس بعد سراکیوز والوں کي آزادي بحال کي اور بلحاظ اِسبات کے کہ اُس شہر میں ظالموں کا نام و نشان باقي نرہے اور لوگوں کي حاجتیں پوري ہوں تو اُسنے یہہ حکم عام دیا کہ ظالموں کي تصویرین فروخت کیجاویں چنانچہ پہلے بطور مجرموں کے تصویروں کے اظہار لیئے گئے اور گواہ اُنپر سنے گئے گواہوں کے اظہار قلمبند ہونے کے بعد تمام تصویروں پر مجرم ہونیکا فتوی دیا گیا مگر جیلن کي تصویر مستثنی رہي اور اُسکي بچانیوالي وہ احسانمندیاں تھیں جو لوگوں کے دلنشین تھیں اور اُن خوبیوں کا ابتک پاس و لحاظ چلا جاتا تھا کہ گویا جیلن بقید حیات ہی *

سراکیوز والوں کو ذرا افسوس اِسبات کا نتھا کہ ہمنے جیلن کو کیوں اختیار کامل دیا اور حصول اختیار کامل سے وہ گرمجوشي اُسکي جو لوگوں کي برآمد مطلب اور قضاے حاجات میں مصروف تھي ویسي ہي سرگرم رہي اور بڑے بڑے فائدے مترتب ہوئے بادشاہت حاصل ہونے پر ایسي اچھي عادتیں بدل جانے میں اب تک جسکي تیسیٹس مورخ نے وسپیشیئن بادشاہ روم کے سوا کوئي مثال نہیں بتائي جیلن پہلا آدمي تھا جسکو سلطنت کے ہونے سے بڑي فضیلت نصیب ہوئي چنانچہ اُسنے دس ہزار بیگانوں سے زیادہ کو جو اُسکي ملازمت سے مشرف ہوئے اپني سلطنت میں مکانات عنایت کیئے اور مقصود اُسکا یہہ تھا کہ اپني

دارالسلطنت کو زیادہ آباد کرے اور اپني حکومت کي قوت بڑھاوے اور اپنے بہادر سپاهیونکي خدمات کي قدر شناسي کرے اور اس نظر سے کہ اُنکو شهریوں کے پاس اُٹھنے بیٹھنے سے بودو باش کا فائدہ هوگا سراکیوز سے زیادہ وابستہ کرے وہ جوانمرد اسباٹ میں شهرہ آفاق تھا کہ اپني بات کا پاس اُسکو بہت هی اور وہ اپني بات کا پورا اور اقراروں کا سچا هی اور اصل یہہ هی کہ یہہ بڑي صفت بادشاهوں میں هوني چاهیئے اور وہ صرف اسي ذریعہ سے اپنے اور بیگانوں کے انس و اعتماد حاصل کرسکتے هین اور اور اسي لیئے اس بڑي صفت کو تدبیر مملکت اور انتظام ملک کي اصل و بنیاد سمجھنا چاهیئے ایکمرتبہ ایسا انفاق هوا کہ ایک لڑائي میں جو کارتھیج والوں کي لڑائي سے پہلے واقع هوئي تھي روپیہ کي ضرورت هوئي چنانچہ اُسنے لوگوں سے روپیہ طلب کیا اور روپئے کي طلبي میں سر دربار گفتگو کي مگر جب اُسنے سراکیوز والوں کو متحمل اُسکا نہ پایا تو یہہ بات کہي کہ بطور قرض حسنہ کے مانگتا هوں جب فتح نصیب هوگي کوڑي کوڑي ادا کیجاویگي چنانچہ لوگوں نے دیا اور میعاد معین پر وہ روپیہ ادا هوگیا بھلے بھاگ اُس سلطنت کے جهاں ایسا عدل وانصاف هوتا هو اور پھوٹے نصیب اُس سلطنت کے جهاں بادشاہ اور اُسکے کارپرداز عدل و انصاف سے سروکار نرکھتے هوں جیلن کي توجہہ کا مقدم منشاء یہہ تھا اور وہ اُسکے جانشینوں نے بھي اختیار کیا کہ اراضیات کي کاشت و تردد کو اتني قدر و منزلت بخشي کہ وہ کام اُس کے باعث معزز هوگیا اور یہہ بات مشہور هوگئي کہ سسلي غلہ کي پیدایش سے بخوبي زرخیز هی اور اُسکے محاصل کو کمال ترقي هی جیلن کھیتوں میں آپ جاتا تھا اور کسانوں کے دلوں کو اپنے شریک هونے سے بڑھاتا تھا اور جسطرح کہ فوج کي سرداري سے اُسکو خوشي هوتي تھي اسیطرح وہ کسانوں کا سردھرا بنکر دل خوش کرتا تھا پلوٹارک صاحب کہتے هیں کہ عزم اُسکا صرف یهي نہ تھا کہ ملک اپنا زرخیز هووے بلکہ یہہ بات بھي مدنظر تھي کہ رعایا محنت و مشقت کي عادي هو اور بطفیل اُسکے اُن هزاروں بیماریوں سے محفوظ رهے جو عیاشي اور کاهلي سے پیدا هوتي هیں تدبیر ملک میں چند ایسے مقولہ هیں کہ اُنپر پہلوں نے اتني اصرار کے ساتھہ توجہہ کي هی جتني کہ اراضیات کي کشتکاري پر عمل‌درآمد کرنے کي تاکید کي هی

اور یہہ اصرار اُنکا بڑي هوشیاري کي علامت هی اور اُس بڑے علم کي دلیل هی جس سے سلطنت کو اصلي اسایش اور زور و قوت حاصل هوتي هی زنوفن صاحب نے جواب مضمون حکومت میں اُس بڑے فائدہ کا حال بیان کیا جو ایک سلطنت کو اُس حالت میں هوتا هی کہ بادشاہ اُسکا اُن لوگوں کے انعام دینے پر آمادہ و مستعد هووے جو کاشتکاري اور اُسکي لوازمات میں اوروں سے سبقت لیجاویں اور کاشت کے کاروبار میں بڑائي حاصل کریں علاوہ اُس کے جنگ و تجارت اور تمام پیشوں میں بھي اُسکي یهي راے تھي کہ اُن کاموں میں جو کوئي سبقت لیجاوے اُسکي قدر شناسي اور سرفرازي کیجاوے جس سے تمام پیشہ والوں میں جان آجاوے اور دلونمیں ذوق شوق پیدا هوں اور آپس میں بڑا غبطہ هو جاوے اور قدر شناسوں کے سبب سے فنون کي ترقي اور نئي نئي ایجادیں ظهور میں آویں *

جیلن کے حالات سے دریافت هوتا هی کہ اُسنے ویسي تعلیم و تربیت نهیں پائي جیسے کہ بلاد یونان میں امیرزادے پاتے تھے جنکو گانا بجانا بڑي محنت و مشقت اور حزم و احتیاط سے سکھایا جاتا تھا اور وجہہ اُسکي غالباً یہہ معلوم هوتي هی کہ جیلن خانداني نتھا یا یہہ بات هی کہ ان شغلوں کي قدر و منزلت اُسکي آنکھوں میں نتھي چنانچہ ایکروز ایک دعوت میں حسب دستور قدیم هر ایک مهمان کو ایک ایک بربط دیا گیا جب جیلن کي نوبت پهنچي تو اُسنے بجاے بربط کے اپنا گھوڑا طلب کیا اور کمال چستي چالاکي سے سوار هوکر کمال اپنا دکھایا اور یہہ ظاهر کیا کہ میں نے وہ کام تعلیم پایا کہ بربط نوازي سے هزار درجہ بهتر هی جب سے کہ کارتھیج والوں کو سسلي میں شکست هوئي تھي تو تمام شهر سسلي کے عیش و آرام کرتے تھے خصوص سراکیوز جیلن کے بخت و دولت کي بدولت نهایت عیش و عشرت اور کمال امن و آرام میں تھا اگرچہ شهر سراکیوز جیلن کا مولد و ماوا نتھا اور تمام شهر والے اپني ازادي کا تاسف کرتے تھے مگر اُس کي حکومت پر راضي تھے چنانچہ هنستے بولتے اُسکو بادشاہ اپنا بنایا اور بیگانہ آدمي کو بڑا اختیار دیا اور یہہ اختیار اُسکو کسي فن و فطرت سے حاصل نهوا تھا بلکہ صرف اُسکي حسن لیاقت کا نتیجہ تھا جیلن لوازم سلطنت سے بخوبي واقف تھا اور قدر و منزلت اُسکي بهت سمجھتا تھا اور رفاہ عام کے سوا کسي ارادے

کے پورے کرنیکے لیئے وہ کام قبول نکیا تھا اور آپ کو حفظ سلطنت اور رفاہ
خلایق اور اصلاح اور اشاعت عدل و انصاف اور حفاظت ننگ و ناموس
لور اظہار سادہ وضعي اور نیک رویگي کے لیئے موضوع سمجھا تھا اور
بادشاھت میں سے جو فخر اور شان اُسنے آپکو دي وہ اُسکي عرق ریزي
اور خیرخواھي خلایق اور رفاہ عوام میں کوشش تھي غرض کہ اُس نے
بادشاھي کو ھزاروں کي خوشي کا وسیلہ سمجھا تھا اور شان و شوکت
اور جاہ و حشمت اور عیاشي اور تن پروري اور تدارک اعمال کو دل سے
یکقلم خارج کیا تھا اور اختیارات سلطنت کو اپنے اختیار میں نہ سمجھتا
تھا بلکہ یہہ چاھتا تھا کہ قانونوں کے احکام جاري رھیں اور وھي سلطنت
کریں چنانچہ اُسنے کبھي ایسا کام نکیا تھا نہ لوگ اُسکو رئیس اپنا سمجھیں
بلکہ یہہ علانیہ سمجھاتا تھا کہ ھم دونوں پر قوانین کي اطاعت لازم ھے اور
اپنے لوگوں سے سوا فہمایش اور معقول مثالوں کے جو بڑے عمدہ ھتیار دلي
اطاعت حاصل کرنے کے ھیں کسي جورتور یا دباؤ دھمکي سے تابعداري
نکرواتا تھا اور کبرسني جو بجاے خود معزز و ممتاز ھے اور نیکنامي جو
سب لوگوں کو عزیز ھے اور وہ نیک شہرت جو اُسکي قلمرو کے اندر باھر
پھیلي ھوئي تھي یہہ سب اُسکي دانائي اور ھوشیاري کے ثمرے تھے جو
مرتے دم تک اُسکو حاصل رھے مگر عمر اُسکي بہت تھوڑي ھوئي اور اُسنے
اپني ذات سے سسلي کو ایک بڑے زبردست اچھے نیک پاک بادشاہ کا
نمونہ دیکھایا اور سات برس بادشاھت کرکے مرگیا تمام رعایا کو حد سے
زیادہ رنج و الم ھوا اور تمام خاندانوں نے سمجھا کہ ھمسے ھمارا باپ اور
مربي جو نہایت مہربان اور بڑا حافظ اور ناصر تھا چھوٹ گیا اور جہاں
اُسکي بي بي ڈیماراٹا مدفون ھوئي تھي وھیں مدفون ھوا اور اُسکا مقبرہ
بڑا عالیشان بنایا گیا اور نو برجوں سے جو بڑے بلند اور شاندار تھے محصور
کیا گیا اور اُن عزتوں کے واسطے حکم دیا گیا جو ادھے دیوتوں یعني بڑے
دلاوروں کے لیئے مقرر و معین تھیں مگر انجام کار کارتھیج والوں نے اُس
مقبرہ کو مسمار کیا اور اگاتھوکلیز نے اُسکے برجوں کو برابر کیا مورخ کہتا ھے
کہ ظلم و ستم بغض و حسد اور گردش آیام جو بڑي بڑي چیزونکو
نیست و نابود کرتي ھے اُسکے فخر و عزت کو مٹا نسکي اور اُسکي خوبیونکو
کم نکرسکي جو کمال محبت اور غایت احسان کے باعث سے سسلي والوں
کے دلوں میں منقش رھیں *

هائیرو نامي سسلي کے دوسرے بادشاہ کا بیان

جب که جیلن کا انتقال هوا تو اُسکا بڑا بهائي هائیرو جانشین اسکا هوا اور بارہ برس جیلن کے خاندان میں سلطنت باقي رهي جن مورخوں نے اِس هائیرو کي تاریخ لکھي هے اُنمیں سے بعض اُسکو اچھا بادشاہ بیان کرتے هیں اور بعضے اُسکو ستمگار قرار دیتے هیں اس اختلاف کے رفع کرنیکے واسطے همکو اُسکي حکومت کے زمانوں کا امتیاز ضرور هے ظن غالب یهه هے که یهه بادشاہ ابتداے سلطنت میں زور و قوت اور کر و فر اپنا دیکھه کر پھولا نسمایا اور خوشامدي درباریوں کي خوشامد سے خراب هوکر اُس راہ سے منحرف هوا جو اُسکے بڑے بهائي نے اُسکو بتائي تھي جسکے ذریعه سے وہ بعضت آور اور فیروز مند اور نیکنام رها تها یهه نوجوان بادشاہ بڑا لالچي اور سینه زور اور نفس کا بندہ اور کمال لاأوبالي تها اور اپني رعایا کي قدر و محبت کے حاصل کرنے میں جد و جهد نکرتا تها اور رعایا اُسکي اُسکو بڑا ظالم جانتي تهي اور نهایت نفرت کرتي تهي مگر بلحاظ جیلن متوفي کے بغاوت نکرتي تهي اُسکي تخت نشیني پر تھوڑي مدت گذري تهي که اُسکو اپنے بهائي پولیزیلس کي نسبت بدگماني پیدا هوئي اور وجهه اُسکي یهه هوئي که شهروالے اُسکي بڑي قدر و منزلت کرتے تهے اس سے سلطنت کا اُسکو اندیشه هوا آخرکار اُسنے یهه اندیشه کیا که ایسے خصم خطرناک سے بدون شور و فساد کے رهائي پانا ممکن نهیں اِسلیئے اُسکواُس فوج کا سردار مقرر کیا جو سائیبیرتي کي مدد کے واسطے بمقابله کروتونیئنسیز کے روانه کیا چاهتا تها اور ساري غرض یهه تهي که بهائي کام آوے مگر جب که اُسنے سرداري سے انکار کیا تو اُسکو زیادہ کھٹکا هوا اور جي هي جي میں بل کهاے انجام اُسکا یهه هوا که تهیران بادشاہ ایگري‌جنتم داماد پولیزیلس کا شریک اپنے خسر کا هوگیا اِس سبب سے شاهان سرائیوز اور ایگري‌جنتم میں بڑے بڑے نزاع برپا هوئے اور انجامکار سائیمونیڈیز شاعر کے بیچ بچاو کرنے سے باهم آشتي هوئي اور بقاے آشتي کے لیئے یهه راہ نکالي که هائیرو نے تهیران کي همشیرہ سے شادي کي اور

سسلي ایک جزیرہ کا نام جو اٹلي کے پاس هے جسکو عربي میں اطالیه کهتے هیں اور اس جزیرہ کا نام عربي میں صقلیه یا صقالیه هے *

بعد اُسکے دونوں بادشاہ باہم متفق رہے حسب اتفاق ہائیرو بیمار ہوا اور ضعف و ناتوانی کے باعث جو مرض کي ترقي سے روز بروز ترقي پاتا تھا بھلائي کے سوچ بچار کا موقع اُسکو ملا اور بعد اُسکے علما کے بلانیکا ارادہ کیا تاکہ وہ لوگ اچھي اچھي باتیں کریں اور معقول معقول نصیحتیں سناویں اور نیک نیک مشورے بتاویں چنانچہ مثل سائیمونیڈیز اور پنڈار اور بیکلیڈیز اور ایپی کارمس کے بڑے بڑے شاعر دربار میں حاضر ہوئے اور اُنھوں نے ایسي ایسي باتیں سنائیں جنسے ہائیرو کی مزاج کي بخوبي اصلاح ہوئي پلوٹارک صاحب وہ مقولہ اُسکا بیان کرتے ہیں کہ اُس سے بادشاہ کي عمدہ مزاجي ثابت ہوتي ہے یعني وہ بادشاہ یہہ کہا کرتا تھا کہ میرا مکان اور میرے کان ہمیشہ ایسے شخصوں پر کہلے رہیں جو راست راست بیانکریں اور جھوٹ سچھہ نہ ملاویں *

واضح ہو کہ شاعران مذکورہ بالا صرف علم شعر کے ہي ماہر نتھے بلکہ اور فنون میں بھي مہارت کامل اور دستگاہ کافي رکھتے تھے اور اُس عہد کے دانشمندوں میں گنے جاتے تھے اور اسي جہت سے شریک صلاح و مشورہ ہوتے تھے چنانچہ منجملہ اُنکے حسب قول سسرو کے سائیمونیڈیز ایسا آفت روزگار تھا کہ اپني حسن لیاقت سے بادشاہ کے مزاج پر حاوي ہوگیا تھا اور اس اپنے رسوخ سے ہمیشہ بادشاہ کو صرف نیکي اور رعیت پروري کي طرف مایل کرنے کے سوا اور کوئي کام نلیتا تھا اور اُن لوگوں کي یہہ عادت معہودہ تھي کہ فلسفہ کے مضامین کي چھان بین کیا کرتے تھے کہیں ہمنے یہہ لکھا ہے کہ ہائیرو بادشاہ نے سائیمونیڈیز سے حقیقت باري تعالے کي دریافت کي اُسنے اول دن ایکروز کي اور دوسرے روز دو روز کي رخصت چاهي اور علی ہذالقیاس روز روز رخصت چاهتا رہا آخرکار ایک روز بادشاہ نے رخصت طلب کرنے کي وجہہ استفسار فرمائي اُسنے عرض کیا کہ یہہ مضمون فکر و فطانت سے یہاں تک خارج ہے کہ جسقدر غور اُس میں کرتا ہوں اُسیقدر ظلمت حیرت پیش آتي ہے زنوفن صاحب نے باب سیاست مدن میں ایک رسالہ مسمی باسم ہائیرو تحریر کیا چنانچہ وہ اب تک باقي ہے اور سوال و جواب بادشاہ اور سائمونیڈیز کا طریقہ اختیار کیا ہائیرو کا بیان ہے کہ بادشاہ اور ظالم ایسے خوش نہیں ہوتے جیسے کہ عوام کے نزدیک آرام وراحت میں رہتے ہیں اور اس مدعا پر بہت سي

دلیلیں قائم کیں اور استدلال اس پر ختم کیا کہ بادشاهوں کو مخلص خالص کی مصحبب نصیحت نہیں هوتی جو بڑی نعمت اور کمال آرام کی بات هے اور یہہ بڑی بے نصیبی هے کہ ایسے دوست صادق سے محروم رهتے هیں جسکے دل میں تمام اپنے غموں کو بکمال طمانیت سپرد کرسکیں اور وہ رنج و راحت میں شریک اُنکا هووے گویا کہ ایک جان و دو قالب هوں اور سائیمونیڈیز اچھی اچھی باتیں درباب ایک اچھی سلطنت کرنے کے پیش کرتا هے حاصل اُن کا یہہ هے کہ بادشاہ اپنے لیئے نہیں هوتے بلکہ رعایا کے واسطے هوتے هیں اور بادشاهوں کا جاہ و جلال اسمیں نہیں کہ بڑے بڑے مکان بناویں بلکہ فخر و شان ان کا اِس میں هے کہ عبادت گاهیں بناویں اور شهر کو مضبوط وآراسته کریں اور یہہ فخر اُنکا نہیں کہ اُنکے رعب داب سے رعایا مرتی هو بلکہ بات اُنکی اسمیں هے کہ وہ لوگ اُنکی جان و مال کی خیر اور بال بچوں کے چین مناتے رهیں اور اصلی بادشاهی اسپر موقوف نہیں کہ اولمپک تماشوں میں نام پیدا کریں بلکہ اس پر موقوف هے کہ قرب و جوار کے بادشاهوں سے افراط دولت اور کثرت جمعیت اور اعانت رعایا میں مقابلہ کریں کہ دیکھیں کون کامیاب هوتا هی اور یہہ بات اُسنے اسلیئے کہی تھی کہ اُس وقت کے بادشاہ اور خصوص یہہ هائیرو گھوڑدوڑ کے فریفتہ تھے اور باوجود اُسکے دوسرے شاعر پنڈار نے تعریف اُسکی اُس کامیابی کی لکھی جو اُس نے گھوڑدور میں حاصل کی تھی وہ لکھتا هے کہ اس بادشاہ فیروز بخت نے جو سسلی کے دولتمند باشندوں پر کمال عدل و انصاف سے حکومت کرتا هی گلزار سعادت میں عمدہ عمدہ پھول جمع کیئے اور علم شعر گوئی اور مزمار نوازی میں مهارت حاصل کرنیکا شیفتہ اور اُن سریلے راگونکا جو هماری دعوتوں میں گائے جاتے هیں فریفتہ هی اگر شهر پائیسا اور فرینس نامی گھوڑیکا شوق دامنگیر هو اور تیرے سینہ میں نہایت جوش و خروش اُسکا هو کہ وہ عمدہ گھوڑا بغیر خلش مهمیز کے دریاے ایلفیئس کے کنارہ پر دوڑا اور اپنی شهسوار کو کامیاب کرایا تو اب تو اُٹھہ اور بربط کو سنبھال اور اُسکو ایسی طرح بجا کہ ڈورک طرز کے غایت درجہ کو پهونچی اور گا کہ سراکیوز کے بادشاہ تو ساری گھوڑدوڑ کی زیب و زینت اور ارایش هی حاصل یہہ کہ تمام شعر اُسکے جنکا ترجمہ میسیو صاحب نے کیا هی اُس کتاب کی چھتی جلد میں موجود هی

جو علوم فنون کا مدرسہ کہلاتي هی چنانچہ مولف نے بهي أسي کتاب سے اشعار مذکورہ بالا نقل کیئے اور پڑهنے والوں کو اشعار مذکورہ سے پنڈار شاعر کي حسن فراست دریافت هوتي هی *

دوسرے قصیدہ میں تهیران بادشاہ ایگري‌جنٹم کي تعریف لکهي جسنے چرت کي دوڑ میں فتح پائي تهي أس قصیدہ کي طرز ایسي سنجیدہ اور مضمون أسکے ایسے عمدہ اور نتیجے أسکے ایسے پسندیدہ تهے کہ اکثر لوگ أسکو پنڈار کي نہایت عمدہ تصنیف خیال کرتے تهے هم یہہ نہیں کہہ سکتے کہ جو پنڈار نے تعریفیں هائیرو کي اور باتوں میں لکهي هیں أنپر همکو کستدر یقین لانا چاهیئے اسلیئے کہ بادشاهوں کي تعریفیں جو شاعر لوگوں کي زبان پر آتے هیں همیشہ سچي نہیں هوتیں مگر یہہ بات تحقیق هی کہ هر قسم کي فهم و فراست اور هر طرح کے فن و هنر کے لوگ هائیرو کے دربار میں حاضر هوتے تهے اور أنکے حاضریکا باعث یہہ تها کہ خلق أسکا وسیع اور چال چلن أسکا نہایت دلفریب تها اور بذات خود بڑا فیاض تها اور حقیقت یہہ هے کہ بادشاهوں میں فیاضي بڑي خوبي کي بات هے اور هائیرو کے دربار کي ایسي تعریف نہیں کرسکتے جیسےکہ شاعر هریس نے خاندان میسیناز کي تعریف بیان کي کہ أس والادودمان کے طور و طریقے ایسي عمدہ تهے جو عالموں میں کم هوتي هیں اگرچہ أنکے علم و فضل کے شایان هوں هریس صاحب لکهتے هیں کہ وہ خاندان والاشان بغض و حسد سے ناآشنا تها اور سارے متعلق أسکے جو آقاے نامدار کي نوازشوں میں شریک تهے کسي کي قدرو منزلت بڑهنے سے رنج نکهاتے تهے مگر هائیرو اور تهیران کے دربار میں اور هي طرح کے حالات تهے چنانچہ سائیمونیڈیز اور بیکلیڈیز أسکا برادر زادہ پنڈار شاعر کي تصنیفات کي قدر و منزلت بادشاهوں کے دلمیں سے کم کرنیکے واسطے طرح طرح کي نکتہ چینیاں اور بهانت بهانت کي حرف گیریاں عمل میں لائے اور پنڈار نے اپنے قصیدہ میں جو بنام تهیران کے تصنیف کیا اون دونوں حکیموں کي بہت بڑي هجو لکهي کہ أنکو کوؤں سے تشبیہ دي جو مرغ بہشتي کو دیکهہ کر بیہودہ کائیں کائیں کرتے هیں اور ساري وجہہ أسکي یہہ تهي کہ پنڈار حبا والا تها اور اس زیور سے وہ معرا تها هائیرو نے کارٹنا اور ناکسس کے قدیم باشندوں کو جلاوطن کیا اور بجاے أنکے دس هزار آدمي وهاں بسائے جنمیں آدهے

سراکیوز والے اور آدھي پہلي پونیبسس والے تھے اسي لیئے اُن دونوں شہروں نے هائیرو کے مرنے پر وہ رسمیں مقرر کیں جو وهاں آدھے دیوتونکے لیئے مقرر تھیں اسلیئے که وہ لوگ اُسکو مربي اپنا سمجھتے تھے یہه بادشاہ اینکزیلاس کي اولاد کو عزیز رکھتا تھا جو زینکل کا ظالم بادشاہ اور اُسکے بھائي جیلن کا بڑا گہرا دوست تھا یہاں تک که اُسکے بال بچے جوان هوئے تو اُسنے اُنکو یہه نصیحت کي که جب تمهارا اوستاد مائي‌سیتھس تمکو قواعد حکومت کے سکھا چکے اور تم یہه خوب سمجھ‌لو که وہ کیسے انتظام کرتا تھا تو اُسکے اختیار سے ملک کانکالنا عین مصلحت هے هنوز اس نصیحت پر عمل درآمد نہوئي تھي که مائیسیتھس دانشمند نے اُن شاهزادونکے خویش و اقارب اور یار واٰشنا کو جمع کرکے سب کے سامنے نیابت کا ایسا حساب دیا که حاضرین محفل نے اُسکي عقل و دیانت اور عدل و انصاف پر آفریں کي اور یہاں تک نوبت پہنچي که اُن شهزادوں نے کمال منت سماجت سے یہه کہا که جس طور آپ نے اب‌تک انصرام کیا ویسي هي آپ بےتکلف کیئے جاویں مگر اُس دانشمند اُستاد نے حکومت کي شان و شوکت پر عیش و آرام و راحت کو ترجیح دي اور علاوہ اُسکے یہه بھي خیال کیا که اس سلطنت کا بھي فائدہ هي که جوان شاهزادے کاروبار کریں چنانچہ اُسنے کام کاج سے کنارہ کیا اور هائیرو بادشاہ نے گیارہ برس حکومت کي اور بعد اُسکے مر گیا *

سسلي کے تیسرے بادشاہ تھریسیبولس کا بیان

جب که هائیرو نے انتقال کیا تو اُسکا بھائي تھریسیبولس بنجاے اُسکے تخت نشین هوا اور رعایا سے وہ معاملے برتے که بھائي کے مرنے کا رنج تازہ کیا اور بھولے بسروں کو یاد اُسکي دلائي اور یہاں تک دماغ اُسکا چلا که دو چار دن کي حکومت پر بھول کر لوگوں کو کیڑے مکوڑے سمجھنے لگا اور بیوقوفي سے یہه بات ٹھہرائي که یہه کیڑے مکوڑے میرے پانو تلے روندنے کو پیدا هوئے اور میري سرشت اُنکي سرشت سے مختلف هي اور وہ خوشامدي نوجوان درباري جو آس پاس بنے رهتے تھے اُسکے مزاج پر

حاوي تھے اور باگ اُسکي اُنکے ھاتھوں میں تھي جو چاھتے تھے وہ کرتے تھے غرض کہ تمام رعایا سے بري طرح پیش آتا تھا کسیکو جلاوطن کیا اور کسیکي جائداد ضبط کي اور ھزاروں کو مروا ڈالا مگر انجام اُسکا یہہ ھوا کہ سراکیوز والوں کو ایسي غلامي ناگوار ھوئي اور سارے بروھم ھوگئے چنانچہ اُنھوں نے قرب وجوار کے شہروں سے مدد چاھي جنکو یہہ فائدہ تھا کہ وہ بھي ظالم کي اطاعت سے آزاد ھو جاویں آخرکار وہ بادشاہ کوتہ اندیش خود سراکیوز میں محصور ھوا اور اُس شہر میں سے صرف ایک حصہ ایکریڈینا اور وہ جزیرہ جو نہایت مضبوط و مستحکم تھا اُسکے قبضہ میں رھا باقي تیسرا حصہ شہر کا جسکو نایک کہتے تھے دشمنوں کے قبض و تصرف میں آگیا اور بعد اُسکے تھوڑا سا مقابلہ کرکے اطاعت طلب کي اور وقت پاکر شہر سے بھاگ گیا اور لوکرس والوں میں جاکر پناہ پکڑي اسنے صرف ایک برس بادشاھي کي تھي کہ اپنے ھاتھوں بات اپنے کھوئي حاصل کلام یہہ ھی کہ سراکیوز والوں نے بایں طور اپني آزادي حاصل کي اور سسلي کے باقي شہروں کو بھي ظالموں کے پنجے سے چھوڑایا اور تمام شہروں میں جمھوري سلطنت قائم کي چنانچہ ساتھہ برس تک بات اُنکي بني رھي اور حکومت کو قایم رکھا مگر بعد اُسکے ڈایونیسیئس ظالم نے اُنکو غلام اپنا بنا لیا جب کہ سسلي کو ظالموں کي حکومت سے رھائي ھوئي اور تمام شہر اُسکے آزاد ھو گئے اور ملک کي زر خیزي کے باعث اور امن چین کے سبب سے تمام باشندوں کو چین تردد کا موقع ھاتھہ آیا اور مویشی کي پرورش کي فرصت ملي تو وہ لوگ بہت قوي ھوگئے اور مال و دولت کو روز بروز ترقي ھوئي اور اُن مبارک دنونکي یادگاري کے لیئے جسمیں اُنکو آزادي حاصل ھوئي تھي مجلس عام میں یہہ حکم سنایا گیا کہ ایک بڑابت جوپیٹر آزادي بخشنے والي کا بنایا جاوے اور ھر سال اس آزادي کي خوشي میں ایک تیھوار رچایا جاوے اور دیوتوں کے نام پر ساڑے چارسو بیل قرباني کیا کریں اور گوشت اُنکا عام دعوتوں میں کھایا کریں مگر باوجود اُسکے بعضے بھلے مانسوں کے مزاجوں میں شور و فساد اتنا مخفي تھا کہ اُسکي شرارت سے اُس امن چین میں خلل آتا تھا چنانچہ سسلي میں ایسے ھنگامہ برپا ھوتے تھے کہ حالات اُنکے بیان کے قابل نہیں مگر ان ھنگاموں کي روک تھام کے لیئے سراکیوز والوں نے

ایک عدالت قایم کي کہ نام اُسکا پتالزم تھا اور ایتھنز والونکي عدالت
آسترٖیسزم کے قریب قریب تھي اور اُسکو پتالزم اسلیئے کہتے تھ کہ یہہ نام
ایک لفظ یوناني سے ماخوذ تھا جسکے معنے ہیں پتا اسلیئے کہ زیتون کے
پتوں پر راے کي منظوري نامنظوري لکھي جاتي تھي اور یہہ راے ایسے
شہریوں کي نسبت دیجاتي تھي جنکے بڑے اختیار سے لوگوں کو یہہ کھتکا
پیدا ہوتا تھا کہ وہ بادشاہ نہوجاویں اور دس برس کے واسطے اُنکو جلاوطن
کیا جاتا تھا مگر یہہ عدالت بہت دنوں قایم نرھي اور بہت جلد اسلیئے
موقوف ھوگئي کہ اُسکے طعن و ملامت کے اندیشہ سے نیک نہاد آدمي
بھاگئے تھے اور حکومت سے کنارا کرتے تھے اور بڑے بڑے عہدوں پر ایسے
لوگ رھگئے جو اُنکے لایق نتھے *

ڈیئوسیٹئیس کا بیان

یہہ شخص ڈایوڈورس صاحب کے بقول اُن لوگونکا حاکم تھا جو سسلي
والے کہلاتے تھے اور سواے باشندگان ھائي بلا کے تمام لوگوں کو باھم کرکر بڑا
زبردست ھوگیا اور بڑے بڑے کارنمایاں کیئے اور شہر پیلیکا اُن دیوتوں کے
مندروں کے پاس آباد کیا جو بنام پالیکي نامي تھے اور چند عجائبات کے
سبب سے یہہ شہر نامي گرامي ھوگیا اور اُن قسموں کے پاک خواص سے
اور بھي شہرہ آفاق ھوا جو وھاں کہائي جاتي تھیں اور اُنکے توڑنے پر
ناگہاني آفتیں نازل ہوتیں تھیں اور یہہ شہر اپنے تقدس کے باعث سے
غریبونکا ٹھکانا اور مظلومونکا آسرا تھا اور خصوص اُن غلاموں کا جنکے آقا
اُنکے ساتھہ بدسلوکي کرتے تھے ملجا و ماوا تھا اور جب تک کہ اُن میں
اور انکے مالکوں میں کہنے سننے والوں کي فہمایش سے صفائي ھوتي تھي
تب تک وہ غلام اُس مندر میں پڑے رہتے تھے اور کوئي نظیر ایسي نہیں
کہ اُسمیں مالکوں نے غلاموں سے نقض عہد کیا ھو اور اُس مندر کے دیوتے
سخت انتقام اُن لوگوں سے لیتے تھے جو قول و قسم کے پورے نتھے اور نقض
عہد کي پروا نکرتے تھے ڈیئوسیٹئیس جہاں گیا وھاں کامیاب ھوا اور باوجود
فتوحات کثیرہ اور خصوص فتح سراکیوز کے ایک لڑائي میں شکست
کھانے سے ایسا پھیکا پڑا کہ فوج اُسکو چھوڑ کر چلي گئي اور فوج کے چلے
جانے سے اوسان اُسکے خطا ھوئے اور مایوسونکي ارادے جي میں ٹھان لیئے

چنانچہ رات کو خفیہ خفیہ سراکیوز میں داخل ہوا اور بڑے چوک تک پہونچا اور بعد اُسکے قربانی گاہ کے قدمگاہوں میں جا پڑا اور شہر والوں کے لطف و عنایت کا متوقع بیٹھا اور جان و مال اپنے دشمنوں کے حوالہ کیا جب کہ لوگوں نے یہہ نیا تماشا مشاہدہ کیا تو چار طرف سے اکہٹے ہوئے اور مجسٹریٹوں نے اس مقدمہ کو پنچوں میں ڈالا چنانچہ پہلے اُنہوں نے اُن خوش تقریروںکي تقریریں سنیں جو لوگوں سے عموماً گفتگو کیا کرتے تھے اور اُن چرب زبانوں نے لوگوں کو ڈیوسیٹیئس کے خلاف پر آمادہ کیا اور یہہ بات واشگاف کہي کہ یہہ ظالم عام و خاص کا دشمن ھے خداے تعالے نے اِسکو ھمارے پاس اسلیئے بہیجا کہ جو نقصان اُسنے ھم غریبونکو پہونچائي تلافي اُنکي اس طور پر کیجاوے کہ وہ جان سے مارا جاوے تو منجملہ حاضرین محفل کے جو لوگ کہ رقیق‌القلب تھے اندیشہ ناک ہوئے اور وہ لوگ جو خانداني اور پرانے امیر تھے اُنہوں نے صاف صاف یہہ بیان کیا کہ یہہ آفت رسیدہ جس سزا کا مستحق و مستوجب ھے اُسپر گفتگو کرني چنداں ضروري نہیں مگر یہہ غور بہت لابدي ھے کہ ایسے موقع پر ھم لوگوں کو کیا معاملہ برتنا چاھیئے اُسکو دشمن سمجھنا چاھیئے یا ایک سائل منت گذار خیال کرنا مناسب ھے اب اِسنے وہ بات اختیار کي ھے کہ اسکے باعث سے جان و جسم اُسکا پاک و مقدس ہوگیا کہ اُسپر کوئي عذاب اور کسي نوع کي اذیت جاري نہیں کرسکتے اور یہہ بات خوب یاد رھے کہ نمیسس دیبي چھوٹے بڑے گناھوں اور خصوص بے رحمي اور ناخدا ترسي کا انتقام لیتي ھے ھماري بیرحمي اور سنگدلي کا مواخذہ کریگي علاوہ اُسکے بجاے خود یہہ تامل کرنا چاھئے کہ ایسے عذرخواہ کو سزا دینا ایک بدنصیب واژون طالع کو چڑانا اور ایک ایسے آدمي کو تکلیف دینا ھی کہ وہ خود اسیر پنجہ بلا اور گرفتار دام ابتلا ھی بلکہ سراکیوز والوں کو یہہ لایق ھی کہ اُن لوگوں پر رحم کریں جو رحم کے شایان نہیں حاصل یہہ کہ یہہ راے سلیم لوگوں نے پسند کي اور باتفاق تمام اُسکي جان بخشي ہوئي اور یہہ حکم سنایا گیا کہ وہ شہر کارنتھہ میں رھنا سہنا اختیار کرے اور بطور مدد معاش اُسکو جو کچھہ مناسب ھوگا اچھي طرح سے مقرر کیا جاویگا یہہ راے ایسي معقول تھي کہ پڑھنے والوں کو بعد مقابلہ کے یہہ امر بخوبي دریافت ھو جاویگا کہ اُن دونوں رایوں میں سے کونسي راے معقول و مناسب تھي *

دوسري فصل

یونان برتر کے مشہور شہروں مثل کروتن اور سائیبیرس اور تھیوریئم اور بڑے لوگوں مثل فیساغورس اور کارنداس اور زلیوکس اور مائیلو پہلوان کے بیان میں

جو کچھہ که یونان برتر سے متعلق هی اُس کا بیان اور خصوص حکیم فیساغورس کا حال جس سے اُس حصه کو بڑي عزت اور فخر تها چهوڑنا مناسب نهیں واضح هو که یهه حکیم شهر ساماس میں پیدا هوا اور جب وہ سن شعور کو پهونچا تو بهت سي ولایتوں کي سیر و سیاحت کي اور عمدہ عمدہ علوم و فنون سے آپ کو بهرہور کیا اور جب تحصیل پوري هوچکي وطن کو واپس آیا مگر بهت دنوں اسلیئے نه تهرا که پولیکریتیز کي ظالمانه حکومت سے ڈرتا تها اگرچه وہ ستم ایجاد اُس کا لحاظ و پاس کرتا تها اور شایان شان اور مناسب منصب اُسکي تعظیم و توقیر میں کمي نهوتي تهي مگر اصل یهه هی که عالم اور حکیم کو اطاعت سے عار هوتي هی اگرچه وہ فرمانبرداري کیسي هي نرم اور عزت کے ساتهه هو چنانچه وہ اٹلي چلا گیا اور کروتن اور میتاپونتم اور هریکلیا یا تارنتم مختلف بستیوں میں کبهي کبهي رهتا تها سرویئس ٹلیئس یا تارکوئینیئس سوپربس اُس زمانه میں روم کا والي تها اور واضح هو که اس بیان سے قول اُن لوگوں کا باطل هوا که جو نیوماپومپیلیئس دوسرے بادشاہ روم کو جو اس زمانه سے ایکسو برس پهلے گذرا فیساغورس کا شاگرد بتاتے هیں غالباً اس غلطي کا منشاء یهه هی که اُن دونوں بادشاهوں کے رنگ ڈهنگ اور طریقے باهم مشابه تهے حاصل یهه که اس دانشمند کے وهاں رهنے سے تمام ملک اٹلي کو بڑے بڑے فائدے حاصل هوئے چنانچه تهوڑے دنوں میں یهه نوبت

یونان برتر جسکو انگریزي میں گریسیا میجر کهتے هیں یونانیوں کے اصطلاح میں اُن بستیوں کو کهتے تهے جو سسلي اور اٹلي مین واقع تهیں اور اُنمیں بڑے بڑے نامي یوناني مثل فیساغورس اور کارنڈاس وغیرہ کے رهتے

پہونچي که لوگوں کو تحصیل علوم کا غایت شوق دامنگیر هوا اور پاس پروس کي بستیوں کے هزاروں لوگ اسلیئے آنے لگے که اُسکو آنکهه سے دیکهیں اور کلام اُسکے اپنے کانوں سنیں اور اُسکي پوري نصیحتوں سے اپنے کار و بار کو ترقي دیں اور اٹلي کے بہت سے شاهزادے اُسکو اپنے دربار میں بلانے سے نہایت خوش هوتے تهے اور اُسکے آنے کو فخر و عزت سمجهتے تهے اور اُسکي باتوں کو کان دهر کر سنتے تهے اور قوانین حکومت اور قواعد سیاست برابر سیکهتے تهے غرض که رفته رفته نوبت یہاں تک پہونچي که اُس کا مدرسه شہره‌آفاق هوا اور اُسکے پایه کو کوئي نه پہونچا اور چار سو پانسو شاگرد هوگئے اور دستور یهه تها که شاگرد کرنے سے پہلے پانچ برس تک طالبعلم کو خاموش بٹهائے رکهتا تها اور سکوت اُسکے حق میں مناسب سمجهتا تها اور جب که وه پورا اُترتا تها تو اُسکو شاگرد کرتا تها یہاں مجمل حال اُسکا بیان کیا جاتا هي اور اُسکے مسائل اور اعتقادات کا بیان وهاں مذکور هوگا جہاں حکیموں کے مختلف فرقوں کے حالات قلمبند کیئے جاوینگے مگر یهه بات اُسکي مشہور هي که وه حکیم تناسخ[1] کا قایل تها جسکو اوا گون کہتے هیں اور جو بات که اُسکے مونهه سے نکلتي تهي شاگرد اُسکے کمال ادب سے سنتے تهے اور جب که پچهلا قول اُسکا پہلے قول کے مخالف هوتا تها تو وه چون و چرا نکرتے تهے بلکه بےتکلف جي جان سے قبول کرتے تهے اور تصدیق کلام کے واسطے باهم یهه کہا کرتے تهے که اُستاد نے ایسا فرمایا مگر تهوڑے دنوں بعد اُسکے شاگردوں نے ادب و تسلیم کو انتہا تک پہونچایا که تحقیق کو طاق پر رکها اور اپني سمجهه بوجهه کو علانیه ضایع کیا اور ایسي ایسي باتیں کہیں که وه خدا تعالی کی ادب اور حکومت کے ساتهه کرني شایان و زیبا هیں کیونکه وه همارے وهم و قیاس سے برتر هي اور اسي لیئے قانون دینے اور اُنکي اطاعت مطلق چاهنے کا مختار و مالک هي فیساغورس کے مدرسه میں ایسے ایسے لئیق شاگردوں نے تعلیم پائي که اُنسے اُستاد کو شان و عزت حاصل هوني اور وه شاگرد اُسکے بڑے بڑے مقنن اور اچهي اچهي تدبیروں اور طرح طرح کے فنون کے ماهر اور چني چني سلطنتوں کي وزارت کے قابل و سزاوار هوئے اور بعد اُسکے انتقال کے بهي اٹلي کا وه حصه جسکو اُسنے اپنے نصیحتوں سے مالا مال کیا تها هرقسم کے فنون اور فن جاننے والونکا گلزار شگفته سمجها جاتا تها اور یهه بڑا فخر اُسکا مدت تک

قایم رها اور اسمیں کچهه شبه نهیں که رومي لوگ فیساغورس کے علم وفضل کي قدر شناسي کرتے تهے چنانچه جب ڈلفاس کي اریکل لیگئي تو اُن دنوں رومي لوگ سیم‌نائیٹز سے لڑرهے تهے یهه حکم نافذ کیا گیا تها که روم کے نهایت مشهور حصه میں دوعالیشان بت یونانیوں میں سے ایک بڑے بهادر کے نام اور دوسرا بڑے دانا کي عزت کے واسطے بناے جاویں چنانچه حسب‌الحکم اُنهوں کے کومیٹیم میں ایک بت فیساغورس کے نام کا اور دوسرا تهمسٹڈک لیز کے لیئے بنایا گیا مورخ لوگ فیساغورس کے روز وفات اور مقام سکونت پر متفق نهیں *

شهر کروٹن اور سائیبیرس اور تهیوریئم کا بیان

منجمله ان شهروں کے شهر کروٹن کي بنیاد مائي‌سلس اِکئیا والوں کے سردار نے سترهویں اولمپیڈ کے تیسرے برس ڈالي تهي اور اصل یهه هے که یهي سردار پهلے ڈلفاس کو اس غرض سے روانه هوا که دیوتے اپپالو کے اریکل سے ایسي کوئي جاے معقول دریافت کرے که وهاں وه شهر بساوے چنانچه جب وه وهاں پهنچا تو کارنتهه والے آرکیاس سے ملاقات اُسکي هوئي که حسب اتفاق وه بهي ایسے هي امر میں اریکل لینے کو آیا تها جو کہ دو نوں کي نیت بخیر تهي اسلیئے دو نوں کو دربار کي حضوري نصیب هوئي اور جناب دیوتا جي نے ایسے مناسب موقعي جو اُن کي ریاست کے واسطے نهایت قابل تهے مقرر فرماکر طرح طرح کے فائدے بیان فرمائے اور علاوه اور فائدوں کے دولت اور صحت کا اختیار دیا چنانچه ارکیاس نے دولت کو پسند کیا اور مائي‌سلس صحت کا خواهاں هوا اور بقول مورخین اپپالو دیوتے نے وعده اپنا پورا کیا آرکیاس نے سراکیوز کو بسایا اور منجمله بلاد یونان کے یهه شهر ایسا دولتمند هوا که مال و دولت میں کوئي نظیر اُسکا نتها اور مائي‌سلس نے کروٹن آباد کیا اور وه شهر باشندوں کي طول حیات اور قوت جسماني سے اتنا شهره آفاق هوا که ایسے شهروں کے ذکر و بیان میں جو باب صحت و قوت میں مشهور اور معروف تهے ضرب‌المثل هوگیا اور صحت و قوت کے سبب سے اُسکے باشندے یوناني کهلوں میں اکثر ایسے غالب آئے که اطراف و جوانب میں نام اُنکا نامي گرامي هوگیا چنانچه استریبو صاحب بیان کرتے هیں که ایک اُولمپیڈ کے تماشے میں سات کروٹن والوں کو برابر تاج اور تمام انعام دیئے

گئے اور شہر سائیبیرس جو کروتن سے تیس میل کے فاصلہ پر واقع تھا بنیاد اُسکي بھي اکئیا والوں نے کروتن کي آبادي سے تھوڑے عرصہ پہلے ڈالي تھي بعدہ یہہ شہر اتنا زبردست ہوگیا تھا کہ ہمسایہ کي چار بادشاہتیں اور پچیس شہر اُسکے مطیع و تابع تھے یہانتک کہ وہ اکیلا تین لاکھہ فوج بہرسکتا تھا مگر بہت قریب اُس میں عیاشي نے دخل پایا اور عادات و اخلاق اُسکے ایسے خراب ہوگئے کہ وہ یقین کے قابل نہیں شہر والوں کا یہہ حال ہوا کہ دعوتوں اور تماشوں اور راگ اور ناچ اور عیش و نشاط کے دھندوں میں اوقات اپني صرف کرتے تھے اور انعامات سرکاري اور عمدہ عمدہ خطاب اُن لوگوں کو عنایت ہوتے تھے جو بڑي بڑي دعوتیں کرتے تھے اور علاوہ اُنکے ایسے باورچیوں کو بھي انعام و خطاب مرحمت ہوتے تھے جو نئے نئے کھانے ایجاد کرتے تھے اور طرح طرح کي چاٹیں زبان کے لیئے نکالتے تھے غرض کہ رفتہ رفتہ حال اُن کا یہانتک پہنچا کہ نازک مزاجي کے باعث سے اُن کاریگروں کو شہر سے خارج کیا جنکے کار و پیشوں میں شور و غل ہوتے تھے اور جانوروں کو بستي میں اِسلیئے رہنے ندیتے تھے کہ آوازیں اُنکي سونے ندینگي اور نتیجہ ان خرابیوں کا یہہ ہوا کہ باہم اُن کے نزاع قایم ہوئي اور آخرکار اُنکي بربادي آنکھوں سے مشاہدہ ہوئي چنانچہ پانسو آدمي روپیہ والے جو بڑے دولتمند تھے ایک شخص مسمی تلس کے شر و فساد سے تنگ ہوکر کروتن کو چلے گئے اور بعد اُسکے جب تلس نے اُنکو طلب کیا تو کروتن والوں نے حسب الارشاد فیساغورس دانشمند کے جو اُن دنوں وہاں فروکش تھا اور اُسي نے اُنکو اس نیک ارادہ پر آمادہ کیا تھا صاف انکار کیا اور لڑائي پر آمادہ ہوئے چنانچہ سائیبیرس والے تین لاکھہ فوج سمیت میدان میں آئے اور کروتن والوں نے مرگر کر ایک لاکھہ آدمي جمع کیئے اور مائیلو پہلوان کو سردار اپنا مقرر کیا کہ وہ نامي گرامي پہلوان تھا اور اُسکے کندھوں پر شیر کي کھال پڑي رہتي تھي اور ھوکیولیز کي مانند ایک سونٹا پاس اُسکے رہتا تھا غرض کہ فریقین کا مقابلہ ہوا اور کروتن والوں نے فتح پائي اور غنیم کے فراریوں کو ایسا گھیر گھیر کر مارا کہ بہت کم بچکر گئے اور شہر اُنکا یہانتک تاخت تاراج کیا کہ آبادي کا نام و نشان باقي نچھوڑا اور ساتھہ برس تک برابر ویران رہا بعد اُسکے تھسلي والے وہاں آباد ہونے مگر بہت دنوں تک

اسلیئے امن چین سے نرھے کہ کروتن والوں نے بزور اُن کو خارج کیا اور وہ
لوگ ایسے تباہ و خراب ھوئے کہ ایتھنز والوں اور لیسیڈیمن والونسے اعانت
چاھي چنانچہ ایتھنز والوں نے کمال ترس کھاکر خاص پلي پونیسس میں
یہہ اشتہار عام دیا کہ جس کسیکو منظور ھو وہ ان ستم رسیدوں کي مدد
کرے بعد اُسکے جب کسي کي ھمت نہ پڑي تو خود ایتھنز والوں نے دس
جہازونکا بیڑہ تھسلي والوں کي مدد کو روانہ کیا اور لیمپن اور زنوکریٹیز
دو سردار اُسپر مقرر کیئے بعد اُسکے تھسلي والوں نے پراني سائیبیرس کے
متصل شہر جدید آباد کیا اور نام اُسکا تھیوریئم رکھا اور دو مشہور آدمي
یعني لیسیئس فصیح اور ھروڈوٹس مورخ جو اپنے اپنے فنون میں نظیر اپنے
نرکھتے تھے اور اطراف و جوانب میں شہرہ آفاق تھے اسي شہر میں آباد
ھوئے تھے منجملہ اُنکے وہ فصیح اُس زمانہ میں پندرہ برس کا تھا اور اُس
بستي میں اُسوقت تک رھا کہ ایتھنز والے سسلي میں پھیکے پڑے اور بعد
اُسکے وہ ایتھنز کو چلا گیا اور ھروڈوٹس مورخ کي یہہ کیفیت ھي کہ شہر
ھلیکارنیسس واقع کیریا میں وہ پیدا ھوا مگر تھیوریئم کے باشندوں میں
اِسلیئے گنا جاتا ھي کہ وہ شروع آبادي میں آباد ھوا تھا چنانچہ بیان
اُسکا بجاے خود مذکور ھوگا حال اس بستي کا یہہ ھي کہ نئے باشندوں
کے جوڑ توڑ سے جنکو پرانے باشندوں نے حقوق اور عہدہ جات سرکاري سے
خارج کیا تھا بڑے بڑے فساد برپا ھوئے اور انجام اُسکا یہہ ھوا کہ نئے
باشندے غالب آئے اور پرانے باشندوں کو مارکر نکال دیا اور تمام شہر پر
قبضہ کیا اور کروتن والوں سے بات چیت ملاکر تھوڑے دنوں میں کچھہ سے
کچھہ ھو گئے اور ایک جمھوري حکومت قائم کر کے شہر والوں کو دس
قوموں پر تقسیم کیا اور نام اُنکے اُن قوموں کے ناموں پر تجویز کیئے کہ وہ
اصل و بنیاد اُنکي تھیں *

کارنداس مقنن کا بیان

سائیبیرس والوں کي تمام فکر اس کي جانب مائل تھي کہ عمدہ
قانونوں کي ذریعہ سے جنکي تحریر کے لیئے کارنداس مقنن کو پسند کیا تھا
حکم و حکومت اپني مضبوط و مستحکم کریں یہہ مقنن فیساغورس کا
شاگرد رشید تھا اور اُسکے مدرسہ میں تعلیم اُسنے پائي تھي چنانچہ اُسنے

نئے نئے قانون ایجاد کیئے اور منجملہ اُنکے تھوڑے سے مشتے نمونہ خرواری لکھے جاتے ہیں *

پہلا قانون وہ لوگ جو پہلی بی بی سے اولاد رکھتے ہوں اور باوجود اُنکے دوسری شادی کریں تو وہ † سنت میں حاضر نہوا کریں اور سرکاری عہدہ جات سے خارج کیئے جاویں اور خیال اُس مقنن کا یہہ تھا کہ جو شخص اپنی اولاد کی پروا نکرے وہ ملک کی بھی پروا نکریگا اور وہ شخص ایساہی برا حاکم ہوگا جیسا کہ برا باپ تھا *

دوسرا قانون جھوٹے مدعیونکے واسطے یہہ سزا تجویز کی کہ وہ نہایت برے آدمی سمجھے جاوینگے اور جھاڑو کا تاج اوڑھاکر تمام گلی کوچوں میں پھرائے جاوینگے اور یہہ وہ بڑی بیعزتی تھی کہ بعد اس تشہیر کے لوگ بہت ہی کم زندہ رہتے تھے پس حرام زادوں سے بستی پاک ہوگئی اور پہلے امن چین کے مزے آنے لگے اور حقیقت یہی ہی کہ برے لوگوں سے قصہ قضائے کھڑے ہوتے ہیں خواہ ضرر اُنکا عام ہو یا خاص ہو بلکہ بقول تبسیتس کے بہت سی بادشاہتوں میں اُن لوگوں کو گوارا کیا جاتا ہی *

تیسرا قانون یہہ قانون اُسنے اُن مفسدوں کی نسبت جاری کیا جنکے چال چلن سے فساد برپا ہوتے اور حکومت کی بات بگڑتی ہی حاصل اُسکا یہہ کہ اُن لوگوں کی خبر لینی چاہیئے جو بدمعاشوں اور ناہنجاروں سے خط و کتابت کے سلسلے جاری رکھتے ہیں اور بعد اُسکے سخت سخت جرمانے اُنسے لینے مناسب ہیں *

چوتھا قانون اُس مقنن دانشمند نے یہہ تجویز کیا کہ شہر والوں کے بال بچوں کو ایسے عمدہ عمدہ علم و ہنر سکھلائے جاویں کہ اُنکے ذریعہ سے طبیعتیں سلیم اور مزاج درست اور چال چلن ٹھیک ٹھاک ہو جاتے ہیں اور وہ باتیں تمام شہر والوں کو ضروری ہیں ادنیٰ اعلیٰ کا تفاوت نہیں چنانچہ اُس نے اُستادوں اور اتالیقوں کی تنخواہیں سرکار سے مقرر کیں تاکہ مفت تعلیم پانے سے غریب و دولتمند برابر تحصیل میں مصروف رہیں اور ساری بات یہہ ہی کہ وہ جہل کو تمام برائیونکا مخرج و منشاء سمجھتا تھا *

---

† ایک گروہ کسی شہر کے مقدم باشندوں کا جو حکومت میں شریک ہو اُسکو سنت کہتے ہیں

پانچواں قانون یتیموں کے لیئے قانون ایسا تجویز کیا کہ وہ بالکل کافي وافي معلوم هوتا هی یعني تعلیم اُنکي ماں کے رشتہداروں کو اس مراد سے تفویض کي کہ اُنکو جان جوکھوں نہوگي اور انتظام جائداد اُنکے باپ کے رشتہداروں کو اس غرض سے سپرد کیا کہ جائدادوں کي اصلاح و ترمیم میں فائدہ اُن کا بھي متصور هي کہ یتیموں کے مر جانے پر وهي وارث اُنکے هونگے *

چتھا قانون یہہ قانون اُسنے سارے فراریوں اور خصوص اُن فراریوں کي نسبت جو میدان جنگ سے بھاگیں تجویز کیا کہ تین دن تک وہ لوگ عورتوں کے کپڑے پہنکر شہر میں جابجا پھریں اور مقصود اُسکا یہہ تھا کہ اس بیعزتي کا اثر ایسا هوگا جیسا سزاے قتل کا هوتا اور اُنکو اپنے قصوروں کي تلافي اور تقصیروں کے تدارک کا موقع ملیگا *

ساتواں قانون یہہ قانون اِس اندیشہ سے جاري کیا کہ اُسکے قانونوں کو اندھا دھندي اور کم فہمي سے منسوخ نکریں چنانچہ اُسنے اُن لوگوں پر جو کسیطرح کي ترمیم و تغیر کي قابلیت رکھتے تھے یہہ بڑي شرط لگائي کہ جب وہ عام مجلس میں داخل هوویں تو گردنوں میں پھندے ڈالکر حاضر هوا کریں اور جس تبدیلي کي وہ تجویز کریں اور وہ منظور و مقبول نہووے تو فيالفور اُنکے گلے گھونٹے جاویں چنانچہ کل تین ترمیمیں هوئیں اور وہ تمام جائز رکھیں گئیں جب وہ حکیم دانشمند قانون بنا چکا تو بعد اُنکے مدت تک زندہ نرها *

ایک روز ایسا اتفاق هوا کہ وہ چوروں کے تعاقب سے واپس آیا تھا کہ شہر میں هنگامہ برپا دیکھا چنانچہ وہ اُس مجمع میں هتیار باندھے آیا اور یہہ بات اُسکو یاد نرهي کہ آپ اُسنے علانیہ مسلح آنے کي ممانعت کي تھي چنانچہ ایک بیباک زبان دراز نے اُسپر سخت لفظوں سے اعتراض کیا کہ آپ نے قانون اپنا آپ توڑا اُسنے جواب دیا کہ مینے قانون اپنے نہیں توڑے بلکہ اپنے خون سے اُن قانونوں پر مہر کرتا هوں یہہ بات کہي اور تلوار مار کر مرگیا *

زلیوکس کا بیان

یہہ دانشمند مقنن لوکرس والوں میں معزز و ممتاز هوا اور وہ بھي مثل کارنڈاس کی فیساغورس کا شاگرد رشید تھا اُسکے قانونوں کي تمهید کے سوا

کوئي قانون اُسکا باقي نہیں اور اُسکے ملاحظه سے یہہ واضح هوتا هی که قانون اُسکے نہایت مفید تھے اور قطع نظر سب باتوں کے تمام شہر والوں سے یہہ اعتقاد چاهتا تھا که دیوتے موجود هیں اور آسمانوں میں غور کرنے اور اُنکے انتظاموں کے دیکھنے بھالنے سے یہہ بات ثابت هوتي هی که ایسے نقش و نگار اتفاق سے یا کسي آدمي کي کاري گري سے ممکن نہیں یہانتک که اس اعتقاد پر جمانے کو یہہ نصیحت اُنکو سنائي که دیوتوں کي ایسي تعظیم و تکریم اور ایسا لحاظ و ادب کرنا چاهیئے که جو عدل و انصاف اور خیر و احسان انسانوں میں هوتا هی وہ اُنکي عنایت سے ظہور میں آتا هی اور یہہ سمجھہ ٹھیک نہیں که بڑي بڑي قربانیوں اور اچھي اچھي نذروں سے تعظیم و توقیر اُنکي هوتي هی بلکه معاملوں کي صفائي اور طور و طریقوں کي خوبي سے اکرام و اجلال اُنکا کرنا شایاں و زیبا هی اِسلیئے که ایسي ایسي معقول باتوں سے دیوتے اپنے خوش هوتے هیں که اُسقدر نذر و قرباني سے راضي نہیں هوتے بعد ان نصیحتوں کے جو دین و مذهب کے پیرایه میں بیان کیں قادر مطلق کو تمام قانونوں کا مخرج و منشاء قرار دیا اور اُسکے مخرج قرار دینے سے امتثال اپنے قانونوںکا چاهتا هی اور اس سبب کو وہ سبب بنایا که اُسکے خیال سے احکام و قوانین پر خلوص نیت اور حسن عقیدت سے توجهه کریں اور خدائےتعالی کو وہ عمدہ نمونہ عادات و اخلاق کا ٹھہرایا که تمام آدمي اُسکے مطابق کاربند هوویں پھر اُن فرضوں کو تفصیل وار بیان کیا جو ایک دوسرے پر واجب و لازم هیں اور ایسي معقول معقول باتیں بیان کیں که اُنکے عمل در آمد سے امن و امان اور ربط و ضبط آپسمیں قائم رهے خلاصه اُنکا یہہ تھا که اُسنے کمال تاکید اِسبات کي کي که جھگڑے قصوں کو همیشه قائم رکھنا نچاهیئے کیونکه یہہ امر اسبات پر صاف دلالت کرتا هی که یہہ لوگ جانور هیں بیٹھنے اُٹھنے کے قابل نہیں اور بات چیت کے لایق نہیں اور بلکه اُسکي یہہ سخت تاکید تھي که اپنے بدخواهوں سے وہ معاملے برتنے چاهیئیں که وہ بہت جلد اپنے خیر خواہ هو جاویں مولف کہتا هی که یہہ کمال درجه حسن اخلاق کا هی جسکي بت پرستوں سے توقع هو سکتي هی *

اور منصفوں پر یہہ فرض و لازم ٹھہرایا که وہ فتوی دینے میں کسیکي رو رعایت نکریں اور دوستي دشمني اور عزت حقارت پر متوجهه نهوویں

اور جو لوگ نالشي فریادي آویں اُنسے بغرور و سختي پیش نہ آویں اِسلیئے کہ نالش کرنیوالوں و فریادیوں کو بڑي بڑي تکلیفیں پیش آتیں ھیں اور وہ ستم رسیدے کام ناکام اُنکو اُتھاتے ھیں اور یہہ امر مسلم ھی کہ منصفوں کو تکلیف و محنت ھوتي ھی مگر منصب و مرتبہ اُنکا مقتضي اسکا نہیں کہ وہ طرفین سے بسختي پیش آویں اور اصل و اصول اُنکے کام و عہدہ کا یھي فائدہ ھی کہ وہ ھر جگہہ بلاروي و رعایت عدل و انصاف کریں علاوہ اُسکے اگر منصف لوگ اھلیت برتیں اور بے لاگ انصاف کریں تو یہہ کچھہ احسان و عنایت نہیں بلکہ وہ قرض واجب الادا ھی کہ اُسکے ادا کرنے سے سبکدوش ھوتے ھیں *

جمھوري سلطنت کو عیاشي اور تن پروري سے پاک کرنیکے واسطے جسکو باعث ویراني اور موجب بربادي سمجھا تھا وہ چالیں نچلا جو اور لوگ چلتے ھیں اور اُس وباي عام کي روک تھام کے واسطے روپئے پیسہ کے جرمانوں کي نسبت سزاؤنکا دینا کافي وافي سمجھتے ھیں بلکہ اُسنے کمال دانائي ھوشیاري سے کام لیا کہ فاحشوں کے سوا کسي شریف زادي کو یہہ اِجازت ندي کہ وہ بڑے قیمتي کپڑے پہنے یا نقرئي طلائي زیور پہنے اور سہاگنوں کے سنگھار کرے اور مردوں کي نسبت بھي یہي قانون جاري کیا اور اُنمیں سے اُن لوگوں کو مستثنی فرمایا جو اوباشوں اور بدمعاشوں کي طرح پر اوقات اپني کاٹني چاھتے تھے حاصل یہہ ھی کہ اُسنے قانون مذکور کے ذریعہ سے بلا جبر و اکراہ اور کمال آساني اور خوبصورتي سے شہر والوں کو آفت عیاشي اور بلاي اوباشي سے محفوظ رکھا اِسلیئے کہ کوئي شخص ایسا نام و ننگ سے بے پروا نتھا کہ سب لوگوں کي آنکھوں میں ذلیل و حقیر ھوتا اور بیعزتي اپني اختیار کرتا اور ھزاروں میں نکو بنتا اور باپ دادے کے نام کو بتا لگاتا *

مائیلو پہلوان کا بیان

ھم پہلے بیان کرچکے کہ اُسنے بڑي فوج کي سرداري اختیار کرکے فتح عظیم پائي اور یہہ پہلوان اتنا مرد میدان اور دلاور جنگ آزما تھا جتنا کہ زور و قوت میں یکتاے روزگار تھا اور جب کہ حکیم ڈیموسیڈیز جو اُس کا ھم وطن تھا دارا والي ایران کے دربار سے بھاگ کر یونان میں

داخل هوا تو اُسنے اسي پهلوان نامدار کي صاحبزادي سے شادي کي
پازینیئس بیانکرتا هے که مائیلو پهلوان هنوز بالغ نهوا تها که وه پائیتهیئن
کے کهیلون میں ایکدن سات مرتبه برابر بازي لیگیا اور اُلمپک
تماشوں میں جو چهه مرتبه فتح پائي تهي اُنمیں سے ایک کشتي لڑکپن
میں جیتي تهي اور جب که ساتویں بار اُسنے کشتي کا اراده کیا تو کوئي
پهلوان اُسکے سامنے نپڑا اور آنار کو اس طرح هاتهه میں پکڑتا تها که وه آنار
توٹتا بهي نتها اور اُسکے هاتهه سے کوئي شهزور چهوڑا بهي نسکتا تها اور ایک
گول چپٹے پتهر کے ٹکڑے پر وه کهڑا هوجاتا تها اور باوصف اسکے که اُس
ٹکڑے پر تیل بهایا جاتا تها مگر لوگوں کے سر کانے سے بال بهر بهي سرکتا
نتها اور اپنے سر کو مضبوط رسي سے باندهکر اپنے دم کو اتني قوت سے پڑکتا
تها که رگیں سرکي اسقدر پهول جاتي تهیں که وه رسي صاف ٹوٹ جاتي
تهي اور جب که وه اپني کهني کو پسلي سے ملاکر دائیں هاتهه کو کهولدیتا
تها اور اُنگلیوں کو ملاکر انگوٹهے کو کهڑا کرتا تها تو پهلوان سا پهلوان اُسکي
چهوٹي اُنگلي کو باقي اُنگلیوں سے الگ نکرسکتا تها مگر یهه سب باتیں
زور و قوت کي نمایش کي تهیں اور کوئي فائده اُنسے حاصل نتها لیکن اُسکو
زور و طاقت سے اچها کام لینے کا ایک عمده موقع هاتهه آیا یعني ایک روز
ایسا اتفاق هوا که وه فیساغورس کے درس میں موجود تها اور جیسے که
اور شاگرد اُسکے جي لگائے هوئے درس اُسکا سنتے تهے ویسے هي یهه پهلوان
بهي که شاگرد اُسکا تها جي جان سے مصروف تها ناگاه ستون اس مکان کا
جهاں شاگرد لوگ اکهٹے هورهے تهے کسي آفت آسماني سے هلنے لگا اور
قریب تها که زمین پر گرپڑے که اس پهلوان زبر دست نے اتنا سهارا دیا
که لوگوں کو نکلنے کي فرصت ملي اور جب که لوگ نکل چکے تو آپ
بهي الگ هوا *

خوراک اس پهلوان کي اتني تهي که وه سمجهه میں نهیں آتي
خلاصه یهه هے که دس سیر گوشت اور دس سیر روٹي اور پندره بوتل شراب
سے پیٹ اُسکا بهرتا تها اینهینیئس مورخ بیان کرتاهے که یهه پهلوان
چار برس کے سانڈ بیل کو کندهوں پر رکهه کر ایکسوپچیس قدم دوڑتا
تها اور بعد اُسکے ایک گهونسے سے مارکر گراتا تها اور اُسي روز سارے بیل
کو کها جاتا تها مولف کهتا هے که تمام حالات اس پهلوان کے تسلیم کے

قابل هیں مگر یهه سمجهه سے باهر هے که ایک بیل کو ایک آدمي کها جاوے تاریخ سے دریافت هوتا هے که جب یهه نامي پهلوان عمر رسیده هوا تو اُسنے اور پهلوانونکي کشتیاں دیکهه کر اپنے اُن بازوؤں کو دیکها جو کسي زمانه میں بهت قوي تهے اور اُن دنوں نهایت ضعیف هوگئے تهے بے اختیار در بے ساختہ روپڑا اور هزار آه و افسوس سے یهه بات کهي که هائي یهه بازو اب نرهے اور باوجود اُسکے وه اپني ناتواني سے غافل هوا یا اُسنے دانسته ناتواني اپني چهپائي اور یهه خیال اُسکا که میں بڑا شهزور هوں جنو آخر تک رها نهایت مضر پڑا چنانچه ایکمرتبه کهیں وه سفر سے آتا تها که حسب‌اتفاق انکهه اُسکي ایک پرانے چیڑ کے درخت پر پڑي که اُسمیں کهونٹیاں گڑي هوئیں تهیں اور اُنکے زور سے وه چراهوا تها جوں هی که اس مغرور نے اُسکو دیکها وهیں یهه دعوے کیا که صرف اپني طاقت سے اُسکو دوپاره کرسکتا هوں چنانچه اُسنے وه کهونٹیاں نکالیں اور بجاے اُنکے هاتهه اپنے ڈالے تو هاتهه اُسکے پهنسے رهیگئے اور هرچند اُسنے زور کیا مگر هاتهه اُسکے نه نکلے یهانتک که بهیڑیوں نے گوشت اُسکا کها لیا ایک مورخ نے یهه بڑي عمده بات بیان کي که یهه پهلوان قوي بازو جو اپنے زور و طاقت پر بهروسا رکهتا تها زور شهوت کے آگے جو بڑے بڑے قوي لوگوں کي چلنے نهیں دیتا اور آپ اُنکو دبا لیتا هے بڑا بودا اور نهایت پدا تها چنانچه ایک فاحشه اُسکے مزاج پر اتني حاوي هوگئے تهي که وه ستم اُسکے اُتهاتا تها اور کوئي بات اُس سے بن نپڑتي تهي *

تیسرا باب

پلےپونیسس کي لڑائي کے بیان میں

پلےپونیسس کي لڑائي جسکا حال اب مذکور هوتا هے ستاسي اُلمپیڈ کے پهلے سال کے اخر میں شروع هوئي اور ستائیس برس تک برابر قایم رهي منجمله اُنکے اکیس برسکے حال تهیوسیڈیڈیز مورخ نے قلمبند کیئے اور هرسال کے واقعه لکهے چنانچه هرسال میں اُسنے دونو طرحکے دن شمار کیئے هیں یعنے جنمیں لڑائي هوئي اور جاڑوں کے دن جنمیں لڑائي نهوئي مگر مولف اس تفصیل سے بیان نکریگا بلکه ایسے حالات تحریر کریگا جو نهایت دلچسپ اور دلپذیر هونگے اور واهم هو

که ڈایوڈورس سائیکولس اور پلوتارک کي تحریرات بھي مولف کی مددگار هونگي *

پهلي فصل

اِسباب کے بیانمیں که تهیبس والوں نے پلاتیه کا محاصرہ کیا اور اٹیکا اور پلے پونیسس ایک کے بعد دوسرا تباہ هوئے اور وہ ایتھنز والے جو پهلے سال کي لڑائي میں مارے گئے اُنکو بڑي عزت دیگئي

پهلا سال لڑائي کا

وہ امر نامناسب جو لڑائي پر باعث هوا تهیبس والونکي طرف سے پهلے ظهور میں آیا که اُنهوں نے بیوشیا میں کے شهر پلاتیه کا محاصرہ کیا جو ایتھنز والوں کا رفیق تها اور اُسمیں فریب سے داخل هو گئے مگر شهر والوں نے شب کو شبخون مارا اور سب کو قتل کیا اور باقي رهے سبهي جو تخمیناً دوسو ادمي هونگے مقید هوئے اور تهوڑي مدت بعد وہ بھي ماریگئے اور جب که ایتھنز والوں نے اس معامله کي خبر سني تو اُنهوں نے فوج و ذخیرہ روانه کیا اور بستي کو ایسے شخصوں سے پاک صاف کیا جو هتیار باندهنے کے قابل نتهے اور وہ صلح میعادي تیس برسکي جو ایتھنز والوں اور اسپارٹا والوں میں هوئي تهي علانیه توٹي اور فریقین میں لڑائي کے سامان مهیا هوئے اور جابجا قاصد روانه کیئے گئے که یونانیوں اور وحشیوں کي مدد رساني سے طرفین کو تقویت حاصل هووے چنانچه یونان کے هر شهر کو جنبش هوئي اور بهت تهوڑے شهر مستثني رهے که اُنهوں نے کسي کي طرفداري نکي اور فتح و شکست کے منتظر بیٹهے اور اسلیئے که اسپارٹا والے یونان کی نجات دینے والے تهے بهت سے لوگ شریک اُنکے هوئے اور ایتھنز والوں کي یهه صورت هوئي که اُنکے اعتدال

حکومت سے بہت لوگ دوست انکے ہوگئے بعد اُسکے جب اُنھوں نے سختي برتي تو بہت سے لوگوں نے کنارہ کیا اور اُنکي دیکھا دیکھي وہ لوگ بھي پھر گئے جنکو مطیع ہونیکا کھٹکا تھا اور اُن دنوں یونانیوں کے ایسے ہي مزاج تھے *

تفصیل اُن لوگوں کي جو فریقین کے مددگار ہوئے

ارگاس والوں کے سوا جو کسیکے رفیق نہوئے تمام پلي پونیسس اور پلین والوں کے علاوہ سب اکئیا والے جو نادانستہ پھنس گئے لیسیڈیمن والوں کے رفیق ہوئے اور منجملہ پلي پونیسس والوں کے میگارا والے اور لوکرس اور بیوشیا اور فوسس اور ایمبریشیا اور لیوکیڈیا اور آنکتوریم *

کایس اور لسباس اور پلاٹیہ اور مسینیا اور ناپکٹس اور بہت سے لوگ آیکرنینیا اور کورسائیرا اور سفالینیہ اور زیسنتھیا کے ایتھنز والوں کے شریک ہوئے اور علاوہ اُنکے بہت سے خراج گذاروں نے مثل بحري شہروں کیریا اور ڈوریا اور آئیونیہ اور ھلسپانٹ کے رفاقت اُنکي اختیار کي مگر تھریس اور کالسس اور پوٹیڈیا کے شہر مستثنی رھے اور درمیان جزیرہ کریٹ اور پلي پونیسس کے جسقدر جزیرے جانب شرق کے واقع تھے وہ بھي شریک حال اُنکے ہوئے مگر جزائر سائیکلیڈیز اور میلاس اور تھیرا والے مستثنی رھے *

جب کہ پلاٹیہ پر حملہ ہو چکا تو لیسیڈیمن والوں نے پلي پونیسس کے اندر باہر فوجوں کے اکھٹے ہونیکا حکم جاري کیا اور وہ سامان جو ملک غنیم میں لیجانا اُنکا ضروري تھا طرح طرح سے مہیا کیئے گئے یہانتک کہ جب سامان پورے ہوچکے تو تہائي فوج خاکناے کارنتھہ کو روانہ ہوئي اور باقي ملک کي حفاظت کو چھوڑ‌یگئي بعد اُسکے آرکیڈیمس بادشاہ لیسیڈیمن نے جو تمام فوج کا حاکم تھا تمام افسرونکو جمع کیا اور اُن بڑے بڑے کاموں کو جو اُنھوں نے اور اُنکے بزرگوں نے بخوبي کیئے تھے یاد دلاکر یہہ بات فرمائي کہ نہایت دلاوري بہادري سے اپنے اپنے شہرونکي بات قایم رکھیو اور یہہ خوب سمجھہ لو کہ تمام یونان کي آنکھیں تمھاریطرف لگي ہوئي ھیں اور ایک فتح کي توقع پر جس سے یونان کي قسمت کا تصفیہ پاک ہوگا وہ سب لوگ خداے تعالی سے اُس قوم کے واسطے برابر دعائیں مانگتے ھیں جو اُنکي آنکھوں میں ایسي عزیز ھی جیسے ایتھنز والے ذلیل

هیں اور تم لوگ ایسے غنیم کے مقابلہ میں جاتے هو کہ اگرچہ وہ کتنے هي
کم هیں مگر بڑے قوي اور جنگ آزما هیں اور دلاوري اُنکي هجوم آفات
اور تباهي ملک و مال کے اندیشوں سے جوش و خروش میں آویگي اسلیئے
یہہ امر ضروري هی کہ اُس ملک میں جہاں تم جاتے هو استقدر سعي و
کوشش کرو کہ رفیقوں کے دل شیر رهیں اور کسي طرح کي دهشت دخل
نہ پاوے غرض کہ ایسے ایسے فقرے گوش گزار اُنکے کیئے اور جب کہ کلام
اُسکے پورے هوئے تو ساري فوج نے کمال رضاء و رغبت سے یہہ عرض کیا کہ
حضور کے اقبال سے فرض اپنا ادا کرینگے بعد اُسکے جب مجمع برخاست
هوا تو ارکیڈیمس نے یونان کي بہبودي کے نظر سے یہہ سوچ سمجھکر کہ
لڑائي کي روک تھام بطور معقول کرني چاهیئے جسکے نتیجے جانگاہ اور
ثمرے خطرناک نظر آتے هیں ایک اسپارٹا والے کو ایتھنز کي جانب بایں
غرض روانہ کیا کہ لڑائي سے پہلے اگر ممکن هو تو اُن لوگوں کو لڑنے بھڑنے
سے باز رکھے ورنہ فوج اٹیکا میں داخل هونے والي هی چنانچہ وہ قاصد
روانہ هوا مگر ایتھنز والوں نے یہہ قدر اُسکي کي کہ بجاے دربار دینے کے
شہر میں آنے بھي ندیا بعد اُسکے پرکلیز نے لوگوں کو سمجھاکر یہہ حکم
جاري کیا کہ کوئي قاصد لیسیڈیمن والونکا جب تک کہ هتیار نڈالدے
ایتھنز میں نہ آنے پاویگا چنانچہ اسپارٹا والے کو اُسي روز واپسي کا حکم
سنایا گیا اور اُسکي حفاظت کے لیئے اور خصوص اسواسطے کہ وہ کسي سے
بات چیت نکرے ایتھنز کي حد تک پہونچا دیا گیا بعد اُسکے جب وہ
قاصد ایتھنز والوں سے رخصت هوا تو اُسنے یہہ بات کہي کہ آج سے تمام
یونان پر بڑي بڑي آفتیں نازل هونگے غرض کہ قاصد نامراد واپس آیا اور
آرکیڈیمس کو اصلاح و درستي کي توقع نرهي چنانچہ وہ ساٹھہ هزار دلاوروں
کي جمعیت سے اٹیکا کي جانب روانہ هوا *

پہلے اس سے کہ اسپارٹا والے اٹیکا میں داخل هوویں پرکلیز نے ایتھنز
والوں سے یہہ علانیہ کہا کہ اگر بالفرض والتقدیر ارکیڈیمس تمھاري
اراضیات کو برباد کرے اور خدانخواستہ میري زمینوں کو چھوڑ دے توخواہ
اِس غرض سے کہ مہماں نوازي واجب و لازم هے یا اس نظر سے کہ
حاسدوں کو یہہ موقع نرهے کہ پرکلیز ارکیڈیمس سے ملا هوا تھا تمام زمینیں
اپني ایتھنز والونکو بخشدونگا اور علاوہ اِسکے یہہ فہمایش کي کہ لڑائي کے

طول دینے سے فوج غنیم کو ضایع کرنا ہمارے حق میں نہایت مفید ہے اور اس بڑے مطلب کے حاصل کرنیکے لیئے ابھی ہمکو یہہ مناسب ہے کہ تمام اسباب اپنا شہر میں لے آویں اور آپکو اُس میں محصور کریں اور یہہ امر صاف واضح رہے کہ میدان میں لڑنا مناسب حال نہیں اور حقیقت بھی یہی تھی کہ ایتھنز والوں کے پاس اتنی فوج نتھی کہ وہ غنیم کا میدان میں مقابلہ کرتے کل فوج اُنکی قلعہ کی فوج کے علاوہ صرف تیرہ ہزار بھاری ہتیاروں کے سپاہی تھے اور سولہ ہزار باشندے چھوٹے بڑے اور جوان بوڑھے تھے جو ایتھنز کی نگہبانی پر مقرر تھے علاوہ اُنکے سولہ سو پیادے تیرانداز اور بارہ سو سوار جنگی تھے کہ اُن میں تیر لگانے والے بھی تھے غرض کہ کل فوج ایتھنز والونکی اتنی تھی جو تفصیلوار بیان ہوئی مگر خاص زور اُنکا وہ تین سو کشتیوں کا بیڑہ تھا کہ منجملہ اُن کے کسیقدر ملک غنیم کی تباہی کے لیئے روانہ کی گئیں تھیں اور باقی اُن لوگونکے دباؤ کے واسطے لگا رکھیں تھیں جو امداد پہنچاتی تھی جنکی مدد بدوں اہل ایتھنز لڑائی کے خرچ اخراجات کے متحمل نہوسکتے تھے *

جب کہ ایتھنز والوں نے پرکلیز کی گرم نصیحتیں سنیں تو بدوں اِسکے کہ وہ لوگ اپنی بھلائی برائی سوچیں جوش و خروش میں آکر جورو بچوں اور اسباب منقولہ کو اطراف و جوانب سے لے آئے یہانتک کہ مکانوں کو بھی توڑ پھوڑ کر کاتھہ کباڑ اُنکا اوتھا لائے اور تمام مویشی کو جزیرہ یوبیہ اور باقی پاس پڑوس کے جزیروں میں پہنچادیا مگر خانہ ویرانی کا اتنا رنج ہوا کہ اُن کی آنکھوں سے آتھہ آتھہ آنسو جاری تھے اور وجھہ یہہ تھی کہ جب سے ایرانی لوگوں کا قدم وہاں سے اُتھا تھا جسپر پچاس برس کا عرصہ گذرا تھا تب سے برابر امن چین سے بستے تھے اور تمام اوقات اپنی زمینوں کے چین تردد میں اور مویشیوں کے کھلانے پلانے میں صرف کرتے تھے مگر لڑائی کے مارے بودوباش اپنی چھوڑی چنانچہ بعض لوگ اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے پاس چلے آئے اور بعضے بے تھکانے مندروں میں جابسے اسی اثنا میں لیسیڈیمن والے اتیکا میں داخل ہوئے اور مقام اونو پر ڈیرے اپنے ڈالے جو بیوشیا کی جانب اول قلعہ ہے اور دھاوے کے سامانوں اور مورچوں کے بنانے میں بہت عرصہ صرف کیا یہاں تک کہ ارکیڈیمس کی شکایتیں جابجا ہوئیں کہ اُسنے لڑائی کو منجھیلے میں ڈالا

کیونکه وه اسپر راضي نتها یهاں تک که کوچ مقام میں سستي برتني اور کارنتهه کے پاس مدت تک پڑے رهنے کا الزام اور فوج کے بهرتهي کرنے میں دیر لگانے اور ایتهنز والوں کو اسباب ایجانے دینے کا اتهام لگایا گیا اور یهه بات واشگاف کهي گئي که اگر وه جلدي‌جلدي کوچ کرتا تو اسباب اُنکا هاتهه آتا مگر اصل یهه تهي که عزم اُسکا اِن وقفوں سے یهه تها که ایتهنز والے اب بهي سمجهه جاویں اور لڑائي سے باز رهیں ورنه تمام یونان کو مضرت پهونچیگي چنانچه بهت سے حملوں کے بعد جب اُسنے یهه دیکها که اونو کا لینا ممکن نهیں تو اُسنے محاصره اُٹها لیا اور عین فصل کے کٹنے پر اتیکا کے اضلاع میں داخل هوا اور تمام ملک کو اوجاڑکر ایکرني تک بڑه گیا جو ایتهنز کے شهروں میں بهت بڑا شهر ایتهنز سے پندره سو قدم کے فاصله پر واقع تها اور وهاں اسلیئے ٹهرا که ایتهنز والے اسقدر نزدیک دیکهکر جوش و خروش میں آوینگے اور شهر کو چهوڑ کر میدان میں لڑینگے *

ایتهنز والونکو اسبات کا بڑا رنج هوا که غنیم اُنکو یوں خفیف کرے اور رنج کي زیاده وجهه یهه تهي که وه اپنے برابر کسیکو بهادر نسمجهتے تهے مگر تقدیر کے کام غالب هیں که اُنهوں نے آنکهوں سے گهربار کو جلتے اور مکانوں اور کهیتوں کو پهکتے هوئے دیکها اور اس حادثه کي ایسي چوٹ لگي که زیاده گوارا نکرسکے اور جي جانسے یهه بات چاهي که لیسیڈیمن والوں سے مقابله کي اجازت عنایت هووے مگر پرکلیز نے یهه بات دریافت کي که اگر ایتهنز والے شهر کي فصیلوں تلے ساتهه هزار فوج غنیم سے جس میں بیوشیا اور پلي‌پونیسس والے عمده عمده ولاور هیں جاکر لڑینگے تو آپکو جوکهوں میں ڈالینگے اور شهر کو تباه کرادینگے علاوه اُسکے بڑا مقوله اُسکا یهه تها که شهریوں کا خون تلف نهو اسلیئے که تلافي اُسکي ممکن نهیں اور اسي لیئے اُسنے اُس تدبیر کي پیروي کي جو اُسنے پهلے تجویز کي تهي اور اسبات کے سوا کسي بات کي پروا نکي که ایتهنز والوں کے غیظ و غضب کي روک تهام کیجاوے اور اسیلیئے خواص و عوام کے جمع هونے میں کمال احتیاط کرتا تها که مبادا ایسا نهو که خلاف اپني سعي و کوشش کے کوئي اراده کربیٹهیں اور دوستوں کا یهه حال تها که تبدیل راے کے واسطے منت سماجت کرتے تهے اور مخالفوں کي یهه صورت تهي که طعن و تشنیع کے ذریعه سے فسخ عزم اُسکا چاهتے تهے یهانتک که خبطي سودائي بات کا

صدي کهه کر بولي بهولي سعر سخن میں صاف صاف سناتے تھے بلکہ گلي
کوچوں میں یہہ راگ گاتے تھے کہ ملک اپنا غنیم کے حوالہ کیا منجملہ اُنکے
کلیان نے پرکلیز کے خلاف پر وہ شور و غوغا کیا کہ ایسا کسي شخص نے
نکیا تھا اور اصل اُسکي اتني تھي کہ وہ شخص ایک قاصد کا بیٹا تھا اور
خود بھي یهي پیشه کرتا تھا مگر چند روز بعد اُسنے بذریعہ اُس گروہ
مخالف کے جو سلطنت کے مخالف تھے اور بوسیلہ اُس قسم کي لیاقت
اور هوشیاري کے جو جمهوري سلطنت والوں کو درکار ھے آپکو معزز و ممتاز
کیا اُسکي آواز میں بہت زور اور کڑک تھي اور وہ اُس فن عجیب کا ماهر تھا
جسکے ذریعہ سے لوگونکي طبیعتوں پر تسلط حاصل هو وے اور اپني طرف
اُنکو متوجہہ کرے اور وہ یهي شخص تھا کہ اُسنے یہہ قانون جاري کیا تھا
کہ بجاے نو † ابولي کے جو قدیم زمانہ میں منصفوں کو ملتي تهیں
هر منصف کو منجملہ چهہ هزار منصفوں کے تین تین ابولي ملا کریں اور
جن خوبیوں کے سبب سے وہ بہت سا مشہور هوا وہ یہہ باتیں تهیں کہ وہ
اپني لیاقت کو اتنا کچهہ سمجهتا تھا کہ وہ گوارا نہیں هوسکتا اور استعداد
و قابلیت کا اتنا خیال تھا کہ اُس سے هنسي آتي ھے اور کلام اُسکے یہانتک
بے باکانہ تھے کہ کوئي انسان اُسکي زبان سے بچا نتھا مگر ان سب باتونمیں
سے کوئي بات پرکلیز پر مؤثر نہوئي پرکلیز نے مثل ایسے ناخدا کے جو زور
و شور کے طوفانوں میں لوگونکے رونے پیٹنے کي پروا نکرے اور بعد اجراے
حکم مناسب کے سواے اس خیال کے کوئي خیال اُسکا دامنگیر نہو کہ
کام اپنا کس هوشیاري اور چالاکي سے کرنا چاهیئے شہر کے رونی مضبوط
و مستحکم کرکے مقامونکو پهرہ چوکي سے بایں مراد ٹهیک ٹهاک کیا کہ
غنیم کسیطرف سے دخل نہ پاوے اور اپني رایوں کي پیروي میں کمال
عقل و هوشیاري سے سرگرم رها اور شہریوں کي آہ و زاري اور بیہودہ شور
و غل مچانے اور برا بهلا کهنےپر لحاظ نکیا اسلیئے کہ اُسکو یہہ خوب معلوم
تھا کہ وہ لوگ اپنے فائدے اور نقصان سے آگاہ نہیں اور وہ اُنسے بهتر جانتا
تھا پلوتارک کہتے هیں کہ یہہ امر بخوبي دریافت هوا کہ پرکلیز ایتهنز
والوں پر اتنا غالب تھا کہ ایسے وقت نازک میں اُنکے مزاجوں پر حاوي

---

† ایک ابولي برابر ایک پنس انگریزي کے هوتے تھے جو آٹهہ پائي کے برابر
هوتا ھے

رہا اور اُنکو بستي سے نکلنے ندیا گویا کہ شہر کي کنجیاں اُسکے ہاتھہ میں
تھیں اور فوج کے ہتیاروں پر مہر اپني ثبت کي تھي کہ بلا حکم اُسکے
استعمال اُنکا نکرسکیں حاصل یہہ ہے کہ جیسا پرکلیز نے پیش از وقوع
واقعہ اندیشہ کیا ویساھي ظہور میں آیا اسلیئے کہ جب اسپارٹا والوں نے
یہہ دیکھا کہ ایتھنز والے شہر کي سکونت پر مستقل ھیں اور حتی الامکان
وہ شہر کو نچھوڑینگے اور علاوہ اُسکے اُنکو یہہ خبر بھي لگي کہ ایتھنز
والونکے بیڑے نے تیغ و آتش کے برسانے سے ھمارے ملک کو خاک سیاہ کیا تو
اُنہوں نے محاصرہ اُٹھایا اور تمام ملک میں جہاں کہیں کہ گذر اُنکا ھوا
تاخت اور تاراج کرتے ھوئے پلي یونیسس میں داخل ھوئے اور تمام رفیق
اُن کے اپنے اپنے ملک کو چلے گئے *

یہاں یہہ سوال ھوسکتا ھے کہ پرکلیز اس موقع پر خلاف اُس طریق
کے کیوں عمل میں لایا جسپر تھمستکلیز نے پچاس برس پہلے زرکسیز
کے آنے پر عمل کیا تھا یعنے ایتھنز والونسے شہر اُنکا چھوڑاکر غنیم کے حوالہ
کیا مگر تھوڑے تامل پر جواب اُسکا واضح ھو جاتا ھي کہ یہہ دونو موقع
باھم مختلف تھے یعنی تھمستکلیز نے ایسے آڑے وقت میں کہ مشرق
کي تمام فوجیں حملہ آور ھوئیں تھیں یہہ بہت ٹھیک سمجھا تھا کہ اکیلے
شہر میں لاکھوں وحشیوں کا مقابلہ ممکن نہیں ھوگا جو چاروں طرف سے
طوفان کي مانند ٹوٹ کر پڑینگے اور رفیقوں سے اعانت کي اُمید نرھیگي
سسرو نے بھي یہي وجہہ بیان کي اُسوقت میں تھمستکلیز کو یہي مناسب
تھا کہ تھوڑے دنوں کے لیئے شہر کو خالي کرے اور وحشیوں کي فوجوں
کو تباہ و خراب ھونے دے جس سے اُنکے جوش و خروش کي کمي واقع
ھووے مگر پرکلیز کو ایسي مہیب لڑائي پیش نہ آئي تھي اور تعداد
فوج کا بڑا اختلاف نہ تھا چنانچہ اُسنے دور اندیشي سے دریافت کیا کہ
ھمکو دم لینیکے فرصت ملیگي اور پس وہ مثل دانا مدبر کے ایتھنز میں
محصور رہا اور شہر والونکے شور و غوغا کي پروا نکي مگر سسرو نے اپنے
خط میں جو اُسنے اپنے دوست ایٹیکس کو لکھا تھا اُس ارادے کو نامعقول
ٹھہرایا جو پومپي نے کیا تھا کہ اُسنے روم کو قیصر کے حوالہ کیا بلکہ پرکلیز کي
مانند اُسکو لازم تھا کہ وہ امراء و حکام اور عمدہ عمدہ شہر والوں سمیت
جو رفیق دوست اُسکے تھے روم میں محصور بیٹھتا *

بعد اُسکے جب لیسیڈیمن والے چلے گئے تو ایتھنز والوں نے اُسی بات پر جمے رہنے کے واسطے جسکا التزام لڑائی کے انجام تک کیا تھا خشکی تری میں بڑے بڑے مقاموں پر فوجیں متعین کیں اور یہہ عزم مصمم کیا کہ تیس لاکھہ روپیہ نقد اور ایک سو کشتیوں کا بیڑہ ہر وقت تیار رہے اور جب تک کہ غنیم سمندر کی جانب سے اتیکا پر توٹ کر نگرے تب تک وہ صرف میں نہ آوے اور جو شخص اُنکو کسی اور کام میں صرف کرنیکی تجویزیں کرے وہ پھانسی کا سزاوار ہی وہ کشتیاں جو پلےپونیسس کو روانہ کیں گئیں تھیں اُنھوں نے ایسی تاخت تاراج کی کہ وہ نقصان جو ایتھنز والونکو پہنچے تھے گونہ تلافی اُنکی ہوئی جسدن پرکلیز اور فوجیں جہازوں پر سوار ہوئی تھیں تو دفعتاً ایسا سورج گہن واقع ہوا کہ اطراف عالم پر ظلمت چھا گئی اور گہن نہایت پورا پڑا تو اس واقعہ سے ایتھنز والوں کو اندیشہ ہوا اور جھوٹے جھوٹے خیالات اپنے دین و عقاید کے موافق دامنگیر اُنکے ہوئے اور اسلیئے کہ وہ لوگ سورج گہن اور چاند گہن کی اصل و حقیقت سے واقف نتھے اُن دونوں کو بہت بری علامتیں سمجھتے تھے مگر پرکلیز نے جب خاص اپنے ناخدا کو حیران و ششدر دیکھا کہ وہ پتوار کشتی کا اُٹھاتا نتھا تو اُسنے اُسکے منہہ پر پوستین اپنا ڈالا اور بعد اُسکے یہہ دریافت کیا کہ اب تجکو کیا سوجھتا ہی نا خدا نے عرض کیا کہ یہہ پوستین درمیان میں آگیا اسکے باعث سے کوئی چیز محسوس نہیں ہوتی تو اُسوقت اُسکو پرکلیز نے یہہ سمجھایا کہ اسی طرح جب تیری آنکھوں اور سورج کے درمیان میں کوئی جسم یعنے چاند حائل ہو جاتا ہی تو سورج کی آب و تاب معلوم نہیں ہوتی *

جب کہ پلےپونیسس کی لڑائی کا پہلا سال گذر گیا تو ایتھنز والوں نے جاڑوں کے موسم میں وہ رسم قدیم اپنی پوری کی جو نہایت عمدہ تھی اور اُسکے وسیلہ سے احسانمندی کا مضمون واضح ہوتا ہی یعنی وہ لوگ جو اِس لڑائی میں کام آئے تھے تجہیز تکفین اُنکی بڑی دھوم دھام سے کی گئی اور جب تک نہ یہہ لڑائی قائم رہی وہ رسم بخوبی جاری رہی چنانچہ اس مطلب کے واسطے تین روز پہلے ایک بڑا خیمہ نصب کیا گیا جسمین شہر والوں کی ہڈیاں اکھٹی کی گئیں اور عمدہ عمدہ پھول اور طرح طرح کی خوشبویات اُنپر چڑھائیں اور بعد اُسکے ایک قسم کی

چیرتون میں سرو کي لکڑي کے تابوتوں میں رکھیں گئیں اور ہر قوم کے پاس اپنا اپنا تابوت اور چیرت موجود رھتا تھا اور ایک بڑا چیرت اور ایک تابوت خالي اُن لوگوں کے لیئے درست کیا گیا تھا جن لوگوں کي لاشیں ھاتھہ نہ آئیں تھیں حاصل یہہ ھی کہ یہہ سواري بڑي دھوم دھام سے کوچہ بکوچہ پھرائي گئي اور بہت سے شہر والے اور باھر والے ماتموں کي کروفر میں ممدو معاون تھے مگر مردہ افسروں اور سپاھیوں کے خویش و اقارب قبرستانوں میں کھڑے روتے تھے غرضکہ اُن ھڈیوں کو ایک مکان میں لیجاکر دفن کیا جو شہر والون کے عمدہ گورستان کے قریب واقع تھا اور اُسکو سرامیکس کہتے تھے اور ھمیشہ اُس میں وہ لوگ مدفون ھوتے تھے جو لڑائي میں کام آتے تھے مگر وہ دلاور جو مارتھن کي لڑائي میں مارے گئے وھاں مدفون نہوئے بلکہ بتقاد نام کے لیئے عین میدان میں دفن کیئے گئے بعد اُسکے کہ ھڈیون پر مٹي ڈالي گئے تو شہر والون میں سے ایک مشہور نامي گرامي آدمي یعنے پرکلیز نے جو اس عہدہ پر مقرر ھوا تھا معمولي گفتگو کي یعنے اُنکي بہادریاں اور دلاوریاں بیان کیں اور جب تمام رسمیں پوري ھوچکیں تو پرکلیز قبرستان سے عدالت میں آیا تا کہ تقریر اُسکي سب لوگ اچھي طرح سنیں حاصل یہہ کہ صاف صاف تقریر اُسنے کي اور تھیوسیڈیڈیز مورخ نے اُسکو نقل کیا اور وہ نقل اُسکي ھم تک پہنچي مگر یہہ بات یقینا نہیں کہسکتے کہ وہ تقریر پرکلیز کي ھے یا اُس مورخ نے اپني طرف سے بنائي غرض کہ جو ھے سو ھے مگر نہایت معقول ھے خواہ بیاں پر نظر کیجاوے یا مضمونون کي خوبي دیکھي جاوے جو اُسکي بات بات سے مترشح ھوتي ھیں حاصل یہہ کہ عمدہ طور و طریقوں سے اُن بہادر سپاھیوں کي یادگاري میں جنکي جانیں حفظ آزادي میں قربان ھوئیں تھیں دوھرا دوھرا محصول اشکوں اور تعریفوں کا ادا کیا اور شکر احسان اُنکا آنسونکے بہانے پر محصور نرکھا بلکہ رانڈوں اور یتیموں کي پرورش کے سامان کیئے اور حقیقت یہہ ھے کہ یہہ طرز معقول شہر والوں کے بہادر کرنیکے لیئے کافي وافي تھا اسلیئے کہ جہاں انعام و اکرام کي توقع ھوتي ھے وھاں اچھے اچھے آدمي پیدا ھوجاتے ھیں بعد اُسکے جب یہہ سال پورے ھونے پر آیا تو اینھنز والوں نے سائیٹلسیز بادشاہ اوڈرسیا واقع تھریس سے رفاقت کي اور اُس عہد نامہ کي سبب سے بیٹا

اُسکا ایتھنز والا مانا گیا اور پرڈیکس شاہ مقدونیہ سے باہیں حسن سلوک صلح کي کہ تھرمي کا شہر اُسکو واپس دیا اور بعد اُسکے فوجیں جمع کیں اور کالسس پر لڑائي ٹھہري *

دوسري فصل

افریقہ میں و با کے آنے اور پرکلیز کے معزول ھونے اور اسپارٹا والوں کے ایرانیوں سے مدد چاھنے اور ایتھنز والوں کے پوٹیڈیا کو فتح کرنے اور پرکلیز کے بحال ھونے اور مرجانے اور اینکسزاگورس کے مرنے کے بیانمیں

دوسرا اور تیسرا برس لڑائي کا

جب کہ دوسرے برس لڑائي شروع ھوئي تو ایتھنز والوں کے شہر و دیہات میں ویسے تاخت و تاراج ھوئے جیسے کہ پہلے سال میں ھوئے تھے مگر وبانے زیادہ کام کیا کہ مثل اُسکے مشاھدہ نہیں ھوا بیان اُسکا یہہ ھے کہ پہلے وہ وباے عام اتھیوپیا سے شروع ھوئي اور وھاں سے مصر میں آئي اور وھانسے لائیبیہ اور بلاد ایران میں داخل ھوئي اور آخر کار طوفان کي مانند ایتھنز پر ٹوٹ پڑي چنانچہ تھیوسیڈیڈیز مورخ نے جو آپ مبتلا اُسکا ھوا تھا علامات اور حالات اُسکے مفصل قلمبند کیئے ھیں اس سے ساري غرض یہہ تھي کہ اگر وہ پھر کبھي واقع ھو تو بیان اُسکا لوگوں کے واسطے کام آوے علاوہ اُسکے ھپوکریٹیز نے بھي جو بیماروں کے علاج میں مصروف رھتا تھا حال اُسکا طبیبانہ اور لیوکریٹیس نے شاعرانہ بیان کیا اور وہ وبا ایسي آفت تھي کہ فن طبابت کي تدبیریں پیش نچلیں اور بڑے بڑے قوي لوگ تکلیف اُسکي سہار نسکے اور جو لوگ اُس بلاے عام میں مبتلا ھوگئے تھے اُنکے حق میں طبیبوں کي حزم و احتیاط اور سعي و کوشش نے کوئي فائدہ ندیا اور حال یہہ تھا کہ جس کسی کو وہ ھوا لگتی

تھي وہ اُسیوقت زندگي سے مایوس ھوجاتا تھا اور علاج و معالجہ کے قابل نرھتا تھا بلکہ علاج کي فرصت بھي نصیب نھوتي تھي اور وہ مدد جو بیماروں کو پھنچتي تھي محض بیکار تھي اور جو رشتہ دار اُنکے پاس اُنکے جي کڑا کرکے جاتے تھے تو وہ جانا اُنکے حق میں سم قاتل ھوجاتا تھا اور لوگ جو انبار کے انبار اسباب کے اطراف و جوانب سے لائے تھے وہ اسلیئے مضر ھوا کہ مکانوں کي قلت کے باعث سے چھوتي چھوتي جھونپڑیوں میں رھنے لگے اور شدت حرارت سے دم بھرا نجاتا تھا چنانچہ انجام کار اُنکا یہہ حال ھوا کہ ایک دوسرے پر گرکے انبار آدمیوں کے لگ گئے مردہ اور ادہ موئیوں کے انبار گلي کوچوں میں یا چشموں کے پاس نہایت کثرت سے تھے اور شدت عطش سے مضطرب ھوکر گرتے پڑتے پاني تک پھنچتے تھے اور ایک دو گھونٹ سے اُس پیاس کو بجھاتے تھے جسنے تن بدن اُنکا پھونک دیا ھوتا تھا غرض کہ رفتہ رفتہ نوبت یہانتک پھونچي کہ مندر لاشوں سے بھر گئے بستي کے گلي کوچوں میں موت کي صورت نظر آتي تھي حال کا علاج نتھا آیندہ کي امید نتھي *

پھلے اس سے کہ ملک اتیکا میں یہہ وباے قاتل فساد برپا کرے بلاد ایران کو ویران کیا چنانچہ ارتازرکسیز نے حکیم ھپوکریتیز باشندہ شھر کوس کو جو اپنے عھد میں نظیر اپني نرکتا تھا اور حکیم لاثاني تھا عاملوں کي معرفت طلب کیا کہ مریضوں کا علاج کرے اور بادشاہ نے اُسکو انعامات اور وظایف مناسب کا وعدہ دیا اور انعام و اکرام کي کوئي حد باقي نرکھي اور بلحاظ عزت یہہ اقرار کیا کہ میرے دربار میں جو بڑے بڑے پایہ والے لوگ ھیں اُنکي برابر پھنچادونگا پڑھنے والے کو معلوم ھی کہ حکماء یونان کا اقتدار ایران میں کیسا کچھہ ھوتا تھا جو پھلے مذکور ھوچکا کیا یہہ امر ممکن تھا کہ ھپوکریتیز سے آدمي عزیزالوجود کي قدرداني اُسکے پایہ و منصب کے موافق ھوسکتي واضح ھو کہ ایرانیوں کي دولت و عظمت اور جاہ و جلال اُسکو متزلزل نکرسکا اور نہ اُس نفرت کو کھوسکا جو یونانیوں کو ایرانیوں سے تھي جب سے کہ ایرانیوں نے یونان پر دھاوا کیا تھا چنانچہ اُس حکیم دانشمند نے یہہ جواب دیا کہ مجکو کسي چیز کي خواھش نہیں خواھشوں سے پاک صاف ھوں اور تمام معاش میرے ھموطنوں پر ھی کسیطرح وحشیونکا ممنون احسان ھونا گوارا نہیں علاوہ اُسکے وہ ھم لوگوں کے دشمن ھیں جو

که بادشاه ایسے انکاروں کے عادي نہیں ہوتے اسلیئے اُسنے کمال غیظ و غضب سے شہر کوس کو جو مولد و ماواے اُس حکیم مستغنی مزاج کا تھا اور اُن دنوں وہ وہیں موجود تھا قاصد بھیجا اور یہہ حکم دیا کہ اُس گستاخ بے ادب کو حضور میں جلد روانہ کرو کہ وہ اپني سزا کو پہنچے ورنہ یہہ بات یاد رهے کہ ملازمان دولت تمہارے شہر اور جزیروں کو خاک سیاہ کرینگے چنانچہ قاصد نے مضمون مذکورہ بالا گوش گذار کیا مگر کوس والوں نے اندیشہ نکیا اور یہہ جواب صاف دیا کہ دارا اور زرکسیز کي دهمکیوں نے همکو نرم و ملایم نکیا کہ هم اُنکو پاني مٹي دیتے اور حکم اُنکے مانتے باقي تیري دهمکیاں کس شمار قطار میں هیں هرچہ باداباد یہہ امر ممکن نہیں که هم اپنے وطن والے کو خصوص ایسے عزیزالوجود کو تمہارے حوالہ کریں همارے دیوتے حافظ و ناصر هیں همکو کسي اور کي پروا نہیں *

پہلے اس سے هپوکریتیز نے اپنے خط میں جو بجواب بادشاہ کے روانہ کیا تھا یہہ صاف لکھا تھا کہ جو کچھہ مجکو حاصل هی وہ میرے ملک کا طفیل هی پس جب کہ وہ ایتھنز میں بلایا گیا تو وهاں سے جب تک باهر نہ نکلا کہ وہ شہر آفات وبا سے پاک صاف هوا اور وهیں رهکر بیماروں کي خدمت گذاري میں سرگرم رها اور اُسنے بذریعہ شاگردونکے جنکو علاج و معالجہ کرنے کے رنگ ڈهنگ تعلیم کر چکا تھا اپني ذات سے بہت سے ملکوں کوں فائدہ پہونچایا ایتھنز والوں نے هپوکریتیز کي خدمت گذاري کا بڑا احسان مانا اور اُسکي والا همتي پر آفرین و تحسین کي چنانچہ بحکم سرکاري یہہ حکم جاري کیا کہ بہت بڑي بڑي رسمیں هپوکریتیز کے نام سے شروع کیجایا کریں جیسے کہ جوپیٹر کے بیٹے هرکیولیز کے نام سے شروع کیجاتي هیں اور ایک تاج زرین قیمتي ساڑهے گیارہ هزار روپیہ کا اُسکے لیئے بنایا جاوے اور جس حکم کے ذریعہ سے وہ تاج اُسکو عنایت کیا جاوے اُسي حکم کو پاناتھینیا کے عام تماشوں میں ایک قاصد بآواز بلند پڑھ کر خاص و عام کو سناوے اور شہر کے ازاد کنندہ کا خطاب اُسکو مرحمت هووے اور اگر وہ مناسب سمجھے تو مقام پرائیتینیم میں تمام عمر اپني وظایف مقررہ سرکاري سے بخوبي بسر کرے اور کوس والوں کي اولاد جنکے شہر میں ایسا عمدہ آدمي پیدا هوا ایتھنز میں اسطرح سے تربیت پاوے کہ گویا وہ لوگ خاص ایتھنز میں پیدا هوئے *

اسي اثناء میں غنیم اٹیکا میں داخل ہوا اور سمندر کے کنارے اوتر آیا اور تمام ملک کو خراب کیا مگر پرکلیز اپني بات پر جما رہا اور شہر اور آدمیوں کي سلامتي کو لڑائي پر مقدم رکھا اور بستي سے فوج کا باہر آنا گوارا نکیا مگر پہلے اس سے کہ دشمن میدان سے واپس جاوے پرکلیز نے یہہ چالاکي برتي کہ سو کشتیاں لیکر پلي‌پونیسس کو بایں غرض روانہ ہوا کہ اُنکے ملک میں لوت مار کرے تا کہ وہ لوگ اپنے گھربار کي جانب گرتے پڑتے واپس جاویں حاصل یہہ ہی کہ جیسے پہلے سال اُسنے ملک غنیم میں تاخت و تاراج کي تھي ویسي ھي لوت کھسوت کر واپس آیا مگر وبا کہیں کہیں موجود تھي چنانچہ وہ جہازوں کے بیڑے میں دست‌انداز ہوئي اور رفتہ رفتہ اُس فوج تک پہنچي جو پوتیڈیا کے آس پاس پڑي تھي اور اُسنے محاصرہ اُسکا کیا تھا غرض کہ جب یہہ سال تمام ہوا تو ایتھنز والوں نے خانہ ویراني اپني دیکھکر ہمت ہاري اور پرکلیز کي شکایت کرنے لگے یہانتک کہ خود اسکو باعث ویراني اور موجب خرابي کا سمجھا کہ اُسنے ہم غریبوں کو اسیر پنجہ بلا کیا اور بعد اُسکے اُنھوں نے لیسیڈیمن کو ایلچي بھیجے کہ جسطرح بن پڑے صلح کرني مناسب ہی اور یہہ عزم مصمم کیا کہ جو کچھہ وہ چاہینگے وہ بلا تکلف ہم دینگے اور بات اُنکي تسلیم کیجاویگي مگر ایلچي اُنکے بے نیل مقصود واپس آئے اور کوئي عہد و پیمان نہ لائے اب فریاد و شکایت کے مضموں دونے ہوئے اور حقیقت یہہ ہی کہ تمام شہر ایسي تکلیف و پریشاني میں تھا کہ گویا اُنپر آسمان توتا تھا اور ناگہاني آفتیں نازل ہوئیں تھیں جبکہ پرکلیز نے یہہ معاملہ دیکھا تو اُسنے ایسے وقت نازک میں خاص و عام کا جمع کرنا اور اپني کار روائي کا جتانا اور لوگوں کو نرم گرم کرنا مناسب سمجھا چنانچہ اُسنے یہہ بیان کیا کہ جن وجوہات سے اس لڑائي پر تم لوگ آمادہ ہوئے اور تمنے اُسکو منظور کیا وہ امور ابتک قائم ہیں اور حالات کي تبدیل و تغیر سے جنکا انجام اپنے اور تمہارے قبضہ سے خارج تھا وہ وجوہات مقررہ متغیر نہیں ہوئیں اگر صلح یا جنگ تمہاري خواہش پر موقوف ہوتي تو بلاشبہہ صلح سے زیادہ کوئي امر پسندیدہ نہ تھا مگر چونکہ لڑنے بھڑنے کے سوا تمہاري آزادي کا ذریعہ کوئي نظر نہ آیا تو اُس سے باز رہنا ممکن نہ تھا اور ہم سے شہر والونکي یہہ شان نہیں

کہ اپني بدبختیوں کے باعث سے فلاح عام سلطنت سے غافل ہو جاویں اِسلیئے کہ اپنے ملک اور ملک والوں سے عشق. دلي اور محبت اصلي رکھتے ھیں اور ہر آدمي جسپر مصیبت ھوتي ھی وہ اِسلیئے اُسکو مصیبت جانتا ھی کہ وہ بالفعل موجود ھوتي ھی اور وہ بھلائي جو اُسمیں چھپي ھوئي ھی اور ادراک اُسکا اِسلیئے نہیں ھوتا کہ وہ سردست موجود نہیں ھوتي بھلا ہم تمسے پوچھتے ھیں کہ تم کیا اپني شاھنشاھي کي قوت اور شان و شوکت بھول گئے اور منجملہ دو حصوں کرہ زمین یعنے خشکي و تري کے تم مالک ھو اور کسي بادشاہ کي قوت تمھارے بیڑونکي قوت کے مقابل نہیں ھو سکتي تمکو مناسب ھی کہ یہہ منصب عالي قائم رکھو ورنہ پھر کبھي نام اُسکا نہ لیجو اسبات سے آزردہ ھونا تمھارے شایان نہیں کہ ضلع کے دو چار مکانات اور باغ تم* سے نکل گئے جنکو تصویروں کے چوکھتے سے زیادہ نہ سمجھنا چاھیئے تعجب یہہ ھی کہ تم اُنکو خود تصویر سمجھتي ھو تم سب صاحب غور و تامل کرو کہ اگر تمھاري آزادي قائم رھي تو وہ جائداد باساني حاصل ھوسکتي ھی برخلاف اسکے اگر تم اس نعمت عظمیٰ سے محروم رھے تو رھي سھي بھي جاتے رھیگي اور تمھارے شایان یہہ ھے کہ اپنے بزرگوں کي نسبت استقلال و استقامت میں تقصیر نکرو کہ اُنھوں نے اپني آزادي قائم رکھنے کے واسطے شہر چھوڑ دیا تھا اگرچہ اُنکو اُنکے بزرگوں سے ایسي بڑي شان و عزت نہ پہنچي تھي مگر باوصف اُسکے بھي اُنھوں نے بڑي بڑي تکلیفیں اُٹھائیں اور کیسي کیسي لڑائیوں میں جان و مال سے بایں نظر مصروف رھے کہ وہ آزادي ہمتک پہنچے میں تسلیم کرتا ھوں کہ تمپر جو مصیبت اور تباھي ھی وہ بہت سخت ھی اُسکا مجکو کمال رنج والم ھی تم صاحبوں کو یہہ مناسب نتھا کہ ایک ایسے حادثہ کے سبب سے جسکا روکنا اِنسان کے قبضہ قدرت سے خارج تھا اپنے سردار کي شکایتیں کرو اور جابجا اُسکے فضیحت کے درپے ھو اور ایسے واقعہ کا جواب اُس سے طلب کرو جسمیں دخل و شرکت اُسکي نھو بلکہ یوں شایان ھی کہ جو مصیبتیں کہ خداےتعالی کي طرف سے نازل ھوویں اُنکو کمال صبر و استقلال سے اُٹھایا جاوے اور وہ آفتیں کہ ابناے جنس کي جانب سے عائد ھوویں اُنکا مقابلہ کرنا مناسب ھی جو کچھہ رشک و حسد لوگوں کو تمھاري کامیابي سے ھی وہ

معمولي حصه اُن لوگونکا هی جو آپکو شایان حکومت اور سزاوار ریاست سمجھتے هیں اور اگرچه بغض و حسد بهت دنوں نهیں رهتے مگر بڑی بڑے کاموں کي شان و عزت همیشه باقي رهتي هی تم لوگ همیشه یاد رکھو که اپنے مخالفوں کے سامنے گڑ گڑانا کیسي بدنامي رسواے هی اور اپنے حریفوں پر فتح پانا کمال شان و شوکت اور غایت فخر و عزت کا باعث هوتا هی حاصل اسکا یهه هی که چستي چابکي سے آماده و مستعد هوکر کھتکے کے مقاموں میں جانا چاهیئے اور لیسیڈیمن والوں کے سامنے بیفائده گردن جھکا نا اور منت گذاري کرنا زنهار زنهار تمهارے شایان و مناسب نهیں اور یهه صاف واضح هی که جو لوگ ایسے اڑے وقتوں میں بهادري کرتے هیں اور جان لڑاتے هیں قدر و اقتدار اُنکا حد سے زیاده هوتا هی *

غرض که پرکلیز نے ننگ و ناموس کا خیال اور بزرگوں کا پاس اور یوناني خطابوں کي قدر و منزلت اور اسپارٹا والوں کي بیمروتي اور قدیمي بغض و عداوت اور ایسي ایسي بهت سي وجوهات ایتھنز والونکے سامنے بیان کیں اور یهه سب وہ معمولي باتیں تهیں جنکو پرکلیز همیشه اڑے وقت میں لوگونکي همت بڑهاني اور برانگیخته کرنے میں کام میں لایا کرتا تھا اور اسدم تک اُسکي تقریریں بیکار نجایا کرتي تهیں مگر اسموقع پر حال کي تکلیفیں تمام تقریروں پر غالب آئیں اور کسي بات کی پروا نهوئي اگرچه ایتھنز والونکو اب لیسیڈیمن والوں سے صلح کرنے کا خیال تک بھي نرها مگر پرکلیز سے اُنکو نفرت هوئي اور اُسکا روبرو هونا بهت ناگوار گذرا چنانچه اُنهوں نے اُسکو معزول کیا اور ایسے جرمانه کے ادا کرنیکا حکم نافذ کیا که تعداد اُسکي بقول بعضے مورخوں کے چھتیس هزار پانسو ساڑھے باسٹھه روپیه اور بقول بعضوں کے ایک لاکھه اکیس هزار آٹھه سو پچتھر روپیه هوتے هیں مگر پرکلیز کي بدنامي بهت عرصه تک نرهي اسلیئے که غیظ و غضب لوگوں کا اُسکي اس هتک عزت سے ٹھنڈا اور اتني مضرت پهونچانے پر ختم هوگیا جیسے که مکھي جهاں کاٹتي هی وهاں نیش اپنا چھوڑ جاتي هی پرکلیز کو خانگي معاملوں میں جیسے پهلے اسایش تھي وہ باقي نرهي اس لیئے که آفت وبا کے سبب سے دوستوں اور رشتهداروں کے هلاک هونے کے سوا اُسکے خاندان میں مدت سے قصے قضائے چلے آتے تھے چنانچه زینتھپیس اُسکے بڑے بیٹے نے جو بڑا مسرف تھا ایک ایسي عورت سے شادي کي که

وہ باپ اسراف میں اُس نوجوان گبرو سے کچھہ کم نہ تھی اور باپ کي کفایت شعاري سے سخت تنگ ھوکر باپ کے نام سے روپیہ قرض لیا یہاں تک کہ جب قرض خواھوں نے پرکلیز سے زر قرضہ طلب کیا تو اُسنے علاوہ انکار محض کی بیٹی پر عدالت میں نالش کي مگر زینتھیپس کو یہہ بات یہانتک ناگوار ھوئي کہ اُسنے باپ کا سامنا کیا اور دو بدو برا کہا اور گلي کوچوں میں اُسکو برا کہتا پھرا یہاں تک کہ جو لوگ جلسونمیں اُسکے مکان پر جمع ھوتے تھے اُنکے روبرو باپ کا خاکا اوڑاتا اور یہہ نہ سمجھا کہ باپ بیٹوں میں ایسے معاملے برتے نہیں جاتے بلکہ بیٹے کو باپ کے جور و ستم ایسے اُتھانے چاھیئیں جیسے کہ ایک شہر والے کو اپنے ملک کا ستم سہنا پڑتا ھی اگرچہ باپ خلاف انصاف و مروت کے سلوک کرے مگر اس ناخلف سے ایسا نکیا گیا تھا زینتھیپس وبا سے جوان مرگیا اور اُسي عرصہ میں پرکلیز کي ھمشیرہ اور بڑے بڑے دوست اور اچھے رشتہدار اُسکے جو ارکان انتظام اور اساطین انصرام تھے بقضاے الھي مرگئے اور باوصف ان صدمات پے درپے کي ھمت اُسکي کم نہوئي کبھي ایسا مشاھدہ نہوا کہ وہ رشتہداروں کي قبر پر جاکر دو چار آنسو بہاوے یا کوئي علامت غم کي ظاھر کرے یہانتک کہ جب پرالس جو حقیقتي بیٹوں میں پچھلا بیٹا تھا وہ بھي مرگیا تو اس صدمہ سے وہ بہت مضطر ھوا اگرچہ اُس نے قیام استقلال اور اخفاے علامات غم میں کمال سعي اور کوشش کي مگر جب کہ وہ اپنے موئی بیٹے کے سر پر پھولونکا تاج رکھنے لگا تو برداشت اُسکي نکرسکا اور نہ رونے کے طوفانوں کو روک سکا غرض بخار اُسکا براہ نالہ و فریاد نکلا پرکلیز ایک جھوتي حکمت کي اصل و اصول پر مغرور ھوکر یہہ بات جي میں سمجھے ھوئے تھا کہ اپنے رشتہ داروں اور اپني اولاد کے مرنے پر رونے دھونے سے ایسي نامردي ظاھر ھوتي ھے کہ رونے والے کي الوالعزمي کے شایان و مناسب نہیں اور ایسے مقاموں پر باپ کي طرف سے دردوالم کا ظاھر ھونا اُسکي فخر کو بٹا لگاتا ھے اور حقیقت میں یہہ سمجھہ اُسکي تھیک نتھي کہ وحشیانہ بیرحمي میں بہادري ھوتي ھے یا یہہ سمجھنا کہ یہانتک کرب و قلق کو اخفا کرکر استقلال ظاھري اپنا ظاھر کرے کہ تعریف اُسکي یہاں وھاں ھووے اور یہہ بات بھي درست نہیں کہ سپاھیانہ بہادري اصل فطرت کو باطل کرے یا آدمي لوازم

آدمیت سے بایں نظر پاک صاف هوجاوے که سلطنت میں اُسکو شان و شوکت حاصل هے جب مارکس آریلیس کا مربي مرگیا اور اُسنے گریه و زازي کي اور لوگ مانع هوئے تو اینٹونینس شهنشاه روم نے یهه بات فرمائي که اُسکو آدمي هونے دو اسلیئے که حکومت اور حکمت همکو دایره آدمیت سے خارج نهیں کرسکتي *

ایتهنز والونکي تلون مزاجي اور بے استقلالي ایسي تهي که جلد اُنکو اعتدال کے آس پاس واپس لائي چنانچه مدت گذرنے نه پائي که اُنهوں نے اُن نقصانوں پر کمال تاسف کیا جو پرکلیز کو پهنچائی تهی اور اپني مجلسوں میں بات چیت اُسکي شروع کي اور اس لیئے که وه لوگ تکلیفیں اوٹهاتے اوٹهاتے عادي هوگئے تهے مصیبتیں سهنے لگے اور اپنے ملک کي شان و عزت کے جوش میں ٹهرگئے اور تمام کامونکو پهلي صورت پر لانا چاها مگر یهه نجانتے تهے که کون شخص پرکلیز سے زیاده لئیق و منصرم هے اور پرکلیز کا یهه حال تها که وه اپنے گهر سے باهر نه آتا تها اور جو نقصان اُس نے سهے تهے اُسکے رنج و الم میں مبتلا رهتا تها مگر ایلسیبائیڈیز اور اُسکے نامي دوستوں نے بهت منت سماجت کي که آپ گهر سے باهر آویں اور لوگوں کو مونهه دیکهلاویں بعد اُسکے لوگوں نے کفران نعمت کي معافي چاهي چنانچه پرکلیز نے دوستوں کي منت سماجت اور عذر خواهوں کي عذر خواهي پر نظر کي اور علاوه اُسکے سمجها که نیک آدمي کے یهه شایان نهیں که اپنے ملک والوں کي حرکات ناشایسته پر غیظ و غضب کرے غرض که نظر بوجوه مذکوره بالا حکومت اختیار کي اور بوجهه اپنے سرپر رکها بعد اِسکے دوسرے برس کي لڑائیوں کے اخر میں چند ایلچي لیسیڈیمن والوں کے ایران کي جانب روانه هوئے تاکه ایرانیوں سے رفاقت پیدا کریں اور جهازوں کے خرچ کے لیئے اُن سے روپیه کي مدد حاصل کریں مگر یهه بات مخفي نرهي اور بلاد یونان میں لیسیڈیمن والوں کي بدنامي هوئي اس لیئے که وه لوگ آپ کو یونان کے بچانے والے کهتے تهے اور اس حرکت ناشایسته سے اُنکے ان بڑے بڑے کاموں کو جو ایرانیوں کي لڑائي میں اُنهوں نے کیئے تهي بڑا بٹا لگا حاصل یهه که وه ایلچي پهلے تهریس کو بایں غرض آئے که حتي المقدور سائیٹلسیز بادشاه تهریس کو ایتهنز والونکي رفاقت سے علاحده اور پوٹیڈیا کي اعانت پر آماده کریں مگر ایسا اتفاق

هوا که یہاں چند ایلچي ایتھنز سے آئے تھے اُنھوں نے یہہ جوڑ چلا که اُنکو بایں تہمت گرفتار کرایا که یہہ لوگ امن عام کے مخل هیں اور جب که وه ایلچي گرفتار هوئے تو وہ ایتھنز کو روانه کیئے گئے اور جس روز وه ایتھنز میں داخل هوئے اُسي روز جان سے مارے گئے اور کنچهه ساعت اُنکي نہوئي اور اُنکي لاشوں کو میدان میں اسلیئے پھکوادیا که لیسیڈیمن والے بھي بیگانے لوگوں سے اسي طرح پیش آتے تھے اور یہہ بڑے اچنبے کي بات هے که یہہ دو شہر جو تھوڑے دنوں پہلے نہایت موافق تھے اور اُنکو یہہ مناسب تھا که بطور قدیم ایک دوسرے سے موافق رهتے اب کیسے مخالف هوگئے اور جور و ستم سے کیسے کیسے برے کام کرنے لگے جو انسانیت کے خلاف اور لڑائي اور قوموںکي قانون و قاعده سے خارج هیں اور کسطور وه ایک دوسرے پر اُن ظلموں کو روا رکھنے لگے جو وحشیوں کي نسبت عمل میں آنے مناسب تھے *

جب که پوٹیڈیا کے محاصرہ پر عرصه تین برس کا گذرا تو فاقه کشي کے سبب سے پوٹیڈیا والونکي یہہ حالت هوئي که آدمي کو آدمي کھانے لگا اور پلي پونیسس سے اعانت کي امید منقطع هوگئي آخرکار انھوں نے چند شرطوں پر ایتھنز والوں کي اطاعت قبول کي اور جس باعث سے ایتھنز والوں نے اُنکے ساتھه سختي نه برتي وه موسم کي سختي تھي یعنے سردي اسقدر پڑتي تھي که محاصرہ والوں کو سخت تکلیف تھي اور علاوه اُسکے یہہ بھي باعث هوا که محاصرہ میں بہت روپیه † صرف هوا یعني ۴۸ لاکھه ۷۵ هزار روپیئے کے قریب هوچکا الغرض محصور جوروبچوں کو همراه لیکر جنمیں سے مردوں نے ایک ایک جوڑا کپڑونکا اور عورتوں نے دو دو جوڑے کپڑوں کے اُٹھاے اور بقدر خرچ روپیه لیا گرتے پڑتے چلے گئے اور ایتھنز والوں نے اپنے افسروں کو یہہ الزام لگایا که تمام محصور ایسے برے درجے کو پہنچے تھے که بلا شرط و عہد کے اپنے مطیع هو جاتے پھر کیوں بلا اجازت هماري اُنکي اطاعت کو قبول کیا *

† جو فوج که پوٹیڈیا کے محاصرہ پر بھیجي گئي تھي وه سواے اُن سوله سو آدمیوں کے جو زیر حکم سردار فورمیو کے گئي تھي تین هزار سپاهي تھے هر سپاهي کو معه نوکر کے في یوم ۱۳ آنه ۴ پائي ملتے تھے اور بحري فوج کو بھي یهي روزینه ملتا تھا *

جب که پرکليز دوسري مرتبه مسند حکومت پر بيتها تو اُسنے پہلے يهه کام کيا که اُس قانون کو منسوخ کيا جو آپ اُسنے جاري کيا تها که در صورت اولاد حلال کے اولاد حرام محروم رهے اس قانون کا منشا يهه تها که وہ لوگ اصلي ايتهنز والے سمجهي جاوينگے جنکے ماں باپ دونوں ايتهنز کے باشندے هوں اور يهه قانون بڑي سختي سے جاري هوا تها اسليئے که ‡ بادشاہ مصر نے جب ايتهنز کو چار هزار پيمانے اناج کے بايں نظر بهيجے تهے که وہ لوگوں پر تقسيم کيئے جاويں تو قانون مذکور کے جاري هونے سے وہ لوگ محروم رهے تهے جو حرامي تهہراے گئے تهے اور محرومي کے سبب سے ايسي دقتيں اُتهائيں که ويسي کبهي نه اُتهائيں تهيں منجمله اُنکے پانچهزار آدمي بطور غلاموں کے قرار ديئے گئے تهے اور فروخت کيئے گئے اور چودہ هزار چاليس شهروالوں کے حق حقوق مستحکم کيئے گئے تهے اور صرف وہ حقيقي ايتهنز والے تحقيق هوئے تهے لوگوں کو يهه بات عجيب معلوم هوئي که اس قانون کے موجد نے آپ اُسکو منسوخ کيا ايتهنز والوں نے پرکليز کي خانگي مصيبتوں پر بهت افسوس کيا اور نهايت ترس کهايا چنانچه اُسکو اجازت دي که اپنے حرامي بيتے کا نام اپنے نام پر شهر والوں کي کتاب ميں مندرج کرے مگر تهوڑے دنوں بعد پرکليز بهي وبا کے پنجه ميں پڑا يهانتک که جب وہ نهايت بيمار هوا اور نزع کي نوبت پهنچي تو بڑے بڑے شهر والے اور ايسے ايسے اُسکے دوست جنهوں نے ايام معزولي ميں ساتهه اُسکا نچهوڑا تها اُسکي هوشياري اور لياقت کا مذکور کرنے لگے که اُسنے بڑے بڑے کارنمايان کيئے اور نهايت سراهنے لگے که جب وہ سپهه سالار اعظم تها تو اُسنے شهر کي شان و عزت کے ليئے نو نشان بنائے تهے که وہ اُن لڑائيوں کے يادگار تهے جنميں اُسنے فتح پائي تهي اور هنگام گفتگو اُنکو يهه خيال تها که جو کچهه هم آپس ميں کهه سن رهے هيں وہ اُنکو سنتا نهيں اور وجهه اُسکي يهه تهي که وہ بيهوشوں کي طرح پڑا هوا تها مگر برخلاف اُنکے اعتقاد کے وہ ساري باتيں سنتا تها چنانچه اُسنے يکبارگي يهه بات کهي که مجکو بهت تعجب هوتا هے که تم صاحبوں نے ان واقعات مسلسل

‡ پلوٹارک اس بادشاہ کا نام نهيں ليتا شايد وہ بادشاہ انارس بيتا ساماٹيکس شاہ لڈيا کا تها جسنے تهوڑے مصريوں کو آرٹازرکسيز کے مقابله پر آمادہ کيا تها اور اُسکو ايتهنز والوں نے تيس برس پهلے ايرانيوں کے مقابله پر مدد بهيجي تهي *

کو ایسا یاد رکھا اور اُنکي تم تعریف کرتے هو اور حقیقت یہہ تھي کہ وہ نصیبوں کے زور تھے اور علاوہ اُسکے اور افسر بھي میرے شریک تھے مگر وہ بات جو میري فخر و عزت کے لیئے کافي وافي هے اُسکو تم بھول گئے یعني میرے ایام حکومت میں کسیکو ایذا ندي مؤلف کھتا هے کہ یہہ بات اُسکي بہت عمدہ تھي اور کچھہ تھوڑے سے آدمي بڑے پایہ والے ایسي بات کھہ سکتے هیں حاصل یہہ هے کہ وہ مرگیا اور ایتھنز والونکو اُسکے مرنے کا بڑا رنج هوا *

وہ باتیں جو پرکلیز کي نسبت بیان کي گئیں اُنکے ملاحظہ سے دیکھنے والوں کو یہہ بات واضح هوئي هوگي کہ ذات عمدہ صفات اُسکي ایسے کمالونکے ساتھہ تھي کہ اُنکے ذریعہ سے بڑے بڑے درجوں پر فائز هوتے هیں بحري اور بري سردار هونا اُسکا اسلیئے تھا کہ وہ یگانہ آفاق بحر و بر کے انتظام و اهتمام میں مہارت کامل رکھتا تھا اور بڑا خزانچي هونا اُسکا اُس عمدہ انتظام کے باعث سے تھا جو اُسنے حاصل کیا تھا اور بڑا مدبر هونا اُسکا اُن بڑے ارادوں اور اُس عمدہ خوش بیاني کے سبب سے تھا جسکا استعمال عام رد و بدل میں کرتا تھا اور نیز اُس چستي چالاکي اور دانائي هوشیاریکے ذریعہ سے تھا جنسے مہمات ملکي مالي میں کام لیتا تھا اور منتظم سلطنت اُن ترکیبوں اور تدبیروں کے وسیلہ سے تھا جنکو پیشہ تجارت اور باقي تمام فنون کي ترقي اور افزوني میں صرف کرتا تھا حاصل یہہ کہ موبي هونا اُسکا اِسلیئے تھا کہ اُسنے عہد حکومت میں چھوتے بڑوں کو راضي کیا اور بطور اپنے انصرام کے رعایا کے کام نکالے اور غریبوں کي خوشي منائي مگر وہ عمدہ وصف اُسکا جو چھوڑنیکے قابل نہیں یہہ بات تھي کہ رفاہ عوام اور فلاح انام میں کمال دانائي اور نہایت بیغرضي سے سعي و کوشش کرتا تھا بلکہ تمام کاموں میں ایسي استعداد و لیاقت اور عقل وتدبیر اپني صرف کي اور لوگونکے دلوں میں ایسي بات اپني بٹھائي کہ سارے ایتھنز والونکو اعتماد اسپر هوا اور چالیس برس تک یعني عہد حکومت تک لوگوں کے ناز اُٹھائے اور متلوں مزاجونکو مستقل مزاج بنادیا اور حسن تدبیر سے اُس رشک و حسد کو دبایا جو ایتھنز والوں کو آزادي کے عشق کے سبب سے تمام اُن شہر والوں سے هوگیا تھا جو حسن لیاقت اور سلامت عقل اور اصابت راے سے معزز و ممتاز تھے مگر تعجب یہہ هی کہ اُسنے

یہہ تسلط کامل بلا استعمال حیلہ و فن اور جبر و تعدي کے جنکا ایک کمینہ کمظرف مدبر اس حیلہ سے استعمال کرتا هی کہ اُنکا عمل میں لانا امورات سرکاري کے وجہہ سے مصلحت ٹہراتا هی صرف فہمایش کے وسیلہ سے حاصل کیا تھا *

حسب اتفاق اینک زاگورس کا انتقال بھي اُسي برس ہوا جس سال کہ پرکلیز نے جہان فاني سے رحلت کي پلوٹارک ایک واقعہ کا بیان کرتا هی جو تھوڑے دنوں پہلے واقع ہوا اور چھوڑنا اُسکا مناسب نہیں بیان اُسکا یہہ هی کہ اِس حکیم دانشمند نے آپ کو قصداً اسلیئے مفلس بنایا تھا کہ تحصیل علم کي زیادہ فرصت حاصل ہووے اور جب اُسنے یہہ دیکھا کہ پرکلیز نے کبرسني میں بات اُسکي نہ پوچھي اور حال یہہ تھا کہ پرکلیز کو کثرت کاروبار سے اُسکي ملاقات و ملازمت کي فرصت نہوتي تھي تو وہ اپنا سر اپنے چغہ میں لپیٹ کر زمین پر پڑ رہا اور یہہ عزم مصمم کیا کہ بھوکوں مر جائیئے اور کسي سے حال اپنا بیان نکیجیئے جوں هي کہ یہہ بات پرکلیز کے کانوں پڑي وہ بے تابانہ اُس حکیم کے گھر آیا اور بڑي منت سماجت کي اور بعد اُسکے یہہ عرض کیا کہ آپ جان اپني ضائع نکریں آپ کا کچھہ نقصان نہیں بلکہ میرا کمال هتک هی لوگ مجکو برا بھلا کہینگے اگر میري شامت سے ایسا عقیل آدمي اور مخلص خالص ضایع ہو جائیگا جو اڑے وقتوں میں اچھي اچھي نصیحتیں اور کام کي باتیں سناوے تو کمال بدنامي ہوگي غرض کہ اینک زاگورس نے کچھہ تھوڑا سا سر کھولکر یہہ فرمایا کہ ای پرکلیز جو لوگ چراغ جلاتے هیں وہ اُسکے تیل دینے کي احتیاط رکھتے هیں اور یہہ وہ ملامت تھي کہ دل کو پکڑتي تھي اور نہایت موثر تھي اُسکو یہہ شایان تھا کہ بدون اُسکي خواهش کے اُسکي حاجتوں کو پورا کرتا اِسیطرح سے ملک کے بہت سے چراغ گل ہو جاتے هیں اسلیئے کہ وہ لوگ جن پر خرچ اخراج اُنکے واجب ہوتے هیں وہ اُنسے غافل رہتے هیں *

*

تیسري فصل

اسمات کے بیانمیں کہ لیسیڈیمن والوں نے پلاٹیہ کا محاصرہ کیا اور پلاٹیہ والوں نے اطاعت اُنکي قبول کي اور ایتھنز والوں نے متائیلین کو فتح کیا اور ایتھنز میں وبا پھر آئي

چوتھا اور پانچواں برس لڑائیکا

وہ عمدہ واقعہ جو اِن برسوں میں واقع ہوا وہ پلاٹیہ کا محاصرہ تھا کہ لیسیڈیمن والوں نے کیا اور پہلے وقتوں میں نہایت مشہور تھا اور شہرت کي وجہہ یہہ تھي کہ طرفین نے بڑي بڑي کوششیں کیں تھیں اور زیادہ وجہہ شہرت کي وہ مقابلہ ہوا جو محصوروں نے جان لڑاکر کیا اور وہ چترائي برتي کہ بہت سے محصور نکل گئے اور غنیم کي آفت سے جان سلامت لیگئے اور اصل حال اُسکا یہہ ہی کہ یہہ محاصرہ لڑائیوں کے تیسرے برس واقع ہوا چنانچہ جب لیسیڈیمن والوں نے شہر کے آس پاس اپنے خیمے اس نظر سے قائم کیئے کہ پاس پڑوس کے مکانوں کو تاخت و تاراج کریں تو پلاٹیہ والوں نے آرکیڈیمس حاکم فوج کے پاس ایلچي بھیجے اور یہہ بات اُنکي حوالہ کي کہ تم لوگ از روي انصاف ہمپر حملہ نہیں کرسکتے اِسلیئے کہ پلاٹیہ کي مشہور لڑائي میں جب پازینیئس یوناني جنرل نے ہمارے شہر میں جوپیٹر نجات بخش دیوتے کو سارے رفیقوں کے سامنے قرباني چڑھائي تو ہماري دلاوري کے انعام میں ہمکو آزادي بخشي اور جب کہ ایک اسپارٹا والے نے ہمکو آزادي عنایت کي تو اب تمکو یہہ مناسب نہیں کہ اُس آزادي میں رخنہ اندازي کرو آرکیڈیمس نے جواب اُس کا یہہ دیا کہ یہہ درخواست تمہاري جب معقول سمجھي جاتي اور بے تکلف منظور کیجاتي اگر تم لوگ ایتھنز والوں سے جو یونان کي آزادي کے صریح مخالف ہیں موافقت نکرتے اور باوجود اسکے بھي اگر تم اُنسے علیحدہ ہو جاؤ اور رفاقت اُنکي

چھوڑدو یا کسی کی طرفداری نکرو تو حق حقوق تمہارے ویسے هی قایم رهیں ایلچیوں نے یہہ عرض کیا کہ ایتھنز میں همارے جورو بچے چلے گئے اور جب تک هم ایتھنز کو پیام نہ بھیجیں اور وهانسے جواب شافی نہ آوے تو هم کسی طور کا عہد و اقرار نہیں کرسکتے لیسیڈیمن والوں نے پیام کی اجازت دی چنانچہ ایلچی ایتھنز کو گئے اور ایتھنز والوں نے امداد و اعانت کا پکا اقرار کیا تو اُن محصوروں نے تکلیفیں اُٹھانی قبول کیں مگر غنیم کی اطاعت اختیار نکی اور شہر پناہ کی فصیلوں پر کھڑے هوکر لیسیڈیمن والوں کو یہہ سنادیا کہ جو بات تم چاهتے هو وہ همکو منظور نہیں چنانچہ ارکیڈیمس نے دیوتوں سے یہہ عرض کیا کہ هم لوگ اپنی طرف سے رفاقت نہیں چھوڑتے اور وہ شرطیں جو پلاتیہ والوں سے ٹھہرائیں تھیں اُنسے اُنھوں نے انکار کیا اور اس انکار کے باعث سے جو آفتیں اُنپر نازل هوویں منشاء اُنکا یہہ غلام آپ کا نہیں بعد اُسکے محاصرہ کے سامان هوئے چنانچہ شہر کے آس پاس بہت سے درخت کٹواکر جمع کیئے اور اُنکی شاخوں کو بستی کی جانب متوجہ کیا تاکہ کوئی آدمی شہر سے باهر نجاوے اور علاوہ اُسکے توپوں کے مورچے بنوائے تاکہ بہت قریب فتحیابی حاصل هووے چنانچہ سنھیران کے پہاڑ پر درخت کٹواکر دمدموں کو درست کیا اور اُنکے اندر مٹی پتھر بھروائے غرض کہ ستر روز تک رات دن اس کام میں مصروف رهے اور طریقہ یہہ تھا کہ آدھے سپاهی کام میں رهتے تھے اور باقی آرام کرتے تھے غرض کہ هر سپاهی نوبت بنوبت کام کرتا تھا اور کوئی چین سے نہ بیٹھتا تھا *

جب کہ محصوروں نے یہہ دیکھا کہ غنیم کے کام درست هوتے آتے هیں تو اُنھوں نے شہر کی فصیلوں پر دمدموں کے مقابلہ میں ایک دیوار چوبیں اس نظر سے بنائی کہ محاصرہ والوں سے همیشہ بلند رهیں اور اُس دیوار کے اندر کی جانب اُن اینٹوں سے بھروادی جو کھنڈروں وغیرہ سے اکھٹی کیں تھیں حقیقت یہہ تھی کہ وہ دیوار چوبیں اس دیوار پختہ کے بطور پشتہ کے تھی اور علاوہ اُسکے دیوار چوبین کو کچی پکی کھالوں سے منڈھا تھا تاکہ اُن آگوں سے جنکے برسنے کا احتمال اسپارٹا والوں کی طرفسے غالب و قوی تھا وہ دیوار چوبین اور اُسکے اندر کے کام کرنے والے محفوظ رهیں اور مزا یہہ تھا کہ جسقدر وہ دیوار چوبین اُٹھاتی جاتی تھی اُسیقدر اُنکا دمدمہ بھی بلند هوتا جاتا تھا مگر محصوروں نے کام کیا کہ دیوار کے مقابل

میں ایک سوراخ فراخ اسلیئے درست کیا کہ جس متي سے اسپارتا والوں کے
دمدمے بنائے جاتے تھے کھود کھود کر اُسکو لیجاویں مگر جوں هي غنیم اس
عزم سے واقف هوا تو بڑے بڑے توکرے چونہ کے اُس متي کي جگهه پر
رکھوا دیئے کہ اُنکو بآساني تمام لیجانا انکا ممکن نتها اور جب کہ محصوروں
نے بات اپني چلتي ندیکھي تو اُنھوں نے غنیم کے دمدمہ تک زمیں کے اندر
اندر سرنگ لگائي کہ اُسکے ذریعہ سے متي وغیرہ تمام لوازمات اُن دمدموں
کے لیجاویں چنانچہ متي اُنکي دست بدست لیجانے لگی اور اسطور پر
لیگئے کہ ایک عرصہ تک محاصرہ والے اسباب سے آگاہ نهوئے مگر اُنکو یہہ
تشویش هوئي کہ همارے کام کو ترقي نصیب نهیں هوتي بلکہ جسقدر هم
متي ڈالتے هیں دمدمہ همارا اور زیادہ کم زور هوتا جاتا هی بعد اُسکے اُن
محصوروں نے یہہ تصور کیا کہ انجام کار کثرت فوج کي غالب آئیگي چنانچہ
اُنھوں نے اُس کارِ مخفي میں بہت سي سعي و کوشش نکي اور وہ دیوار
جو دمدمہ کي جانب اُٹھائي تھي اُسکو بھي بہت بلند نکیا مگر یہہ راہ
نکالي کہ فصیل کے اندر ایک اور دیوار بشکل آدھے چاند کے جسکے دونوں
سرہ فصیل سے متصل هوں بنائي کہ اگر خدانخواستہ غنیم کے دھاووں سے
ایک فصیل توت جاوے تو دوسري فصیل کي پناہ میں چلے جاویں اور
غنیم کو دوسرے مورچے بنانے میں مصروف کریں مگر محاصرہ کرنے والوں
نے یہہ اُستادي کي کہ بڑي بڑي کلیں لگاکر دیوار کو سخت صدمہ پهونچایا
تهیوسیڈیڈیز بیان کرتا هی کہ لیسیڈیمن والوں نے خندق بھرنے سے پہلے یہہ
کلیں لگائي تهیں مگر غالب یہہ هی کہ بعد بھرنے خندق کے لگائي هونگي
دیوار پر صدمہ پهونچنے سے بستي والے نہایت پریشان اور کمال مضطر هوئے
مگر وہ همت نہ هارے اور دلاوري کو نچھوڑا چنانچہ اُنھوں نے هر فن سے
کام لیا اور دشمن کے آلات حرب کا مقابلہ کیا اور کلونکے صدمے رسیونکے ذریعہ
سے رد کیئے اور منہہ اُنکا پھیرا ان رسیونکے سروں میں طرح طرح کے پھندے
تھے کہ اُنسے اُن کلونکے سروں کو پھانستے تھے اور بذریعہ ایک کل کے اُن کلوں
کو کھینچتے تھے اور علاوہ اسکے ایک اور کمال کرتے تھے کہ ایک بڑے شاہتیر
کے دونوں سرے دو بڑی بڑي لکڑي کے تکڑوں سے جو ترازو کے طریقہ سے
مناسب فاصلہ پر دیوار میں لگے هوئے تھے لوھے کي زنجیروں سے جکڑے هوئے
تھے جب کہ غنیم اپني کل کو چلاتے تھے تو محصور اس شاہتیر کو اُوپر اُٹھاکر

کل پر گراتے تھے اور اُسکے گرنے سے زور اس کل کا بہت کم ھو جاتا تھا یہانتک کہ وہ بالکل بیکار ھوجاتي تھي *

بعد اُسکے جب محاصرہ والوں نے یہہ دیکھا کہ کامیابي کي صورت نظر نہیں آتي اور ھمارے دمدمہ کے مقابلہ میں دیوار اُن محصوروں نے اُٹھالي تو یہہ امید چھوڑدي کہ یکایک دھاووں کے ذریعہ سے شہر پر قبضہ پاویں چنانچہ اُنھوں نے محاصرہ کي صورت بدلي اور چاروں طرف سے یہانتک پورا محاصرہ کیا کہ آنے جانے کي راھیں بند کیں اور کھانے پینے سے تنگ کیا غرض کہ یہہ محاصرہ پہلے محاصرہ کي نسبت بہت پورا تھا اور پہلے اس محاصرہ سے بستي کو جلانے کي تجویز کي کہ بستي بہت چھوٹي ھے ایک ھوا کے چلنے میں جل بل کر خاکستر ھوجاوے گي اور بعد اُسکے تمام کاریگروں سے بایں غرض کام لیا کہ جسقدر جلد ممکن ھو شہر پر قابض ھو جاویں اور بہت صرف نپڑے چنانچہ اُنھوں نے شہر کي فصیل اور اُن مورچوں کے بیچ میں جو شہر کي فصیل کے گرداگرد کھدے ھوئے تھے جابجا لکڑي کے چوکٹھے نیچے اوپر چنوائے اور مٹي سے بھروائے بہت سے آدمي جو اُس کام پر لگے تو وہ جلد بھر گئے اور اس سے ساري غرض یہہ تھي کہ ایک مرتبہ بستي کے مختلف حصونمیں آگ لگائي جاویگي چنانچہ اُنھوں نے رال و گندھک سے آگ لگائي اور وہ ایسي بڑي آگ لگي کہ کسیکے مشاھدہ سے نگذري تھي کوئي تدبیر اُنکي پیش نگئي مگر یہہ ایجاد ایسا تھا کہ اگر ھوا اُنکے حسب خواھش چلتي تواُسکے ذریعہ سے وہ شہر فتح ھوجاتا اسلیئے کہ محصور ایک ساتھہ غنیم اور آگ کا مقابلہ نکرسکتے مگر تاریخ سے دریافت ھوتا ھے کہ عین وقت پر ایسي بارش ھوئي کہ وہ آگ ٹھنڈي ھوگئي اور غنیموں کے دل بجھگئے بعد اُسکے جب یہہ تدبیر بھي ضایع گئي تو اُنھوں نے بستي کا محاصرہ اسطرح کیا کہ گرداگرد اُس بستي کے پختہ دیوار اُٹھائي اور گھري خندق کھدوا کر اپنا کام مضبوط و مستحکم کیا اور تمام فوج اُنکي برابر مصروف رھي یہانتک کہ جب وہ دیوار تیار ھوگئي تو ایک نصف پر پھرا اپنا نصب کیا اور نصف باقي کي حفاظت بیوشیا والوں پر چھوڑي اور ماہ اکتوبر کے قریب واپس آئے اور پلاٹیہ والون کي صورت یہہ تھي کہ چارسو باشندے اعلي اور ۸۰ آدمي ایتھنز والے تھے اور ایک سو دس عورتیں

انکے کھانا پکانے کے لیئے باقي رہیں تھیں باقي جو لوگ تھے وہ پہلے محاصرہ سے ایتھنز کو روانہ کیئے گئے تھے واضح ہو کہ اس سال میں چند لڑائیاں بري و بحري واقع ہوئیں مگر چونکہ ایسي بڑي نتھیں کہ وہ بیان کیں جاویں اسلیئے بیان اُنکا ضروري نہیں *

دوسرے گرمیوں میں جو لڑائیکا چوتھا برس تھا لسباس والوں نے جن لوگوں سے میتھائیمن کے رہنے والے مستثني تھے یہہ ارادہ مصمم کیا کہ ایتھنز والوں سے رفاقت توڑکر الگ ہو جاویں اور پلي پونیسس کي لڑائي سے پہلے بھي وہ لوگ ٹھیک ٹھاک نہ تھے اور کچھہ کچھہ فساد اُنکے دلونمیں بیٹھا ہوا تھا مگر فساد اُنکا یوں دبا رہا کہ لیسیڈیمن والوں نے اُن دنوں اُنکي دستگیرے نکي جب کہ عزم بغاوت مصمم ہوا تو میتھائیمن والوں نے ایتھنز والونکو آگاہ کیا اور یہہ اچھي طرح جتادیا کہ اگر في الفور تدبیر اُسکي نکیجاویگي تو جزیرہ لسباس ہاتھہ سے نکل جاویگا ایتھنز والے جو مصائب جنگ اور آفات وبا سے نہایت افسردہ و پژمردہ تھے نہایت مغموم ہوئے اور اندیشہ کیا کہ ایسے بڑے جزیرہ کي بغاوت سے جسکي فوجیں تازہ دم ہیں اور وہ غنیم سے متفق ہونے والیں ہیں اور بذریعہ بڑے بیڑہ کے مدد پہنچانے والیں ہیں بڑي خرابي ہوگي چنانچہ اُنہوں نے وہ چالیس جہاز جو پلي پونیسس کے لیئے مہیا کیئے تھے میتائیلین کو روانہ کیئے اگرچہ وہاں کے رہنے والونکو صرف اسلیئے بہت خوف ہوا کہ وہ ہنوز تیار نہوئے تھے مگر اُنہوں نے دلاورانہ کام کیا اور بہادرانہ صورت بناتي کہ جہاز اپنے لیکر بندرگاہ سے نکلے لیکن جب اہل ایتھنز نے اُنکو مار کر پس پا کیا تو اُنہوں نے صلح کي درخواست کي اور ایتھنز والوں نے اس اندیشہ سے درخواست اُنکي بے تامل منظور کي کہ وہ خود اُس جزیرہ کے مطیع کرنیکے واسطے کافي وافي نہ تھے اور جس عرصہ میں میتائیلین والوں نے ایتھنز کو ایلچي بھیجے تھے جب تک لڑائي میں توقف ہوا اور اِس اندیشہ سے کہ شاید درخواست ہماري منظور نہووے اسپارٹا کو بھي ایلچي روانہ کیئے اور اعانت کي درخواست کي اور یہہ اندیشہ اُنکا بہت ٹھیک ٹھاک تھا اسلیئے کہ جو جواب ایتھنز سے آیا ایسا معقول نتھا کہ وہ لوگ اُسکو مفید و مناسب سمجھتے حاصل یہہ کہ میتائیلین کے ایلچي بڑا سفر طے کرکے لیسیڈیمن میں داخل ہوئے مگر لیسیڈیمن والوں نے

اولمپک تماشوں تک اسلیئے دربار اُنکو ندیا که جو شکایتیں اور فریادیں وہ کرتےهیں تمام لوگ اُنکو سنیں چنانچه عین مجمع میں ایلچیوں نے صاف صاف بیان کیا اور هم نقل اُسکي اسلیئے کرتے هیں که تهیوسیڈیڈیز کي تقریر کا طرز بخوبي واضح هوجاوے اور بهت سے صوبوں کا حال که ایتهنز اور اسپارٹا سے کیسا معامله رکهتے تهے منکشف هو جاوے *

خلاصه تقریر یهه هے که هم لوگ اس رسم کو بخوبي جانتے هیں که پهلے پهل فراري لوگونکي قدر و منزلت اسلیئے هوتي هے که جن لوگوں کے پاس وہ بهاگ کر جاتے هیں اُنکے کام آتے هیں اور بعد اُسکے اُنکي مٹي خراب هوتي هے اور بایں نظر آنکهوں میں ذلیل هوتے هیں که وہ بهائي بندونکو چهوڑکر چلے آئے اور خویش و اقارب کو فریب دیا مگر جبکه وہ لوگ اپنے بهائي بندوں سے فریب نکریں اور برابر اتفاق رکهیں اور امداد اعانت میں سرگرم رهیں تو پهر تذلیل اُنکي اِنصاف سے بعید هی لیکن همارا اور ایتهنز والونکا معامله کچهه اور هے اسباب میں همکو ملزم نسمجهنا چاهیئے که ایتهنز والوں سے امن چین کے دنونمیں موافق رهے اور اُنکے بڑے دنوں میں علاحدہ هوگئے بلکه مقتضاے حال اور مناسب وقت هے که جب هم لوگ یهاں آئے اور تمهارے رفیقونمیں داخل هونیکا ارادہ کیا تو هم اپنے عزم وارادہ کا معقول و مناسب هونا بخوبي ثابت کر کے اپنے آپ کو تهمت سے پاک کریں اور یهه امر واضح هی که جب دو شهر اصل و قانون اور راے و تدبیر میں متفق نهوں تو اتفاق اُنکا محال اور غیر ممکن هی اور مقصود اس تمهید کا یهه هی که وہ قول و قسم جو ایتهنز والوں سے همنے کیئے تهے منشا اُنکا یهه نتها که تمام یونان والے ایتهنز والونکي مطیع هو جاویں بلکه ساري تدبیر یهه تهي که وہ ملک آفات وحشیوں سے محفوظ اور غلام هونے سے آزاد رهے یهه عهد و پیمان اُن دنوں هوئي تهي جبکه ایراني چلے گئے اور تم صاحبوں نے یونان کا اختیار چهوڑا جب تک ایتهنز والوں کي نیت بد نهوئي اور چال چلن میں کچهه فرق نه آیا تب تک هم لوگ بهي اپني بات پر جمے رهے اور نقض عهد کے پاس نه پهٹکے مگر جب که همنے خوب جانچ تولکر دیکها که اُنهوں نے دشمنوں کا مقابله صرف اِسلیئے موقوف کیا که دوستوں پر ظلم و ستم کریں تو همکو اُنکي چال چلن پر شک هوا پس جس حالت میں اُنکا اور همارا مقصود

واحد نرھا تو بات اُنکی ویسی نرھی ور رایوں کا اتفاق آپس والوں کا
نہایت دشوار ھوا اور ایسی حالت میں کہ سارے رفیق الگ الگ ھوگئے
تو ھمسے اُن لوگوں کا مقابلہ نہوسکا اور ایتھنز والوں نے خفیہ یہہ
کام کیا کہ علاوہ ھماری قوم اور کیاس والوں کے تمام رفیقوں کو مطیع کرلیا
اور ھماری فوجوں سے کام نکالا اور بحسب ظاھر ھمکو آزاد رکھا مگر در
پردہ پیرو ھونے کا مجبور کیا اب مقام انصاف ھی کہ جب قول و فعل
اُنکے اعتماد کے قابل نرھے تو یہہ اندیشہ ھوا کہ وہ لوگ ھم سے بھی وھی
سلوک کرینگی جو اوروںکے ساتھہ کیئے ھیں اور خصوص ایسی صورت
میں کہ تمام صوبوں کو غلام اپنا بنا چکے یہہ احتمال باقی نہیں رھا کہ
اُنکی آنکھیں ویسی ھی رھیں جیسے پہلے تھیں اور خصوص ایسی حالت
میں کہ اُن کو یہہ بات حاصل ھی کہ جب جی چاھے مالک ھو جاویں
اور ھماری قوت روز بروز گھٹتی جاتی ھی اور زور اُنکا قوی ھوتا جاتا ھی
رفیق آپسمیں جب ایک دوسرے کا لحاظ پاس کرتے ھیں اور ایک دوسرے
سے دبتے رھتے ھیں تو قوموں کی قدر و منزلت برابر رھتی ھی اور حق
تلفی کی آزادی کہیں ظہور نہیں پاتی ایتھنز والوں نے صرف اس وجہہ
سے ھمکو آزادی دی کہ وہ علانیہ اُسکو لے نہیں سکتے بلکہ بذریعہ اُس
اعتدال کے لے سکتے ھیں جسکا وہ ھمارے ساتھہ برتاؤ کرتے ھیں داو گھات
اُنکے ایسے ھیں کہ پہلے پہل وہ برتاؤ برتے کہ ھمپر یہہ واضح ھو جاوے
کہ ھم جو آزاد ھیں اگر رفیقوں سے لڑنے کی کوئی وجہہ معقول نہو تو ھم
اُنکے ساتھہ مقابلہ پر نجاویں دوسرے اُنھوں نے یہہ ھوشیاری برتی کہ
کمزوروں پر دھاوے کیئے اور اُنکو مغلوب کر کے اُنکے برباد ھونے سے ایسی
قوت بہم پہونچائی کہ کمال آسانی سے بڑے قوی رفیقوں کو جو تھوڑے
عرصہ بعد آخر کو تنہا و لاچار ھونے والے ھیں مطیع و فرمانبردار کرسکتے
ھیں برخلاف اسکے اگر وہ ایسے وقت میں کہ رفیقوں کے پاس فوجیں بھی
تھیں اور وہ کسیقدر اُنکا مقابلہ بھی کرتے ھم لوگوں پر حملہ آور ھوتے تو
اپنے ارادونکو ایسی آسانی سے پورا نکرسکتے علاوہ اُسکے وہ بیڑہ جو ھمارے
پاس تھا اور اُسکے ذریعہ سے بڑی مدد اُس فریق کو پہنچتی جسکے ھم
لوگ ممدو معاون ھوتے ھیں اُسی کے وسیلے سے ھم اُنکو دباتے اور ھرگز
سر نہ اُٹھانے دیتے اور سوا اس کے اُس بڑے ملاحظہ سے جو جمھوری

سلطنت کا کیا گیا اور ان کوششوں کے باعث سے جو همنے حکام جمهوري سلطنت کے خوش کرنے میں جي جان سے صرف کیں برباد هونے سے اب تک بچے رهے اور حقیقت حال یهه هی که اگر یهه لڑائي نهوتي تو هم لوگ برباد هوگئے هوتے جیسیکه اور لوگ خراب و تباه هوگئے وه لوگ جو ایسي حالت کے سوا رفیق و مونس نهیں هوتے که اُنکے دوست رکھنے کیواسطے جبر و تعدي کي حاجت نپڑے اُنکي دوستي همیشه نهیں ره سکتي ایتهنز والوں نے لڑائي کي ضرورت سے هماري او بهگت کي اور صاف اندیشه تها که مبادا هم لوگ مخالفوں سے آشتي کریں اور اسي نظر سے امن چین کے دنوں میں همنے بهي اُن سے مروت برتي که وه همپر حمله نکریں غرضکه جو باتیں اور مقاموں میں انس و محبت کے تقاضے سے هوتیں هیں وه یهاں خوف و دهشت سے پیش آئیں اور یهی باعث تها که تهوڑے عرصه تک همارے اُنکے ملنا جلنا رها اور هم دونوں فریق اُس ربط و ضبط کي توت پهوت کے منتظر بیٹهے تهے اب اُنسے بگڑ کر جو هم اپنے آپ کو فائده پهنچاتے هیں الزام اُسکا هم پر عاید نهیں هوسکتا جیسے که اُنکو هماري بربادي کا همیشه موقع حاصل رها ویسا همکو اپني حفاظت کا موقع هاتهه نه آیا بلکه هم لوگ الگ هونے سے پیشتر کسي موقع مناسب کے محتاج تهے غرضکه ایسے ایسے بهت سے باعث هیں که هم لوگ اُنکے ضرورت سے تمهاري رفاقت کے خواهاں هوئے اور بهت سي غرضیں تهیں که ٹهیک ٹهاک هونا اُنکا ضروري معلوم هوا اور وهي غرضیں مقتضي هوئیں که هم اپنے سلامت رهنے کا سامان کریں اگر تم صاحب همپر گونه عنایت کرتے تو هم لوگ پهلے سے تمهاري پناه میں آتے اسلیئے که لڑائي سے پهلے همنے تمهاري ملازمت کي درخواست کي تهي مگر اب هم اپنے دوستوں بیوشیا والوں کي فهمایش سے تمهاري پاس حاضر هوئے که یونان کے ظالموں سے علاحده هوکر یونان کے حافظونکے شریک هوویں اور اپنے گهر باهر بچالیویں جو بڑي بلاؤں میں مبتلا هیں اگر کوئي اعتراض همارے چال چلن پر وارد هوسکتا هی تو شاید یهي هو که همنے خلاف دانائي اور عاقبت اندیشي کے محض زور شجاعت کے بهروسه پر بدون درستي سامان جنگ کے علاحده هونیکا اراده کیا مگر یهه بات اسبات کي مقتضي هے که تم هماري امداد و اعانت پر زیاده آماده هو اسلیئے که مظلوموں

کي اعانت اور ظالموں سے انتقام کا موقع ایسا مناسب هاتهه ایا که کبهی
هاتهه نه آیا تها اور حقیقت میں یهه ایسا موقع معقول هی که لڑائي اور
وبا کي افتوں سے ایتهنز والے تباه هوگئے اور خزانے اُنکے خالي هوگئے سوا اُسکے
بیڑے اُنکے جابجا منتسم هوگئے اور اسکے سبب سے وه مقابله نهیں کرسکتے
اگر تم لوگ تري خشکي دونوں طریقوں سے یک لخت اُنپر دهاوا کرو تو
خواه وه مقابله پر همکو کرینگے اور همکو تمهاري مدد کرنیکا موقع ملیگا یا
وه همارا اور تمهارا سب کا مقابله کرینگے تو تمکو اُنکي ادهي فوج سے لڑنا
پڑیگا اور کوئي خیال یهه نکرے که تملوگ آپکو ایسي قوم کے لیئے جو تمهارے
کام آنیکے قابل نهیں آفات و مصائب میں ڈالتے هو اسلیئے که همارا ملک
تمهارے ملک سے بهت فاصله پر هی مگر فرق اتنا هی که هماري امداد و
اعانت تمهارے هاتهه کے تلے هی اور یهه خیال نکرنا چاهیئے که اتیکا کے
ملک میں لڑائي هو رهي هی بلکه یهه لڑائي اُس ملک میں جاري رهیگي
جسکے محصاصلوں سے اتیکا والوں کي پرورش هوتي هی اور هم لوگ اُس
ملک سے دور نهیں اور یهه امر واضح رهے که اگر خدا نخواسته تم هماري
امداد و اعانت سے کناره کشي کروگي تو هم ایتهنز والوں کے شریک هونگے
اور اُن کي قوت کو ترقي دینگے اور بعد اُسکے کسي صوبه کے جرأت نهوگي
که اُنکا سامنا کرے اور اگر همارے نصیبوں کي یاوري سے تم همارے ممدو
معاون رهوگے تو هم تمهاري قوت کو ایسے بڑے بیڑے سے قوي کرینگے که وه
تمهارے کام آویگا اور تم اُسکے محتاج هو اور علاوه اُسکے جب همارے شریک
هونے کي خبر اوڑیگي تو اور لوگوں کو بهي شریک هونے کي تمنا هوگي اور
داغ اس ملامت کا که تمهارے پاس جو لوگ پناه دهونڈیں اُنسے کناره
کشي کرو یکقلم دهویا جاویگا اور بهت فائده تمکو هوگا حاصل یهه هی که تم
جوپیٹر اولمپیس کے صدقه سے جسکے مندر میں هم تمهاري منت وسماجت
کرتے هیں هم یونانیوں کي درخواست منظور کرو جنکي حفاظت سے
بهت سا فائده هوگا اور اُنکي تباهي سے نهایت نقصان پهونچیگا اور یهي
مناسب هی که تم لوگونکے گمانوں کو جو تمهاري جوانمردي کي نسبت
رکهتے هیں سچا کرو اور وه کام کرو که هملوگ اُسکے خواهاں اور تمهاري شان
کے شایان هی اسلیئے که ستم رسیدوں کے دادرسي اور یونان کي دستگیري
تمهاري ذات والا صفات سے متعلق هی *

غرض که ایلچیوں نے ایسے ایسے فقرے سنائے که حاضرین مجلس نے کمال افسوس کیا اور نہایت ترس کھایا چنانچه اُنہوں نے لسباس والونکو پلی‌پونیسس کي رفاقت میں داخل کیا اور ملک حریف پر دھاووں کے ارادہ ہوگئے اور یہہ امر مقرر ہوا که تمام رفیق اپني اپني فوج کي دو دو تہائیاں لیکر شہر کارنتھه میں اکھتے ہوویں چنانچه لیسیڈیمن والے پہلے وہاں پہنچے اور اٹیکا پر تري و خشکي دونوں طرفوں سے دھاووں کا ارادہ کیا اور مقام کارنتھه سے ایتھنز کے سمندر میں جہاز لیجانے کي عمدہ عمدہ کلیں تیار کیں ادھر کا یہہ حال تھا جو مذکور ہوا اودھر ایتھنز والے بھي کچھه کم آمادہ نه تھے مگر رفیق اُنکي جو نصال کے کاتنے میں مصروف تھے اور لڑتے لڑتے عاجز ہوگئے تھے اسلیئے جلد اُنکے پاس نه پہونچ سکے پہلے اس سے که وہ رفیق آپس میں جمع ہوئے ایتھنز والوں نے یہہ امر دریافت کیا که یہہ تمام سامان ہمارے مقابله کے لیئے اس خیال سے مہیا کیئے جاتے ہیں که وہ ہم لوگوں کو نہایت ضعیف و ناتواں سمجھتے ہیں چنانچه اُنہوں نے سو جہازوں کا بیڑہ اس نظر سے سمندر میں تیار کیا که ساري جگت پر یہہ بات کھل جاوے که ایتھنز والے لسباس والونکے محتاج نہیں بلکه خود بیڑہ قایم کرسکتے ہیں بعد اُسکے اُس بیڑے کو شہریوں اور بیگانوں سے معمور کیا یہانتک که ایسے لوگونکے سوا جنکو گھوڑے کي نوکري ضروري تھي یا محاصل اُنکا ناج کے پانسو پیمانه تھے کسیکو باقي نچھوڑا چنانچه خاکناے کارنتھه میں دھوم دھام اپني دکھلاکر پلی‌پونیسس کے حصوں میں جہاں چاہا اوتر گئے اور حقیقت میں یہہ وہ بیڑہ تھا که نظیر اُسکي کسي نے سني دیکھي بھي نتھي اور اسي بیڑیکے ذریعہ سے یوبیه اور سالامس کے کناروں پر حفاظت کرنے سے اپنے ملک کو آفات غنیم سے بچایا ایسے ہي دوسرے بیڑے کي اعانت سے جو اُس بیڑہ کے علاوہ تھا جو لسباس اور اور مقاموں کے مقابل پڑا تھا پلی‌پونیسس کے گرد و نواح کو تاخت و تاراج کیا حاصل یہہ ہی که کل جہاز اُنکے دو سو پچاس تھے که اُنکے خرچ و اخراجات میں رہا سہا خزانه اُنکا صاف پاک ہوگیا اسلیئے که پوتیڈیا کے محاصرہ میں کچھه قدر قلیل باقي رہگیا تھا *

جب که لیسیڈیمن والوں نے ایسا بڑا بیڑہ دیکھا که زنہار اُسکي توقع نتھي، تو نہایت متعجب ہوئے اور کمال ہوشیاري اور غایت چالاکي سے

وطن کو روانہ هوئے اور میتائیلین کي اعانت کے لیئے چالیس جہازونکي تیاري کا حکم جاري کیا اور ایتھنز والوں نے میتائیلین پر ایسي مدد روانہ کي کہ اُس میں ایک هزار سپاهي بھاري هتیاروں کے اُٹھانے والے تھے چنانچہ اُنھوں نے میتائیلین کے چاروں طرف دیوار اُٹھائي اور اُس میں بہت مستحکم مقام بنائے یہانتک کہ وہ بستي تري خشکي سے غرض کہ هرطرف سے اغاز سرما میں محصور هوگئي اور ایتھنز والوں کي یہہ نوبت پہنچي کہ اس محاصرہ کے قایم رکھنے کے لیئے روپیہ کي اتني حاجت پڑي کہ اُنھوں نے خاص اپني قوم سے بھي روپیہ لیا اور یہہ بات پہلے نہوئي تھي چنانچہ چارلاکھہ پچاس هزار روپیہ جمع هوا اور محاصرہ والوں کے پاس چلتا کیا گیا اور کام چلتا رها یہاں تک کہ میتائیلین والوں نے کھانے پینے کي قلت دیکھہ کر اور لیسیڈیمن والوں کي امداد موعود سے مایوس هوکر بایں شرط اطاعت قبول کي کہ هم لوگ ایتھنز کو قاصد روانہ کرتے هیں جب تک کہ وہ قاصد واپس نہ آوے تو کوئي آدمي قید و قتل نکیا جاوے اور فوج بستي میں بے تکلف چلي آوے کہیں روک توک اُنکي نہوگي چنانچہ ایتھنز والے شہر پر قابض و متصرف هوئے اور ایسے مفسدوں کو جو پناہ کے لیئے قرباني گاهوں میں چلے گئے تھے مقام تینیداس میں بھیجا گیا اور بعد اُسکے ایتھنز کو روانہ کیا *

ایتھنز میں میتائیلین والوں کے معاملہ پر مباحثہ هوا مگر لوگ اُن سے اسلیئے نہایت ناخوش تھے کہ ساتھہ اُنکے کوئي بدسلوکي نہیں کي گئي اور اُنکي بغاوت کا منشا صرف وہ نفرت تھي جو ایتھنز والوں سے رکھتے تھے چنانچہ غیظ و غضب کے پہلے جوش و خروش میں تمام شہر والونکو یکقلم سر قلم کرنے اور اُنکے جورو بچوں کو غلام بنانے کا ارادہ کیا اورفي الفور اِس حکم ناطق کي تعمیل کے لیئے ایک جہاز روانہ کیا مگر جب رات هوئي تو اُس معاملہ میں سوچ بچار کي گئي اور غور و تامل کي فرصت هاتھہ آئي چنانچہ اُس حکم کو بعید از انصاف سمجھا گیا اور اُس شہر کي بدبختي اور واژوں طالعي پر کمال رحم آیا اور بیگناهوں اور گنھگارونکو برابر کرنے سے نہایت افسوس کیا چنانچہ میتائیلین کے ایلچیوں کو اس رنگ کے بدلنے سے گونہ توقع هوئي اور اُنھوں نے حاکموں کو دوبارہ گفتگو کرنے پر آمادہ کیا غرض کہ کچھہ گفتگو هونے لگي منجملہ اُنکے کلیان

ناخداترس نے جسنے پہلے پہل وہ فتوی دیا تھا اور باوجود اختیار کامل کے آتشیں مزاج بھي تھا اپني راے سابق کو قایم رکھا اور علانیہ یہہ بات کہي کہ حاکموں کو یہہ شایان نہیں کہ ہوا کے ہرجھوکے سے راے آپني بدلا کریں اور جو حکم اُنکا رات کو اجرا پاوے وہ صبح کو منسوخ ہو جاوے اور یہہ سمجھنا چاھیئے کہ میتائیلیں والوں سے انتقام لینا اسلیئے ضروري ھے کہ باقي رفیقوں کو جو بغاوت پر مستعد ہوویں خوف و عبرت حاصل ہووے *

ڈایوڈورس نے جسنے پہلے بھي کلیان کا مقابلہ کیا تھا نسبت سابق کے بہت زیادہ خلاف اُسکا کیا چنانچہ میتائیلیں والوں کي تباھي بطور معقول بیان کرکے کہا کہ جب یہہ خبر وحشت اثر اُن آفت رسیدوں کے کانوں پر لگي گي تو کیا حال اُنکا ہوگا جسکے جي پر گذرتي ھے وھي جانتا ھے باقي تم لوگ ھمیشہ رحم و شفقت میں شہرہ آفاق اور غریب نوازي میں معزز و ممتاز بھي ہو تمھارے شایاں ھے کہ جان بخشي اُنکي کرو علاوہ اُسکے میتائیلین والوں نے دانستہ بغاوت نہیں کي وہ غریب بیٹھے بتھائے پھنسگئے اور دلیل اُسکي یہہ ھے کہ اُنھوں نے شہر اُسیوقت حوالہ کیا جب اُنکو موقع ھاتھہ آیا اور یہہ یاد رھے کہ اگر خدانخواستہ بیگناھوں کو گناھگاروں کے ساتھہ ھلاک کیا تو بڑے ناخداترس ٹھروگے اور بعد اُسکے یہہ بات کہي کہ یہہ تسلیم کیا کہ تمھارے متائیلین والے خطاوار ھیں مگر عفو جرایم سے تمھارا بڑا فائدہ ہوگا اسلیئے کہ جس سخت سزا کا حکم نافذ ہوا تعمیل اُسکي ایسي بري ھے کہ تمام رفیقوں کے جي کہتے ہو جاوینگے بلکہ برائي کي روک تھام کا یہہ طریقہ ھے کہ گناھگاروں کو عذر و توبہ کي فرصت دیجاوے اور عذر پذیري اور جرم بخشي سے انکار کرنا اور آس والوں کي آس توڑنا نہایت نازیبا اور نامناسب ھے غرض کہ میري راے یہہ ھے کہ جو سازشي میتائیلین والے گرفتار ہوکر آئے ھیں تحقیق اُنکے مقدمہ کي عمل میں لاوے اور باقي سارے میتائیلین والے معاف کیئے جاویں *

ھنوز مجلس کي رایوں میں اختلاف تھا آخر ڈایوڈورس کي راے بسبب چند رایونکي کثرت کے منظور ہوئي چنانچہ دوسري کشتي جلد تیار کي گئي اور وہ آلات جنکے ذریعہ سے وہ جلد سے جلد پہنچ سکے مرتب

کیئے گئے اور علاوہ اِسکے میتائیلیں والے ایلچیوں نے کشتي والوں کو انعام و اکرام کا وعدہ کیا غرض کہ کشتي والوں نے یہاں تک دوڑدھوپ کي کہ کھاتے ہوئے بھي ہاتھہ اُن کے کشتي چلانے سے بیکار نرھے اور علاوہ اُنکے ہوا نے موافقت کي اگرچہ وہ پہلي کشتي ایک دن رات پہلے روانہ ہوئي تھي مگر چونکہ بري خبر لیئے جاتي تھي چلانے والوں نے بہت شتابي نکي اور باوصف اسکے بھي وہ کشتي پہلے پہنچي اور اُسکے پہونچنے پر شہر میں ہل چل پڑي اور جب کہ مارڈالنے اور غلام بنانے کا حکم بآواز بلند سنایا گیا تو ہرطرف آہ و نالہ برپا ہوا ہنوز تعمیل اُسکي نہوئي تھي کہ دوسري کشتي پہونچي اور کوچہ بکوچہ شہرہ اُسکا ہوا یہاں تک کہ حکم قتل ملتوي کیا گیا اور حکم ثاني کي منتظر بیٹھي چنانچہ حکم معافي سنایا گیا اور لوگوں کو عمر دو بارہ نصیب ہوئي اور خوشي کي یہہ جوش خروش ہوئے کہ بیان اسکا تقریر و تحریر سے باہر ہے باقي وہ لوگ جو سازشي کہلاتے تھے اور ایک ہزار سے زیادہ تھے قتل ہوئے بعد اُسکے بستي کے وہ مکان توڑے گئے جو نہایت مضبوط و مستحکم تھے اور تمام جہاز اُنکے ضبط سرکار ہوئے اور تمام جزیرہ کو علاوہ شہر میتائیلین کے تین ہزار حصوں پر تقسیم کیا منجملہ اُنکے تین سو حصہ دیوتوں کے نام کے رکھے اور باقي حصہ اُسکے بذریعہ قرعہ اندازي کے اُن ایتھنز والوں پر تقسیم کیئے گئے جو اُس مہم میں جي جان سے مصروف تھے اور یہہ بات ٹھہرادي کہ باشندے اس ملک کے اُن لوگوں کو اکیس روپیہ في حصہ بطور حق زمینداري دیا کریں اور اِسي شرط سے کاشت اُنکي مقرر ہوئي اور قابض وہي لوگ رہے اور علاوہ اُسکے جو شہر میتائیلین والوں کے ایشیا کے کناروں پر واقع تھے وہ بھي ایتھنز والوں کے قبض و تصرف میں آگئے *

پچھلے سال کي لڑائي میں عین جاڑوں کے موسم میں جب پلاٹیہ والے ایتھنز والوں کي امداد و اعانت سے مایوس اور کھانے پینے سے بہت تنگ ہو گئے تو دشمنوں کي فوجوں کو چیر کر نکل جانے کا اِرادہ کیا مگر آدھے لوگوں نے جان جوکھوں سمجھہ کر ایسے وقت ہمت ہاري کہ وہ عین وقت تعمیل کا تھا اور باقي لوگ جو دو سو بیس سپاہیوں کے قریب قریب تھے اپنے اِرادہ پر مستحکم رہے اور صاف نکل گئے تفصیل اُسکي یہہ ہے کہ وہ

دیوار جو بیروں شہر اس غرض سے بنائي گئي تھي که محصور اندر سے باھر نجاویں اور باھر سے اُنکو مدد نه پہنچے دوھري دیوار تھي اور دونوں پردوں میں سولھه فٹ کا فاصله درمیان تھا اور اُس فاصله میں سپاھیونکي بارگیں تھیں اور بڑے بڑے بلند برج اُسکے آس پاس مناسب مناسب فاصلوں پر ایک دیوار سے دوسري دیوار تک اِسلیئے بنائي گئي تھي که محاصرہ والے اُنکے اندر دشمنوں کے اندر باھر کے حملوں سے محفوظ رھیں اور بدون طے کرنے اُن برجوں کے ایک بارگ سے دوسري بارگ تک گذرنا ممکن نه تھا اور دیوار کي بلندي پر بڑے بڑے کنگرہ جو آدمي کے سینه تک پہنچتے تھے بنائے گئے تھے اور وھاں پھرے کھڑے رھتے تھے مگر برسات کے موسم میں سپاھي لوگ برجوں میں رھتے تھے جو بطور چوکیپہروں کے کام میں آتے تھے اور گردا گرد دیوار مذکور کے ایک خندق کھدوائي تھي که اُسکي مٹي سے دیوار کے لیئے اینٹیں بنوائیں تھیں محصوروں نے یہه کام کیا که دیوار کي بلندي کو بذریعه شمار اُسکي اینٹوں کے دریافت کیا اور کئي مرتبه بہت سے آدمیوں نے اینٹوں کي شمار کي تاکه گنتي میں غلطي واقع نهو وے اور یہه کام اس وجہه سے بآساني انجام ھوا که وہ دیوار بہت تھوڑے فاصله پر تھي اور ھر اینٹ اُسکي بخوبي محسوس ھوتي تھي بعد اُسکے حسب ارتفاع اُسکے مناسب مناسب زینه بنوائے *

چنانچه جب سامان درست ھوا تو محصوروں نے ایسي رات میں بستي کو چھوڑا که روشني کا نام و نشان نتھا اور ھوا و بارش کے جوش و خروش تھے چنانچه اول خندق طے کرکے دیوار تک پہنچے اور رات کے اندھیرے اور بارش و ھوا کے زور و شور سے پانو کي آھٹ کانوں نپڑي اور خود بھي اُنھوں نے یہه ھوشیاري برتي که ھتیاروں کے بجنے کے اندیشه سے تھوڑے تھوڑے فاصله پر چلتے تھے اور باوصف اسکے ھتیار بھي ھلکے پھلکے تھے اور وہ لوگ جو زینه لیگئے تھے اُنھوں نے اُنکو اُن مقاموں میں جو برجوں کے بیچ میں تھے لگادیا اسلیئے که اُنکو یہه معلوم تھا که بارش کے سبب سے کوئي چوکیدار چلتا پھرتا نہیں۔چنانچه بارہ آدمي زینه لگاکر اوپر چڑھے جنکے پاس تلوار اور زرہ کے سوا اور کوئي ھتیار نتھا اور چھه چھه ھوکر برجوں کي جانب چلتے ھوئے بعد اُسکے وہ لوگ چڑھے جو نیزہ باز تھے یہه لوگ بھي ھوشیاري کے باعث سے آساني سے چڑہ گئے اور

ڈھالیں انکی بعد اُنکے پہنچائی گئیں تاکہ حملہ کے وقت کام آویں جب بہت سے لوگ دیوار کی چوٹی پر چڑہ گئے تو اتفاق ایسا ہوا کہ ایک سپاہی دیوار کو پکڑتا تھا کہ اُسکے ہاتھہ سے ایک کھپرا گرا اور اُسکے گرنے سے جاگ ہوگئی اور برجوں سے شور اوٹھا چنانچہ فوج غنیم کی بدون اسکے کہ شور و غوغا کا باعث دریافت کرے دیوار کے متصل جا پہنچے اور بارش کی کثرت اور ہوا کی تیزی اور اندھیرے کی شدت نے دریافت کرنے کی فرصت ندی اور علاوہ اُسکے یہہ بھی سبب ہوا کہ وہ محصور جو شہرپناہ کے پیچھے کھڑے تھے اُنھوں نے دوسری طرف غل مچایا جس سے محاصروں کو یہہ تردد ہوا کہ کسطرف جانا چاہیئے اور اسی تردد کے باعث سے وہ جگہہ اپنی چھوڑ نسکے مگر وہ تین سو سپاہی جو ایسے ویسے حادثوں کے واسطے لگا رکھی تھی باہر کی دیوار سے اُس طرف کو بھاگے جہاں محصروں کا شور اُنھوں نے سنا تھا اور تھیبس کی جانب مشعلیں جلائیں تا کہ اور سپاہیوں کو یہہ دریافت ہووے کہ اس جانب کو جانا چاہیئے چنانچہ یہہ مضمون شہر والے بھی سمجھہ گئے اور بموجب اسکے اُنھوں نے مختلف طرفوں میں اس غرض سے روشنی کی کہ اُنکا مشعلیں جلانا بیکار جاوے *

اسی اثنا میں وہ لوگ جو پہلے پہل دیوار پر چڑھے تھے اُن دونوں برجوں پر قابض ہوئے جو زینوں کے متصل تھے اور کمال چستی چالاکی سے پہرہ والوں کو قتل کرکے خود راہ کے نگہبان ہوئے اور محاصرونکو آنے دیا بعد اُسکے دیوار کی چوٹی سے زینہ لگاکر بہت سے تیراندازوں کو پاس اپنے بلالیا کہ تیروں کی مار مار سے تمام محاصروں کو جو دیوار کے قریب بڑھے چلے آتے تھے اور نیز اُن لوگوں کو جو آس پاس کے برجوں سے بڑھے آتے تھے دور رکھیں یہانتک کہ اُنھوں نے بہت سے زینہ لگائے اور کنگرے گرائے اور باقی لوگوں کے چڑھنے کے واسطے راستہ آسان کیا چنانچہ وہ لوگ بے تکلف چڑہ آئے اور دوسری جانب کو اوتر گئے اور بیرونی خندق سے پار ہوگئے بعد اُسکے جب وہ نکل گئے تو تین سو سپاہی مشعلیں جلاکر اُنکے پیچھے دوڑے مگر پلاٹیہ والوں نے مشعلونکی روشنی میں دشمنوں کے ایسے تیر لگائے کہ کوئی تیر خطا نگیا اور اس ذریعہ سے وہ لوگ اُنکے جو پیچھے رہ گئے تھے خندق سے اوتر آئے اور کوئی صدمہ انکو نہ پہنچا مگر کمال اشکال و دقت سے یہہ بات اُنکو نصیب ہوئی اِسلیئے کہ

خندق برف سے بھري ھوئي تھي اور بارش کي کثرت سے برف اتني کمزور ھو گئي تھي کہ بوجھہ آدمي کا سہار نسکتي تھي مگر ھوا کي تندي نے بڑي ھواخواھي اُنکي کي غرض کہ سارے لوگ اُنکے خندق سے پار ھوکر تھیبس کي جانب روانہ ھوئے اور غرض یہہ تھي کہ جانا اُنکا مخفي رھے اِسلیئے کہ گماں اسطرف نہیں جاتا کہ کوئي شخص اپنے دشمن کي طرف بھاگے اُنھوں نے دیکھا کہ محاصرین مشعلیں روشن کیئے ھوئے ایتھنز کے سڑک پر اُنکے تعاقب کے لیئے چلے آتے ھیں چار پانچ میل تھیبس کي سڑک پر جاکر ایتھنز کي طرف کو ھو لیئے منجملہ دو سو بیس سپاھیوں کے دو سو بارہ سپاھي ایتھنز میں پہونچے آتھہ آدمي کم ھوئے اِسلیئے کہ سات آدمي خوف کے مارے شہر میں واپس چلے گئے تھے اور ایک تیرانداز خندق پر گرفتار ھوا تھا اور محاصرونکي یہہ صورت ھوئي کہ تعاقب کو بیفائدہ سمجھکر صحیح سلامت واپس آئے اور باقي پلاتیہ والوں نے جو شہر میں محصور رھے حسب اظہار اُن آتھہ آدمیوں کے جو جان جوکھوں سمجھکر واپس آئے تھے یہہ یقین کیا کہ ھمارے لوگ مارے گئے چنانچہ اُنھوں نے محاصروں کے پاس اسلیئے ایلچي بھیجے کہ اُن مقتولوں کي لاشیں عنایت کریں مگر جب حقیقت دریافت ھوئي تو وہ قاصد واپس آئے *

مگر اگلے برس کے اختتام پر جسمیں شہر متائیلین فتح ھوا باقیماندہ پلاتیہ والوں نے کھانے پینے سے تنگ ھوکر اور زیادہ محصور رھنے کي تاب و طاقت ندیکھہ کر بایں شرط اطاعت غنیم قبول کي کہ جب تک عدل و انصاف کي رو سے ھمارا اظہار لیکر تصفیہ نکیا جاوے ھم لوگ قتل سے محفوظ رھیں چنانچہ اس غرض کے واسطے پانچ کمشنر لیسیڈیمن سے آئے اور اُنھوں نے کسي جرم کا الزام اُنکے ذمہ نہ لگایا مگر صرف اتنا دریافت کیا کہ تم لوگوں نے لیسیڈیمن والوں یا اُنکے رفیقوں کي کیا خیر خواھي کي پلاتیہ والے حیران رھے اور سوال کا جواب ندے سکے اور جي ھي جي میں یہہ سوچے کہ تھیبس والوں نے یہہ سوال اُنکو تعلیم کیا اسلیئے کہ وہ ھمارے جان و مال کے دشمن ھیں اور ھمارے برباد کرنے پر قسم کھا چکے ھیں آخرکار اُنھوں نے صاف صاف بیان کیا کہ جب ارتیمیزیم اور پلاتیہ کي لڑائیاں ھوئیں اور خصوص لیسیڈیمن میں زلزلہ آنے

کے وقت غلاموں نے سرکشي کي تو هم لوگوں نے تمهاري کیسي کیسي
خدمتیں کیں تھیں اور بعد اُسکے جو ایتھنز والونکي شریک هوئے باعث
اُسکا یهه تها که جب همنے اپني جان و مال کو تھیبس والوں کے تاخت
و تاراج سے بچانا چاها اور لیسیڈیمن والوں نے مدد دینے سے انکار کیا تو
مجبور هوکر ایتھنز والونکا دامن پکڑا اگر یهه بات هماري تقصیر سمجھي جاوے
جو هماري شامت اور نگوں بختي کا باعث هی تب بهي یهه جرم خفیف
مقتضي اسکا نهیں که هماري پهلي خدمتیں نسیاً منسیا کیجاویں اور
علاوه اسکے تم لوگ اپنے بزرگوں کي یادگاروں کو یاد کرو جنکي هم سال
بسال وه عزتیں کرتے هیں جو مردوں کي هو سکتي هیں تم صاحبوں نے
اُنکي لاشوں کو اِسلیئے همارے سپرد کیا که هم لوگوں نے اپني آنکھوں سے
دلاوریاں اُنکي مشاهده کیں اور اب تمهارے ارادے یهه هیں که هماري خاک
کو تھیبس والوں کے یعني اپنے قاتلوں کے حواله کرو جو همارے مقابله پر
پلاٹیه کي لڑائي میں لڑے تھے کیا تم لوگ ایسے عمده صوبه کو غلام بناوگے
جهاں یونان کو آزادي حاصل هوئي کیا تم لوگ اُن دیوتوں کے مندروں
کو ویران کیا چاهتے هو جو لڑائیوں اور قصے قضایوں میں تمهارے بڑے
محسن هیں اور تم انکے نهایت ممنون هو کیا تم لوگ اُن مندروں کے
بانیوں کي یادگاري مٹاوگے جو تمهاري سلامتي میں ایسے کچھه ممدو
معاون هوئے اور یهه موقع هی که هم لوگ اس موقع پر صاف کهه سکتے
هیں که هماري غرض تمهاري شان و شوکت سے علیحده نهیں اور تم اپنے قدیم
خیرخواهوں کو تھیبس والوں کے حواله نهیں کر سکتے مگر یهه که تمام
عمر کي بدنامي اوٹھاو اور گلي کوچوں میں طرح طرح کي بري بھلي سنو
حاصل یهه که وجوهات مذکوره بالا معرض بیان میں آئیں اُنسے کوئي
یهه تصور نکرے که لیسیڈیمن والے کچھه پسیجے هونگے اسلیئے که جو سوال
تھیبس والوں نے اُنکو تعلیم کیا تھا اور پلاٹیه والوں کو سنایا گیا وهي
متمکن رها اور اثر اُسکا کچھه بهي زایل نهوا علاوه اُسکے وه لوگ لیسیڈیمن
سے بھي اِس مقدمه میں اِس قسم کي هدایتیں لائے تھے چنانچه وه
اُسي سوال پر قائم رهے اور هر ایک سے دوباره استفسار کیا مگر پهلے کے
سوا کوئي جواب حاصل نهوا یعني سب نے یهي کها که همنے خیرخواهي
نهیں کي انجام اُسکا یهه هوا که وه لوگ نوبت بنوبت قتل کیئے گئے اور

جورو بچے انکے لونڈي غلام بنائے گئے منجملہ اُنکے پچیس آدمي ایتھنز کے بھي تھے بعد اُسکے تھیبس والون نے پلاٹیہ کو مگارا کے جلاوطنوں سے آباد کیا مگر دوسرے سال میں وہ بستي بالکل مسمار کردے لیسیڈیمن والوں نے اس امید پر کہ تھیبس والوں سے بڑے بڑے فائدے حاصل ہوویں پلاٹیہ والون کو اس بیرحمي سے قربان اُنکا کیا یہہ پلاٹیہ کے بربادي جبسے کہ اُنھوں نے ایتھنز سے رفاقت کے نھي ترانوے برس کے بعد ظہور میں آئي پلی‌پونیسس کي لڑائي کي چھٹے سال میں ہوائے وبائي ایتھنز میں پھر آئي اور بہت سے لوگوں کو صاف کیا *

چوتھي فصل

اسباب کے بیان میں کہ ایتھنز والوں نے پائیلاس پر قبضہ پایا اور بعد اُسکے اُسمیں محصور ہوئے اور اسپارتا والے جزیرۂ سفاکتیریا میں محبوس ہوئے اور کلیان اُسپر قابض ہوا اور ارتازرکسیز مرگیا

چھٹا اور ساتواں سال لڑائي کا

واضح ہو کہ ان برسوں کے بہت سے واقعوں کو ہم قلم انداز کیئے کرتے ہیں کہ اُنمیں بہت سے ایک دوسرے کے مطابق ہیں حاصل یہہ کہ ان برسوں میں یہہ حال رہا کہ لیسیڈیمن والے اٹیکا میں اور ایتھنز والے پلی‌پونیسس میں برابر یورش کرتے رہے اور اسي طرح سے اکثر مقاموں میں محاصروں کے قصے قضاے ہوئے جنکو ہم نہیں لکھتے مگر محاصرہ پائیلس کا جو مسینیا کا ایک چھوٹاسا شہر اور لیسیڈیمن سے بارہ تیرہ میل کے فاصلہ پر واقع تھا ایسا بڑا محاصرہ تھا کہ وہ بیان کے قابل ہی مختصر اُسکا یہہ کہ اُن ایتھنز والوں نے اُس بستي پر قبضہ کیا تھا جو ڈیماستھینس کے زیر حکومت تھے اور کمال استحکام و استقلال سے اُسمیں متصرف ہوئے اور یہہ لڑائي کا ساتواں سال تھا جب یہہ بات اطراف و جوانب میں

مشہور ہوئي تو لیسیڈیمن والوں نے اٹیکا کو چھوڑ کر اُسنام کو دشمنوں کے هاتھوں سے چھوڑانا چاہا چنانچہ اُنھوں نے تري اور خشکي دونوں طرفوں سے دھاوا کیا منجملہ اُنکے براسیڈاس بہادر نے جو اُنکے سرداروں میں معزز ممتاز تھا بڑي بہادري دکھلائي محاذي اس شہر کے سفاکتیریا ایسا جزیرہ تھا کہ وہاں سے محصوروں کو طرح طرح کي تکلیفیں پہنچانیں ممکن تھیں اور شہر کے بندرگاہ کي راہ بھي اُس سے بند ہوسکتي تھي لیسیڈیمن والوں نے ایک ایسي فوج اپنے اُس جزیرہ میں داخل کي جو علاوہ غلاموں کے چارسو بیس آدمي اُسمیں کھڑے کرارے تھے چنانچہ عین سمندر میں ایک لڑائي واقع ہوئي اور ایتھنز والے کامیاب ہوئے اور اُنھوں نے فتح کا بڑا نشان بنایا اور بعد اُسکے جزیرہ سفاکتیریا کا محاصرہ کیا چاروں طرف اُسکے پھرے قایم کیئے تاکہ کوئي باشندہ اُسکا باہر نکلنے نپاوے اور کسیطرح کا ذخیرہ اندر نہ پہونچے *

جب کہ شکست کے اخبار اسپارٹا کو پہنچے تو اسپارٹا کے حاکم نے اُس مقدمہ کو بڑا کام سمجھا کہ آپ ارادہ کیا تاکہ مناسب تدبیریں عمل میں لاوے چنانچہ جب اُسنے یہہ تامل کیا کہ جو لوگ اُس جزیرہ میں محصور ہیں نجات اُنکي نہایت دشوار ہی اور انجام اُنکا یہي ہوگا کہ بھوکوں مرجائینگے یا لاچار ہوکر اسیر ہونگے تو اُسنے صلح کي تجویز کي چنانچہ لڑائي میں توقف حاصل کیا کہ لیسیڈیمن والے ایتھنز کو ایلچي روانہ کریں اور یہہ شرطیں تھہریں کہ اسپارٹا والے تمام کشتیاں اپنے ایتھنز والوں کے حوالہ کریں اور ایلچیوں کي مراجعت تک خشکي تري کي جانب سے دھاوا بھي نکریں اور ایتھنز والے اسپارٹا والوں کو اجازت دیں کہ وہ محصوروں کو بایں تفصیل رسد پہونچاویں کہ سوا دو سیر آٹا اور نصف بوتل شراب اور ایک ٹکڑا گوشت کا مالکوں کو اور نصف اس کل کا غلاموں کو پہنچے اور دونوں فوجوں کے سامنے علانیہ پہنچایا جاوے علاوہ اُسکے ایتھنز والوں کے پھرے جزیرہ کے آس پاس قایم رہیں تاکہ اندر باہر سے کوئي چیز آنے جانے نپاوے اور یہہ عہدبھي موکد ہوا کہ ایتھنز والے حملہ نکریں اور یہہ یاد رہے کہ اگر یہہ عہدنامہ توڑا جاویگا تو لڑائي پھر قایم ہوگي ورنہ ایلچیوں کي واپسي تک جنکا لیجانا اور واپس لانا ایتھنز والوں کے ذمہ حسب شرایط واجب تھہرا ہی بخوبي لڑائي کو درنگ و تاخیر ہوگي اور

بعد اُنکے آنے کے کشتیاں لیسیڈیمن والوں کو واپس کیجاوینگي غرض که حسب مراد شرایط مذکورہ لیسیڈیمن والوں نے ساتھہ جہاز اپنے حواله کیئے اور ایتھنز کو ایلچي روانه هوئے *

چنانچه وہ ایلچي ایتھنز میں آئے اور لوگوں کے روبرو اُنہوں نے یہه بیان کیا که هم لوگ ایتھنز میں اُس صلح کے خواستگار آئے هیں جسکي تھوڑے دنوں پہلے همکو ضرورت نه تھي بلکه تم اُسکے حاجتمند تھے مگر اب یہه صورت هی که یونان کا امن بحال رکھنے کا فخر تمکو اسطور پر حاصل هوسکتا هی که لیسیڈیمن والے تمکو پنچ مقرر کرتے هیں اور تمہاري منصفي پر راضي هیں اور یہه خدا ساز امر هی که کچھه لیسیڈیمن والے جزیرہ میں محصور هوئے اور باقي لوگ اُنکي جان بچانے کے لیئے ایسي بات پر آمادہ هوئے که بات اُنکي پھیکي پڑتي هی مگر کاربار اُنکے ابتک ٹھیک ٹھاک هیں کوئي بات اُنکي بگڑي نہیں اور یہه وہ موقع هی که دونوں سلطنتوں کے درمیان میں عقد اتفاق مستحکم کیا جاوے اسلیئے که دونوں کے کاروبار درست هیں اور کسي کے نصیبوں نے کسیکي طرفداري پوري پوري نہین کي اور دیوتوں کي مہربانیاں اُن لوگوں پر نہیں هوتیں جو تھوڑي سي کامیابي پر مغرور هوجاتے هیں اور اُنکي نامہرباني اسطرح هوتي هے که غالبکو مغلوب کردیتے هیں تمکو یہه سوچنا چاهیئے که لڑائي کي کامیابي یقیني نہیں هوتي اور امن و آمان کي همیشگي کے لیئے یہه بات کافي نہیں که دشمن مغلوب هو اور بڑي بات هاتھه آوے بلکه ایسي صلح و مصالحت سے جو شرایط انصاف اور اصول عدالت پر مبني هووے وہ دایمي امن و آمان هاتھه آتي هے اسلیئے که صلح کي صورت میں غنیم کے خیالات ایسي جگهه صرف نہیں هوتے جو فساد کے موجب هوں بلکه کمال احسانمندي اور نہایت ممنوني میں مصروف رهتے هیں اور اقراروں کے پورے کرنے اور قولوں پر جمے رهنے کو وہ واجب و لازم سمجھتا هے غرض که ایلچیوں نے وہ باتیں گذارش کیں جو گذارش کے قابل تھیں اور ایتھنز والونکو لڑائي کے ختم کے لیئے ایسا موقع هاتھه آیا تھا که گونه یونان کو فائدہ پہنچتا اور اُنکي بات بھي بني رهتي مگر کلیان جو سب لوگوں پر حاوي تھا اور لوگ اُسکي سنتے تھے حارج هوا چنانچه اُسکي هدایت سے سب نے یہه جواب دیا که جو لوگ اُس جزیرہ میں محصور هیں پہلے وہ بلاشرط اطاعت اختیار کریں

بعد اُسکے اِس شرط پر اُنکو ایتھنز میں لایا جاوے که جب لیسیڈیمن والے وہ
شہر و دیہات ایتھنز والوں پر بحال کریں جو از روئے آخر عہد نامه کے
اُنکو دینے پڑے تھے تو اُنکو ایتھنز سے واپس بھیجدیا جاویگا اور بعد اُسکے
صلح مضبوط و مستحکم کیجاویگي ایلچیوں نے یہه تقریر سنکر درخواست
کي که ایتھنز والے اپني طرف سے پنچ مقرر کریں اور اقرار کریں که ساختہ
پرداختہ اُنکا قبول و منظور ہوگا کلیان نے یہه فقرہ سنکر شور مچایا اور
واشگاف یہه بات کہي که تمہاري باتوں سے صاف مترشح ہوتا ہے که
تمہاري نیت درست نہیں اسلیئے که تم چند خاص لوگوں سے معامله کرنا
چاہتے ہو جنکو تہوڑي سي رشوت دیکر راضي کرو بلکه جو کچھه تمکو
منظور ہے وہ ابھي طے کرو جب که ایلچیوں نے یہه دیکھا که کام اُنکا
ٹھیک نہوا اور بدون اپنے رفیقوں کي صلاح و مشورہ کے کسي امر کا طی
کرنا مناسب نہیں اسلیئے که اگر کوئي امر طی ہو جاوے اور وہ رفیقونکو
مضر ہو تو جوابدہي اُسکي ہمارے ذمه ہوگي تو وہ ویسے ہي چلے گئے
اور بات اپني ادھوري چھوڑ گئے اور ایتھنز والونکے طور طریقوں اور بدمزاجي
کي تقریروں سے جو بزعم اقبال مندي کرتے تھے یہه آس اُنکو نرہي که وہ
اُنکے ساتھه منصفانه برتاؤ برتینگے *

چنانچه جب وہ ایلچي پائیلس کو ناکام واپس آئے تو لڑائي کا وقفه
نرہا اور لیسیڈیمن والوں نے جہاز اپنے طلب کیئے مگر ایتھنز والوں نے یہه
بہانه پیش کیا که ایسے ایسے خفیف کاموں میں تمہاري جانب سے عہد
شکني ہوئي غرض که تہوڑا بہت الزام لگا کر جہاز اُنکو ندیئے لیسیڈیمن
والوں نے سخت لعنت ملامت کي اور علانیه بے ایماني کا دھبا لگایا مگر
کچھه فائدہ نہوا اور انجام کار لڑائي کے سامان درست ہوئے انجام اُسکا
یہه دریافت ہوسکتا ہے که تہوڑي سي کامیابي پر مغرور ہونا اور قول و
قرار کو پورا نکرنا ایک قوم کو بڑي بڑي آفتوں میں پھنساتا ہے چنانچه
آگے بیان اُسکا ہوگا ایتھنز والے حسب دستور اپنے جزیرہ کے گرادگرد پہرہ
دیتے رہے تاکه اُسمیں کوئي ذخیرہ آنے نپاوے اور اسي امید پر بیٹھے رہے
که محصوران اجل گرفتہ فاقونکے مارے مرجاوینگے مگر لیسیڈیمن والوں نے
تمام ملک کو شریک اپنا کیا اور ذخیروں پر بہت محصول لگادیا اور اُن
غلاموں کو آزاد کیا جو ملک میں ذخیرے لاسکتے تھے چنانچه پہلے پہر نیسس

کے هرطرف سے ذخیرے آنے لگے اور علاوہ اُنکے ایسے غوطے لگانے والے سازسامان لیکر حاضر هوئے جو کنارہ سے جزیرہ تک تیر کر چلے جاسکتے تھے اور اپنے کمروں پر بکریونکي کھالیں جسمیں شہد و خشخاش اور پسي هوئي السي بھري هوئي تھي لیجاتے تھے ادھر یہہ سامان تھے اور اودھر پائیلس کے محصوروں کي یہہ نوبت تھي کہ کھانے پینے کو باقي نرھا بعد اُسکے جب ایتھنز والونکو یہہ پرچالگا کہ همارے بہائي بندوں کا یہہ حال ھوا کہ دشمنوں کو بذریعہ فاقونکے تباہ کرتے کرتے آپ بھوکوں مرنے لگے علاوہ اُسکے بڑا اندیشہ یہہ ھے کہ جاڑوں کے موسم میں ایسے ویران کنارے پر بسر کرني نہایت دشوار ھے جو دشمن سے تعلق رکھتا ھے اور ایسے خطرناک رستہ میں لنگر ڈالے پڑے رهنا سمجھہ بوجھہ سے باهر ھے اور جب کہ یہہ صورتیں دشوار پیش ائیں تو جزیرہ کي نگہباني ممکن نہیں اور محصورونکي روک تھام متصور نہیں هوسکتي اور کمال اندیشہ اسبات کا تھا کہ جب وہ محصور خطرہ سے نجات پاویں تو شاید لیسیڈیمن والے صلح کي شرطوں پر قائم نرھیں غرضکہ ایتھنز والوں کو کمال افسوس اسباتکا تھا کہ اسپارٹا والے خواستگار آشتي کے تھے تو همنے انکار کردیا *

کلیان نے یہہ سوچ سمجھکر کہ ساري شکایتیں مجھہ پر عاید هونگي یکبار گي یہہ خبر اُڑائي کہ وہ افواھیں قلت ذخیرونکي جو اندر باهر کے ایتھنز والوں کي نسبت زبان زد هو رهیں هیں اصل اُنکي پائي نہیں جاتي یارونکي بناوٹ معلوم هوتي ھے اور بعد اُسکے لوگونکے سامنے اُن سردارونکي سستي اور کاهلي بہت زور و شور سے بیانکي جو جزیرہ کے آس پاس پڑے تھے اور کہا کہ اگر کچھہ بھي بهادري کرتے تو اس جزیرہ کا فتح هونا کچھہ بڑا کام نہ تھا کاش میں سردار اُس فوج کا هوتا تو بہت جلد فتح کرلیتا حاصل کلام یہہ کہ بڑے بڑے بول اُسکے منھہ سے نکلے اور اُسي وقت سـردار اُس مہم کا مقرر کیا گیا اور وہ نائیسیئس جو اس مہم کے لیئے ابھي انتخاب هوچکا تھا زیادہ موکد ھوا اور یہہ تاکید اُسنے خواہ اسلیئے کي کہ وہ خود نامرد تھا یا اسلیئے کہ کلیان کو ایسي بڑي کامیابي کے نصیب نہونے سے جیسا کہ لوگوں کو گمان تھا کہ یہہ کام اُس سے پورا نہوگا بڑي بیعزتي هوگي اور اُسکا پاس و لحاظ جاتا رهیگا حاصل یہہ کہ وہ بات کلیان کے گلے پڑي اور اپنے کہنے سے نہایت پشیمان ھوا اسلیئے کہ

اُسکو یهه اُمید نتهي که ایتهنز والے میري بات کو پکڑینگے اور حقیقت یهه تهي کہ وہ بڑا چرب زبان تها مگر مرد میدان نه تها اور زبان تیغ کي نسبت تیغ زبان سے زیادہ کام لیتا تها چنانچه اُسنے رخصت چاهي اور بہت سے عذر پیش کیئے مگر جب که اُسنے یهه دیکھا که انکار باعث اصرار هوتا هے تو کام ناکام اُسکو قبول کیا اور طرز کلام کو بدلکر بڑي بڑي شیخیاں مارنے لگا اور کمال استقلال سے یهه وعدہ کیا که بیس روز میں محصوران اجل گرفته کو یہاں حاضر کرونگا یا جان اپني دونگا جو که حاضرین مجلس کو حال اُسکا معلوم تها تو تمام مجلس والے هنس پڑے *

مگر اتفاق ایسا هوا که وہ هنسي خفیف هوگئي یعني کلیان نے بات اپني پوري کي چنانچه وہ اور دوسرا سردار ڈیماستهینس دونوں اُس جزیرہ میں گئے اور اُن محصوروں پر بڑي قوت سے دهاوا کیا اور ایک جگهه سے دوسري جگهه تک هٹاتے زمین دباتے چلے گئے یہانتک که جب جزیرہ کے آخر تک پہنچے تو محصوروں نے ایسے حصن حصین کي پناہ پکڑي جسکو لیسیڈیمن والوں نے بڑي محنتوں سے لیا تها چنانچه وہ لوگ اُس قلعه میں پہنچکر کچهه تهوڑے بہت سنبهل گئے اور صفیں آراسته کیں اور صرف اُسطرف اپنا منهه کیا جسطرف سے اُنپر دهاوا هوسکتا تها باقي تمام طرفوں سے وہ محفوظ تهے بعد اُسکے شیروں کي مانند آپ کو بچایا اور دشمنوں کو غالب نهونے دیا مگر دن تهوڑا رها تها اور سپاهي لوگ بهي گرمي کي ماندگي سے چور چور هوگئے تهے اور پیاس کي شدت سے گلے سوکهے جاتے تهے اسمیں ایتهنز والوں کے رفیق مسینیا والونکے سردار نے کلیان اور ڈیماستهینس سے یهه بات کہي که جب تک محصوروں کي پشت پر جاکر حمله نکروگے تب تک تمام دوڑ دهوپ تمهاري محض بیکار هے اور یهه وعدہ کیا که اگر تهوڑي سي بهاري هتیاروں والي فوج اس بیمقدار کو عنایت هووے تو پیچهے سے جاکر تدبیر اُنکي کیجاوے چنانچه وہ سردار نامدار اپنے همراهیوں سمیت کراڑوں اور ٹیکروں کو طے کرکے وهاں پهنچا جہاں محصوروں کے پہرے قایم نه تهے اور جب که وہ بہادر خفیه قلعه میں داخل هوا تو محصوروں کي پشت پر دفعتاً ٹوٹ پڑا اور اُسیوقت انکي بہادري ٹهنڈي هوگئي اور هاتهه پانوں اُنکے پهول گئے مگر کام ناکام اُنهوں نے تهوڑا سا مقابله کیا اور جب بہت سے لوگ اُنپر ٹوٹ پڑے تو وہ پس پا

هوئے مگر ایتھنز والوں نے ایسي هوشیاري سے رستوں پر قبضه کیا تها که بهاگ جانے کي راہ باقي نرهي تهي چنانچه وہ لوگ جان دینے پر آمادہ هوئے مگر کلیان اور ڈیماستھینس نے یهه سوچا که لڑائي جاري رکھنے سے وہ لوگ سب مارے جاوینگے اور آرزو اپني یهه هی که یهه لوگ ایتھنز کو زندہ پهنچیں چنانچه اُنهوں نے اپنے لوگوں کو لاگ ڈانٹ کي اور بعد اُسکے ایک ایلچي کي معرفت محصوروں کو یهه پیغام دیا که تم لوگ اپنے هتیار ڈالدو اور بلاشرط اطاعت اختیار کو چنانچه محصوروں نے ڈھالیں اپني جهکائیں اور بمراد منظوري تالیاں بجائیں اور لڑائي سے فرصت ملي بعد اُسکے اُنکے حاکم نے یهه اجازت چاهي که ایک آدمي لشکر کو روانه کریں اور اطاعت کي اجازت چاهیں مگر یهه اجازت حاصل نهوئي هاں یهه امر هوا که اُنهوں نے قاصدوں کو کنارہ سے آواز دي اور چند پیغاموں کے بعد ایک لیسیڈیمن والا آگے بڑها اور بآواز بلند اُنکو سنادیا که تمکو بایں شرط اطاعت کي اجازت دیجاتي هی که ایسي ویسي شرطوں کو نمانتا چنانچه وہ لوگ اکهتے هوئے اور بلا شرط اطاعت قبول کي اور اگلے روز تک وهیں رهے مگر بعد اُسکے ایتھنز والوں نے فتح کے نشان بنائے اور لاشیں لیسیڈیمن والوں کو دیکر قیدیوں کو ایتھنز کي جانب اس طرح روانه کیا که چند جهازوں میں بٹھاکر حفظ حراست اُنکي جهازوں کے سرداروں کو تفویض کي اور بعد اُسکے آپ بهي جهازوں میں سوار هوئے *

واضح هو که منجمله چار سو بوس لیسیڈیمن والوں کے ایک سو اتهائیس آدمي اس لڑائي میں کام آئے اور باقي رهے سبهي گرفتار هوئے اور منجمله اُنکے ایکسو بیس آدمي خاص اسپارتا والے بهي تهے اور شروع محاصرہ سے لیکر روز اختتام تک جسمیں وہ توقف کا زمانه بهي شامل هی کل بهتردں تک محاصرہ قائم رها غرض که تمام محصور ایتھنز کو روانه هوئے اور کلیان کي بات پوري هوئي اور بڑي بات یهه تهي که محصوروں نے بلا شرط اطاعت، قبول کي اور یهه بات سمجهه سے باهر تهي که لیسیڈیمن والے هتیار اپنے ڈالیں بلکه یقین کامل تها که وہ لوگ اپني جانیں تلف کرینگے مگر تلواروں کے قبضه هاتهه سے نچهوڑینگے بعد اُسکے جب وہ ایتھنز میں داخل هوئے تو اتمام صلح تک مقید رکھے گئے اور یهه بات مقرر هوئي که لیسیڈیمن والے همارے شهر و دیهات کو تاخت و تاراج نکریں ورنه تم

لوگ جلادوں کے حوالہ کیئے جاوگے ایتھنز والوں نے کچھہ فوج اپني پائیلس میں چھوڑي مگر ناپکٹس کے مسینیا والوں نے جو پہلے پائیلس پر قابض تھے ایسے چنے چنے سپاھي وھاں روانہ کیئے کہ لیسیڈیمن والونکو اپنے حملوں سے اُنھوں نے مضطر و پریشان کیا اور وہ لوگ اسلیئے کہ وھانکي زبان سے بخوبي واقف تھے ایسے گھلے ملے کہ بہت سے غلاموں کو شریک اپنا کرلیا لیسیڈیمن والوں نے اور بھي برے برے نتیجونکے اندیشہ سے ایتھنز کو بہت سے ایلچي بامید صلح بھیجے مگر کچھہ فائدہ نہوا اور ایتھنز والے زور و قوت کے بھروسے اور خصوص حال کي کامیابي سے اتنے مغرور متکبر تھے کہ ایلچیوں کي بات بھي نہ پوچھي *

پلےپونیسس کي لڑائي کے ساتویں سال ارتازرکسیز والي ایران نے آرتافرنیز نامي ایک ایلچي اپنا لیسیڈیمن والوں کے پاس روانہ کیا اور ایک گرامي نامہ اشور کے زبان میں اُسکو حوالہ فرمایا مضموں اسکا یہہ تھا کہ تمھارے ایلچي یہاں بہت آئے مگر مطلب اُنکے ایسے مختلف اور گوناگون تھے کہ ملازمان دولت کي سمجھہ میں نہ آئے اور دریافت نہوا کہ مقصود اصلي کیا ھی اور اسي لحاظ سے ایک فارس والے کو روانہ کرنا مناسب سمجھا کہ اگر تمکو کوئي مطلب در پیش ھو تو ایسے فہمیدہ سنجیدہ کو یہاں بھیجو کہ وہ معقول و معتمد ھو اور ٹھیک ٹھیک تمھارے مطلب کو بیان کرے حاصل یہہ کہ وہ ایلچي روانہ ھوا اور جب وہ شہر اِیئن واقع لب دریاے استرائیمن واقع ملک تھریس میں داخل ھوا تو قریب اختتام سال مذکور کے ایتھنز والوں کے بحري سرداروں نے اُسکو نظربند کرکے ایتھنز کو روانہ کیا مگر باوجود اُسکے لحاظ و پاس اُسکا اتنا کیا کہ وہ کچھہ بھي مکدر نہوا اور اصل اُسکي یہہ تھي کہ وہ لوگ ایرانیوں کي امداد و اعانت کے خواھاں تھے چنانچہ بعد اُسکے جب دوسرے سال موسم مناسب آیا تو ایتھنز والوں نے جہاز اپنے سمندر میں چھوڑے اور ایک عمدہ جہاز میں ایلچي کو سوار کر کے کمال تعظیم و تکریم سے رخصت کیا اور چنے چنے شہر والوں کو مقرر کیا کہ بطور ایلچیوں کے ایران کو روانہ ھوویں چنانچہ جب وہ لوگ ایفیسس میں پہنچے تو یہہ خبر پائي کہ آرتازرکسیز کا انتقال ھوا جوں ھي کہ یہہ خبر وحشت اثر

ایتھنز والوں کے کانوں پڑي تو پانوں اُنکے آگے نہ پڑي اور آرتا فرنیز ایراني ایلچي سے رخصت چاھي اور نا کام اپنے گھر واپس آئے *

تیسرا حصہ تمام ھوا

واضح ھو کہ ابھي یونانیوں کي تاریخ کے تین حصہ اور باقي ھیں اور سال آیندہ میں چھاپي جاوینگي *

تمام شد

*